جہانگیری

مُسْنَدُ الْإِمَامِ الشَّافِعِيِّ

ترجمہ
ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر
ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

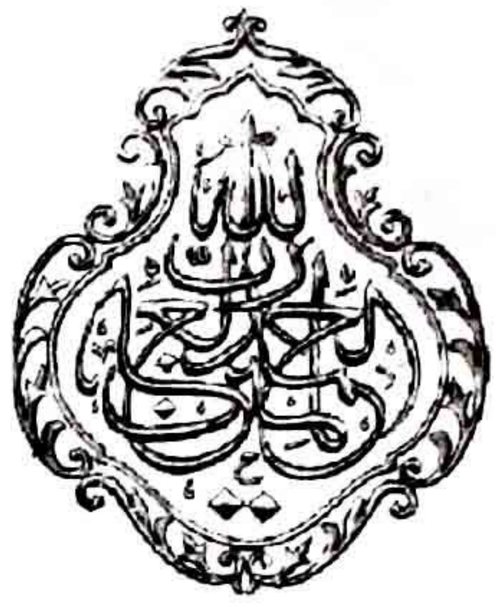

جہانگیری

مُسنَدُ الإمَامِ الشَّافِعِي

ترتیب

الامیر أبي سعید سنجر بن عبد اللہ الناصري الجاولي

3

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور

فون: 042-7246006

marfat.com

هو القادر

جمیع حقوق الطبع محفوظ للناشر

All rights are reserved

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نام کتاب	———	مُسْنَدُ الْاِمَامِ الشَّافِعِی
مترجم	———	ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر
پروف ریڈنگ	———	ملک محمد یونس
کمپوزنگ	———	ورڈ زمیکر
باہتمام	———	ملک شبیر حسین
سن اشاعت	———	مئی 2009ء
سرورق	———	باھو گرافکس
طباعت	———	اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ	———	روپے

مکمل دو جلدیں

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور

فون: 042-7246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

شبیر برادرز

اردو بازار لاہور

marfat.com

ترتیب

باب	صفحہ
﴿جزء سوم﴾	
وقف، عمری، رقبی کا بیان	
باب 1: اصل (درخت یا باغ) کو اپنے پاس رہنے دینا اور پھل کو (اللہ کی راہ) میں دینا	۱۱
باب 2: عمری رقبی کا بیان	۱۳
(غلام یا کنیز) آزاد کرنا، ولاء، مدبر، مکاتب اور زیر ملکیت کے ساتھ اچھا سکوت کرنا	
باب 1: جو شخص کسی مشترکہ غلام میں اپنے حصے کو آزاد کرے	۱۷
باب 2: مرضِ موت میں غلام آزاد کرنا	۱۹
باب 3: ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو حاصل ہوتا ہے	۲۰
باب 4: (جو بچہ) گرا ہوا ملے اس کی ولاء	۲۵
باب 5: ولاء کا وارث ہونا	۲۶
باب 6: ولاء کے ذریعے وارث بننا	۲۷
باب: ولاء کو فروخت کرنے اور اسے ہبہ کرنے کی ممانعت	۲۸
باب 8: مدبر کو فروخت کرنا	۲۹
باب: مکاتب کا بیان	۳۴
باب 10: زیر ملکیت کے ساتھ اچھا سلوک کرنا	۳۵
نکاح کا بیان	
باب 1: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کرنا	۳۷
باب 2: سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کرنا	۳۸
باب 3: تقسیم کا بیان	۴۱
باب 4: قرعہ اندازی کرنا	۴۳
باب 5: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی ازواج کو مہر دینا	۴۴
باب 6: گٹھلی کے وزن جتنے سونے کے (مہر ہونے) پر شادی کرنا	۴۵
باب 7: قرآن کی کسی سورت (کے مہر ہونے) پر شادی کرنا	۴۷
باب 8: بیماری کے دوران نکاح کرنا اور مہر مثل کا بیان	۴۹
باب 9: نکاح کی ترغیب دینا	۵۱
باب 10: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے	۵۱
باب 11: اشارے کے طور پر نکاح کا پیغام دینا	۵۴
باب 12: صرف بالغ ولی اور دو عادل گواہوں کی موجودگی میں نکاح ہو سکتا ہے	۵۶
باب 13: جب دو ولی نکاح کروا دیں تو پہلا زیادہ حقدار ہوگا	۵۷
باب 14: عورت شادی (عجاب وقبول) نہیں کروا سکتی	۵۸
باب 15: ولی کے بغیر نکاح کا باطل ہونا اور اس کا مسترد کیا جانا	۵۹
باب 16: خفیہ نکاح کرنے والا مرد اور خفیہ نکاح کرنے والی عورت نقلی بال لگانے والی اور لگوانے والی عورت	۶۲
باب 17: ثیبہ عورت اپنے بارے میں اپنے ولی سے زیادہ حقدار ہے، کنواری لڑکی سے اس کی مرضی معلوم کی جائے گی	۶۳
باب 18: آباء کا ولی ہونا اور ثیبہ عورت کا نکاح کو مسترد کر دینا، جب وہ اسے ناپسند کرتی ہو	۶۴
باب 19: کنیزوں کے ساتھ شادی کرنا	۶۵
باب 20: نکاح متعہ کے حوالے سے جو کچھ (منقول) ہے	۶۷
باب 21: نکاح متعہ کی ممانعت	۶۸

marfat.com

باب	صفحہ
باب22: شغار کی ممانعت	۷۱
باب23: ملک یمین اور آزاد عورتوں سے کن کو کوئی مرد ایک ساتھ جمع نہیں کرسکتا	۷۳
باب24: لے پالک بیٹی حرام ہے، رضاعت کے ذریعے جو حرمت ثابت ہوتی ہے	۷۶
باب25: پانچ متعین گھونٹوں کے ذریعے حرمت ثابت ہوتی ہے	۸۱
باب26: ایک گھونٹ اور دو گھونٹ حرمت ثابت نہیں کرتے	۸۳
باب27: حرمت صرف (وہی دودھ پلانا) ثابت کرتا ہے جو آنتوں کو کھول دے	۸۴
باب28: رضاعت مرد کی طرف سے کسی حرمت کو ثابت نہیں کرتی	۸۵
باب29: بڑی عمر کے بچے کو (دودھ پلانا)	۸۶
باب30: جب کوئی مشرک مسلمان ہو جائے تو اس کے نکاح کو برقرار رکھنا اور جس کی چار سے زیادہ بیویاں ہوں ان کی علیحدگی کروا دینا	۸۸

خواتین کے ساتھ طرز سلوک، ایلاء اور خلع کا بیان

باب 1: حائضہ عورت کے ساتھ مباشرت کرنا	۹۲
باب2: خواتین کی پچھلی شرمگاہ میں مباشرت کرنے کی ممانعت	۹۲
باب3: کنیزوں کے ساتھ عزل کرنا	۹۴
باب4: بچہ بستر والے کا ہوگا	۹۵
باب5: بچے کے رنگ کا انکار کرنا اور شبہ کی وجہ سے نکاح برقرار رکھنا	۹۷
باب6: خواتین کو مسجد جانے (کے لئے گھر سے نکلنے) کی اجازت دینا	۹۹
باب7: خرچ کا بیان	۱۰۱
باب8: قریبی رشتہ داروں پر خرچ کرنا	۱۰۴
باب9: بیوی کا نافرمانی کرنا	۱۰۵
باب10: خواتین کی پٹائی کرنے کی اجازت	۱۰۵
باب11: حضانت کا بیان	۱۰۷
باب12: ایلاء کا بیان	۱۰۸
باب13: خلع کا بیان	۱۱۳
باب14: بلاعنوان	۱۱۴
باب15: خلع حاصل کرنے والی عورت کے خلع حاصل کرنے کے بعد طلاق نہیں ہوگی	۱۱۵

طلاق کا بیان

باب1: سنت طلاق	۱۱۶
باب2: صریح طلاق	۱۲۰
باب3: صحبت کرنے سے پہلے تین طلاقیں دینا	۱۲۱
باب4: رخصتی ہو جانے کے بعد تین طلاقیں دینا	۱۲۴
باب5: غلام کا طلاق دینا، عورت دو طلاقوں کے ساتھ اس پر حرام ہو جاتی ہے	۱۲۷
باب6: طلاق تحریر کرنا	۱۲۹
باب7: کنیز جب آزاد ہو جائے (تو اس کو شوہر سے علیحدگی) کا اختیار دینا	۱۲۹
باب8: نکاح کی گرہ (یعنی اسے ختم کرنے کا اختیار) کس کے ہاتھ میں ہے	۱۳۲
باب9: چھونے سے پہلے طلاق دینا اور نصف مہر کی ادائیگی	۱۳۳
باب10: جو شخص اپنی مطلقہ کے ساتھ شادی کر لے، اس کے بعد کہ اس عورت نے دوسری شادی کی ہو (اور پھر بیوہ یا مطلقہ ہوگئی ہو) تو وہ عورت اس شخص کے ساتھ	

marfat.com

باب	صفحہ
باقی رہ جانے والی طلاقوں کے حساب سے رہے گی.	۱۳۵
رجعت کا بیان	
باب 1: طلاق اور رجعت کے احکام	۱۳۷
باب 2: ایک یا دو (طلاقوں) کے بعد رجوع کا حق ہوتا ہے	۱۳۸
باب 3: رجوع کرنے پر گواہ قائم کرنا	۱۴۱
باب 4: عورت کو اس کے معاملے کا مالک بنانا	۱۴۲
مختلف طرح کی عدتیں رہائش اور خرچ (کے حقوق)	
باب 1: طلاق یافتہ کی عدت	۱۴۴
باب 2: کنیز کی عدت کا حکم	۱۴۶
باب 3: جس عورت کا حیض آنا ختم ہو جائے	۱۴۸
باب 4: جو عورت عدت کے دوران نکاح کر لیتی ہے اس کی عدت کا حکم	۱۴۸
باب 5: وہ بیوہ، جو حاملہ ہو اس کی عدت کا بیان	۱۵۰
باب 6: جو عورت اپنی عدت ختم ہونے سے پہلے بیوہ ہو جائے	۱۵۴
باب 7: اس بیوہ کی عدت جس کے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت نہ کی ہو	۱۵۵
باب 8: سوگ کرنا	۱۵۶
باب 9: جو شخص لاپتہ ہو اس کی بیوی کا حکم	۱۶۰
باب 10: طلاق یافتہ عورت کو رہائش دینا	۱۶۱
باب 11: طلاق یافتہ عورت کا خرچ	۱۶۵
باب 12: بیوہ عورت کی رہائش اور اس کا خرچ	۱۶۶
لعان کا بیان	
باب 1: لعان کا طریقہ	۱۷۰
باب 2: بچے کو عورت کی طرف منسوب کر دینا	۱۸۰
باب 3: لعان کرنے والی عورت کا مہر	۱۸۱
باب 4: توبہ کو پیش کرنا، جو شخص خود کو اس قوم میں داخل کر لے جس کے ساتھ اس کا تعلق نہ ہو جو شخص اپنے بچے کے نسب کا انکار کر دے	۱۸۲
فرائض اور وصیت کا بیان	
باب 1: کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں بن سکتا اور کوئی کافر مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا	۱۸۴
باب 2: کوئی قاتل اپنے مقتول کی کسی بھی چیز کا وارث نہیں بن سکتا	۱۸۵
باب 3: عورت کو اس کے شوہر کی دیت میں سے وارث بنایا جائے گا	۱۸۶
باب 4: جس عورت کو طلاق "بتہ" دی گئی ہو اور وہ بیوہ ہو جائے تو اس کی عدت کے دوران اسے وراثت دینا	۱۸۷
باب 5: وارث کے لئے وصیت نہیں ہوتی، واجب حج اصل مال میں سے کیا جائے گا	۱۸۹
خرید و فروخت کا بیان	
باب 1: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے.	۱۹۰
باب 2: کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ سودا نہ کرے	۱۹۲
باب 3: ملامسہ اور منابذہ کی ممانعت	۱۹۴
باب 4: مصنوعی بولی لگانے کی ممانعت	۱۹۵
باب 5: سودے میں کوئی شرط عائد کرنا	۱۹۷
باب 6: سودے میں (ختم کرنے کا) اختیار	۱۹۹
باب 7: عیب کی وجہ سے سودا ختم کرنا اور ضمان کے حساب سے تاوان ادا کرنا	۲۰۳
باب 8: المصراۃ کا سودا	۲۰۵
باب 9: بیع صرف کرنا	۲۰۷

marfat.com

باب	صفحہ
باب 10: سونا اور اناج	۲۱۰
باب 11: سودا دھار میں ہوتا ہے	۲۱۴
باب 12: جب تک (خریدی ہوئی چیز) قبضے میں نہ لی جائے اس سے پہلے اس کا سودا کرنا	۲۱۴
باب 13: گندم کو آٹے کے عوض میں فروخت کرنا' کھجور کو کھجور کے عوض میں فروخت کرنا' اور ''عرایا'' کی رخصت	۲۱۸
باب 14: مزابنہ' محاقلہ اور مخابرہ کی ممانعت	۲۲۲
باب 15: پھلوں کے پکنے سے پہلے انہیں فروخت کرنا منع ہے	۲۲۵
باب 16: نقصان (ہونے کی صورت میں' قیمت) کم کر دینا اور سودے میں نرمی سے کام لینا	۲۳۰
باب 17: سالوں کے حساب سے سودا کرنے کی ممانعت	۲۳۳
باب 18: تنخواہ ملنے تک سودا کرنا	۲۳۳
باب 19: کھجور کے ڈھیر کو فروخت کرنے کی ممانعت' جس کے ماپ کا علم نہ ہو	۲۳۴
باب 20: متعین مدت کے لئے بیع صرف کرنا جو ''مضمون'' ہو	۲۳۵
باب 21: بلاعنوان	۲۳۷
باب 22: چاندی میں ''بیع سلف'' کرنا	۲۳۷
باب 23: جانوروں میں بیع سلف کرنا اور اچھے طریقے سے ادائیگی کرنا	۲۳۹
باب 24: جانور کے عوض میں جانور کو تفاضل کے طور پر فروخت کرنا	۲۴۰
باب 25: گوشت کے عوض میں جانور کو فروخت کرنے کی ممانعت	۲۴۳
باب 26: بکری پر موجود اون کو فروخت کرنا' تھن میں موجود دودھ کو فروخت کرنا' مکروہ ہے	۲۴۴
باب 27: خرید و فروخت میں وکیل مقرر کرنا	۲۴۴
باب 28: شراب کی فروخت کا حرام ہونا	۲۴۵
باب 29: کتے کی قیمت' فاحشہ عورت کی کمائی اور کاہن شخص کی کمائی کا حکم	۲۴۷
باب 30: سونے یا چاندی کے عوض میں زمین کو کرائے پر دینا	۲۴۹
باب 31: مساقات کا بیان	۲۵۰

رہن' قراض' حجر تفلیس اور لقطہ کا بیان

باب	صفحہ
باب 1: نبی اکرم ﷺ کا اپنی ''زرہ'' کو رہن رکھوانا	۲۵۲
باب 2: رہن میں اضافہ ہونا یا کوئی کمی ہونا	۲۵۳
باب 3: قراض کا بیان	۲۵۴
باب 4: تصرف سے روکنا	۲۵۶
باب 5: مفلس قرار دینا	۲۵۶
باب 6: ''لقطہ'' کا بیان	۲۵۸

شفعہ صلح' بنجر زمین کو آباد کرنے کا بیان

باب	صفحہ
باب 1: شفعہ اس چیز میں ہوتا ہے جو تقسیم نہ ہو	۲۶۰
باب 2: پڑوسی کا شفعہ کرنا	۲۶۱
باب 3: صلح وغیرہ کرنا	۲۶۲
باب 4: بنجر زمین کو آباد کرنا	۲۶۴
باب 5: گھروں اور عقیق کو (سرکاری نوازش) کے طور پر دینا	۲۶۶
باب 6: چراگاہ کا بیان	۲۶۷

کھانے' پانی پینے' شکار اور ذبح کا بیان

باب	صفحہ
باب 1: گھوڑوں کا گوشت	۲۷۰

marfat.com

باب	صفحہ
باب 2: ذبح کا بیان	۲۷۱
باب 3: گوہ کا بیان	۲۷۲
باب 4: دو طرح کے مردار اور دو طرح کے خون	۲۷۴
باب 5: پچھنے لگانے والے کی آمدن	۲۷۵
باب 6: گھڑ دوڑ کا مقابلہ اور تیر اندازی کرنا	۲۷۸
باب 7: نوکیلے پنجوں والے درندوں کی ممانعت	۲۷۹
باب 8: شکار والا کتا	۲۸۱
باب 9: ذبح کرنا	۲۸۳
باب 10: عرب میں رہنے والے نصاریٰ کے ذبیحے (کا حکم)	۲۸۵

مشروبات، نبیذ اور برتنوں کا بیان

باب 1: شراب کا حرام ہونا	۲۸۷
باب 2: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے	۲۸۸
باب 3: ایسی پکائی ہوئی چیز جس کا دو تہائی حصہ خشک ہو جائے	۲۹۱
باب 4: مختلف طرح کی نبیذ	۲۹۲
باب 5: مختلف طرح کے برتنوں کا حکم	۲۹۳

حدود کا بیان

باب 1: صاحبِ حیثیت شخص سے حد کو الگ (معاف) نہیں کیا جائے	۲۹۸
باب 2: حدود، گناہوں کا کفارہ ہوتی ہیں	۲۹۹
باب 3: (شراب) پینے کی تکرار کے ساتھ حد میں بھی تکرار ہوگی	۳۰۰
باب 4: ''حد'' کی مقدار	۳۰۱
باب 5: کوڑے، یا ایسی سوٹی کے ذریعے سزا دینا، جس کے دو کنارے ہوں	۳۰۲
باب 6: نشہ آور شراب کی بو پر سزا دینا	۳۰۳
باب 7: زنا کی حد	۳۰۵
باب 8: جب کنیز زنا کا ارتکاب کرے تو ''حد'' کے طور پر اسے کوڑے لگوانا	۳۱۱
باب 9: ''حد'' صرف اس پر جاری ہوتی ہے جسے اس کا علم ہو	۳۱۲
باب 10: چوری کی حد، اس قیمت کا بیان، جس کی وجہ سے ہاتھ کاٹا جائے	۳۱۳
باب 11: جب ''حد'' کا مقدمہ حاکم تک پہنچ جائے تو معافی کی گنجائش باقی نہیں رہتی	۳۱۷
باب 12: (ہاتھ) کاٹنا، خاندان کے تاوان کو دوگنا کرنا	۳۱۹
باب 13: آقا کے مال کی چوری پر غلام کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا	۳۲۰
باب 14: جس چیز کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا	۳۲۰
باب 15: غارت گری کرنے والے، ڈاکوؤں، جنگجو لوگوں کے احکام	۳۲۲

قتل، قصاص، دیات اور قسامت کے احکام

باب: 1: کس وجہ سے قتل کرنا حرام ہو جاتا ہے	۳۲۴
باب 2: جو شخص جس چیز کے ذریعے خودکشی کرے گا قیامت کے دن اسے اسی چیز کے ذریعے عذاب دیا جائے گا	۳۲۴
باب 3: کس وجہ سے قتل کرنا حلال ہو جاتا ہے	۳۲۶
باب 4: مرتد سے توبہ کروانا	۳۲۸
باب 5: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے	۳۲۹
باب 6: ایک شخص کے بدلے میں زیادہ لوگوں کو قتل کرنا	۳۳۰
باب 7: جادوگروں کو قتل کرنا	۳۳۱
باب 8: اچھے طریقے سے قتل کرنا	۳۳۳

marfat.com

باب	صفحہ
باب9: اللہ تعالیٰ کے بارے میں سب سے سرکش وہ شخص ہے جو ناحق طور پر کسی کو قتل کرے	۳۳۵
باب10: کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا	۳۳۶
باب11: ذمیوں کے ساتھ عہد کو پورا کرنا اور ان کے لئے قصاص لینا	۳۳۷
باب12: کسی مسلمان کو کسی کافر کے بدلے میں قتل نہیں کیا جائے گا	۳۳۸
باب13: قصاص اور دیت میں اختیار دینا	۳۴۱
باب14: قتل عمد اور عمد خطا کا حکم	۳۴۵
باب15: جنگ کے دوران قتل خطاء	۳۴۷
باب16: جان کی دیت	۳۴۸
باب17: دیت کے اونٹوں کی قیمت لگانا	۳۴۹
باب18: پیٹ میں موجود بچے کی دیت	۳۵۱
باب19: غلام کا زخم	۳۵۳
باب20: ذمی شخص اور مجوسی شخص کی دیت کا بیان	۳۵۴
باب21: اعضاء کی دیت کا بیان	۳۵۵
باب22 موضحہ اور ملطات نامی زخم کا حکم	۳۵۸
باب23: عجماء کا بیان	۳۵۹

عتق کا بیان

باب1: جس میں قصاص اور دیت نہیں ہے	۳۶۱
باب2: قسامت کا بیان	۳۶۴

﴿جزء چہارم﴾

قضاء، احکام، دعویٰ جات، ثبوت، ایک گواہ کے ہمراہ دو قسمیں، گواہیاں

باب1: قاضی کے آداب	۳۸۱
باب2: مشاورت کا بیان	۳۸۲
باب3: حاکم کا اجتہاد کرنا اور اس کا اجر	۳۸۳
باب4: ظاہر کے مطابق فیصلہ کرنا	۳۸۵
باب5: مویشی جس چیز کو خراب کر دیں، اس کا تاوان	۳۸۶
باب6: دعویٰ کرنا اور ثبوت پیش کرنا	۳۸۷
باب7: بچے کے بارے میں (کی رائے) کو قبول کرنا:	۳۸۹
باب8: زنا کے بارے میں گواہی دینا	۳۸۰
باب9: حد قذف کی سزا پانے والا شخص توبہ کرے تو اس کی گواہی قبول کرنا	۳۸۲
باب10: خواتین اور بچوں کی گواہی	۳۸۳
باب11: ایک گواہ کے ہمراہ قسم اٹھا لینا	۳۸۵
باب12: قسم اٹھانے کی جگہ اور اس کا وقت	۳۸۹
باب13: لغو قسم کا بیان، اور جو شخص قسم اٹھانے کے بعد اس میں تاکید پیدا کرے	۳۹۰

جہاد کا بیان اور مالِ غنیمت کی تقسیم

باب1: کلمہ توحید کی بنیاد پر جنگ کرنا	۳۹۳
باب2: دو کے مقابلے میں ایک شخص فرار نہ ہو	۳۹۵
باب3: فرار اختیار کرنے والے اور پلٹ کر حملہ کرنے والے	۳۹۶
باب4: جنگی مہمات	۳۹۷
باب5: خواتین اور بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت	۳۹۸
باب6: مشرکین کی جو خواتین اور بچے (جنگ کے دوران) مارے جائیں	۳۹۹
باب7: دشمن کا محاصرہ کرنا اور امام کو ثالث تسلیم کرنا	۴۰۰
باب8: غزوۂ خیبر	۴۰۲
باب9: غزوۂ بنو مصطلق اور غزوۂ بنو نضیر	۴۰۳

marfat.com

باب	صفحہ
باب10: غزوۂ حنین، (دشمن کو) قتل کرنے والے کو مقتول کا سامان دینا	۴۰۵
باب 11: دو زرہیں پہن کر سامنے آنا	۴۰۷
باب12: مالِ غنیمت کی تقسیم	۴۰۸
باب13: کسی مہم (کے افراد کو) اضافی ادائیگی کرنا	۴۰۸
باب14: جنگجو لوگوں اور ان کے بچوں کے درمیان فرق	۴۱۴
باب15: اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو مال فے کے طور پر بنونضیر کے جو اموال عطا کیے تھے	۴۱۵
باب16: ادائیگی کے وعدے کا بیان	۴۱۷
باب17: خواتین کو جنگ میں ساتھ لے کر جانا، مالِ غنیمت میں ان کا حصہ	۴۱۸
باب18: مفتوحہ زمین کی تقسیم	۴۲۰
قیدی، فدیہ، جزیہ مقرر کرنا اسے وصول کرنا	
باب 1: قید کرنا اور فدیہ لینا	۴۲۲
باب2: جزیہ مقرر کرنا	۴۲۴
باب3: مجوسیوں سے جزیہ وصول کرنا	۴۲۵
قریش اور دیگر لوگوں کے فضائل کا بیان، متفرق ابواب	
باب 1: قریش کے فضائل	۴۲۹
باب2: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فضیلت	۴۳۱
باب3: انصار کی فضیلت	۴۳۲
باب4: اہل بدر کی فضیلت	۴۳۳
باب5: اہل حدیبیہ کی فضیلت	۴۳۵
باب6: نبی اکرم ﷺ کے اصحاب، تابعین اور تبع تابعین کی فضیلت	۴۳۶
باب 7: اہل یمن کی فضیلت	۴۳۷
باب8: ''دوس'' قبیلے کی فضیلت	۴۳۸
باب9: زمانہ جاہلیت کے بہترین لوگ اسلام میں بھی بہترین لوگ شمار ہوں گے، جبکہ وہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرلیں	۴۳۹
باب10: حضرت خضر علیہ السلام (کے واقعے والے) حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل سے تعلق رکھتے تھے	۴۳۹
باب 11: سنت کی پیروی کرنے کا حکم	۴۴۰
باب12: طلب کرتے ہوئے اجمال سے کام لینا	۴۴۲
باب13: بکثرت مانگنے کی ممانعت	۴۴۲
باب14: خیر خواہی کا بیان	۴۴۴
باب15: نبی اکرم ﷺ کی طرف جھوٹی بات منسوب کرنے کا گناہ	۴۴۶
باب16: صرف ثقہ راویوں کے حوالے سے روایت نقل کی جائے گی	۴۴۸
باب17: متفرق واقعات	۴۴۹
باب18: امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی وفات اور ان کی عمر	۴۵۰
فہارس الکتاب	
فہرس الایات	۴۵۳
فہرس الاحادیث	۴۵۶
فہرس الآثار	۵۰۱
فہرس اقوال الشافعی وتعلیقاتہ	۵۱۸

marfat.com

باب	صفحہ	باب	صفحہ
فہرس اقوال الربیع بن سلیمان	۵۲۲		
فہرس اقوا ابی العباس الاصم	۵۲۳		
فہرس مسانید الصحابۃ	۵۲۴		
رواۃ المراسیل	۵۳۴		
فہرس رواۃ الآثار	۵۳۶		
فہرس الرواۃ	۵۴۱		
فہرس شیوخ الشافعی	۵۹۹		
المبھمون من شیوخ الشافعی	۶۰۶		
فہرس الفرق والقبائل والجماعات	۶۰۹		
فہرس الاماکن	۶۱۲		
فہرس الایام	۶۱۶		

marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ الْوَقْفِ وَالْعُمْرِىٰ وَالرُّقْبِىّ

وقف، عمریٰ، رقبیٰ کا بیان

باب تحبيس الاصل وتسبيل الثمرة

باب 1: اصل (درخت یا باغ) کو اپنے پاس رہنے دینا اور پھل کو (اللہ کی راہ) میں دینا

1061 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ عُمَرَ مَلَكَ مِائَةَ سَهْمٍ مِنْ

حدیث نمبر **1061**:

حمیدی، امام، ابوبکر عبداللہ بن زبیر، ''المسند''، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	**52**
قزوینی، امام، محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، **1998**ء	**2397**
اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**232/6**
نسائی، امام، احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، **1991**ء	**6430**
نیشاپوری، امام، ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، **1981**ء	**2486**
تمیمی، امام، ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء	**4906**
الفارسی، امام، امیر ابن بلبان، ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، **1988**ء	**4899**
دار قطنی، امام، علی بن عمر، ''السنن''، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	**187/4**
شیبانی، امام، احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	**114/2**
بخاری، امام، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2764**
موصلی، امام، ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اوّل، **1987**ء	**4436**
نیشاپوری، امام، ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، **1981**ء	**2449**
طحاوی، امام، ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	**12/2**
طحاوی، امام، ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، **1987**ء	**4387**
تمیمی، امام، ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء	**4272**
الفارسی، امام، امیر ابن بلبان، ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، **1988**ء	**4269**
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	**57/4**
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء	**559/5**

marfat.com

خَيْبَرَ اشْتَرَاهَا فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّىْ اَصَبْتُ مَالا لَمْ اُصِبْ مِثْلَهٗ قَطُّ، وَقَدْ اَرَدْتُ اَنْ اَتَقَرَّبَ بِهٖ اِلَى اللّٰهِ، فَقَالَ : حَبْسُ الْاَصْلِ، وَسَبِّلُ الثَّمَرَةِ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خیبر میں سے سو حصے ملے جو انہوں نے خریدے تھے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے ایسی زمین ملی ہے کہ اس طرح کی (بہترین زمین) مجھے کبھی نہیں ملی میں یہ چاہتا ہوں کہ میں اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کروں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اصل کو روک لو اور پھل کو (اللہ کی) راہ میں دو۔

1062 - اَخْبَرَنَا ابْنُ حَبِيْبٍ الْقَاضِ وَهُوَ عُمَرُ بْنُ حَبِيْبٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ عُمَرَ، قَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ اَصَبْتُ مِنْ خَيْبَرَ مَالا لَمْ اُصِبْ مَالا قَطُّ اَعْجَبَ اِلَىَّ مِنْهُ وَاَعْظَمَ عِنْدِىْ مِنْهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ اَصْلَهٗ وَسَبَّلْتَ ثَمَرَهٗ، فَتَصَدَّقَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِهٖ ثُمَّ حَكَى صَدَقَتَهٗ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے خیبر میں ایسی زمین ملی ہے کہ اس جیسی زمین مجھے کبھی نہیں ملی جو مجھے اتنی پسندیدہ' جو یا میرے نزدیک اتنی اہم ہو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم چاہو تو زمین کو

حدیث نمبر **1062**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **20937**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **12/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2737**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1632**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2878**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2396**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1375**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **230/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **6424**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **2483**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **95/**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **4908**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **4901**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **186/4**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **158/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **53/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **108/5**

marfat.com

اپنے پاس رہنے دو اور اس کے پھل کو (اللہ کی راہ) میں دو۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ (نے اس کی پیداوار کو صدقہ کر دیا)

پھر راوی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے صدقے کی تفصیلات بیان کی ہیں۔

1063 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ : جَاءَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّيْ اَصَبْتُ مَالا لَمْ اُصِبْ مِثْلَهُ قَطُّ، وَقَدْ اَرَدْتُ اَنْ اَتَقَرَّبَ بِهِ اِلَى اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : احْبِسْ اَصْلَهُ، وَسَبِّلْ ثَمَرَهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے ایسی زمین ملی ہے کہ اس طرح کی زمین مجھے کبھی نہیں ملی میں یہ چاہتا ہوں کہ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کروں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اس کی اصل کو اپنے پاس رہنے دو اور اس کے پھل کو اللہ کی راہ میں دو۔

اخرج الحديثين من كتاب الرضاع ' والثالث من كتاب البحيرة والسائبة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کو کتاب شفاعت میں نقل کیا ہے اور تیسری کو کتاب بحیرہ اور سائبہ میں نقل کیا ہے۔

باب العمرى والرقبى

باب 2: عمری رقبی کا بیان

1064 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ

حدیث نمبر **1064**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**811**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**2200**
طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان	**1689**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**16897**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**22632**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**360/3**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	**1625**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**3553**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1350**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**275/6**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**6577**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**2093**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**5460**

marfat.com

اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَيُّمَا رَجُلٍ اُعْمِرَ عُمْرٰى لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ فَاِنَّهَا لِلَّذِىْ يُعْطَاهَا لِاَنَّهٗ اَعْطٰى عَطَاءً وَّقَعَتْ فِيْهِ الْمَوَارِيْثُ .

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کوئی چیز عمر کے طور پر دے جو اس کی ہو یا اس کے پیچھے والوں کی ہو تو یہ اس کی ہو جائے گی جسے دی گئی ہو اور دینے والے کی طرف واپسی نہیں آئے گی کیونکہ اس نے اس طرح دی ہے کہ اس میں وراثت کے احکام جاری ہو جائیں گے۔

1065 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ طَارِقًا قَضٰى بِالْمَدِيْنَةِ بِالْعُمْرٰى، عَنْ قَوْلِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں' حضرت طارق رضی اللہ عنہ نے مدینہ منورہ میں عمر کے بارے میں حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کی نقل کردہ حدیث کے مطابق فیصلہ دیا تھا۔

1066 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِىَ اللّٰهُ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1064**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **93/4**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **5145**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **5137**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **172/6**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **63/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **592/8**

حدیث نمبر **1065**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1256**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **22614**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **381/3**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1625**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **1835**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **5454**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **173/**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **64/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **594/8**

حدیث نمبر **1066**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **16873**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **398**

marfat.com

عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الْعُمْرٰی لِلْوَارِثِ .

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمری کو وارث کا حق قرار دیا ہے۔

1067 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُیَیْنَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا تُعْمِرُوْا، وَلَا تُرْقِبُوْا، فَمَنْ اُعْمِرَ شَیْئًا اَوْ اُرْقِبَهُ فَهُوَ سَبِیْلُ الْمِیرَاثِ .

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عمری کے طور پر کوئی چیز نہ دو اور رقبی کے طور پر کوئی چیز نہ دو جو شخص کوئی چیز عمری کے طور پر دیدے یا رقبی کے طور پر دیدے تو وہ وراثت کے طور پر تقسیم کی جائے گی۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1066**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **22613**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **182/5**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **559**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2381**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **27/6**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **5466**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **91/4**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **5140**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **5132**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **4941**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **64/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **595/8**

حدیث نمبر **1067**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1920**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3556**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **273/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **6563**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **5451**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **93/4**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **5135**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **5127**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **175/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **217/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **131/5**

marfat.com

1068 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ اُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ .

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کو کوئی چیز عمری کے طور پر دی جائے وہ اسی کی ملکیت ہوگی۔

1069 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ .

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: عمری وارث کے لئے ہوگی۔

اخرج الاربعة الاحاديث فى كتاب اختلاف مالك والشافعى ' والخامس والسادس من كتاب الصيد والذبائح .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب اختلاف مالک اور شافعی میں نقل کی ہیں جبکہ پانچویں اور چھٹی کتاب صید اور ذبائح میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر **1068**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**18676**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1625**
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**3551**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**674/6**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**6567**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**5455**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**93/4**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**5148**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**5140**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**176/**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**65/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**131/5**

marfat.com

کتاب العتق والولاء والمدبر والمکاتب وحسن الملکة

کتاب: (غلام یا کنیز) آزاد کرنا' ولاء' مدبر' مکاتب اور زیر ملکیت کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

باب من اعتق شرکا له فی عبد

باب 1: جو شخص کسی مشترکہ غلام میں اپنے حصے کو آزاد کرے

1070 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ اَعْتَقَ شِرْكًا لَهٗ فِیْ عَبْدٍ فَكَانَ لَهٗ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيمَةُ الْعَدْلِ فَاَعْطٰى شُرَكَائَهٗ حِصَصَهُمْ

حدیث نمبر **1070**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	40
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	2240
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	16713
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	21720
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر	56/1
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	2491
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1501
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3940
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء	2528
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	1346
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	4945
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	5802
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	105/3
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	4320
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	4315
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل)	7367
دار قطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	123/4
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	74/10

marfat.com

وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدَ، وَالا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی مشترکہ غلام میں اپنے حصے کو آزاد کردے اور اس شخص کے پاس اتنا مال موجود ہو جو اس غلام کی قیمت جتنا ہو تو اس غلام کی مناسب قیمت لگائی جائے گی اور اس شخص کے حصہ داروں کے حساب سے اس کی ادائیگی کردی جائے گی اور وہ غلام اس شخص کی طرف سے آزاد شمار ہوگا ورنہ غلام کا اتنا حصہ ہی آزاد ہوگا جتنا اس نے کیا ہے۔

1071 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَيُّمَا عَبْدٍ كَانَ بَيْنَ اثْنَيْنِ فَاَعْتَقَ اَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ فَاِنْ كَانَ مُوْسِرًا فَاِنَّهُ يُقَوَّمُ عَلَيْهِ بِاَعْلَى الْقِيمَةِ اَوْ قِيمَةِ عَدْلٍ لَيْسَتْ بِوَكْسٍ وَّلا شَطَطٍ ثُمَّ يَغْرَمُ لِهَذَا حِصَّتَهُ .

✧✧ حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو بھی غلام دو آدمیوں کے درمیان (مشترکہ طور پر زیر ملکیت ہو) اور ان میں سے ایک شخص اپنے حصے کو آزاد کردے تو اگر وہ شخص خوشحال ہو تو اس غلام کی زیادہ سے زیادہ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) مناسب قیمت لگائی جائے گی جس میں کوئی زیادتی اور کمی وبیشی نہیں ہوگی اور پھر وہ شخص تاوان کے طور پر اس دوسرے حصے کی قیمت ادا کرے گا۔

حدیث نمبر **1071**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**5365**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**275/10**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**6712**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**670**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**11/2**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2521**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1501**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**3946**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1347**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**319/7**
نسائی' امام' احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**4941**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**106/3**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**5366**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**275/10**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**292/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**828/3**

marfat.com

اخرج الحديثين من الجزء الثانی من اختلاف الحديث

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں احادیث کو اختلاف شافعی کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب العتق فی مرض الموت

باب: مرضِ موت میں غلام آزاد کرنا

1072 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِیْ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ، اَنَّهٗ سَمِعَ مَكْحُوْلًا، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ ابْنَ الْمُسَيَّبِ، يَقُوْلُ : اَعْتَقَتِ امْرَاَةٌ اَوْ رَجُلٌ سِتَّةَ اَعْبُدٍ لَهَا وَلَمْ يَكُنْ لَهَا مَالٌ غَيْرَهٗ، فَاُتِیَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ ذٰلِكَ، فَاَقْرَعَ بَيْنَهُمْ، فَاَعْتَقَ ثُلُثَهُمْ قَالَ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : كَانَ ذٰلِكَ فِیْ مَرَضِ الْمُعْتَقِ الَّذِیْ مَاتَ فِيْهِ .

✧✧ حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے مکحول کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا وہ فرماتے ہیں: میں نے سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ کو یہ بیان فرماتے ہوئے سنا ہے وہ فرماتے ہیں: ایک خاتون یا ایک شخص نے اپنے چھ غلام آزاد کئے اس کے پاس ان کے علاوہ اور کوئی مال نہیں تھا یہ معاملہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش ہوا تو آپ نے ان غلاموں کے درمیان قرعہ اندازی کروا کے دو تہائی کو آزاد قرار دیا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ اس آزاد کرنے والے کی اس بیماری کے دوران ہوا تھا جس میں اس کا انتقال ہوا۔

اخرج الحديثين من الجزء الثانی من اختلاف الحديث .

امام شافعی نے یہ دونوں روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

1073 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ

حدیث نمبر **1072**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **16751**

حدیث نمبر **1073**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — **845**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **16763**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **830**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **23371**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **426/4**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **18868**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3985**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2345**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1364**

marfat.com

رَجُلاً مِّنَ الْاَنْصَارِ اَوْصٰى عِنْدَ مَوْتِهٖ فَاَعْتَقَ سِتَّةَ مَمَالِيكَ لَيْسَ لَهٗ مَالٌ غَيْرَهُمْ، اَوْ قَالَ اَعْتَقَ عِنْدَ مَوْتِهٖ سِتَّةَ مَمَالِيكَ لَهٗ وَلَيْسَ لَهٗ شَيْءٌ غَيْرَهُمْ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ فِيْهِ قَوْلًا شَدِيْدًا، ثُمَّ دَعَاهُمْ فَجَزَّاَهُمْ ثَلَاثَةَ اَجْزَاءٍ فَاَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَاَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَاَرَقَّ اَرْبَعَةً

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انصار سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے اپنے مرنے کے قریب وصیت کرتے ہوئے اپنے چھ غلاموں کو آزاد کر دیا اس شخص کے پاس ان غلاموں کے علاوہ اور کوئی مال نہیں تھا (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) کے ایک شخص نے مرتے ہوئے اپنے چھ غلاموں کو آزاد کر دیا اس کے پاس ان کے علاوہ کوئی مال نہ تھا یہ واقعہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں سخت ناراضگی کا اظہار کیا پھر آپ نے ان غلاموں کو بلایا ان کو تین حصوں میں تقسیم کیا ان کے درمیان قرعہ اندازی کی تو دو کو آزاد قرار دیا اور چار کو غلام رہنے دیا۔

اخرج الحديثين من الجزء الثانى من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

باب انما الولاء لمن اعتق

باب 3: ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو حاصل ہوتا ہے

1074 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا قَالَتْ : جَائَتْنِيْ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1073**:

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **82085**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **64/1**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **381/4**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4325**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **4320**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **301/18**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **28510**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **16749**

حدیث نمبر **1074**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2265**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **4393**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **295/10**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **16161**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **22601**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **33/6**

marfat.com

بَرِيْرَةُ، فَقَالَتْ : اِنِّیْ كَاتَبْتُ اَهْلِی عَلٰی تِسْعِ اَوَاقٍ فِیْ كُلِّ عَامٍ اُوقِيَّةٌ فَاَعِيْنِيْنِیْ، فَقَالَتْ لَهَا عَآئِشَةُ : اِنْ اَحَبَّ اَهْلُكِ اَنْ اَعُدَّهَا لَهُمْ عَدَدْتُهَا وَيَكُوْنَ وَلَاؤُكِ لِی فَعَلْتُ، فَذَهَبَتْ بَرِيْرَةُ اِلٰی اَهْلِهَا، فَقَالَتْ لَهُمْ ذٰلِكَ فَاَبَوْا عَلَيْهَا، فَجَائَتْ بَرِيْرَةُ مِنْ عِنْدِ اَهْلِهَا، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ، فَقَالَتْ : اِنِّیْ عَرَضْتُ عَلَيْهِمْ فَاَبَوْا اِلا اَنْ يَّكُوْنَ الْوَلَاءُ لَهُمْ، فَسَمِعَ ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَهَا النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَتْهُ عَآئِشَةُ، فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خُذِيهَا وَاشْتَرِطِیْ لَهُمُ الْوَلَاءَ، فَاِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ اَعْتَقَ، فَفَعَلَتْ عَآئِشَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، ثُمَّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی النَّاسِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰی عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : اَمَّا بَعْدُ، فَمَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُوْنَ شُرُوْطًا لَيْسَتْ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ، مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَّاِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ، قَضَاءُ اللّٰهِ اَحَقُّ، وَشَرْطُهُ اَوْثَقُ، وَاِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا میرے پاس آئی' وہ بولی: میں نے اپنے مالک کے ساتھ نو اوقیہ کے عوض کتابت کا معاہدہ کیا ہے جن میں سے ہر سال ایک اوقیہ ادا کرنا ہوگا آپ میری اس بارے میں کچھ مدد کیجئے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے فرمایا اگر تمہارے مالک چاہیں تو میں انہیں تمام قیمت یک مشت ادا کر دیتی ہوں اور تمہاری ولاء کا حق مجھے حاصل ہوگا بریرہ اپنے مالک کے پاس گئی اس نے اپنے مالک سے یہ بات کہی تو انہوں نے اس بات کا انکار کر دیا وہ اپنے مالک کے پاس سے واپس آئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے اس نے بتایا میں نے ان لوگوں کے سامنے یہ پیش کش کی تھی لیکن ان لوگوں نے

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1074**:

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2155**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1504**
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**3929**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**2521**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**2124**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**164/6**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**5015**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**4435**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**43/4**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**4366**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**4275**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**4272**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**22/3**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**206/6**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**126/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**269/5**

marfat.com

انکار کر دیا ہے اور یہ شرط رکھی ہے کہ ولاء کا حق ان لوگوں کے پاس رہے گا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات سنی تو آپ نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس بارے میں دریافت کیا سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کو خرید لو! اور ولاء کی شرط ان کے پاس رہنے دو چونکہ ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ایسا ہی کیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے آپ نے اللہ تعالی کی حمد وثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا۔

امابعد! لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ ایسی شرطیں رکھتے ہیں جن کی اجازت اللہ کی کتاب میں نہیں ہے ہر وہ شرط جس کی اجازت اللہ تعالیٰ کی کتاب میں نہ ہو وہ باطل شمار ہو گی خواہ وہ ''سو'' شرطیں ہوں اللہ تعالیٰ کا فیصلہ زیادہ حقدار ہے اور اس کی شرط زیادہ مضبوط ہے ولاء کا حق آزاد کرانے والے کو حاصل ہوتا ہے۔

1075 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ ، عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا بِمِثْلِهٖ .

✧✧ یہی روایات ایک اور سند کے ہمراہ حضرت سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے منقول ہے۔

1076 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو حاصل ہوتا ہے۔

1077 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، اَنَّهَا اَرَادَتْ اَنْ تَشْتَرِىَ جَارِيَةً تُعْتِقُهَا ، فَقَالَ

حدیث نمبر **1075**:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	241
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ، مصر	135/6
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	456
نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء	5108
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، 1344ھ	337/10
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	106/4
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، 2001ء	462/7

حدیث نمبر **1077**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ	798
اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء	2266
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء	4395
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، 1344ھ	295/10
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، 1386ھ	3627
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ، مصر	30/2

marfat.com

اَهْلُهَا : نَبِيْعُكِهَا عَلَى اَنَّ وَلَائَهَا لَنَا ، فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : "لَا يَمْنَعُكِ ذَلِكَ ، فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ" .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ایک کنیز خرید کر اسے آزاد کرنے کا فیصلہ کیا تو اس کے مالکوں نے کہا کہ ہم اس شرط پر اسے آپ کو فروخت کریں گے کہ اس کی ولاء کا حق ہمارے پاس رہے گا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ شرط تمہیں اس بات سے نہ روکے کیونکہ ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے۔

1078 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَمْرَةَ ، لَمْ يَقُلْ عَنْ عَائِشَةَ ، وَذٰلِكَ مُرْسَلٌ .

✧✧ سیّدہ عمرہ رضی اللہ عنہا نے یہ روایت ''مرسل'' روایت کے طور پر نقل کی ہے اور اس میں سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا تذکرہ نہیں کیا ہے۔

1079 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ اَبِيْهِ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، اَنَّهَا قَالَتْ : جَائَتْنِي بَرِيْرَةُ ، فَقَالَتْ : إِنِّي كَاتَبْتُ اَهْلِي عَلَى تِسْعِ اَوَاقٍ فِي كُلِّ عَامٍ أُوْقِيَّةٌ ، فَاَعِيْنِيْنِي ، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ : إِنْ اَحَبَّ اَهْلُكِ اَنْ اَعُدَّهَا لَهُمْ وَيَكُونَ وَلَاؤُكِ لِي فَعَلْتُ ، فَذَهَبَتْ بَرِيْرَةُ إِلَى اَهْلِهَا ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ ، فَقَالَتْ : إِنِّي قَدْ عَرَضْتُ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ فَاَبَوْا إِلَّا اَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لَهُمْ ، فَسَمِعَ ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهَا فَاَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "خُذِيهَا وَاشْتَرِطِي الْوَلَاءَ ، فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ" ، فَفَعَلَتْ عَائِشَةُ ، ثُمَّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللّٰهَ ، ثُمَّ قَالَ : "اَمَّا بَعْدُ ، فَمَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالَى ، مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالَى فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ ، قَضَاءُ اللّٰهِ اَحَقُّ ، وَشَرْطُهُ اَوْثَقُ ، وَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ"

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' بریرہ میرے پاس آئی اور بولی میں نے اپنے مالک کے ساتھ کتابت کا معاہدہ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1077**:

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **2156**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1504**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' ' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2915**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **300/7**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **42/4**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **4394**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **338/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **185/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **462/7**

marfat.com

طے کیا ہے نو اوقیہ ادا کرنے ہوں گے ہر سال میں ایک اوقیہ ادا کرنا ہوگا آپ میری مدد کیجئے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسے فرمایا اگر تمہارے مالک چاہیں تو میں انہیں ساری رقم ایک ساتھ ادا کر دیتی ہوں لیکن تمہاری ولاء کا حق مجھے حاصل ہوگا بریرہ اپنے مالک کے پاس گئی (جب وہ واپس آئی) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے اس نے (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) کو بتایا کہ میں نے ان کے سامنے یہ شرط رکھی تھی اور انہوں نے انکار کر دیا تو انہوں نے یہ شرط رکھی ہے کہ ولاء کا حق انہیں حاصل ہوگا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات سنی آپ نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ایسا کرلو اور ولاء کا حق ان کے پاس رہنے دو (اس سے کچھ نہیں ہوگا) کیونکہ ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ایسا ہی کیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی پھر ارشاد فرمایا:

امابعد! لوگوں کو کیا ہو گیا ہے جو ایسی شرائط عائد کرتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں درست نہیں ہیں ہر وہ شرط جو اللہ کی کتاب میں درست نہ ہو وہ باطل شمار ہوگی اگرچہ وہ سو شرطیں ہوں اللہ تعالیٰ کا فیصلہ پورا کئے جانے کا زیادہ حقدار ہے اور اس کی شرط زیادہ مضبوط ہوگی' ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے۔

1080 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا اَرَادَتْ اَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعْتِقُهَا، فَقَالَ اَهْلُهَا : نَبِيْعُكِهَا عَلٰى اَنَّ وَلَائَهَا لَنَا، فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : لَا يَمْنَعُكِ ذٰلِكَ، اِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں انہوں نے ایک کنیز خرید کر آزاد کرنے کا فیصلہ کیا تو اس کے مالک نے یہ کہا کہ ہم اس کو اس شرط پر فروخت کریں گے کہ اس کی ولاء کا حق ہمیں حاصل ہوگا سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بات تمہیں اس عمل سے نہ روکے کیونکہ ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے۔

1081 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ بَرِيْرَةَ جَائَتْ تَسْتَعِيْنُ

حدیث نمبر **1081**:

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2267**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **2564**

نسائی' امام' احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **4609**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **42/4**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **4403**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4331**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **436**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **185/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **62/7**

marfat.com

عَـآئِشَةَ رَضِـىَ الـلّٰـهُ عَنْهَا، فَقَالَتْ عَآئِشَةُ : اِنْ اَحَبَّ اَهْلُكِ اَنْ اَصُبَّ لَهُمْ ثَمَنَكِ صَبَّةً وَّاحِدَةً وَّاُعْتِقَكِ فَعَلْتُ، فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ بَرِيْرَ ةُ لاَهْـلِهَـا، فَـقَـالُوْا لَا، اِلا اَنْ يَّكُوْنَ وَلاؤُكِ لَنَا قَالَ مَالِكٌ قَالَ يَحْيَى : فَزَعَمَتْ عَمْرَةُ، اَنَّ عَـآئِشَةَ ذَكَـرَتْ ذٰلِكَ لِـرَسُـوْلِ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : لَا يَمْنَعُكِ ذٰلِكَ، فَاشْتَرِيهَا فَاَعْتِقِيْهَا، فَاِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ .

✧✧ عمرہ بنت عبدالرحمٰن بیان کرتی ہیں' بریرہ مدد مانگنے کے لئے آئیں تو سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اگر تمہارے مالک چاہیں تو میں انہیں تمہاری قیمت ایک ساتھ ادا کر دیتی ہوں اور تمہیں پھر آزاد کر دوں گی بریرہ نے اس بات کا تذکرہ اپنے مالک سے کیا تو انہوں نے کہا ہم ایسا نہیں کریں گے ہماری شرط یہ ہے کہ تمہاری ولاء کا حق ہمیں حاصل رہے۔

عمریٰ نامی خاتون بیان کرتی ہیں' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ بات تمہیں اس عمل سے نہ روکے تم اس کو خرید کر آزاد کر دو ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے۔

اخرج الحديثين من الجزء الثانى من اختلافِ الحديث ' والثالث فى كتاب اختلاف مالك والشافعى ' والىٰ اٰخر السادس من كتاب جراح العمد ' والسابع والثامن من كتاب البحيرة والسائبة وهما اوّل ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔ تیسری روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے اس کے بعد چھٹی روایت تک کتاب جراح عمل میں نقل کی ہیں ساتویں اور آٹھویں روایت کتاب بحیرہ اور سائبہ میں نقل کی ہیں اور یہ دونوں روایات اس میں موجود پہلی روایات ہیں۔

باب ولا المنبوذ

باب 4: (جو بچہ) گرا ہوا ملے اس کی ولاء

1082 - اَخْبَـرَنَـا مَـالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سُنَيْنٍ اَبِىْ جَمِيْلَةَ رَجُلٍ مِّنْ بَنِىْ سُلَيْمٍ، اَنَّهُ وَجَدَ مَنْبُوْذًا فِىْ زَمَـانِ عُـمَرَ بْنِ الْخَطَّابَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَجَاءَ بِهٖ اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَىٰ اَخْذِ هٰذِهِ النَّسَمَةِ قَـالَ وَجَـدْتُّهَا ضَائِعَةً فَاَخَذْتُهَا فَقَالَ لَهٗ عَرِيْفِىْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنَّهٗ رَجُلٌ صَالِحٌ قَالَ اَكَذٰلِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ عُمَرُ اذْهَبْ فَهُوَ حُرٌّ وَلَكَ وَلاؤُهٗ وَعَلَيْنَا نَفَقَتُهٗ .

✧✧ ابن شہاب' سنین بن ابو جمیلہ' جو بنو سلیم سے تعلق رکھنے والے ایک شخص ہیں' کا یہ بیان نقل کرتے ہیں انہوں نے

حدیث نمبر **1082**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**16182**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**31569**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**8208/6**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**232/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**642/8**

marfat.com

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایک بچے کو پایا جسے کسی نے پھینک دیا تھا وہ اسے لے کر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا تم نے اسے کیوں اٹھایا؟ انہوں نے جواب دیا: میں نے اسے ایسی حالت میں پایا یہ مرسکتا تھا تو میں نے اسے پکڑ لیا' تو میرے ساتھی نے ان سے کہا اے امیر المؤمنین: یہ نیک آدمی ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' کیا ایسا ہی ہے؟ اس نے جواب دیا: جی ہاں! تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جاؤ! یہ آزاد شمار ہوگا اور اس کی ولاء کا حق تمہیں حاصل ہوگا اور اس کا خرچ ہمارے ذمے ہوگا۔

اخرجه فی کتاب اختلاف مالك والشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو کتاب اختلاف مالک اور شافعی میں نقل کیا ہے۔

باب ارث الولاء

باب 5: ولاء کا وارث ہونا

1083 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِیْ بَكْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِیْ بَكْرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِیْهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْعَاصَ بْنَ هِشَامٍ هَلَكَ وَتَرَكَ بَنِیْنَ لَهُ ثَلَاثَةً : لِأُمٍ وَرَجُلاً لِعَلَّةٍ فَهَلَكَ أَحَدُ الَّلذِیْنَ لِأُمٍ وَتَرَكَ مَالًا وَمَوَالِیَ فَوَرِثَهُ أَخُوْهُ الَّذِیْ لِأُمِّهِ وَأَبِیْهِ مَالَهُ وَوَلَاءَ مَوَالِیْهِ ثُمَّ هَلَكَ الَّذِیْ وَرِثَ الْمَالَ وَوَلَاءَ الْمَوَالِیْ وَتَرَكَ ابْنَهُ وَأَخَاهُ لِأَبِیْهِ فَقَالَتْ ابْنُهُ قَدْ أَحْرَزْتُ مَا كَانَ أَبِیْ أَحْرَزَ مِنَ الْمَالِ وَوَلَاءِ الْمَوَالِیْ وَقَالَ أَخُوْهُ لَیْسَ كَذٰلِكَ إِنَّمَا أَحْرَزْتَ الْمَالَ فَأَمَّا وَلَاءُ الْمَوَالِیْ فَلَا أَرَأَیْتَ لَوْ هَلَكَ أَخِی الْیَوْمَ أَلَسْتُ أَرِثُهُ أَنَا فَاخْتَصَمَا إِلٰی عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَضٰی لِأَخِیْهِ بِوَلَاءِ الْمَوَالِیْ .

✧✧ عبد الملک بن ابوبکر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں العاص بن ہشام کا انتقال ہوگیا انہوں نے تین بیٹے چھوڑے جن میں سے دو بیٹے ماں کی طرف سے تھے اور ایک علت کی وجہ سے' جو ماں کی طرف سے تھے ان میں سے ایک فوت ہوگیا اس نے کچھ مال اور غلام وراثت میں چھوڑے اس کا وہ بھائی جو اس کے ماں اور باپ دونوں کی طرف سے تھا وہ اس کے مال کا وارث بنا اور اس کے غلاموں کی ولاء کا وارث بنا پھر وہ شخص بھی فوت ہوگیا تو جو مال کا وارث بنا تھا اور ولاء کا وارث بنا تھا اس نے پسماندگان میں ایک بیٹا اور باپ کی طرف سے ایک بھائی چھوڑا مرحوم کے بیٹے نے یہ کہا کہ میرے باپ نے جو سارا مال حاصل کیا تھا اور جو غلاموں کی ولاء حاصل کی تھی میں بھی اس کو حاصل کرلوں گا اس کے بھائی نے کہا ایسا نہیں ہے تم صرف مال حاصل کر سکتے ہو

حدیث نمبر **1083**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**730**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**2277**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**303/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**128/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**274/5**

marfat.com

غلاموں کی ولاء کا حق تمہیں نہیں مل سکتا کیا تم نے غور نہیں کیا کہ کیا اگر آج میرا پہلے والا بھائی فوت ہو جاتا تو میں اس کا وارث نہیں بنتا یہ دونوں اپنا مقدمہ لے کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو انہوں نے غلاموں کی ولاء کا فیصلہ بھائی کے حق میں دے دیا۔

اخرجه من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب جراح عمد میں نقل کیا ہے۔

باب الارث بالولاء

باب 6: ولاء کے ذریعے وارث بننا

1084 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانَ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ ، اَنَّ طَارِقَ بْنَ الْمُرَقَّعِ اَعْتَقَ اَهْلَ بَيْتٍ سَوَائِبَ فَأَتٰى بِمِيْرَاثِهِمْ فَقَالَ عُمَرَ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَعْطُوْهُ وَرَثَةَ طَارِقٍ فَأَبَوْا اَنْ يَّأْخُذُوْهُ فَقَالَ عُمَرُ فَاجْعَلُوْهُ فِىْ مِثْلِهِمْ مِنَ النَّاسِ

✧✧ عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں' طارق بن مرقع نے غلاموں کے خاندان کو آزاد کیا اور ان کے وارث بنے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ طارق کے ورثاء کو دے دو! انہوں نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ ان کی مانند دیگر لوگوں کو دے دو۔

1085 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَّسَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، اَنَّ طَارِقِ بْنَ الْمُرَقَّعِ اَعْتَقَ اَهْلَ اَبْيَاتٍ مِّنَ الْيَمَنِ سَوَائِبَ فَانْقَلَعُوْا عَنْ بِضْعَةَ عَشَرَ اَلْفًا، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَمَرَنِىْ اَنْ اَدْفَعَ اِلٰى طَارِقٍ اَوْ وَرَثَةِ طَارِقٍ اَنَا شَكَكْتُ فِى الْحَدِيْثِ هٰكَذَا

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' طارق بن مرقع نے یمن سے تعلق رکھنے والے کچھ لوگوں کو آزاد کر دیا جن کی قیمت کا اندازہ بارہ ہزار لگایا یہ معاملہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش ہوا تو انہوں نے مجھے ہدایت کی کہ میں اسے طارق کے حوالے کر

حدیث نمبر **1084**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **16226**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **31426**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **330/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **331/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **285/5**

حدیث نمبر **1085**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **300/10**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **79/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **167/5**

marfat.com

دوں یا اس کے ورثاء کے حوالے کردوں۔

راوی بیان کرتے ہیں' مجھے اس روایت کے بارے میں شک ہے۔

اخرج الاوقل من كتاب جراح العمد وهو اٰخر حديث فيه ' والثانى من كتاب صفة امر النبى صلى الله عليه وسلم وهو اٰخر حديث فيه .

اس روایت کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب جراح عمل میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

اور دوسری روایت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی حیثیت کی کتاب میں نقل کی ہے یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب النهى عن بيع الولاء وعن هبته

باب: ولاء کوفروخت کرنے اور اسے ہبہ کرنے کی ممانعت

1086 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ، وَسُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کوفروخت کرنے اور اسے ہبہ کرنے سے منع کیا۔

1087 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ ، نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ اَنَّ عَلِيًّا رِضْوَانَ اللّٰهِ عَلَيْهِ قَالَ : الْوَلَاءُ بِمَنْزِلَةِ الْحَلْفِ اُقِرُّهُ حَيْثُ جَعَلَهُ اللّٰهُ

✧✧ مجاہد بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: ولاء کی قیمت حلف کی طرح ہے میں اسے اسی جگہ برقرار رکھوں گا جہاں اسے اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے۔

1088 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کوفروخت کرنے اور اسے ہبہ کرنے سے منع کیا ہے۔

1089 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، وَابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کوفروخت کرنے اور اسے ہبہ کرنے سے منع کیا ہے۔

حدیث نمبر **1087**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **16140**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **31600**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **294/10**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس''' ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **125/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس''' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **268/5**

marfat.com

1090 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ يَّعْقُوْبَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلْوَلَاءُ لُحْمَةٌ كَلُحْمَةِ النَّسَبِ، لَا يُبَاعُ وَلَا يُوْهَبُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نسب کے تعلق کی طرف ولاء بھی ایک تعلق ہے جسے فروخت نہیں کیا جاسکتا اور ہبہ نہیں کیا جاسکتا۔

اخرج الحديثين من كتاب جراح العمد ' والثالث فى كتاب اختلاف مالك والشافعى ' والرابع والخامس من كتاب البحيرة والسائبة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دوروایات کتاب جراح عمد میں نقل کی ہیں اور تیسری کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے اور چوتھی اور پانچویں کتاب بحیرہ وسائبہ میں نقل کی ہیں۔

باب بيع المدبر

باب 8: مدبر کو فروخت کرنا

1091 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُوْلُ : اَنَّ اَبَا مَذْكُوْرٍ رَجُلاً مِّنْ بَنِىْ عُذْرَةَ، كَانَ لَهٗ غُلَامٌ قِبْطِىٌّ فَاَعْتَقَهٗ عَنْ دُبُرٍ مِنْهُ، وَاِنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ بِذٰلِكَ الْعَبْدِ فَبَاعَ الْعَبْدَ، وَقَالَ : اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ فَقِيْرًا فَلْيَبْدَاْ بِنَفْسِهٖ، فَاِنْ كَانَ فَضْلٌ فَلْيَبْدَاْ مَعَ نَفْسِهٖ بِمَنْ يَّعُوْلُ، ثُمَّ اِنْ وَجَدَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَضْلًا فَلْيَتَصَدَّقْ عَلٰى غَيْرِهِمْ .

وَزَادَ مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ فِى الْحَدِيْثِ شَيْئًا .

✧✧ ابوزبیر بیان کرتے ہیں' انہوں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے ''عذرہ'' قبیلے سے تعلق رکھنے

حدیث نمبر **1090**:

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	341/4
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	292/10
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	4957
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	4950
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	125/4
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	468/5

حدیث نمبر **1091**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	16662
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	294/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	452/8
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	305/9

marfat.com

والے ایک شخص ابو مذکور کا ایک قبطی غلام تھا اس شخص نے اس کو مدبر غلام کے طور پر آزاد کر دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس غلام کے بارے میں سنا تو آپ نے اس غلام کو فروخت کر دیا اور فرمایا: جب کوئی شخص غریب ہو تو اسے پہلے اپنے اوپر خرچ کرنا چاہیے اگر اضافی مال موجود ہو تو اس پر خرچ کرنا چاہیے جو ان کے زیر کفالت ہوں پھر اس کے بعد اگر کوئی اضافی چیز بچ جائے تو اسے دیگر لوگوں کے پر خرچ کرنا چاہیے۔

مسلم بن خالد نامی راوی نے اس روایت میں کسی چیز کا اضافہ نقل کیا ہے۔

1092 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَجُلاً اَعْتَقَ غُلامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرَهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ يَّشْتَرِيهِ مِنِّيْ؟ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ، فَاَعْطَاهُ الثَّمَنَ .

✧✧ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے اپنے غلام کو مدبر کے طور پر پر آزاد کر دیا اس شخص کے پاس اس کے علاوہ کوئی اور مال نہیں تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کون مجھ سے خریدے گا؟ تو حضرت نعیم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے آٹھ سو درہم کے عوض میں اسے خرید لیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی قیمت اس شخص کو عطا کر دی۔

1093 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ .

✧✧ یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1094 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنِ اللَّيْثِ، وَحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : اَعْتَقَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ عُذْرَةَ عَبْدًا عَنْ دُبُرٍ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : اَلَكَ مَالٌ

حدیث نمبر **1092**:

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **6716**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **997**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **4929**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4937**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **4930**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **308**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **452/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **406/9**

حدیث نمبر **1093**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **309/10**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **452/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **306/9**

marfat.com

غَيْرَهُ؟ فَقَالَ : لا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ يَّشْتَرِيهِ مِنِّيْ؟ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيُّ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ، فَجَاءَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهَا اِلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ : ابْدَاْ بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا، فَاِنْ فَضَلَ عَنْ نَفْسِكِ شَيْءٌ فَلاَهْلِكَ، فَاِنْ فَضَلَ شَيْءٌ فَلِذَوِي قَرَابَتِكَ، فَاِنْ فَضَلَ عَنْ ذَوِي قَرَابَتِكَ فَهٰكَذَا وَهٰكَذَا يُرِيْدُ عَنْ يَّمِيْنِكَ وَشِمَالِكَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'' عذرہ'' قبیلے عزرج سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے اپنے غلام کو مدبر کے طور پر آزاد کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اس کا پتہ چلا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا' کیا تمہارے پاس اس کے علاوہ کوئی اور مال ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کون مجھ سے خریدے گا؟ تو نعیم بن عبداللہ عدوی نے آٹھ سو درہم کے عوض میں اسے خرید لیا وہ اس رقم کو لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ رقم اس شخص کے حوالے کر دی (جو اس غلام کا مالک تھا) پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم سب سے پہلے اپنی ذات پر خرچ کرو پھر اگر اضافی ہو تو اپنے گھر والوں پر خرچ کرو اور پھر اگر اس سے بھی بچ جائے تو اپنے قریبی رشتہ داروں پر خرچ کرو اگر قریبی رشتہ داروں پر خرچ کے بعد بھی بچ جائے تو پھر اس طرح اور اس طرح' آپ نے اپنے دائیں اور بائیں طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا (یعنی دوسرے لوگوں کو صدقہ کر دو)

1095 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، وَعَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، سَمِعَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ

حدیث نمبر **1094**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد'' المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — **1748**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **997**

نسائی' امام' احمد بن شعیب،'' المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **65/5**

نسائی' امام' احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **5007**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **4932**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **09/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **452/8**

حدیث نمبر **1095**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **16663**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1222**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **36057**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **308/3**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2231**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **997**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2513**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1219**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **1825**

marfat.com

عَنْهُمَا، يَقُوْلُ : دَبَّرَ رَجُلٌ مِّنَّا غُلامًا لَهُ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ يَّشْتَرِيهِ مِنِّيْ؟ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمٌ النَّحَّامُ .

قَالَ عَمْرٌو : فَسَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُوْلُ : عَبْدًا قِبْطِيًّا مَاتَ عَامَ اَوَّلٍ فِيْ اِمَارَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ .

وَزَادَ اَبُو الزُّبَيْرِ : يُقَالُ لَهُ يَعْقُوْبُ .

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم میں سے ایک شخص نے اپنے غلام کو مدبر کے طور پر آزاد کر دیا اس شخص کے پاس اس کے علاوہ کوئی اور مال نہیں تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کون مجھ سے خریدے گا؟ تو حضرت نعیم بن نحام رضی اللہ عنہ نے اسے خرید لیا۔

عمرو نامی راوی بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: وہ ایک قیمتی غلام تھا جو حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کی حکومت کے پہلے سال میں فوت ہو گیا۔

ابوزبیر نامی راوی نے یہ بیان کیا ہے' اس غلام کا نام یعقوب تھا۔

1096–قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : هٰكَذَا سَمِعْتُهُ مِنْهُ عَامَّةَ دَهْرِيْ، ثُمَّ وَجَدْتُ فِيْ كِتَابِيْ : دَبَّرَ رَجُلٌ مِّنَّا غُلامًا لَهُ فَمَاتَ، فَاِمَّا اَنْ يَّكُوْنَ خَطَأً مِّنْ كِتَابِيْ، اَوْ خَطَأً مِّنْ سُفْيَانَ، فَاِنْ كَانَ مِنْ سُفْيَانَ فَابْنُ جُرَيْجٍ اَحْفَظُ لِحَدِيْثِ اَبِي الزُّبَيْرِ مِنْ سُفْيَانَ، وَمَعَ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدِيْثُ اللَّيْثِ وَغَيْرُهُ،

وَاَبُو الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ الْحَدِيْثَ تَحْدِيْدًا، يُخْبِرُ فِيْهِ حَيَاةَ الَّذِيْ دَبَّرَهُ، وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ مَّعَ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَغَيْرِهِ اَحْفَظُ لِحَدِيْثِ عَمْرٍو مَعَ سُفْيَانَ وَحْدَهُ،

وَقَدْ يُسْتَدَلُّ عَلٰى حِفْظِ الْحَدِيْثِ مِنْ خَطَئِهِ بِاَقَلَّ مِمَّا وَجَدْتُ فِيْ حَدِيْثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَّاللَّيْثِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، وَفِيْ حَدِيْثِ حَمَّادٍ، عَنْ عَمْرٍو، وَغَيْرُ حَمَّادٍ يَرْوِيْهِ، عَنْ عَمْرٍو كَمَا رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ،

وَقَدْ اَخْبَرَنِيْ غَيْرُ وَاحِدٍ مِمَّنْ لَقِيَ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ قَدِيمًا، اَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُدْخِلُ فِيْ حَدِيْثِهِ : مَاتَ، وَعَجِبَ بَعْضُهُمْ حِيْنَ اَخْبَرْتُهُ اَنِّيْ وَجَدْتُ فِيْ كِتَابِيْ : مَاتَ، قَالَ : وَلَعَلَّ هٰذَا خَطَأٌ عَنْهُ اَوْ زَلَّةٌ مِنْهُ حَفِظْتُهَا عَنْهُ

✧✧ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے کافی عرصہ پہلے اس روایت کو اسی طرح سنا تھا پھر میں نے اپنی کتاب میں

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1095**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **4928**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **308/10**

دارقطنی' امام' علی بن عمر ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **137/4**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **3336**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **3339**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **452/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **307/9**

marfat.com

یہ تحریر پائی کہ ہم میں سے ایک شخص نے اپنے غلام کو مدبر کے طور پر آزاد کر دیا پھر وہ غلام فوت ہو گیا۔

اب یا تو یہ میری تحریر میں کوئی غلطی ہے یا سفیان نامی راوی سے غلطی ہوتی ہے اگر یہ سفیان نامی راوی سے غلطی ہوئی ہے تو ابوزبیر سے منقول احادیث کو ابن جریج' سفیان سے زیادہ اچھے طریقے سے یاد رکھے ہوئے ہیں اور ابن جریج کے ساتھ لیث ہے اور اگر دیگر راویوں نے بھی اس حدیث کو نقل کیا ہے۔

ابوزبیر نے اس روایت کو مخصوص حد تک نقل کیا ہے۔ جس میں اس مدبر غلام کے زندہ ہونے کا ذکر ہے۔ حماد بن سلمہ اور دیگر کے حوالے سے عمرو سے منقول رواات کو حماد بن زید نے زیادہ بہتر طور پر یاد رکھا بہ نسبت ان کے جنہیں صرف سفیان نے نقل کیا ہے۔

(امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) حدیث کو یاد رکھنے کے حوالے سے خطاء ہو جانے کے حوالے سے اس سے کم درجے کی حدیث سے بھی استدلال کیا جاتا ہے جو میں نے ابن جریج اور لیث نے ابوزبیر سے جو حدیث نقل کی ہے اس میں پائی ہے۔

حماد نے عمرو کے حوالے سے اور حماد کے علاوہ جن راویوں نے اس روایت کو نقل کیا ہے وہ اسی طرح ہے جس طرح حماد بن زید نے اس نقل کیا ہے۔

سفیان بن عیینہ سے ملاقات کرنے والے ایک سے زیادہ افراد نے کافی پہلے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ انہوں نے اپنی روایت میں لفظ ''مات'' کا ذکر نہیں کیا اور جب میں نے انہیں یہ بات بتائی کہ مجھے اپنی تحریر میں لفظ ''مات'' ملا ہے تو ان میں سے ایک نے حیرانگی کا اظہار کیا اور بولے ہو سکتا ہے کہ یہ کوئی خطا ہو یا پھسلن ہو جو ان کے حوالے سے ہو اور تم نے ان کے حوالے سے اسے یاد رکھ لیا ہو۔

1097 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِی الرِّجَالِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اُمِّهٖ عَمْرَةَ اَنَّ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا دَبَّرَتْ جَارِيَةً لَّهَا فَسَحَرَتْهَا فَاعْتَرَفَتْ بِالسِّحْرِ وَاَمَرَتْ بِهَا عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا اَنْ تُبَاعَ مِنَ الْاَعْرَابِ مِمَّنْ يُسِیْءُ مَلَكَتَهَا فَبِيْعَتْ .

✧✧ عمرہ بیان کرتی ہیں' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اپنی کنیز کو مدبر کر لیا اس کنیز نے ان پر جادو کر دیا پھر بعد میں اس نے جادو کا اعتراف بھی کر لیا تو پھر بعد میں سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا اسے کسی دیہاتی کے ہاتھوں فروخت کیا جائے جو اس کے

حدیث نمبر **1097**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**843**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**1667**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	**40/6**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**140/4**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**129/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**243/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**680/8**

marfat.com

ساتھ بُرا سلوک کرے۔

اخرج الخمسة الاحاديث ' وقول الشافعي من كتاب صفة نهى النبى صلى الله عليه وسلم وكتاب المدبر وهوى جميع ما فيهما ' والسابع فى كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی پانچ روایات اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا اپنا بیان ''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ممانعت کی صفت'' میں نقل کیا ہے اور کتاب المدبر میں نقل کیا ہے اور دونوں کتابوں میں صرف یہی ہے جبکہ ساتویں روایت کو کتاب مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب المكاتب

باب: مکاتب کا بیان

1098 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عنِ ابْنُ اَبِىْ نَجِيْحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ فِى الْمُكَاتَبِ هُوَ عَبْدٌ مَا بَقِىَ عَلَيْهِ دِرْهَمٌ .

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ مکاتب کے بارے میں فرماتے ہیں جب تک اس پر ایک درہم کی ادائیگی بھی لازم ہو وہ غلام شمار ہوگا۔

1099 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ اَنَّ نَافِعًا اَخْبَرَ اَنَّ عَبْدِ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَاتَبَ غُلَامًا لَّهُ عَلٰى ثَلَاثِيْنَ اَلْفًا ثُمَّ جَائَهُ فَقَالَ اِنِّىْ قَدْ عَجِزْتُ فَقَالَ اِذَا اُمْحُ كِتَابَتَكَ فَقَالَ قَدْ عَجِزْتُ فَامْحُهَا اَنْتَ قَالَ نَافِعٌ فَاَشْرَتُ اِلَيْهِ امْحُهَا وَهُوَ يَطْمَعُ اَنْ يُّعْتِقَهُ فَمَحَاهَا الْعَبْدُ وَلَهُ ابْنَانِ اَوْ اِبْنٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ اعْتَزِلْ جَارِيَتِىْ قَالَ فَاَعْتَقَ ابْنُ عُمَرَ ابْنَهُ بَعْدُ .

حدیث نمبر **1098**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **15717**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **10559**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **112/3**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **324/10**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **104/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **385/9**

حدیث نمبر **1099**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **15723**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **21538**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **341/10**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **410/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **428/9**

marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے غلام کو تیس ہزار کے عوض میں مکاتب کرلیا پھر وہ غلام ان کے پاس آیا اور بولا میں یہ ادائیگی نہیں کرسکتا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: پھر تم اس کتابت کے معاہدے کو مٹا دو وہ بولا میں یہ نہیں کرسکتا آپ اسے مٹا دیں نافع کہتے ہیں میں نے اسے اشارہ کیا کہ تم اُسے مٹا دو! وہ غلام یہ چاہتا تھا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس کو آزاد کردیں۔اس غلام نے اسے مٹا۔اس غلام کے دو بیٹے تھے یا شاید ایک بیٹا تھا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میری کنیز سے الگ رہو!اس کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کے بعد بیٹے کو آزاد کردیا۔

اخرج الحديثين من كتاب المكاتب وهما ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب المکاتب میں نقل کی ہیں اور اس میں موجود یہ ہی روایات ہیں۔

باب حسن الملكة

باب 10: زیرملکیت کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

1100 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ عَجْلاَنَ اَبِیْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لِلْمَمْلُوْكِ طَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ بِالْمَعْرُوْفِ، وَلَا يُكَلَّفُ مِنَ الْعَمَلِ اِلا مَا يُطِيْقُ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: زیرملکیت کے لئے مناسب طریقے سے خوراک اور لباس ہوگا اور اسے اسی کام کا پابند کیا جائے گا جس کی وہ طاقت رکھتا ہے۔

1101 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَبِیْ خِدَاشِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ اَبِیْ لَهَبٍ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ فِیْ لِلْمَمْلُوْكِيْنَ : اَطْعِمُوْهُمْ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ وَاَلْبِسُوْهُمْ مِمَا تَلْبِسُوْنَ .

حدیث نمبر **1100**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**2806**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**17967**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**1155**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	**247/2**
بخاری' امام' محمد بن اسماعیل' ''الادب المفرد'' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع **1955**ء	**192**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	**1662**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**357/4**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء	**4318**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء	**4313**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**101/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء	**261/6**

marfat.com

✧✧ ابراہیم بن ابوخداش بن عتبہ بن ابولہب بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو غلاموں کے بارے میں یہ بیان کرتے ہوئے سنا: تم انہیں وہی کھلاؤ جو تم خود کھاتے ہو اور انہیں وہی پہناؤ جو تم خود پہنتے ہو۔

1102 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا كَفَى اَحَدَكُمْ خَادِمُهُ طَعَامَهُ حَرَّهُ وَدُخَانَهُ فَلْيَدْعُهُ فَلْيُجْلِسْهُ، فَاِنْ اَبِیٰ فَلْيُرَوِّغْ لَهُ لُقْمَةً فَيُنَاوِلُهُ اِيَّاهَا، اَوْ يُعْطِهِ اِيَّاهَا اَوْ كَلِمَةً هٰذَا مَعْنَاهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کا خادم اس کا کھانا پکانے کے لئے اس کی گرمی اور دھوئیں کو برداشت کرے تو اسے چاہیے کہ اس خادم کو بلا کر بٹھائے اور اگر وہ نہ مانے تو اسے لقمہ دیدے یا اس کی طرف بڑھادے یا اسے عطا کردے یا اس کی مانند کوئی اور کلمہ آپ نے ارشاد فرمایا:

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب القرعة والنفقة على الاقارب وهى جميع ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب القرعہ والنفقہ علی الارقاب میں نقل کی ہیں اور اس باب میں یہی روایات منقول ہیں۔

حدیث نمبر **1101**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **878**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **101/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **262/6**

حدیث نمبر **1102**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' ' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **357/4**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — **2369**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **19565**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1070**

مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم' ''المسند'' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' **1412**ھ-**1991**ء — **92**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **145/2**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' ' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2073**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2557**

بخاری' امام' محمد بن اسماعیل' ''الادب المفرد'' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع' **1955**ء — **200**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' ' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1163**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' ' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **3289**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' ' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3846**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' ' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1853**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' ' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **6320**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' ' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **357/4**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **8/8**

marfat.com

کتاب النکاح

نکاح کا بیان

باب زواج النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم عائشة رضی اللّٰہ عنہا

باب 1: نبی اکرم ﷺ کا سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کرنا

1103 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : تَزَوَّجَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا بِنْتُ سَبْعٍ وَّبَنٰى بِيْ وَاَنَا بِنْتُ تِسْعٍ، وَكُنْتُ اَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ، وَكُنَّ جَوَارِيَّ يَاْتِيْنَنِيْ فَاِذَا رَاَيْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَمَّعْنَ مِنْهُ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَرِّبُهِنَّ اِلَيَّ .

✦✦ ہشام اپنے والد کے حوالے سے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے جب میرے ساتھ شادی کی تب میری عمر سات سال تھی اور جب میری رخصتی ہوئی اس وقت میری عمر نو سال تھی اور میں گڑیوں کے ساتھ کھیلا کرتی تھی میری سہیلیاں تھیں وہ میرے پاس آجاتی تھیں جب وہ نبی اکرم ﷺ کو دیکھتی تھیں تو پردے کے پیچھے چھپ جایا کرتی تھیں پھر

حدیث نمبر **1103**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **10349**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **42/6**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2266**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **3894**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1422**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **1876**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **82/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **5365**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **4673**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **7106**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **7097**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **41/23**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **114/7**

marfat.com

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں میری طرف بھجوادیتے تھے۔

1104 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا قَالَتْ : تَزَوَّجَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا بِنْتُ سَبْعِ سِنِيْنَ، وَبَنٰى بِىْ وَاَنَا بِنْتُ تِسْعِ سِنِيْنَ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب میرے ساتھ شادی کی تو میری عمر سات سال تھی اور جب میری رخصتی ہوئی اس وقت میری عمر 9 سال تھی۔

اخرج الاوّل من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث ' والثانی من کتاب احکام القرآن .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں اور دوسری روایت کتاب احکام روایت میں نقل کی ہے۔

باب زواج اُم سلمة رضی اللّٰه عنها

باب 2: سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کرنا

1105 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ، اَنَّ عَبْدَ الْحَمِيْدِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ عَمْرٍو، وَالْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، اَخْبَرَاهُ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا لَمَّا قَدِمَتِ الْمَدِيْنَةَ اَخْبَرَتْهُمْ اَنَّهَا ابْنَةُ اَبِىْ اُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ، فَكَذَّبُوهَا وَقَالُوْا : مَا اَكْذَبَ الْغَرَائِبَ، حَتّٰى اَنْشَاَ اِنْسَانٌ مِّنْهُمُ الْحَجَّ، فَقَالُوْا : اَتَكْتُبِيْنَ اِلٰى اَهْلِكِ، فَكَتَبَتْ مَعَهُمْ فَرَجَعُوْا اِلَى الْمَدِيْنَةِ، قَالَتْ : فَصَدَّقُوْنِىْ وَازْدَدْتُ عَلَيْهِمْ كَرَامَةً، فَلَمَّا حَلَلْتُ جَائَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَنِىْ، فَقُلْتُ لَهٗ : مَا مَثَلِىْ نُكِحَ، اَمَّا اَنَا فَلَا وَلَدَ لِىْ وَاَنَا غَيُوْرٌ ذَاتُ عِيَالٍ، قَالَ : اَنَا اَكْبَرُ مِنْكِ، وَاَمَّا الْغَيْرَةُ فَيُذْهِبُهَا اللّٰهُ، وَاَمَّا الْعِيَالُ فَاِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ، فَتَزَوَّجَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث نمبر **1105**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **10644**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **295/6**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **8926**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **29/3**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4067**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **585/23**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **16/4**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **301/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **192/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **489/6**

marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يَاْتِيْهَا وَيَقُوْلُ : اَيْنَ زُنَابُ؟ حَتّٰى جَاءَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَاخْتَلَجَهَا، وَقَالَ : هٰذِهٖ تَمْنَعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَتْ تُرْضِعُهَا، فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : اَيْنَ زُنَابُ؟، فَقَالَتْ قَرِيْبَةُ بِنْتُ اَبِىْ اُمَيَّةَ وَوَافَقَهَا عِنْدَهَا : اَخَذَهَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنِّىْ اٰتِيْكُمُ اللَّيْلَةَ، قَالَتْ : فَقُمْتُ فَوَضَعْتُ ثِفَالِى، وَاَخْرَجْتُ حَبَّاتٍ مِنْ شَعِيْرٍ كَانَتْ فِىْ جَرٍّ، وَاَخْرَجْتُ شَحْمًا فَعَصَدْتُهُ، اَوْ صَعَدْتُهُ، قَالَتْ : فَبَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْبَحَ، فَقَالَ حِيْنَ اَصْبَحَ : اِنَّ لَكِ عَلٰى اَهْلِكِ كَرَامَةً، فَاِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ لَكِ، وَاِنْ اُسَبِّعْ اُسَبِّعْ لِنِسَائِى

✧✧ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب وہ (مکہ سے ہجرت کر کے) مدینہ منورہ آئیں اور انہوں نے وہاں کے رہنے والوں کو بتایا کہ وہ ابوامیہ بن مغیرہ کی صاحبزادی ہیں تو لوگوں نے ان کی بات کو غلط قرار دیا اور بولے یہ عجیب باتوں میں سب سے جھوٹی بات ہے' یہاں تک کہ ان میں سے ایک شخص حج کے لئے جانے لگا تو ان لوگوں نے کہا کیا تم اپنے گھر والوں کو خط لکھو گی؟ تو سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے ان کے ہاتھوں خط بھجوادیا۔

جب وہ لوگ مدینہ منورہ واپس آئے تو سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں انہوں نے میری بات کی تصدیق کی تو ان لوگوں کے سامنے میری عزت اور مرتبے میں اضافہ ہوا۔

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب میری عدت ختم ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور آپ نے مجھے نکاح کا پیغام دیا میں نے آپ کی خدمت میں عرض کی: مجھ جیسی عورت کے ساتھ نکاح نہیں کیا جا سکتا' کیونکہ اب میں اولاد کو جنم نہیں دے سکتی اور مزاج میں بھی تیزی ہے اور بال بچے دار ہوں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں عمر میں تم سے بڑا ہوں جہاں تک مزاج میں تیزی کا تعلق ہے تو اللہ تعالیٰ اسے ختم کر دے گا جہاں تک بچوں کا تعلق ہے وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سپرد ہیں۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ شادی کر لی آپ ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا دلہن کہاں ہے؟

یہاں تک کے عمار بن یاسر آئے اور اپنے ساتھ لے گئے انہوں نے کہا کہ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو انکار کرتی ہے سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے انہیں دودھ پلایا ہوا تھا۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ نے فرمایا: دلہن کہاں ہے تو قریبہ بنت ابی امیہ نے جواب دیا: وہ ان کے ساتھ ٹھہری ہوئی تھی' حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ انہیں لے گئے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں رات کے وقت تم لوگوں کے پاس آؤں گا۔

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں اٹھی میں نے اپنا کپڑا رکھا اور جو کے کچھ دانے نکالے جو مٹکے کے اندر موجود تھے پھر کچھ چربی نکالی (اسے نچوڑ لیا) اور کھانا تیار کیا۔

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات وہاں رہے پھر صبح کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے شوہر کے نزدیک صاحب حیثیت ہو اگر تم چاہو تو میں سات دن تمہارے پاس رہوں اور سات' سات دن دیگر ازواج کے پاس رہوں گا۔

marfat.com

1106 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ تَزَوَّجَ اُمَّ سَلَمَةَ وَاَصْبَحَتْ عِنْدَهُ، قَالَ : لَيْسَ بِكِ عَلٰى اَهْلِكِ هَوَانٌ، اِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ عِنْدَكِ وَسَبَّعْتُ عِنْدَهُنَّ، وَاِنْ شِئْتِ ثَلَّثْتُ عِنْدَكِ وَدُرْتُ، قَالَتْ : ثَلِّثْ .

✧✧ عبدالملک بن ابوبکر بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے جب سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تو صبح کے وقت ان سے آپ سے فرمایا: تم اپنے شوہر کے نزدیک کم تر حیثیت کی مالک نہیں ہو اگر تم چاہو تو میں سات دن تمہارے پاس رہوں اور دیگر ازواج کے پاس بھی سات' سات دن رہوں گا اور اگر تم چاہو تو تین دن تمہارے ساتھ رہتا ہوں اور پھر ایک ایک دن ان کے پاس رہ کر آؤں گا تو سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: آپ ﷺ تین دن رہیں۔

1107 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ : لِلْبِكْرِ سَبْعٌ وَلِلثَّيِّبِ ثَلَاثٌ .

حدیث نمبر **1106**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **524**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1511**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **10645**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **16951**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **292/6**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2216**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1460**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **2122**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1917**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **8925**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **6996**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **28/3**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4213**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **4210**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **591/23**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **284/3**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **300/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **192/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **488/6**

marfat.com

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کنواری بیوی کے لئے سات دن ہوں گے اور جو پہلے سے بیوہ یا طلاق شدہ ہو اس کے لئے تین دن ہوں گے۔

1108 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهَا فَسَاقَ نِكَاحَهَا وَبِنَائَهُ بِهَا، وَقَوْلَهُ لَهَا : اِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ عِنْدَكِ وَسَبَّعْتُ عِنْدَهُنَّ .

✧✧ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں نکاح کا پیغام دیا پھر آپ نے ان کے ساتھ نکاح کرلیا پھر ان کی رخصتی ہوئی اور آپ نے ان سے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں سات دن تمہارے پاس رہوں اور سات' سات دن دوسری ازواج کے پاس رہوں گا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الخلع والنشوز ' والرابع من كتاب احكام القرآن

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کتاب الخلع ونشوز میں نقل کی ہیں جب کہ چوتھی روایت کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے۔

باب القسمة

باب 3: تقسیم کا بیان

حدیث نمبر **1077**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**10642**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**27/3**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**203/7**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**16949**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1461**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**5213**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2124**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**1916**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1139**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**2823**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**27/3**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**4211**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**4208**
دارقطنی' امام' علی بن عمر ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**283/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**192/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**489/6**

marfat.com

1109 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ عَنْ تِسْعِ نِسْوَةٍ وَّكَانَ يَقْسِمُ لِثَمَانٍ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی 9 ازواج تھیں ان میں سے آٹھ کے لئے آپ نے باری مقرر کی تھی۔

1110 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ عَنْ تِسْعِ نِسْوَةٍ، وَكَانَ يَقْسِمُ مِنْهُنَّ لِثَمَانٍ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی 9 ازواج تھیں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے 8 کے لئے باری مقرر کی تھی۔

1111 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ سَوْدَةَ وَهَبَتْ يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا .

حدیث نمبر **1109**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **6252**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **524**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **231/1**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **5067**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1465**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **53/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **5384**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **74/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **189/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **481/6**

حدیث نمبر **1111**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **10655**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **16475**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **68/6**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2593**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1463**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2135**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **1972**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **8923**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4211**

marfat.com

✧✧ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے اپنا مخصوص دن سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو ہبہ کر دیا تھا۔

اخرج الاوّل من کتاب الخلع والنشوز' والثانی والثالث من کتاب احکام القراٰن .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الخلع ونشوز میں نقل کی ہے اور دوسری اور تیسری روایات کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں۔

باب القزعة

باب 4: قرعہ اندازی کرنا

1112 - اَخْبَرَنَا عَمِّیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ شَافِعٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ سَفَرًا اَقْرَعَ بَیْنَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1111**:

نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب، طبع بیروت **186/2**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ **74/7**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان **189/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء طبع اوّل **2001**ء **286/6**

حدیث نمبر **1112**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم بیروت **1970**ء **9747**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ **23385**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ، مصر **417/6**

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن قاہرہ **1966**ء **2214**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **2593**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث قاہرہ، مصر **2770**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان **2138**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل بیروت **1998**ء **1970**

نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء **8931**

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث طبع اوّل **1987**ء **4397**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر بیروت طبع اوّل **1996**ء **4215**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اوّل **1988**ء **4212**

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ موصل، عراق (طبع ثانی) **133/3**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان **111/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء طبع اوّل **2001**ء **491/6**

marfat.com

نِسَائِهِ فَاَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرنے کا ارادہ کرتے تھے تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ اندازی کرلیا کرتے تھے ان میں سے جس کا حصہ نکل آتا تھا۔(اسے سفر پر ساتھ لے جاتے تھے)

اخرجه من كتاب الخلع والنشوز .

اس روایت کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب الخلع ونشوز میں نقل کیا ہے۔

باب صداقه لازواجه صلى الله عليه وسلم

باب 5: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی ازواج کو مہر دینا

1113 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَّزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، قَالَ : سَاَلْتُ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا : كَمْ كَانَ صَدَاقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ : كَانَ صَدَاقُهُ لاَزْوَاجِهِ اثْنَتَىْ عَشْرَةَ اُوقِيَّةً وَّنَشًّا، قَالَتْ : اَتَدْرِىْ مَا النَّشُّ؟ قُلْتُ : لَا، قَالَتْ : نِصْفُ اُوقِيَّةٍ .

✧✧ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مہر کتنا تھا (یعنی آپ نے کتنا مہر ادا کیا تھا) سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کو بارہ اوقیہ اور ایک ''نش'' ادا کیا تھا سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو ''نش'' سے کیا مراد ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: نہیں۔انہوں نے فرمایا' نصف اوقیہ۔

اخرجه من كتاب الصداق والايلاء وهو اٰخر حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الصداق والا یلاء میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری حدیث ہے۔

حدیث نمبر **1113**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	**93/6**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**233/7**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**2205**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**1426**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**4205**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**1886**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**186/6**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**181/2**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**143/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**58/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**413/6**

marfat.com

باب الزواج علٰی وزن نواة من ذهب

باب 6: گٹھلی کے وزن جتنے سونے کے (مہر ہونے) پر شادی کرنا

1114 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ اَسْهَمَ النَّاسُ الْمَنَازِلَ ، فَطَارَ سَهْمُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَلَى سَعْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ : تَعَالَ حَتّٰى اُقَاسِمَكَ مَالِي ، وَاَنْزِلَ لَكَ عَنْ اَيِّ امْرَاَتَيَّ شِئْتَ ، وَاَكْفِيَكَ الْعَمَلَ ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ : بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي اَهْلِكَ وَمَالِكَ ، دُلُّوْنِي عَلَى السُّوقِ ، فَخَرَجَ اِلَيْهِ فَاَصَابَ شَيْئًا ، فَخَطَبَ امْرَاَةً فَتَزَوَّجَهَا ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَلَى كَمْ تَزَوَّجْتَهَا يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ ؟

قَالَ : عَلَى نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ ، فَقَالَ : اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حدیث نمبر **1114**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان	**1978**
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم بیروت **1970**ء	**10410**
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	**1218**
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ	**17159**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ، مصر	**165/3**
الکسی، امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب **1988**ء	**1333**
نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء	**2049**
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر	**1427**
سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	**1209**
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت **1998**ء	**1907**
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء	**1094**
نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء	**120/6**
نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء	**5508**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان **1987**ء	**5054**
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء	**4098**
الفارسی، امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء	**4096**
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی)	**748**
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ (طبع اوّل)	**164**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ	**148/7**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	**58/5**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء	**152/6**

marfat.com

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگوں (یعنی مہاجرین کو انصار کے مختلف) گھرانوں میں تقسیم کیا تو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ، حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کے حصے میں آئے حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا آپ آگے آیئے میں اپنا مال آپ کے ساتھ تقسیم کر لیتا ہوں اور آپ میری بیوی سے شادی کرنا چاہیں تو میں اس سے علیحدگی اختیار کر لیتا ہوں اور کام کرنے کے لئے آپ کی جگہ میں ہی کافی ہوں۔

حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا اللہ تعالیٰ آپ کے اہل خانہ اور مال میں خیر و برکت عطا کرے آپ بازار کی طرف میری رہنمائی کریں پھر عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بازار تشریف لے گئے وہاں سے انہیں کچھ فائدہ ہوا پھر وہاں سے انہوں نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام بھیجا اور اس کے ساتھ شادی کر لی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا: اے عبدالرحمٰن! تم نے کتنے مہر کے عوض شادی کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ایک گٹھلی جتنے سونے کے عوض میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ولیمہ کرو خواہ ایک (بکری) ذبح کر کے دعوت کرو۔

1115 -اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهِ اَثَرُ صُفْرَةٍ ، فَسَاَلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَاَخْبَرَهُ اَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَاَةً مِنَ الاَنْصَارِ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كَمْ سُقْتَ اِلَيْهَا ؟ قَالَ : زِنَةَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ" .

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے ان پر زرد رنگ کا نشان موجود تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں ان سے دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ انہوں نے ایک انصاری خاتون کے ساتھ شادی کر لی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا تم نے اس کو کتنا مہر دیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: گٹھلی کے وزن جتنا سونا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: تم ولیمہ کرو خواہ ایک (بکری ذبح کر کے دعوت کرو)۔

حدیث نمبر **1115**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1570
بخاری، امام، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	5153
نیشاپوری، امام، مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر	99/6
نسائی، امام، احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء	5508
طحاوی، امام، ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء	3020
تمیمی، امام، ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل، 1996ء	4062
الفارسی، امام، امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، 1988ء	4060
بیہقی، امام، ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، 1344ھ	458/7
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	48/5
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، 2001ء	153/6

marfat.com

1116 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ عَبْدُ الرَّحْمٰنَ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ عَلٰى وَزْنِ نَوَاةٍ .

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے گٹھلی کے (وزن) جتنے سونے (کے بطور مہر ہونے) کے عوض میں شادی کی تھی۔

اخرج الحديثين من كتاب الصداق والايلاء ' والثالث من كتاب احكام القراٰن

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب ''الصداق والایلاء'' میں نقل کی ہیں اور تیسری کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے۔

باب الزواج علٰى سورة من القراٰن

باب 7: قرآن کی کسی سورت (کے مہر ہونے) پر شادی کرنا

حدیث نمبر **1116**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1498**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**12274**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**928**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**16358**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	**330/5**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**2207**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2310**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	**1425**
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2111**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء	**889**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1114**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**54/6**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**8061**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**16/3**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**2474**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**4095**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**4093**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**5915**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**144/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**59/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**154/6**

marfat.com

1117 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّ امْرَاَةً اَتَتِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، اِنِّى قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِى لَكَ ، فَقَامَتْ قِيَامًا طَوِيلا ، فَقَامَ رَجُلٌ ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، زَوِّجْنِيهَا اِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَىْءٍ تُصْدِقُهَا اِيَّاهُ ؟ فَقَالَ : مَا عِنْدِى اِلا اِزَارِىْ هَذَا ، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنْ اَعْطَيْتَهَا اِيَّاهُ جَلَسْتَ لا اِزَارَ لَكَ ، فَالْتَمِسْ شَيْئًا ، فَقَالَ : مَا اَجِدُ شَيْئًا ، قَالَ : الْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ ، فَالْتَمَسَ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَىْءٌ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا ، السُّوَرُ سَمَّاهَا ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ .

✧✧ حضرت سہل بن ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اپنے آپ کو آپ کے لئے ہبہ کرتی ہوں وہ کافی دیر کھڑی رہی پھر ایک صاحب آئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ میری شادی اس کے ساتھ کردیں اگر آپ کو اس کی ضرورت نہیں ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تمہارے پاس کوئی ایسی چیز ہے جو تم اس کو مہر کے طور پر دے سکو' انہوں نے عرض کی: میرے پاس میرا یہ تہبند ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم یہ اسے دے دو گے تو تمہارے پاس اپنے استعمال کے لئے کوئی تہبند نہیں رہ جائے گا تم اس کے لئے کوئی اور چیز تلاش کرو؟ انہوں نے عرض کی: مجھے کوئی چیز نہیں ملی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم تلاش کرو! خواہ لوہے کی ایک انگوٹھی ہو' انہوں نے تلاش کیا انہیں کوئی چیز نہیں ملی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے دریافت کیا: کیا تمہیں کچھ قرآن یاد ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! فلاں اور فلاں سورت انہوں نے ان سورتوں کے نام لئے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کو جو قرآن آتا ہے میں اس کے عوض میں اس کے ساتھ تمہاری شادی کرتا ہوں۔

1118 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوَّجَ امْرَاَةً بِسُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ .

✧✧ حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی ایک سورت کے عوض میں ایک خاتون کی شادی کروا دی تھی۔

1119 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِىْ حَازِمِ بْنِ دِيْنَارٍ، سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِىَّ، اَنَّ رَجُلاً خَطَبَ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَاَةً قَائِمَةً، فَقَالَ لَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ صَدَاقِهَا فَقَالَ : الْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِّنْ حَدِيْدٍ .

✧✧ حضرت سہل بن سعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے (سامنے) ایک خاتون کو شادی کی پیشکش کی جو وہاں کھڑی ہوئی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو اس عورت کے مہر کے بارے میں فرمایا: تم تلاش کرو خواہ وہ لوہے کی

marfat.com

ایک انگوٹھی ہو۔

اخرج الاوّل من كتاب الصداق والايلاء ' والثانى من كتاب المناسك ' والثالث فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب ''الصداق والا یلاء'' میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب المناسک میں نقل کی ہے' جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف المالک وشافعی میں نقل کی ہے۔

باب النكاح فى المرض وصداق المثل

باب 8: بیماری کے دوران نکاح کرنا اور مہر مثل کا بیان

1120 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَسَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عِكْرَمَةَ بْنِ خَالِدٍ، اَنَّ ابْنَ اُمِّ الْحَكَمِ سَاَلَ امْرَاَةً لَّهٗ اَنْ يُّخْرِجَهَا مِنْ مِيْرَاثِهَا مِنْهُ فِىْ مَرَضِهٖ فَاَبَتْ، فَقَالَ لَاُدْخِلَنَّ عَلَيْكَ فِىْ مَنْ يُنَقِّصُ حَقَّكِ اَوْ يَضُرُّبِهٖ فَنَكَحَ ثَلَاثًا فِىْ مَرَضِهٖ اَصْدَقَ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ اَلْفَ دِيْنَارٍ، فَاَجَازَ ذٰلِكَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ .

قَالَ سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ : اِنْ كَانَ ذٰلِكَ صَدَاقَ مِثْلِهِنَّ جَازَ وَاِنْ كَانَ اَكْثَرَ رُدَّتِ الزِّيَادَةُ وَقَالَ فِى الْمُحَابَاةِ كَمَا قُلْتُ اَنَا فِىْ كِتَابِ الْوَصَايَا الَّذِىْ لَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ .

✦✦ عکرمہ بن خالد بیان کرتے ہیں' ام حکم رضی اللہ عنہا کے صاحبزادے نے اپنی بیوی سے یہ کہا کہ وہ ان کی طرف سے ملنے والی اپنی میراث میں سے کچھ مال نکال دے انہوں نے یہ بات اپنے بیماری کے دوران کہی تو اس عورت نے انکار کر دیا انہوں نے فرمایا: میں تم پر سوتن لے آؤں گا جو تمہاری حق میں کمی کر دے گی پھر انہوں نے اس بیماری کے دوران تین شادیاں اور کر لیں ان میں سے ہر ایک اہلیہ کو ایک ہزار دینار مہر دیا تو عبدالملک بن مروان نے اس کو درست قرار دیا۔

سعید بن سالم نے کہا اگر ان جیسی دیگر عورتوں کا مہر بھی اتنا ہی ہوتا ہے تو درست ہے اگر یہ زیادہ ہوتا ہے تو اسے واپس کیا جائے گا۔ (اصم بیان کرتے ہیں' ربیع) نے ''محابات'' میں وہی بات بیان کی ہے جو میں نے کتاب الوصایا میں نقل کی ہے جسے (ربیع) نے (امام شافعی سے) نہیں سنا ہے۔

1121 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، اَنَّهٗ سَمِعَ عِكْرَمَةَ بْنَ خَالِدٍ يَقُوْلُ : اَرَادَ عَبْدُ الرَّحْمٰنَ بْنُ اُمِّ الْحَكَمِ فِىْ شَكْوَاهُ اَنْ يُّخْرِجَ امْرَاَةً مِنْ مِيْرَاثِهَا فَاَبَتْ فَنَكَحَ عَلَيْهَا ثَلَاثَ نِسْوَةٍ وَاَصْدَقَهُنَّ اَلْفَ دِيْنَارٍ كُلَّ امْرَاَةٍ مِّنْهُنَّ فَجَازَ ذٰلِكَ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ وَشَرَّكَ بَيْنَهُنَّ فِى الثُّمُنِ .

حدیث نمبر **1121**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**10672**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**27616**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**10314**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**44/4**

marfat.com

قَالَ الرَّبِيْعُ هٰذَا قَوْلُ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَصٌّ . قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَرٰى ذٰلِكَ صَدَاقَ مِثْلِهِنَّ وَلَوْ كَانَ اَكْثَرُ مِنْ صَدَاقِ مِثْلِهِنَّ جَازَ النِّكَاحُ وَبَطَلَ مَا زَادَ عَلٰى صِدَاقِ مِثْلِهِنَّ اِنْ مَّاتَ مِنْ مَّرَضِهٖ ذٰلِكَ لِاَنَّهٗ فِيْ حُكْمُ الْوَصِيَّةِ وَالْوَصِيَّةِ لَا تَجُوْزُ لِوَارِثٍ .

✧✧ عکرمہ بن خالد بیان کرتے ہیں' عبدالرحمٰن بن ام حکم رضی اللہ عنہما نے اپنی بیماری کے دوران یہ ارادہ کیا کہ اپنی ایک اہلیہ کو اس کی وراثت میں سے نکال دیں تو اس نے انکار کر دیا تو انہوں نے اس پر تین اور عورتوں سے شادی کر لی اور انہوں نے (ان میں سے ہر ایک بیوی کو) ایک ہزار دینار مہر دیا تو عبدالملک بن مروان اس کو درست قرار دیا اور (دیگر بیویوں کو) آٹھویں حصے میں شراکت دار قرار دیا۔

امام ربیع بیان کرتے ہیں' امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ قول ہے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میرے خیال میں یہ مہر مثل ہوگا اور ہوسکتا ہے یہ ان کے مہر مثل سے زیادہ ہو تو نکاح درست ہوگا اور مہر مثل سے جو چیز زیادہ ہوگی تو وہ باطل قرار ہوگی اگر وہ شخص اسی بیماری کے دوران فوت ہو جاتا ہے کیونکہ اس صورت میں یہ وصیت کے لحاظ سے ہوگا اور وارث کے لئے وصیت درست نہیں ہوتی۔

1122 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَّافِعٍ مَوْلَى بْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ قَالَ : كَانَتْ بِنْتُ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَبِيْعَةَ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيْقَةً ثُمَّ اِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تَزَوَّجَهَا فَحُدِّثَ اِنَّهَا عَاقِرٌ لَّا تَلِدُ فَطَلَّقَهَا قَبْلَ مُجَامَعَتِهَا فَمَكَثَتْ حَيَاةَ عُمَرَ وَبَعْضَ خِلَافَةِ عُثْمَانَ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَبِيْعَةَ وَهُوَ مَرِيْضٌ لِتَشْرَكَ نِسَاءَهٗ فِي الْمِيْرَاثِ وَكَانَ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗ قَرَابَةً .

✧✧ نافع جو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام ہیں وہ بیان کرتے ہیں' حفص بن مغیرہ کی صاحبزادی' عبداللہ بن ابوربیعہ کی اہلیہ تھیں انہوں نے انہیں ایک طلاق دی پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس خاتون کے ساتھ شادی کر لی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتایا گیا کہ وہ عورت بانجھ ہے اور بچے جنم نہیں دے سکتی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے طلاق دے دی وہ عورت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زندگی میں اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خلافت کے کچھ حصے کے دوران اسی طرح رہی پھر عبداللہ بن ابوربیعہ نے اس کے ساتھ شادی کر لی جب کہ وہ بیمار تھے تاکہ وراثت کے معاملے میں وہ اس کو اپنی بیویوں کا شریک بنا دیں ویسے بھی اس عورت اور ان صاحب کے دوران قریبی رشتہ داری تھی۔

1123 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ ابْنَ اَبِيْ رَبِيْعَةَ نَكَحَ وَهُوَ مَرِيْضٌ فَجَازَ ذٰلِكَ

✧✧ (حضرت) نافع رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے' ابوربیعہ کے صاحبزادے نے شادی کی جب وہ بیمار تھے تو انہوں

حدیث نمبر **1122**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **11132**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **276/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **10314**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **44/4**

marfat.com

نے اسے درست قرار دیا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب النكاح .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب النکاح میں نقل کی ہیں۔

باب الترغيب فى النكاح

باب 9: نکاح کی ترغیب دینا

1124 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ اَرَادَ لَا يَنْكِحُ فَقَالَتْ لَهٗ حَفْصَةُ تَزَوَّجْ فَاِنْ وُلِدَ لَكَ وَلَدٌ فَعَاشَ مِنْ بَعْدِكَ دَعَوا لَكَ .

✧✧ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ ارادہ کیا کہ اب وہ نکاح نہیں کریں گے تو سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا: اب آپ شادی کرلیں اگر آپ کے ہاں اولاد ہوئی اور آپ کے بعد زندہ رہی تو آپ کے لئے دعا کرتی رہے گی۔

اخرجه من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب احکام القرآن میں نقل کیا ہے۔

باب لا يخطب احدكم علٰى خطبة اخيه

باب 10: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے

1125 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَخْطُبُ اَحَدُكُمْ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ .

حدیث نمبر **1124**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **10388**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **79/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **144/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **376/6**

حدیث نمبر **1125**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1490**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **14868**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **17627**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **21/2**

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **756**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1282**

marfat.com

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے نکاح کے پیغام پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے۔

1126 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، وَمَالِكٌ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1125**:

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **5142**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **412**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2081**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1868**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1292**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **71/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **5354**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **3/3**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4054**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **4051**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **39/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **44/10**

حدیث نمبر **1126**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **526**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1489**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1027**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **462/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **5144**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **73/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **5355**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **6317**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **4/3**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **345/5**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2181**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **39/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **244/1**

marfat.com

وَقَدْ زَادَ بَعْضَ الْمُحَدِّثِيْنَ "حَتّٰى يَاْذَنَ اَوْ يَتْرُكَ"

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے بعض محدثین نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں "جب تک وہ اجازت نہ دیدے یا ترک نہ کردے"۔

1127 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، وَمُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَخْطُبُ اَحَدُكُمْ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر' نکاح کا پیغام نہ بھیجے۔

1128 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَلَا يَخْطُبُ اَحَدُكُمْ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے کوئی ایک بھی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر' پیغام نکاح نہ بھیجے۔

1129 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مُسْلِمٍ الْحَنَّاطِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ

حدیث نمبر **1128**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**14867**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**1026**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**17628**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**238/2**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2140**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1413**
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2080**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**1867**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1134**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**37116**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**5356**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**5887**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**4/3**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**344/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**39/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**107/6**

marfat.com

عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يَّخْطُبَ الرَّجُلُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ حَتّٰى يَنْكِحَ اَوْ يَتْرُكَ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح کی موجودگی میں نکاح کا پیغام بھیجے یہاں تک کہ وہ (بھائی) نکاح کرلے یا اسے ترک کردے۔

اخرج الحديثين من الجزء الثانی من اختلاف الحديث' والثالث من كتاب احكام القرآن' والرابع والخامس من كتاب التعريض بالخطبة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں تیسری روایت کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے اور چوتھی اور پانچویں کتاب التعریض بالخطبہ میں نقل کی ہے۔

باب التعريض بالخطبة

باب 11: اشارے کے طور پر نکاح کا پیغام دینا

1130 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ فِیْ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى "وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ" اَنْ يَقُوْلَ الرَّجُلُ لِلْمَرْاَةِ وَهِیَ فِیْ عِدَّتِهَا مِنْ وَفَاةِ زَوْجِهَا اِنَّكَ عَلَیَّ لَكَرِيْمَةٌ وَاِنِّیْ فِيْكِ لَرَاغِبٌ وَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى وَاِنَّ اللّٰهَ سَائِقٌ اِلَيْكِ خَيْرًا اَوْ رِزْقًا وَنَحْوَ هٰذَا مِنَ الْقَوْلِ

✧✧ عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں فرماتے ہیں۔

''اور تم پر اس حوالے سے کوئی حرج نہیں ہے جو تم خواتین کو اشارے میں نکاح کا پیغام دو'' (اس سے مراد یہ ہے) آدمی عورت سے یہ کہے جبکہ عورت اپنے شوہر کی وفات کی عدت بسر کر رہی ہو تم میرے نزدیک صاحب حیثیت ہو میں تمہارے اندر دلچسپی رکھتا ہوں اللہ تعالیٰ تمہاری طرف بھلائی کو یا رونق کو لے کر آئے یا اس کی مانند کوئی اور بات کہے۔

1131 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ،

حدیث نمبر **1129**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1930**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **4212**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **3915**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **1081**

حدیث نمبر **1130**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1492**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **16835**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **158/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **140/6**

marfat.com

عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهَا : فَاِذَا حَلَلْتِ فَآذِنِيْنِىْ، قَالَتْ : فَلَمَّا حَلَلْتُ اَخْبَرْتُهٗ اَنَّ مُعَاوِيَةَ وَاَبَا جَهْمٍ خَطَبَانِىْ، فَقَالَ : اَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُعْلُوكٌ لَّا مَالَ لَهٗ، وَاَمَّا اَبُوْ جَهْمٍ فَلَا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهٖ، انْكِحِى اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ، فَنَكَحْتُهٗ، فَجَعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا وَّاغْتَبَطْتُ بِهٖ .

✧✧ سیّدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: جب تمہاری عدت ختم ہو جائے تو تم مجھ کو بتانا وہ خاتون بتاتی ہیں' جب میری عدت ختم ہوئی تو میں نے آپ کو بتایا: معاویہ اور ابوجہم نے مجھے نکاح کا پیغام بھجوایا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معاویہ مفلوک الحال شخص ہے اس کے پاس مال نہیں ہے اور ابوجہم اپنی گردن سے عصا نیچے نہیں رکھتا تم اُسامہ بن زید کے ساتھ شادی کرلو' تو میں نے ان کے ساتھ شادی کرلی اللہ تعالیٰ نے اس میں میرے لئے برکت رکھی اور میرے اوپر اس حوالے سے رشک کیا جانے لگا۔

1132 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهَا فِىْ عِدَّتِهَا مِنْ طَلَاقِ زَوْجِهَا : فَاِذَا حَلَلْتَ فَآذِنِيْنِىْ، قَالَتْ : فَلَمَّا حَلَلْتُ اَخْبَرْتُهٗ اَنَّ مُعَاوِيَةَ وَاَبَا جَهْمٍ خَطَبَانِىْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُعْلُوكٌ لَّا مَالَ لَهٗ، وَاَمَّا اَبُوْ جَهْمٍ فَلَا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهٖ، انْكِحِى اُسَامَةَ، قَالَتْ : فَكَرِهْتُهٗ، فَقَالَ : انْكِحِى اُسَامَةَ فَنَكَحْتُهٗ فَجَعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا وَّاغْتَبَطْتُ بِهٖ

حدیث نمبر **1131**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1697**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**1645**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**12021**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**373/6**
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء	**1584**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**1480**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2284**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء	**1869**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1135**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**74/6**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**5351**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**55/4**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**136/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**3915**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**108/6**

marfat.com

✧✧ سیّدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے ان کی عدت کے دوران یہ ارشاد فرمایا: جب تمہاری عدت ختم ہو جائے تو مجھے بتانا وہ خاتون بیان کرتی ہیں' جب میری عدت ختم ہوئی تو میں نے آپ کو بتایا کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور ابوجہم نے مجھے نکاح کا پیغام بھجوایا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معاویہ مفلوک الحال ہے اس کے پاس کوئی مال نہیں ہے اور ابوجہم وہ اپنی گردن سے لاٹھی نیچے نہیں رکھتا تم اُسامہ کے ساتھ شادی کرلو۔

وہ خاتون بتاتی ہے' میں نے اس بات کو ناپسند کیا' (لیکن نبی اکرم نے ہدایت کی) تم اسامہ کے ساتھ شادی کرلو! تو میں نے ان کے ساتھ شادی کرلی تو اللہ تعالیٰ نے میرے لئے اس میں برکت رکھ دی اور مجھ پر اس حوالے سے رشک کیا جانے لگا۔

اخرج الحديثين من كتاب احكام القرآن' والثالث من الجزء الثانی من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں تیسری روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

باب لا نكاح الا بولی مرشد وشاهدی عدل

باب 12: صرف بالغ ولی اور دو عادل گواہوں کی موجودگی میں نکاح ہوسکتا ہے

1133 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ مُرْشِدٍ وَشَاهِدَیْ عَدْلٍ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: صرف بالغ ولی اور دو عادل گواہوں کی موجودگی میں نکاح ہوسکتا ہے۔

1134 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمِ بْنِ خَالِدٍ وَسَعِيْدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَمُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : لَا نِكَاحَ اِلَّا بِشَاهِدِیْ عَدْلٍ وَوَلِيٍّ مُرْشِدٍ، وَاَحْسِبُ

حدیث نمبر **1133**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**112/7**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**10483**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**124/7**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**15917**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**250/1**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**1880**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**2507**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**11298**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**112/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**222/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**611/8**

marfat.com

مُسْلِمًا قَدْ سَمِعَهُ مِنِ ابْنِ خُثَيْمٍ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: صرف دو عادل گواہوں اور ایک بالغ ولی کی موجودگی میں نکاح ہوسکتا ہے (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے انہوں نے لفظ مسلمان بھی استعمال کیا تھا۔

راوی نے یہ بات ابن خثیم نامی راوی کی زبانی سنی ہے۔

اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالك والشافعی ' والثانی من کتاب عشرة النساء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف شافعی و مالک میں نقل کی ہے اور دوسری روایت عشرۃ النساء میں نقل کی ہے۔

باب اذا انکح الولیان فالاوّل احق

باب 13: جب دو ولی نکاح کروادیں تو پہلا زیادہ حقدار ہوگا

1135 - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ يَعْنِىْ ابْنَ عُلَيَّةَ، عَنْ ابن اَبِىْ عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا اَنْكَحَ الْوَلِيَّانِ فَالاَوَّلُ اَحَقُّ، وَاِذَا بَاعَ الْمُجِيْزَانِ فَالْاَوَّلُ اَحَقُّ .

✧✧ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک شخص کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب دو ولی نکاح کروالیں تو پہلا زیادہ حقدار ہوگا اور جب دو لوگ کسی چیز کا سودا کرلیں تو پہلا زیادہ حقدار ہوگا۔

1136 - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْمَعْرُوفِ بِابْنِ عُلَيَّةَ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ،

حدیث نمبر **1136**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم بیروت، **1970**ء	**10628**
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ	**15987**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ، مصر	**149/4**
طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان	**903**
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ	**15988**
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن قاہرہ، **1966**ء	**2200**
سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی بیروت، لبنان	**2088**
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل بیروت، **1998**ء	**2191**
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی بیروت **1996**ء	**1110**
نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء	**314/7**
نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء	**5397**
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی)	**6839**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت، لبنان	**1615**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء طبع اوّل **2001**ء	**4116**

marfat.com

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا اَنْكَحَ الْوَلِيَّانِ فَالاَوَّلُ اَحَقُّ

✧✧ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب دو ولی نکاح کروادیں تو پہلا زیادہ حقدار ہوگا۔

اخرج الاوّل من كتاب احكام القرآن' والثانی من كتاب عشرة النساء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب احکام القرآن اور دوسری روایت کتاب ''عشرۃ النساء'' میں نقل کی ہے۔

باب المرأة لا تلی عقدة النكاح

باب 14: عورت شادی (ایجاب وقبول) نہیں کرواسکتی

1137 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : كَانَتْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا تُخْطَبُ اِلَيْهَا الْمَرْاَةُ مِنْ اَهْلِهَا فَتَشْهَدُ فَاِذَا بَقِيْتُ عُقْدَةُ النِّكَاحِ قَالَتْ لِبَعْضِ اَهْلِهَا زَوِّجْ فَاِنَّ الْمَرْاَةَ لَا تَلِيْ عُقْدَةَ النِّكَاحِ .

✧✧ عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی رشتہ دار خواتین میں سے ایک خاتون کو نکاح کا پیغام بھیجا گیا سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا وہاں موجود تھیں جب نکاح کا ایجاب وقبول کا وقت آیا تو انہوں نے اس عورت کے (مذکر) گھر والوں سے کہا: تم اس کی شادی کروادو کیونکہ کوئی عورت ایجاب وقبول نہیں کرواسکتی۔

1138 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : لَا تُنْكِحُ الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةَ فَاِنَّ الْبَغِيَّ اِنَّمَا تُنْكِحُ نَفْسَهَا .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' کوئی عورت کسی عورت کا نکاح نہیں کرواسکتی صرف فاحشہ عورت اپنا نکاح خود کرواتی ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب عشرة النساء .

حدیث نمبر **1137**:

10499 صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء

15960 کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1388**ھ

22713 دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر

110/7 بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ

1182 قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء

227/3 دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر

1915 شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان

5116 شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء

marfat.com

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات عشرت النساء میں نقل کی ہیں۔

باب بطلان النكاح بغير ولي ورده

باب 15: ولی کے بغیر نکاح کا باطل ہونا اور اس کا مسترد کیا جانا

1139 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهٗ قَالَ : اَيُّمَا امْرَاَةٍ نُكِحَتْ بِغَيْرِ اِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ ثَلَاثًا .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کر لے اس کا نکاح باطل ہوگا یہ بات آپ نے تین بار ارشاد فرمائی۔

1140 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهٗ قَالَ : اَيُّمَا امْرَاَةٍ نُكِحَتْ بِغَيْرِ اِذْنٍ وَّلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، ثَلَاثًا، فَاِنْ اَصَابَهَا فَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا، فَاِنِ اشْتَجَرُوْا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهٗ .

حدیث نمبر **1140**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان **1463**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم بیروت **1970**ء **10472**

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **228**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ **159/3**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ، مصر **47/6**

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن قاہرہ **1966**ء **1290**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء **2083**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل بیروت **1998**ء **1879**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی بیروت **1996**ء **1102**

نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء **5394**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **7/3**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر بیروت، طبع اوّل **1996**ء **4077**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ بیروت، طبع اوّل **1988**ء **4071**

دارقطنی، امام علی بن عمر ''السنن''، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **221/3**

نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب، طبع بیروت **16/2**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت، لبنان **13/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء طبع اوّل **2001**ء **427/6**

marfat.com

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: جوعورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے ں کا نکاح باطل ہوگا یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی' (پھر فرمایا:) اگر مرد اس عورت کے ساتھ صحبت کر لے تو اس کو مہر ملے گا کیونکہ اس مرد نے اس عورت کی شرمگاہ کو حلال کیا ہے اور اگر لوگوں کے درمیان اختلاف ہو جائے۔ تو جس کا کوئی ولی نہ ہو حاکم وقت اس کا ولی ہوتا ہے۔

1141 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : قَالَ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ : نَكَحَتِ امْرَاَةٌ مِّنْ بَنِىْ بَكْرِ بْنِ كِنَانَةَ يُقَالُ لَهَا اٰمِنَةُ بِنْتُ اَبِىْ ثُمَامَةَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُضَرِّسٍ، فَكَتَبَ عَلْقَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْعُتَوَارِىُّ اِلٰى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اِنَّ شُرَ وَاِلَى الْمَدِيْنَةِ : اِنِّىْ وَلِيُّهَا، وَاِنَّهَا نَكَحَتْ بِغَيْرِ اَمْرِىْ، فَرَدَّهُ عُمَرُ وَقَدْ اَصَابَهَا، قَالَ : فَاَىُّ امْرَاَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ اِذْنِ وَلِيِّهَا فَلَا نِكَاحَ لَهَا، لِاَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، وَاِنْ اَصَابَهَا، فَلَهَا صَدَاقُ مِثْلِهَا بِمَا اَصَابَ مِنْهَا بِمَا قَضٰى لَهَا بِهِ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

✧✧ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں' بنو بکر بن کنانہ سے تعلق رکھنے والی خاتون جنہیں ابوثمامہ کی صاحبزادی کہا جاتا تھا اس نے عمر بن عبداللہ بن مضرس سے شادی کر لی تو علقمہ عتواری نے حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کو خط لکھا جو مدینہ منورہ کے گورنر تھے کہ میں اس عورت کا سرپرست ہوں اور اس نے میری اجازت کے بغیر شادی کی ہے تو حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے اس نکاح کو مسترد کر دیا وہ شخص اس عورت کے ساتھ صحبت کر چکا تھا تو حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جوعورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے گی اس کا نکاح نہیں ہوگا کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کا نکاح باطل ہوگا اگر مرد اس عورت کے ساتھ صحبت کر چکا ہو تو اس کو مہر مثل ملے گا کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی خاتون کے بارے میں یہی فیصلہ کیا تھا۔

1142 - اَخْبَرَنَا مسلم وسعيد، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : اَخْبَرَنِىْ عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ : جَمَعَتِ الطَّرِيْقُ رُفْقَةً فِيْهِمِ امْرَاَةٌ ثَيِّبٌ فَوَلَّتْ رَجُلًا مِّنْهُمْ اَمْرَهَا فَزَوَّجَهَا رَجُلًا فَجَلَدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ النَّاكِحَ

حدیث نمبر **1141**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **10484**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **15941**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **13/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **428/6**

حدیث نمبر **1142**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **10486**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **15936**

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **225/3**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **111/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **13/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **34/6**

marfat.com

وَالْمُنْكِحَ وَرَدَّ نِكَاحَهَا .

✧✧ عکرمہ بن خالد بیان کرتے ہیں' کچھ دوست راستے میں اکٹھے ہو گئے ان میں ایک عورت بھی تھی ان میں سے ایک مرد اس عورت کے معاملے کا ولی بن گیا اس نے خاتون کی شادی ایک دوسرے مرد سے کر دی تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نکاح کرنے والے کو کوڑے لگوائے اور اس عورت کا نکاح مسترد فرما دیا۔

1143 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَعْبَدٍ اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَدَّ نِكَاحَ امْرَاَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ وَلِيٍّ .

✧✧ عبدالرحمٰن بن معبد بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک ایسی عورت کا نکاح رد کر دیا تھا جس نے ولی کے بغیر نکاح کیا تھا۔

1144 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، قَالَ : اُتِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِنِكَاحٍ لَمْ يَشْهَدْ عَلَيْهِ اِلا رَجُلٌ وَامْرَاَةٌ، فَقَالَ : هٰذَا نِكَاحُ السِّرِّ وَلَا اُجِيْزُهُ، وَلَوْ كُنْتُ تَقَدَّمْتُ فِيْهِ لَرَجَمْتُ

✧✧ ابوزبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایسے نکاح کا مقدمہ آیا جس کے گواہ صرف ایک مرد اور ایک عورت تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ خفیہ نکاح ہے میں اسے درست قرار نہیں دوں گا اگر میں نے اس بارے میں (سزا کا) آغاز کرنا ہوتا تو میں سنگسار کرتا۔

اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالك والشافعی ' والثانی من کتاب احکام القرآن' والیٰ اٰخر السادس من کتاب عشرة النساء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب اختلاف مالک اور شافعی میں نقل کیا ہے دوسری روایت کو کتاب احکام القرآن میں نقل کیا ہے اور اس کے بعد چھٹی روایت تک کو کتاب عشرۃ النساء میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **1143**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **10485**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **13/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **34/6**

حدیث نمبر **1144**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **534**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1531**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **126/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **22/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **58/6**

marfat.com

باب المختفی والمختفیة والواصلة والمؤصولة

باب 16: خفیہ نکاح کرنے والا مرد اور خفیہ نکاح کرنے والی عورت
نقلی بال لگانے والی اور لگوانے والی عورت

1145 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : اَخْبَرَنا مَالِكٌ ، عَنْ اَبِی الرِّجَالِ ، عَنْ اُمِّهِ عُمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ : اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُخْتَفِیَ وَالْمُخْتَفِیَةَ .

✧✧ ابورجال اپنی والدہ عمرہ بنت عبدالرحمٰن کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے خفیہ نکاح کرنے والے مرد اور خفیہ نکاح کرنے والی عورت پر لعنت کی ہے۔

1146 - عَنِ ابْنِ عُیَیْنَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ فَاطِمَةَ ، عَنْ اَسْمَاءَ ، قَالَتْ : اَتَتِ امْرَاَةٌ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ : یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، اِنَّ ابْنَةً لِی اَصَابَتْهَا الْحَصْبَةُ فَتَمَزَّقَ شَعْرُهَا ، اَفَاَصِلُ فِیهِ ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : لُعِنَتِ الْوَاصِلَةُ وَالْمَوْصُولَةُ .

✧✧ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی اس نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میری ایک بیٹی ہے جسے چیچک لاحق ہوگیا جس کے نتیجے میں اس کے بال جھڑ گئے کیا میں اسے نقلی بال لگوادوں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

حدیث نمبر **1145**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **637**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **276/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **145/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **386/6**

حدیث نمبر **1146**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **321**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **111/6**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **5936**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **2122**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **1988**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **145/8**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **9373**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) — **8693**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **54/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **117/2**

marfat.com

نقلی بال لگانے والی اور لگوانے والی پر لعنت کی گئی ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب الجنائز ' والثانی من كتاب الوضوء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب الوضوء میں نقل کی ہے۔

باب الايم احق بنفسها من وليها والبكر تستأذن

باب 17: ثیبہ عورت اپنے بارے میں اپنے ولی سے زیادہ حقدار ہے کنواری لڑکی سے اس کی مرضی معلوم کی جائے گی

1147 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلْاَيِّمُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا، وَالْبِكْرُ تُسْتَاْذَنُ فِيْ نَفْسِهَا وَاِذْنُهَا صُمَاتُهَا .

حدیث نمبر **1147**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **540**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1493**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **10282**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **517**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **15963**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **129/1**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2194**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1421**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2098**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **8170**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1190**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **84/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **5371**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4086**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **4084**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **10743**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **239/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **17/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **14/10**

marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ثیبہ عورت اپنے بارے میں اپنے ولی سے زیادہ حقدار ہے اور باکرہ عورت سے اس کی مرضی معلوم کی جائے گی اور اس کی خاموشی ہی اس کی اجازت ہوگی۔

1148 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلْاَيِّمُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا، وَالْبِكْرُ تُسْتَاْذَنُ فِيْ نَفْسِهَا، وَاِذْنُهَا صُمَاتُهَا .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ثیبہ عورت اپنی ذات کے بارے میں اپنے ولی سے زیادہ حقدار ہوگی اور باکرہ سے اس کی مرضی معلوم کی جائے گی اور اس کی خاموشی ہی اس کی اجازت ہے۔

اخرج الاوّل من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث ' والثانی من کتاب اختلاف مالك والشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے جب کہ دوسری حدیث اختلاف الشافعی اور مالک میں نقل کی ہے۔

باب ولاية الأباء ورد نكاح الثيب اذا كرهته

باب 18: آباء کا ولی ہونا اور ثیبہ عورت کا نکاح کو مسترد کر دینا' جب وہ اسے ناپسند کرتی ہو

1149 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ نَعِيمًا اَنْ يُؤَامِرَ اُمَّ ابْنَتِهِ فِيْهَا .

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت نعیم رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ اپنی بیٹی (کی شادی) کے بارے میں اپنی بیوی کو ہدایت کریں (کہ وہ ان کی صاحبزادی کی مرضی معلوم کرے)۔

1150 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَمُجَمِّعِ ابْنَيْ يَزِيْدَ بْنِ

حدیث نمبر **1149**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **10310**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **97/2**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **368/4**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **116/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **168/5**

حدیث نمبر **1150**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **1529**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1530**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **10307**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **15948**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **328/6**

marfat.com

جَارِيَةَ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ خَنْسَاءَ بِنْتِ خِذَامٍ، اَنَّ اَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ ثَيِّبٌ فَكَرِهَتْ ذٰلِكَ، فَاَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَدَّ نِكَاحَهَا .

✧✧ خنساء بنت خزام بیان کرتی ہیں' ان کے والد نے ان کی شادی کر دی وہ ثیبہ تھیں انہیں یہ رشتہ پسند نہیں' وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو نبی اکرم ﷺ نے اس نکاح کو ختم کروادیا۔

اخرج الاوّل من كتاب احكام القرآن' والثانی من الجزء الثانی من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے اور دوسری روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

باب نكاح الايامٰى

باب 19: کنیزوں کی شادی کرنا

1151 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ فِيْ قَوْلِهٖ "اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً" الْاٰيَة قَالَ هِيَ مَنْسُوْخَةٌ نَسَخَتْهَا : "وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ" فَهِيَ مِنْ اَيَامِى الْمُسْلِمِيْنَ .

✧✧ ابن مسیب رضی اللہ عنہ' اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے متعلق بیان کرتے ہیں۔

''زنا کرنے والا مرد صرف زنا کرنے والی عورت کے ساتھ نکاح کر سکتا ہے''۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1150**:

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2197**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **5138**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2101**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **1873**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **86/8**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **5830**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **119/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **17/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **141/1**

حدیث نمبر **1151**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **16922**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **154/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **12/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **28/8**

marfat.com

ابن مسیّب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں یہ آیت منسوخ ہے اوراس کواس (درج ذیل) آیت نے منسوخ کیا ہے۔

''تم اپنی کنیزوں کا نکاح کروادو''۔

کنیز سے مراد مسلمانوں کی کنیزیں ہیں۔

1152 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيٰى، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّهٗ قَالَ : هِيَ مَنْسُوْخَةٌ نَسَخَتْهَا وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصَّالِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَائِكُمْ فَهِيَ مِنْ اَيَامَى الْمُسْلِمِيْنَ يَعْنِي قَوْلَهٗ : ''اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً'' الْاٰية .

✧✧ سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یہ آیت منسوخ ہے اوراسے اس آیت نے منسوخ کیا ہے۔

''اورتم اپنی کنیزوں کا نکاح کرواوراپنے غلاموں اورکنیزوں میں سے نیک لوگوں کا نکاح کروادو''۔

(راوی کہتے ہیں) اس سے مراد مسلمانوں کی کنیزیں ہیں۔

سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ کی مراد اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے: (یعنی یہ منسوخ ہوا ہے)

''زنا کرنے والا مرد صرف زنا کرنے والی عورت کے ساتھ شادی کرسکتا ہے''۔

1153 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ يَزِيْدَ، عَنْ بَعْضِ اَهْلِ الْعِلْمِ اَنَّهٗ قَالَ : فِيْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ فَهُوَ حَكَمٌ بَيْنَهُمَا .

✧✧ عبداللہ بن ابو یزید بعض اہل علم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' انہوں نے اس آیت کے بارے میں فرمایا ہے یہ ان دونوں کے بارے میں حکم ہے (فیصلہ ہے)

1154 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ اَنَّ هٰذِهِ الْاٰيَةَ نَزَلَتْ فِيْ بَغَايَا الْجَاهِلِيَّةِ كَانَتْ عَلٰى مَنَازِلِهِنَّ رَايَاتٌ .

✧✧ مجاہد بیان کرتے ہیں' یہ آیت زمانہ جاہلیت کی فاحشہ عورتوں کے بارے میں نازل ہوئی تھی جن کے گھروں پر جھنڈے لگے ہوئے ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب عشرة النساء' والٰى اٰخر الرابع من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب عشرۃ النساء میں نقل کی ہے اوراس کے بعد چوتھی روایت تک کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **1154**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**16934**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**154/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**148/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**385/6**

marfat.com

باب : ما كان من نكاح المتعة

باب20: نکاح متعہ کے حوالے سے جو کچھ (منقول) ہے

1155 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، يَقُولُ : كُنَّا نَغْزُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ مَعَنَا نِسَاءٌ ، فَأَرَدْنَا أَنْ نَخْتَصِيَ ، فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَنْكِحَ الْمَرْأَةَ إِلَى أَجَلٍ بِالشَّيْءِ

✧✧ حضرت قیس بن ابوحازم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنگ میں شریک ہوئے ہمارے ساتھ خواتین نہیں تھیں ہم نے خصی ہونے کا ارادہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے منع کر دیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات کی اجازت دی کہ ہم ایک محدود مدت تک کے لیے کسی عورت سے نکاح (متعہ) کرلیں۔

1156 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُوْدٍ، يَقُوْلُ : كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ مَعَنَا نِسَاءٌ، فَاَرَدْنَا اَنْ نَخْتَصِيَ، فَنَهَانَا عَنْ ذٰلِكَ ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا اَنْ نَنْكِحَ الْمَرْاَةَ اِلٰى اَجَلٍ بِالشَّيْءِ

✧✧ قیس بن ابوحازم بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنگ میں شریک ہوئے ہمارے ساتھ خواتین موجود نہیں تھی ہم نے خصی ہونے کا ارادہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے منع کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات کی اجازت دی کہ ہم کسی عورت کے ساتھ کسی چیز کے عوض میں طے شدہ مدت کے لئے نکاح کرلیں۔

اخرج الاوّل من كتاب اختلاف الحديث ' والثانى من كتاب اختلاف على وعبد الله مما لم يسمع

حدیث نمبر **1155**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **14048**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **100**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **17079**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **385/1**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **4615**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1404**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **1150**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **5382**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **24/3**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **79/7**

marfat.com

الربیع من الشافعی ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ ان روایات میں سے ایک ہے جسے امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی زبانی نہیں سنا۔

باب النهى عن نكاح المتعة

باب 21: نکاح متعہ کی ممانعت

1157 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَبْدِ اللّٰهِ، ابْنَىْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ : وَكَانَ الْحَسَنُ اَرْضَاهُمَا، عَنْ اَبِيْهِمَا، اَنَّ عَلِيًّا رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ : اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ ۔

✦✦ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جو حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے ہیں اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ ان میں سے زیادہ مستند ہیں' یہ دونوں حضرات اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ فرمایا تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا۔

1158 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ خَوْلَةَ بِنْتَ حَكِيْمٍ دَخَلَتْ عَلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَتْ اِنَّ رَبِيْعَةَ بْنَ اُمَيَّةَ اسْتَمْتَعَ بِامْرَاَةٍ مُوَلَّدَةٍ فَحَمَلَتْ مِنْهُ فَخَرَجَ عُمَرُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يَجُرُّ

حدیث نمبر **1157**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	111
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	37
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	17059
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	79/1
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	2203
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	5114
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1207
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1121
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	202/7
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	4846
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	576
دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	257/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	79/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	49/10

marfat.com

رِدَاءَهُ فَزَعًا فَقَالَ هٰذِهِ الْمُتْعَةُ وَلَوْ كُنْتُ تَقَدَّمْتُ فِيْهِ لَرَجَمْتُهُ .

✦✦ عروہ بیان کرتے ہیں خولہ بنت حکیم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں اور بولیں: ربیع بن امیہ نے عربوں میں پیدا ہونے والی ایک خاتون جو کہ نسلی طور پر عرب نہیں تھیں کے ساتھ صحبت کرلی وہ عورت حاملہ ہوگئی ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ خوفزدہ ہونے کے عالم میں اپنی چادر کو گھسیٹتے ہوئے نکلے اور بولے یہ متعہ ہے اگر میں نے اس میں کسی سزا کا آغاز کرنا ہوتا تو میں اس کو سنگسار کروادیتا۔

1159 - وَاَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَالْحَسَنِ ابْنَىْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيْهِمَا، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَآءِ يَوْمَ خَيْبَرَ، وَعَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ

✦✦ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ خیبر کے دن خواتین کے ساتھ متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کردیا تھا۔

1160 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، اَخْبَرَنَا الزُّهْرِىُّ، اَخْبَرَنِى الرَّبِيْعُ بْنُ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ .

حدیث نمبر **1158**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **585**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1561**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **14038**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **17069**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **235/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **563/8**

حدیث نمبر **1160**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **14034**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **404/3**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **1706**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2291**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1406**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2072**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **1982**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **126/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **5541**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **938**

marfat.com

✧✧ ربیع بن سبرۃ اپنے والد کا یہ قول نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح متعہ سے منع کیا ہے۔

1161 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَالْحَسَنِ ابنی محمد بن علی، عَنْ اَبِيْهِمَا، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَامَ خَيْبَرَ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ .

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ خیبر کے موقع پر نکاح متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا۔

1162 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، اَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ، اَخْبَرَنِي الرَّبِيْعُ بْنُ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1160**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **25/3**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4147**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **4144**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **6513**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **79/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **205/6**

حدیث نمبر **1161**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **584**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1560**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **116**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **4216**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1407**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **1961**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1794**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **126/6**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **4847**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **204/4**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4143**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **4140**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **79/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **648/3**

marfat.com

✦✦ حضرت ربیع بن سبرۃ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح متعہ سے منع کر دیا تھا۔

اخرج الاوّل من کتاب اختلاف الحدیث والثانی فی کتاب اختلاف مالك والشافعی والثالث والرابع من باب الشغار ' والخامس من کتاب الطعام والشراب والسادس من کتاب اختلاف علی وعبد اللّٰه مما لم یسمعهما الربیع من الشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت اختلاف حدیث میں نقل کی ہے دوسری کتاب اختلاف مالک وشافعی رحمۃ اللہ علیہما میں نقل کی ہے تیسری اور چوتھی کتاب شغار میں نقل کی ہے پانچویں کتاب طعام وشراب میں نقل کی ہے چھٹی کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ دو روایات وہ ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی سے نہیں سنا۔

باب النهی عن الشغار

باب 22: شغار کی ممانعت

1163 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حدیث نمبر **1163**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **533**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1529**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **10433**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **17502**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **7/2**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2186**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **5112**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1415**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2074**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **1883**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1124**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **110/6**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **5795**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **4155**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) **2998**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **199/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **76/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **197/6**

marfat.com

نَهٰى عَنِ الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ : اَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهٗ عَلٰى اَنْ يُزَوِّجَهُ الْاٰخَرُ ابْنَتَهٗ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ .

✧✧ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار سے منع فرمایا ہے۔

(راوی کہتے ہیں) شغار سے مراد یہ ہے کہ آدمی اپنی بیٹی کی شادی اس شرط پر کردے کہ دوسرا آدمی بھی اپنی بیٹی کی شادی اس کے ساتھ کردے اوران دونوں کے درمیان کوئی مہر نہیں ہوگا۔

1164 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُوْلُ : اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الشِّغَارِ .

✧✧ ابوزبیر بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار سے منع کردیا تھا۔

1165 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا شِغَارَ فِى الْاِسْلَامِ .

✧✧ مجاہد بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اسلام میں شغار (کی کوئی اجازت) نہیں۔

1166 - اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيْسَ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ شَافِعِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَبْدِ يَزِيْدَ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ قُصَيِّ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ ابْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ اِلْيَاسَ بْنِ مُضَرَ بْنِ نِزَارِ بْنِ مَعَدِّ بْنِ عَدْنَانَ ، ابْنِ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَ مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، كِلَاهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰى عَنِ الشِّغَارِ، وَزَادَ مَالِكٌ فِىْ حَدِيْثِهٖ : وَالشِّغَارُ : اَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ ابْنَتَهٗ عَلٰى اَنْ يُزَوِّجَهُ ابْنَتَهٗ .

✧✧ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ محمد بن ادریس بن عباس بن عثمان بن شافع بن السائب بن عبید بن عبد یزید بن ہاشم بن عبدالمطلب بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرو ابن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکۃ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان (امام شافعی) جو یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچازاد ہیں بیان کرتے ہیں: امام مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ نے

حدیث نمبر **1164**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **10432**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **15707**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **321/3**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **1417**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **208/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **76/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **198/6**

marfat.com

نافع کے حوالے سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے ہمیں یہ خبر دی ہے جب کہ مسلم نے ابن جریج کے حوالے سے ابوزبیر کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ خبر دی ہے ان دونوں حضرات نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار سے منع کر دیا تھا۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی حدیث میں یہ بات نقل کی ہے شغار سے مراد یہ ہے کہ کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے ساتھ اپنی بیٹی کی شادی اس شرط پر کرے کہ وہ دوسرا اپنی بیٹی کی شادی اس کے ساتھ کر دے گا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من باب الشغار والرابع من كتاب النكاح من الاملاء وهو اوّل حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کتاب شغار میں نقل کی ہیں چوتھی روایت کتاب النکاح میں نقل کی ہے یہ املا کی گئی روایتوں میں سے ایک ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے۔

باب ما لا يجمع الرجل بينهن من ملك اليمين والاحرار

باب 23: ملک یمین اور آزاد عورتوں سے کن کو کوئی مرد ایک ساتھ جمع نہیں کر سکتا

1167 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ قَبِيْصَةَ ابْنِ ذُؤَيْبٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ الْاُخْتَيْنِ مِنْ مِلْكِ الْيَمِيْنِ هَلْ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَحَلَّتْهُمَا اٰيَةٌ وَحَرَّمَتْهُمَا اٰيَةٌ وَاَمَّا اَنَا فَلَا اُحِبُّ اَنْ اَصْنَعَ هٰذَا قَالَ فَخَرَجَ مِنْ عِنْدِهٖ فَلَقِىَ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ كَانَ لِىْ مِنَ الْاَمْرِ شَىْءٌ ثُمَّ وَجَدْتُّ اَحَدًا فَعَلَ ذٰلِكَ لَجَعَلْتُهٗ نَكَالًا .

قَالَ مَالِكٌ : قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : اَرَاهُ عَلِىَّ بْنَ اَبِىْ طَالِبٍ .

قَالَ مَالِكٌ وَبَلَغَنِىْ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ مِثْلُ ذٰلِكَ

✦✦ قبیصہ بن ذویب بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے ایسی دو بہنوں کے بارے میں دریافت کیا جو ملک یمین میں ہوں کیا وہ شخص ان دونوں کے ساتھ صحبت کر سکتا ہے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک آیت نے ان دونوں

حدیث نمبر **1167**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **537**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1543**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **12728**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **16251**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **281/3**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **164/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **3/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **6/6**

marfat.com

کوحلال فرمایا ہے اور ایک آیت نے ان دونوں کوحرام قرار دیا ہے جہاں تک میری ذات کا تعلق ہے تو میں اسے پسند نہیں کرتا میں ایسا کروں۔ راوی بیان کرتے ہیں' وہ شخص ان کے پاس سے اٹھا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک سے ملا تو انہوں نے فرمایا: اگر مجھے اس بارے کسی بات کا اختیار ہوتا اور میں کسی شخص کو اس کا ارتکاب کرتے ہوئے پاتا تو میں اسے سزا دیتا۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ابن شہاب نے یہ بیان کیا ہے میرا خیال ہے وہ صحابی حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ تھے۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اسی کی مانند ایک اور روایت ہم تک پہنچی ہے۔

1168 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ سُئِلَ عَنِ الْمَرْاَةِ وَابْنَتِهَا مِنْ مَّلَكِ الْيَمِيْنِ هَلْ تُوْطَاُ اِحْدَاهُمَا بَعْدَ الْاُخْرٰى فَقَالَ عُمَرُ مَا اُحِبُّ اَنْ اُجِيْزَهُمَا جَمِيْعًا .

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ایک خاتون اور اس کی بیٹی کے بارے میں دریافت کیا گیا جو ملک یمین میں اکٹھی ہوں ان میں سے کسی ایک کے بعد دوسری کے ساتھ صحبت کی جاسکتی ہے؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ میں ان دونوں کے ساتھ صحبت کرنے کو جائز قرار دوں۔

1169 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : سُئِلَ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ الْاُمِّ وَابْنَتِهَا مِنْ مَّلَكِ الْيَمِيْنِ فَقَالَ مَا اُحِبُّ اَنْ نُجِيْزَهُمَا جَمِيْعًا قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ قَالَ اَبِىْ فَوَدِدْتُّ اَنَّ عُمَرَ كَانَ اَشَدَّ فِىْ ذٰلِكَ مِمَّا هُوَ فِيْهِ .

✧✧ عبید اللہ بن عبد اللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ایک خاتون اور اس کی بیٹی کے بارے میں دریافت کیا گیا جو ملک یمین سے تعلق رکھتی ہوں؟ تو انہوں نے فرمایا: مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ ہم ان دونوں کے ساتھ صحبت کرنے کو جائز قرار دیں۔

حدیث نمبر **1168**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **536**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1542**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **12725**

دار قطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **282/3**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **164/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **3/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **6/6**

حدیث نمبر **1169**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **16238**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **3/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **6/6**

marfat.com

عبیداللہ بیان کرتے ہیں' میرے والد نے یہ بات بیان کی ہے مجھے یہ پسند تھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس بارے میں اس سے زیادہ سخت رائے دیتے۔

1170 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، سَمِعْتُ ابْنَ اَبِىْ مُلَيْكَةَ يُخْبِرُ اَنَّ مُعَاذَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْمَرٍ جَاءَ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقَالَ لَهَا اِنَّ لِىْ سُرِّيَّةً اَصَبْتُهَا وَاِنَّهَا قَدْ بَلَغَتْ لَهَا ابْنَةٌ جَارِيَةً لِىْ فَاَسْتَسِرُّ ابْنَتَهَا فَقَالَتْ لَا قَالَ فَاِنِّىْ وَاللّٰهِ لَا اَدَعُهَا اِلَّا اَنْ تَقُوْلِىْ حَرَّمَهَا اللّٰهُ تَعَالٰى فَقَالَتْ لَا يَفْعَلُهُ اَحَدٌ مِّنْ اَهْلِىْ وَلَا اَحَدٌ اَطَاعَنِىْ .

✧✧ حضرت معاذ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اوران سے کہا میری ایک کنیز ہے میں نے اس کے ساتھ صحبت کی ہے اب اس کی ایک بیٹی ہے وہ بھی میری کنیز ہے تو کیا میں اس کے ساتھ صحبت کرسکتا ہوں؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نہیں۔

وہ بولے میں اس کو اس وقت تک ترک نہیں کروں گا جب تک آپ یہ نہ کہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حرام قرار دیا ہے تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میرے گھر والوں میں سے کوئی شخص ایسا نہیں کرسکتا اور نہ ہی کوئی ایسا شخص ایسا کرسکتا ہے جو میری فرمانبرداری کرتا ہو۔

1171 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث نمبر **1170**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **12731**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **16234**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **3/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **7/6**

حدیث نمبر **1171**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **526**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1520**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **10753**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **16757**
مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم' ''المسند'' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' **1412**ھ-**1991**ء — **154**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **426/**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **2184**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **5109**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1408**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **1929**

marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَجْمَعُ الرَّجُلُ بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَعَمَّتِهَا، وَلَا بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَخَالَتِهَا .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص عورت اور اس کی پھوپھی کو عورت یا اس کی خالہ کو (نکاح یا صحبت) میں جمع نہ کرے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب عشرة النساء ' والخامس من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب عشرت النساء میں نقل کی ہیں اور پانچویں کتاب احکام قرآن میں نقل کی ہے۔

باب تحريم الربيبة وما يحرم بالرضاع

باب 24: لے پالک بیٹی حرام ہے' رضاعت کے ذریعے جو حرمت ثابت ہوتی ہے

1172 - اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1171:

2065 سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان

1126 ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء

96/6 نسائی' امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء

541 نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء

6641 موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء

5949 طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء

4116 تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء

4113 الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء

5/5 شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان

10/6 شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء

حدیث نمبر 1172:

13947 صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء

387 حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر

17038 کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ

291/6 شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر

5101 بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

1449 نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر

1939 قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء

2506 سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان

94/6 نسائی' امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء

5415 نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء

marfat.com

بِنْتِ اَبِیْ سُفْیَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، وَعَنْ اَبِیْهَا، قَالَتْ : یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هَلْ لَكَ فِیْ اُخْتِی ابْنَةِ اَبِیْ سُفْیَانَ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : فَاعِلٌ مَاذَا؟ قَالَتْ : تَنْكِحُهَا، قَالَ : اُخْتَكِ؟ قَالَتْ : نَعَمْ، قَالَ : اَوَ تُحِبِّیْنَ ذٰلِكَ؟ قَالَتْ : نَعَمْ، لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِیَةٍ، وَاَحَبُّ مَنْ شَرِكَنِیْ فِیْ خَیْرٍ اُخْتِی، قَالَ : اِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِی، قَالَتْ : فَقُلْتُ : وَاللّٰهِ لَقَدْ اُخْبِرْتُ بِاَنَّكَ تَخْطُبُ بِنْتَ اَبِیْ سَلَمَةَ، قَالَ : بِنْتُ اُمِّ سَلَمَةَ؟ قَالَتْ : نَعَمْ، قَالَ : فَوَاللّٰهِ لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِیْبَتِی فِیْ حِجْرِیْ مَا حَلَّتْ لِی، اِنَّهَا لَابْنَةُ اَخِیْ مِنَ الرَّضَاعَةِ، اَرْضَعَتْنِیْ وَاَبَاهَا ثُوَیْبَةُ، فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَیَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا اَخَوَاتِكُنَّ .

✦✦ سیّدہ زینب بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں' سیّدہ ام حبیبہ بنت ابوسفیان رضی اللہ عنہما نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ میری بہن اورابوسفیان کی صاحبزادی میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا: آپ ان کے ساتھ نکاح کرلیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' تمہاری بہن کے ساتھ؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس بات کو پسند کرتی ہو؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! میں آپ کی اکلوتی بیوی نہیں ہوں اور میری یہ خواہش ہے اس بھلائی میں میری بہن بھی شریک ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ میرے لئے حلال نہیں ہے۔

سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے عرض کی: مجھے تو یہ پتا چلا ہے کہ آپ سید ابوسلمہ کی صاحبزادی کو نکاح کا پیغام بھجوا رہے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا ابوسلمہ کی صاحبزادی کو؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم اگر وہ میری سوتیلی بیٹی نہ بھی ہوتی تو پھر بھی وہ میرے لئے حلال نہ تھی کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے مجھے اور اس کے والد کو ثویبہ نے دودھ پلایا ہے۔ تم میرے سامنے اپنی بیٹیوں اور بہنوں کے رشتے پیش نہ کیا کرو۔

1173 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنْ عَائِشَةَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1172**:

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء — **7001**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء — **4113**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء — **4111**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **412/23**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **162/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **142/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **367/6**

حدیث نمبر **1173**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **17042**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **44/6**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2055**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **2255**

marfat.com

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، قَالَ : یَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَۃِ مَا یَحْرُمُ مِنَ الْوِلادَۃِ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: رضاعت بھی اسی حرمت کو ثابت کرتی ہے جس کو ولادت ثابت کرتی ہے۔

1174 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُیَیْنَۃَ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ جُدْعَانَ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ الْمُسَیَّبِ، یُحَدِّثُ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، اَنَّہُ قَالَ : یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ، ھَلْ لَکَ فِیْ بِنْتِ عَمِّکَ بِنْتِ حَمْزَۃَ، فَاِنَّھَا اَجْمَلُ فَتَاۃٍ فِیْ قُرَیْشٍ، فَقَالَ : اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ حَمْزَۃَ اَخِیْ مِنَ الرَّضَاعَۃِ، وَاَنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ مِنَ الرَّضَاعَۃِ مَا حَرَّمَ مِنَ النَّسَبِ .

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے عرض کی: کیا آپ اپنی چچا زاد' حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کے ساتھ شادی کرنا چاہیں گے؟ کیونکہ وہ قریش کی سب سے خوبصورت لڑکی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہیں پتا نہیں ہے کہ حمزہ میرا رضاعی بھائی ہے اور اللہ تعالیٰ نے رضاعت کے ذریعے ہر اس رشتے کو حرام قرار دیا ہے جسے نسب کے لحاظ سے حرام قرار دیا ہے۔

1175 - اَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِیُّ، عَنْ ھِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ، عَنْ اَبِیْہِ، عَنْ عَآئِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، فِیْ ابْنَۃِ حَمْزَۃَ، مِثْلَ حَدِیْثِ سُفْیَانَ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1173**:

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **937**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1147**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **98/6**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **411/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **142/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **646/6**

حدیث نمبر **1174**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **13946**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **275/1**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1146**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **5438**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **381**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **42/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **65/6**

حدیث نمبر **1175**:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **24/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **65/6**

marfat.com

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے منقول ہے اس میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کے بارے میں سابقہ روایت کی مانند نقل کیا گیا ہے۔

1176 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ، اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ كَانَتْ لَهُ امْرَاَتَانِ فَاَرْضَعَتْ اِحْدَاهُمَا غُلَامًا وَاَرْضَعَتِ الْاُخْرٰى جَارِيَةً فَقِيْلَ لَهُ هَلْ يَتَزَوَّجُ الْغُلَامُ الْجَارِيَةَ فَقَالَ لَا اللِّقَاحُ وَاحِدٌ

✧✧ عمرو بن شرید بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا' جس کی دو بیویاں ہوں ان میں سے ایک' ایک لڑکے کو دودھ پلا دیتی ہے تو دوسری بیوی ایک لڑکی کو دودھ پلا دیتی ہے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا وہ لڑکا اس لڑکی کے ساتھ شادی کر سکتا ہے تو انہوں نے جواب دیا: نہیں! کیونکہ دودھ کا سبب ایک ہی شخص ہے۔

1177 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَخْبَرَتْهَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا، وَاَنَّهَا سَمِعَتْ صَوْتَ

حدیث نمبر **1176**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **619**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1766**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **13942**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1149**

دار قطنی' امام' علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **179/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **24/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **65/6**

حدیث نمبر **1177**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **6/6**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **21762**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **13952**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **44/6**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2253**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **2646**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1444**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **99/6**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **4374**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **159/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **242/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **646/8**

marfat.com

رَجُلٍ يَسْتَاْذِنُ فِىْ بَيْتِ حَفْصَةَ، قَالَتْ عَآئِشَةُ : فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هٰذَا رَجُلٌ يَسْتَاْذِنُ فِىْ بَيْتِكَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اُرَاهُ فُلَانًا، لِعَمِّ حَفْصَةَ مِنَ الرَّضَاعَةِ، فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، لَوْ كَانَ فُلَانٌ حَيًّا، لِعَمِّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ، يَدْخُلُ عَلَىَّ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَعَمْ، اِنَّ الرَّضَاعَةَ تُحَرِّمُ مَا تُحَرِّمُ الْوِلَادَةُ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس موجود تھے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک شخص کی آواز سنی جو سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں اندر آنے کی اجازت مانگ رہا تھا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے عرض کی: یہ شخص یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کے گھر کے اندر آنے کی اجازت مانگ رہا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا خیال ہے یہ فلاں شخص ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی چچا کے بارے میں یہ بات کہی تھی۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر فلاں شخص زندہ ہوتے' یعنی اپنے رضاعی چچا کے بارے میں کہا۔ تو کیا وہ میرے گھر کے اندر آ سکتے تھے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں۔ رضاعت اسی حرمت کو ثابت کرتی ہے جو ولادت ثابت کرتی ہے۔

1178 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَ عَمِّىْ اَفْلَحُ

حدیث نمبر **1178**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1764**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان **1434**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **13937**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **229**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **17034**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **33/6**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2254**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **2644**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1445**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2057**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **1948**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1148**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **99/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **5437**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **540**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **177/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **216/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **268/6**

marfat.com

وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ .

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میرے چچا افلاح آئے اس کے بعد انہوں نے پوری روایت نقل کی ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب احكام القرآن ' والىٰ اٰخر السادس من كتاب الرضاع وهى اول ما فيه والسابع وقول عائشة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا جاء عمى افلح فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب احکام قرآن میں نقل کی ہیں اس کے بعد چھٹی تک کتاب الرضاع میں نقل کی ہیں یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے اور ساتویں روایت جس میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے کہ میرے چچا ''افلح'' آئے وہ کتاب اختلاف مالک اور شافعی میں نقل کی ہے۔

باب التحريم بخمس رضعات معلومات

باب25: پانچ متعین گھونٹوں کے ذریعے حرمت ثابت ہوتی ہے

1179 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا كَانَتْ تَقُوْلُ : نَزَلَ الْقُرْآنَ بِعَشْرِ رَضَعَاتٍ مَّعْلُوْمَاتٍ يُحَرِّمْنَ ثُمَّ صُيِّرْنَ اِلٰى خَمْسٍ يُحَرِّمْنَ فَكَانَ لَا يَدْخُلُ عَلٰى عَآئِشَةَ اِلَّا مَنِ اسْتَكْمَلَ خَمْسَ رَضَعَاتٍ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' قرآن نازل ہوا اس میں دس متعین گھونٹوں کے حرمت ثابت کرنے کا حکم تھا پھر وہ پانچ کی طرف ہو گیا کہ وہ حرمت ثابت کرتے ہیں' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں صرف وہی بچہ آسکتا تھا جس نے پانچ مرتبہ دودھ پیا ہو۔

1180 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَآئِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ فِيْمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فِى الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ يُحَرِّمْنَ ثُمَّ نُسِخْنَ بِخَمْسٍ رَضَعَاتٍ مَّعْلُوْمَاتٍ فَتُوُفِّىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِىَ مِمَّا يُقْرَأُ مِنَ

حدیث نمبر **1179**:

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **1452**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **181/4**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **454/7**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **13928**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **9142**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **5488**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **26/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **72/6**

marfat.com

الْقُرْآنِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' اللہ تعالیٰ نے قرآن میں یہ بات نازل کی: دس مرتبہ دودھ پینا حرمت ثابت کرتا ہے پھر اس کو منسوخ کر کے پانچ متعین مرتبہ پینے کا حکم دیا' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو یہ قرآن کی ان آیات میں سے ایک تھی جس کی تلاوت کی جاتی تھی۔

1181 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ اَبِىْ عُبَيْدٍ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّ حَفْصَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَرْسَلَتْ لِعَاصِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ اِلٰى اُخْتِهَا فَاطِمَةَ بِنْتِ عُمَرَ تُرْضِعُهُ عَشْرَ رَضَعَاتٍ لِيَدْخُلَ عَلَيْهَا وَهُوَ صَغِيْرٌ يَرْضَعُ فَفَعَلَتْ فَكَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا .

✧✧ ام المومنین سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے' عاصم بن عبداللہ بن سعد کو اپنی بہن فاطمہ بنت عمر رضی اللہ عنہا کے پاس بھجوایا تا کہ وہ اسے دس بار دودھ پلا دیں تا کہ وہ ان کے ہاں آسکے وہ اس وقت کم سن تھے اور دودھ پیتے تھے تو سیّدہ فاطمہ بنت عمر رضی اللہ عنہا نے ایسا ہی کیا تو

حدیث نمبر **1180**:

625 اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ

1780 اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء

269/6 شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر

2258 دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء

1452 نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر

2062 سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان

1944 قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء

1150 ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء

100/6 نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء

5448 نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء

5487 موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء

4224 تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء

4225 الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء

26/5 شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الأمّ'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان

حدیث نمبر **1181**:

624 اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ

1796 اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء

13929 صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء

442/7 شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان

616/8 شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء

marfat.com

وہ صاحب سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں آجایا کرتے تھے۔

اخرج الاوّل من كتاب الرضاع ' والثانى والثالث فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الرضاع میں نقل کی ہے دوسری اور تیسری کتاب اختلاف مالک وشافعی رحمۃ اللہ علیہما میں نقل کی ہے۔

باب لا تحرم المصعة ولاالمصتان

باب 26: ایک گھونٹ اور دو گھونٹ حرمت ثابت نہیں کرتے

1182 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ، وَلَا الرَّضْعَةُ وَلَا الرَّضْعَتَانِ .

✧✧ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک گھونٹ اور دو گھونٹ حرمت ثابت نہیں کرتے اور ایک مرتبہ اور دو مرتبہ دودھ پینا (حرمت ثابت نہیں کرتے)۔

1183 - اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ .

حدیث نمبر **1182**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم بیروت، **1970**ء — **13925**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ — **17017**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **4/5**

الکسی، امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، **1988**ء — **520**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **101/6**

نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء — **5456**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر بیروت، طبع اوّل، **1996**ء — **4228**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ بیروت، طبع اوّل، **1988**ء — **4225**

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف ریاض، سعودی عربیہ (طبع اوّل) — **6249**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ — **17020**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت، لبنان — **27/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **74/6**

حدیث نمبر **1183**:

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **454/7**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت، لبنان — **224/7**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **617/8**

marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے: ایک گھونٹ اور دو گھونٹ حرمت ثابت نہیں کرتے۔

1184 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، اَنَّ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَآئِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسَلَتْ بِهٖ وَهُوَ يَرْضَعُ اِلٰى اُخْتِهَا اُمِّ كُلْثُوْمٍ فَاَرْضَعَتْهُ ثَلَاثَ رَضَعَاتٍ ثُمَّ مَرِضَتْ فَلَمْ تُرْضِعْهُ غَيْرَ ثَلَاثِ رَضَعَاتٍ فَلَمْ اَكُنْ اَدْخُلُ عَلٰى عَآئِشَةَ مِنْ اَجْلِ اَنَّ اُمَّ كُلْثُوْمٍ لَمْ تُكْمِلْ لِيْ عَشْرَ رَضَعَاتٍ .

✧✧ سالم بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے انہیں اپنی بہن سیّدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا کے ہاں بھجوایا اس عمر میں جب وہ دودھ پیتے تھے تو سیّدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا نے انہیں تین بار دودھ پلا دیا پھر وہ بیمار ہو گئیں اور انہیں تین مرتبہ سے زیادہ دودھ نہیں پلا سکیں اس وجہ سے میں سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ہاں داخل نہیں ہو سکتا تھا کیونکہ سیّدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا نے مجھے مکمل دس مرتبہ دودھ نہیں پلایا تھا۔

اخرج الاوّل من كتاب الرضاع ' والثانى والثالث فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الرضاع میں نقل کی ہے دوسری روایت کتاب اختلاف ملاک وشافعی میں نقل کی ہے۔

باب لا يحرم الا ما فتق الامعاء

باب 27: حرمت صرف (وہی دودھ پلانا) ثابت کرتا ہے جو آنتوں کو کھول دے

1185 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عروة، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ اَظُنُّهٗ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ : لَا يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ اِلَّا مَا فَتَقَ الْاَمْعَاءَ .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہی رضاعت حرمت ثابت کرتی ہے جو آنتوں کو کھول دے۔

حدیث نمبر **1184**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **623**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1768**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **13928**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **17025**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **457/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **27/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **75/6**

حدیث نمبر **1185**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **13910**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **17051**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **73/6**

marfat.com

اخرجه من كتاب الرضاع .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو کتاب الرضاع میں نقل کیا ہے۔

باب الرضاعة من قبل الرجل لا تحرم شيئًا

باب28: رضاعت مرد کی طرف سے کسی حرمت کو ثابت نہیں کرتی

1186 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِىْ عُبَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ اَنَّ اُمَّهٗ زَيْنَبَ بِنْتَ اَبِىْ سَلَمَةَ اَرْضَعَتْهَا اَسْمَاءُ بِنْتُ اَبِىْ بَكْرٍ امْرَاَةُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فَقَالَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ اَبِىْ سَلَمَةَ وَكَانَ الزُّبَيْرُ دَخَلَ عَلَىَّ وَاَنَا اَمْتَشِطُ فَيَاْخُذُ بِقَرْنٍ مِّنْ قُرُوْنِ رَاْسِىْ فَيَقُوْلُ اَقْبِلِىْ عَلَىَّ فَحَدِّثِيْنِىْ اَرَاهُ اَنَّهٗ اَبِىْ وَمَا وَلَدَ فَهُمْ اِخْوَتِىْ ثُمَّ اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَبْلَ الْحَرَّةِ فَاَرْسَلَ اِلَىَّ فَخَطَبَ اِلَىَّ اُمِّ كُلْثُوْمٍ ابْنَتِىْ عَلٰى حَمْزَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَكَانَ حَمْزَةُ لِلْكَلْبِيَّةِ فَقَالَتْ لِرَسُوْلِهٖ وَهَلْ تَحِلُّ لَهٗ اِنَّمَا هِىَ ابْنَةُ اُخْتِهٖ فَاَرْسَلَ اِلَىَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ اِنَّمَا اَرَدْتُّ بِهٰذَا الْمَنْعِ لِمَا قِبَلَكَ لَيْسَ لَكَ بِاَخٍ اَنَا وَمَا وَلَدَتْ اَسْمَاءُ فَهُمْ اِخْوَتُكِ وَمَا كَانَ مِنْ وَلَدِ الزُّبَيْرِ غَيْرُ اَسْمَاءُ فَلَيْسُوْا لَكَ بِاِخْوَةٍ فَاَرْسِلِىْ فَسَلِىْ عَنْ هٰذَا فَاَرْسَلْتُ فَسَاَلْتُ وَاَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَافِرُوْنَ وَاُمَّهَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقَالُوْا لَهَا اِنَّ الرَّضَاعَةَ مِنْ قِبَلِ الرَّجُلِ لَا تُحَرِّمُ شَيْئًا فَاَنْكَحَتْهَا اِيَّاهُ فَلَمْ تَزَلْ عِنْدَهٗ حَتّٰى هَلَكَ

✦✦ عبیداللہ بن عبداللہ اپنی والدہ سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہما کے بارے میں نقل کرتے ہیں' انہیں سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما نے' جو حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں، دودھ پلایا۔ سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت زبیر رضی اللہ عنہ میرے ہاں تشریف لے آیا کرتے تھے۔ میں اس وقت بعض دفعہ کنگھی بھی کر رہی ہوتی تھی وہ میری چوٹی کو تھام کر یہ فرمایا کرتے تھے میری طرف منہ کرو اور میرے ساتھ بات چیت کرو میں انہیں اپنا والد سمجھتی تھی اور ان کی اولاد کو اپنا بہن بھائی سمجھتی تھی۔ پھر واقعہ ''حرہ'' سے پہلے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے میری طرف شادی کے لئے پیغام بھیجا۔ انہوں نے میری بیٹی ام کلثوم رضی اللہ عنہا کے لئے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حمزہ کا رشتہ بھیجا تھا۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ (حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی اہلیہ) کلبیہ کے بیٹے تھے۔ انہوں نے (یعنی سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا) نے قاصد سے کہا کیا یہ لڑکی اس لڑکے کے لئے حلال ہے؟ یہ تو اس کی بھتیجی ہے تو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے مجھے پیغام بھجوایا' جو سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا کی اولاد ہے وہ تمہارے بہن بھائی ہیں لیکن حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی جو اولاد سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا کے علاوہ (دیگر بیویوں سے ہے) وہ تمہارے بہن بھائی نہیں ہیں۔ تم اس بارے میں کسی کو بھیج کر پتہ کروالو! تو میں نے پھر بھجوایا اور پتہ کروایا اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب بھی کثرت سے موجود تھے اور امہات المومنین بھی موجود تھیں انہوں نے اس خاتون کو یہی کہا کہ رضاعت مرد کی طرف سے کسی رشتے کی حرمت کو ثابت نہیں کرتی اس کے بعد اس خاتون نے اس لڑکی کی شادی اس لڑکے کے ساتھ کر دی وہ لڑکی اس کی بیوی رہی یہاں تک کے وہ لڑکا فوت ہو گیا۔

1187 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ سَعِيْدِ

marfat.com

بُنِ الْمُسَيِّبِ وَاَبِىْ سَلْمَةَ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَّعَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ الرَّضَاعَةَ مِنْ قِبَلِ الرَّجُالِ لَا تُحَرِّمُ شَيْئًا .

✧✧ سعید بن مسیّب، ابوسلمہ، سلیمان بن یسار اور عطاء بن یسار فرماتے ہیں:
رضاعت مرد کی طرف سے کسی چیز کی حرمت کو ثابت نہیں کرتی۔

اخرج الحديثين فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .
امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات اختلاف مالک وشافعی رحمۃ اللہ علیہما میں نقل کی ہیں۔

باب فى رضاعة الكبير

باب 29: بڑی عمر کے بچے کو (دودھ پلانا)

1188 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلٍ اَنْ تُرْضِعَ سَالِمًا خَمْسَ رَضَعَاتٍ، فَتَحْرُمَ بِهِنَّ .

✧✧ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ سہلہ بنت سہیل رضی اللہ عنہا کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ سالم کو پانچ مرتبہ دودھ پلائیں' تو وہ خاتون ان کی وجہ سے حرمت والی ہو جائیں گی۔

1189 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ امْرَاَةَ اَبِىْ حُذَيْفَةَ اَنْ تُرْضِعَ سَالِمًا خَمْسَ رَضَعَاتٍ يَحْرُمُ بِلَبَنِهَا فَفَعَلَتْ فَكَانَتْ تَرَاهُ ابْنًا

✧✧ عروہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ سالم کو پانچ مرتبہ دودھ پلائیں وہ اس دودھ کی وجہ سے ان کے لئے محرم ہو جائے گا تو اس خاتون نے ایسا ہی کیا اور وہ اس لڑکے کو اپنا بیٹا سمجھتی تھیں۔

1190 - حَدَّثَنِىْ مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَضَاعَةِ الْكَبِيْرِ، فَقَالَ : اَخْبَرَنِىْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، اَنَّ اَبَا حُذَيْفَةَ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ شَهِدَ بَدْرًا، وَكَانَ قَدْ تَبَنَّى سَالِمًا الَّذِىْ يُقَالُ لَهُ سَالِمٌ مَوْلٰى اَبِىْ حُذَيْفَةَ كَمَا تَبَنَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ، وَاَنْكَحَ اَبُوْ حُذَيْفَةَ سَالِمًا وَّهُوَ يَرٰى اَنَّهُ ابْنُهُ، فَاَنْكَحَهُ بِنْتَ اَخِيْهِ فَاطِمَةَ بِنْتَ الْوَلِيْدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ، وَهِىَ يَوْمَئِذٍ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْاُوَلِ، وَهِىَ يَوْمَئِذٍ مِنْ اَفْضَلِ اَيَامٰى قُرَيْشٍ، فَلَمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ فِىْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ مَا اَنْزَلَ، فَقَالَ : ادْعُوْهُمْ لِاٰبَائِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ فَاِنْ لَمْ تَعْلَمُوْا اٰبَائَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِى الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ رَدَّ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْ اُولٰئِكَ مَنْ تَبَنَّى اِلٰى اَبِيْهِ، فَاِنْ لَمْ يَعْلَمْ اَبَاهُ رَدَّهُ اِلَى الْمَوَالِى، فَجَائَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ وَّهِىَ امْرَاَةُ اَبِىْ حُذَيْفَةَ

حدیث نمبر **1189**:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **266/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **267/8**

marfat.com

وَهِيَ مِنْ بَنِيْ عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كُنَّا نَرٰى سَالِمًا وَّلَدًا، وَكَانَ يَدْخُلُ عَلَيَّ وَاَنَا فُضُلٌ، وَلَيْسَ لَنَا اِلا بَيْتٌ وَّاحِدٌ، فَمَاذَا تَرٰى فِيْ شَاْنِهٖ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا بَلَغَنَا : اَرْضِعِيْهِ خَمْسَ رَضَعَاتٍ فَيَحْرُمُ بِلَبَنِهَا، فَفَعَلَتْ، وَكَانَتْ تَرَاهُ ابْنًا مِّنَ الرَّضَاعَةِ، فَاَخَذَتْ بِذٰلِكَ عَآئِشَةُ فِيْمَنْ كَانَتْ تُحِبُّ اَنْ يَّدْخُلَ عَلَيْهَا مِنَ الرِّجَالِ، فَكَانَتْ تَاْمُرُ اُخْتَهَا اُمَّ كُلْثُومٍ وَّبَنَاتِ اُخْتِهَا يُرْضِعْنَ لَهَا مَنْ اَحَبَّتْ اَنْ يَّدْخُلَ عَلَيْهَا مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ، وَاَبٰى سَائِرُ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّدْخُلَ عَلَيْهِنَّ بِتِلْكَ الرَّضَاعَةِ اَحَدٌ مِّنَ النَّاسِ، وَقُلْنَ : مَا نَرٰى الَّذِيْ اَمَرَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلٍ اِلا رُخْصَةً فِيْ سَالِمٍ وَّحْدَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا يَدْخُلُ عَلَيْنَا بِهٰذِهِ الرَّضَاعَةِ اَحَدٌ، فَعَلٰى هٰذَا مِنَ الْخَبَرِ كَانَ اَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رَضَاعَةِ الْكَبِيْرِ

✧✧ عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ بن عتبہ بن ربیعہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں شامل ہیں اور انہیں غزوہ بدر میں شرکت کا شرف حاصل ہے انہوں نے سالم نامی لڑکے کو اپنا منہ بولا بیٹا بنالیا' جسے سالم مولیٰ ابوحذیفہ کہا جاتا تھا بالکل اسی طرح جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو اپنا منہ بولا بیٹا بنایا تھا۔ ابوحذیفہ نے سالم کا نکاح کروایا وہ اسے اپنا بیٹا ہی سمجھتے تھے۔ انہوں نے اس کی شادی اپنی بھتیجی فاطمہ بنت ولید بن عتبہ سے کروادی جو اس وقت ابتدائی ہجرت کرنے والوں میں قریش سے تعلق رکھنے والی سب سے افضل (بیوہ یا طلاق یافتہ) خاتون تھیں جب اللہ تعالیٰ نے حضرت زید

حدیث نمبر **1190**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**627**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**1775**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**4218**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**12885**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**201/6**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**2262**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**4000**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2061**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**6/6**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**5331**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**4217**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**4214**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**459/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**28/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**78/6**

marfat.com

بن حارثہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ حکم نازل کیا اور فرمایا:

''کہ ان لوگوں کو ان کے (حقیقی) باپوں کی نسبت سے بلاؤ یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک انصاف کے زیادہ مطابق ہے اور اگر تمہیں ان کے باپوں کا پتہ نہ ہو تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں''۔

تو اس طرح کے جتنے لوگوں کو منہ بولا بیٹا بنایا گیا تھا ان میں سے ہر ایک کی نسبت ان کے باپ کی طرف کر دی گئی تھی اور اگر کسی کے باپ کا پتہ نہیں تھا تو اس کے آقا کی طرف اس کی نسبت کی گئی۔

حضرت سہلہ بنت سہیل رضی اللہ عنہا جو حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں وہ آئیں ان کا تعلق بنو عامر بن لوی سے تھا۔ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم تو سالم کو بیٹا ہی سمجھتے تھے وہ میرے ہاں آجایا کرتا تھا جبکہ میں نے سر پر چادر بھی نہیں لی ہوتی تھی ہمارا ایک ہی گھر ہے اب آپ اس کے بارے میں کیا رائے دیتے ہیں؟

(راوی کہتے ہیں) ہم تک جو اطلاعات پہنچی ہیں اس کے مطابق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم اسے پانچ مرتبہ دودھ پلا دو تو یہ اس دودھ کی وجہ سے حرمت والا ہو جائے گا''۔

تو اس خاتون نے ایسا ہی کیا وہ خاتون اسے اپنا رضاعی بیٹا سمجھتی تھیں۔

(عروہ بیان کرتے ہیں) سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس دلیل کو اختیار کیا وہ جس لڑکے کے بارے میں یہ پسند کرتیں تھیں کے وہ ان کے ہاں آجایا کرے وہ اپنی بہن ام کلثوم یا اپنی بھانجیوں میں سے کسی ایک کو ہدایت کرتی تھیں کہ وہ اس لڑکے یا لڑکی کو دودھ پلا دے جن کے بارے میں پسند ہوتا تھا کہ وہ اُن کے ہاں آجایا کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دیگر تمام ازواج نے اس طرح کی رضاعت کے نتیجے میں کسی کو اپنے ہاں آنے کی اجازت نہیں دی وہ خواتین یہ فرماتی تھیں: ہمارے نزدیک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بطور خاص سہلہ بنت سہیل کو یہ ہدایت کی تھی اور یہ صرف سالم کے بارے میں رخصت ہے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عطا کی تھی اس طرح کی رضاعت کے نتیجے میں کوئی ہمارے ہاں نہیں آسکتا۔

بڑی عمر کے شخص کو دودھ پلانے کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کی یہ رائے ہے۔

اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالك والشافعی ' والثانی والثالث من کتاب الرضاع .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی رحمۃ اللہ علیہما میں نقل کی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کتاب ''رضاع'' میں نقل کی ہے۔

باب استقرار نکاح المشرك اذا اسلم و مفارقة ما زاد علی اربع

باب 30: جب کوئی مشرک مسلمان ہو جائے تو اس کے نکاح کو برقرار رکھنا اور جس کی چار سے زیادہ بیویاں ہوں ان کی علیحدگی کروا دینا

1191 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، اَحْسِبُهُ اِسْمَاعِيْلَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ مَّعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ

marfat.com

اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ غَيْلَانَ بْنَ سَلَمَةَ الثَّقَفِيَّ اَسْلَمَ وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَمْسِكْ اَرْبَعًا وَّفَارِقْ سَائِرَهُنَّ اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدِيْثَ غَيْلَانَ .

✧✧ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں غیلان بن سلمہ ثقفی جب مسلمان ہوئے تو ان کی دس بیویاں تھیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: چار کو رہنے دو اور باقیوں سے علیحدہ ہو جاؤ۔

1192 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عن الزهری، حديث غيلان .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1193 - اَخْبَرَنَا بَعْضُ اَصْحَابِنَا، عَنِ ابْنِ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيْدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الدِّيلِيِّ، قَالَ : اَسْلَمْتُ وَتَحْتِی خَمْسُ نِسْوَةٍ، فَسَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : فَارِقْ وَاحِدَةً، وَاَمْسِكْ اَرْبَعًا، فَعَمَدْتُ اِلٰی اَقْدَمِهِنَّ عِنْدِی عَاقِرٍ مُّنْذُ سِتِّينَ سَنَةً فَفَارَقْتُهَا

✧✧ حضرت نوفل بن معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب میں مسلمان ہوا تو میری پانچ بیویاں تھیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: ایک کو الگ کر دو اور چار کو اپنے ساتھ رہنے دو تو ان میں سے جو سب سے پہلی بیوی

حدیث نمبر **1191**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **12621**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **1718**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **13/2**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **1953**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1128**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **5437**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **252/3**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4159**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **4156**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **13221**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **163/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **165/5**

حدیث نمبر **1193**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **184/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **49/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **421/6**

marfat.com

تھی وہ بانجھ ہو چکی تھی ساٹھ سال کا ساتھ تھا میں نے اس سے علیحدگی اختیار کر لی۔

1194 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ یَحْیَی، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِیْ وَهْبٍ الْجَیْشَانِیِّ، عَنْ اَبِیْ خِرَاشٍ، عَنِ الدَّیْلَمِیِّ، اَوْ عَنِ ابْنِ الدَّیْلَمِیِّ، قَالَ : اَسْلَمْتُ وَتَحْتِیْ اُخْتَانِ، فَسَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَنِیْ اَنْ اُمْسِكَ اَیَّتَهُمَا شِئْتُ وَاُفَارِقَ الْاُخْرَی .

✧✧ ابوخراش، دیلمی یا شاید ابن دیلمی کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب میں نے اسلام قبول کیا تو میری دو بیویاں سگی بہنیں تھیں میں نے نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم ﷺ نے مجھے ہدایت کی' میں اس میں سے جسے چاہوں اپنے ساتھ رہنے دوں اور دوسری سے علیحدگی اختیار کر لوں۔

1195 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ ثَقِیْفٍ اَسْلَمَ

حدیث نمبر **1194**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**12627**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**1418**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	**232/4**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**22430**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ'' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**1951**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1129**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**255/3**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**4158**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**4155**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**843/18**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**737/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**49/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**421/6**

حدیث نمبر **1195**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' 'المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**530**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' 'المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1717**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**12621**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**252/3**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**270/3**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**182/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**49/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**650/5**

marfat.com

وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ : اَمْسِكْ اَرْبَعًا وَّفَارِقْ سَائِرَهُنَّ

✧✧ ابن شہاب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ثقیف قبیلے سے تعلق رکھنے والے شخص کو یہ ہدایت کی تھی جس نے اسلام قبول کیا تھا اور اس کی دس بیویاں تھیں: تم چار کو رہنے دو اور باقی سے علیحدگی اختیار کرلو۔

1196 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ صَفْوَانَ بْنَ اُمَيَّةَ هَرَبَ مِنَ الْاِسْلَامِ ثُمَّ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدَ حُنَيْنًا وَالطَّائِفَ مُشْرِكًا وَامْرَاَتُهُ مُسْلِمَةٌ، وَاسْتَقَرَّا عَلَى النِّكَاحِ .

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : وَكَانَ بَيْنَ اِسْلَامِ صَفْوَانَ وَامْرَاَتِهِ نَحْوٌ مِنْ شَهْرٍ .

✧✧ ابن شہاب بیان کرتے ہیں' حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ اسلام سے ڈر کر بھاگ گئے۔ پھر وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے وہ مشرک کے طور پر غزوہ حنین اور غزوۂ طائف میں شریک ہوئے تھے۔ ان کی اہلیہ مسلمان تھیں تو نبی اکرم ﷺ نے (صفوان کے اسلام قبول کرنے کے بعد ان کے نکاح کو برقرار رکھا)

ابن شہاب بیان کرتے ہیں: حضرت صفوان اور ان کی اہلیہ کے اسلام قبول کرنے کے درمیان' ایک ماہ کا فرق ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب احكام القرآن ' والخامس من كتاب التعريض بالخطبة والسادس فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب احکام قرآن میں نقل کی ہیں پانچویں کتاب التعریض بالخطبہ'' جبکہ چھٹی روایت اختلاف مالک وشافعی رحمۃ اللہ علیہما میں نقل کی ہے۔

marfat.com

کتاب عشرة النساء والایلاء والخلع

خواتین کے ساتھ طرز سلوک، ایلاء اور خلع کا بیان

باب مباشرة الحائض

باب 1: حائضہ عورت کے ساتھ مباشرت کرنا

1197 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَرْسَلَ اِلٰى عَآئِشَةَ يَسْاَلُهَا هَلْ يُبَاشِرُ الرَّجُلُ امْرَاَتَهٗ وَهِىَ حَآئِضٌ فَقَالَتْ لِتَشُدُّدْ اِزَارَهَا عَلٰى اَسْفَلِهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا اِنْ شَآءَ .

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف پیغام بھیجا کہ کیا کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ مباشرت کرسکتا ہے جبکہ وہ عورت حائضہ ہو تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: اس عورت کو چاہئے اپنے تہبند کو زیریں حصے پر اچھی طرح باندھ لے پھر اگر وہ شخص چاہے تو اس کے ساتھ مباشرت کرلے۔

اخرجه من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب ''احکام قرآن'' میں نقل کیا ہے۔

باب النهى عن اتيان النساء فى ادبارهن

باب 2: خواتین کی پچھلی شرمگاہ میں مباشرت کرنے کی ممانعت

1198 - اَخْبَرَنَا عَمِّىْ، مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَافِعٍ، اَخْبَرَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اُحَيْحَةَ بْنِ الْحَلَاجِ، اَوْ عَنْ عَمْرِو بْنِ فُلَانِ بْنِ اُحَيْحَةَ بْنِ الْحَلَاجِ، (قَالَ الشَّافِعِىُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَنَا شَكَكْتُ)، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اِتْيَانِ النِّسَآءِ فِىْ اَدْبَارِهِنَّ، اَوْ اِتْيَانِ الرَّجُلِ امْرَاَتَهٗ فِىْ دُبُرِهَا، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : حَلَالٌ، فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ دَعَاهُ، اَوْ اَمَرَ بِهٖ

حدیث نمبر **1197**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**73**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**1241**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**148**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**173/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**442/6**

marfat.com

فَدُعِیَ، فَقَالَ : کَیْفَ قُلْتَ فِیْ اَیِّ الْخُرْبَتَیْنِ، اَوْ فِیْ اَیِّ الْخَرَزَتَیْنِ، اَوْ فِیْ اَیِّ الْخَصْفَتَیْنِ، اَمِنْ دُبُرِهَا فِیْ قُبُلِهَا، فَنَعَمْ، اَمْ مِنْ دُبُرِهَا فِیْ دُبُرِهَا فَلا، فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یَسْتَحْیِی مِنَ الْحَقِّ، لَا تَاْتُوا النِّسَآءَ فِیْ اَدْبَارِهِنَّ ۔

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : قَالَ : فَمَا تَقُوْلُ؟ قُلْتُ : عَمِّیْ ثِقَةٌ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِیٍّ ثِقَةٌ، وَقَدْ اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدٌ عَنِ الْاَنْصَارِیِّ الْمُحَدِّثِ بِهَا اَنَّهٗ اَثْنٰی عَلَیْهِ خَیْرًا وَّخُزَیْمَةَ مِمَّنْ لَا یَشُكُّ عَالِمٌ فِیْ ثِقَتِهٖ، فَلَسْتُ اُرَخِّصُ فِیْهِ، بَلْ اَنْهٰی عَنْهُ

✧✧ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے خواتین کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کرنے کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: حلال ہے۔ جب وہ شخص مڑ کر چلا گیا تو آپ نے اسے بلایا' شاید اس کے بارے میں ہدایت کی اور اسے بلایا گیا تو آپ نے فرمایا: تم نے کیا کہا تھا؟ تم نے کس مقام کے بارے میں دریافت کیا تھا؟ (راوی کو شک ہے کہ یہاں پر شاید لفظ خرتین، خرزتین، خصفتین ہے) کیا پیچھے کی طرف سے اگلی شرمگاہ میں؟ یہ تو ٹھیک ہے' اگر پیچھے کی طرف سے پچھلی شرمگاہ کے بارے میں پوچھا تھا تو یہ ٹھیک نہیں ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ حق بات سے حیاء نہیں کرتا خواتین سے اس کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت نہ کرو۔

امام شافعی فرماتے ہیں: انہوں نے دریافت کیا: تم کیا کہتے ہو؟ میں نے جواب دیا:

میرے چچا ثقہ ہیں' عبداللہ بن علی (نامی راوی) ثقہ ہیں۔

انہوں نے بتایا' محمد (نامی راوی) نے انصاری' جو اس حدیث کے راوی ہیں' انہوں نے ان کے بارے میں اچھی رائے بیان کی ہے اور حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ وہ ہیں جن کے ثقہ ہونے کے بارے میں کوئی عالم شک نہیں کر سکتا۔

اس لیے میں اس کی اجازت نہیں دوں گا' بلکہ اس سے منع کروں گا۔

اخرجه من كتاب احكام القرآن ۔

حدیث نمبر **1198**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**436**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**18604**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	**213/5**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**148**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**1924**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**8982**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**4201**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**4198**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**7316**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**173/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**444/6**

marfat.com

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب ''احکام القرآن'' میں نقل کیا ہے۔

باب فی العزل عن الولائد

باب3: کنیزوں کے ساتھ عزل کرنا

1199 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : مَا بَالُ رِجَالٍ يُطَئُوْنَ وَلَائِدَهُمْ ثُمَّ يَعْزِلُوْنَ لَا تَاْتِيْنِىْ وَلِيْدَةٌ يَعْتَرِفُ سَيِّدُهَا اَنْ قَدْ اَلَمَّ بِهَا اِلَّا قَدْ اَلْحَقْتُ بِهٖ وَلَدَهَا فَاعْزِلُوْا بَعْدُ اَوِ اتْرُكُوْا .

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مردوں کو کیا ہو گیا ہے؟ کہ وہ اپنی کنیزوں کے ساتھ صحبت کرتے ہیں پھر وہ عزل کرتے ہیں جو بھی کنیز میرے پاس آئے گی جس کا آقا یہ اعتراف کرتا ہو کے اس نے اس کے ساتھ صحبت کی ہے تو میں اس کنیز کے بچے کو اس کی طرف منسوب کر دوں گا اب تمہاری مرضی ہے اس کے بعد عزل کرو یا نہ کرو۔

1200 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ اَبِىْ عُبَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ اِرْسَالِ الْوَلَائِدِ يُوْطَئْنَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ

✧✧ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہی روایت ایک اور سند سے منقول ہے۔ جو ان کنیزوں کی اولاد کی نسبت کے بارے میں ہے جن کے ساتھ صحبت کی جاتی ہے۔

حدیث نمبر **1199**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**551**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**2863**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**12522**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**114/3**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**12523**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**17491**

حدیث نمبر **1200**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**552**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**2164**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**12521**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**114/3**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**143/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**229/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**634/8**

marfat.com

اخرج الحديثين فی كتاب اختلاف مالك والشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب اختلاف امام شافعی و مالک رحمۃ اللہ علیہما میں نقل کی ہیں۔

باب الولد للفراش

باب 4: بچہ بستر والے کا ہوگا

1201 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، اَوْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، الشَّكُّ مِنْ سُفْيَانَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ، وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بچہ بستر والے کا ہوگا اور زانی کو محرومی ملے گی۔

1202 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ عَبْدَ بْنَ زَمْعَةَ وَسَعْدًا، اخْتَصَمَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ ابْنِ اَمَةِ زَمْعَةَ ذَكَرَهُ، فَقَالَ سَعْدٌ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَوْصَانِیْ اَخِیْ اِذَا قَدِمْتُ مَكَّةَ اَنِ انْظُرْ اِلٰی ابْنِ زَمْعَةَ فَاقْبِضْهُ فَاِنَّهُ ابْنِیْ، فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ : اَخِیْ وَابْنُ اَمَةِ اَبِیْ،

حدیث نمبر **1201**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — **2488**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **13821**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **17680**

مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم' "المسند" مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' **1412**ھ-**1991**ء — **53**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2241**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **6750**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1458**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2006**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1157**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **180/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **5676**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **404/3**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **5132**

القضاعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن سلامہ بن جعفر' "المسند"' تحقیق: حمدی عبدالمجید سلفی' موسسۃ الرسالۃ' **1986**ء — **282**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **412/7**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1085**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **239/2**

marfat.com

وُلِدَ عَلٰى فِرَاشِ اَبِیْ، فَرَاَی شَبَهًا بِعُتْبَةَ، فَقَالَ : هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ، الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ، وَاحْتَجِبِیْ مِنْهُ يَا سَوْدَةُ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' عبد بن زمعہ اور سعد نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مقدمہ پیش کیا جو زمعہ کی کنیز کے بیٹے کے بارے میں تھا حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے بھائی نے مجھے یہ وصیت کی تھی جب میں مکہ آیا تھا کہ میں زمعہ کی کنیز کے بیٹے کو اپنی تحویل میں لے لوں کیوں کہ وہ میرا (یعنی میرے بھائی کا) بیٹا ہے عبد بن زمعہ بولے یہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی کنیز کا بیٹا ہے۔ میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کی عتبہ کے ساتھ واضح مشابہت ملاحظہ کی آپ نے فرمایا: اے عبد بن زمعہ یہ تمہیں ہی ملے گا کیونکہ بچہ بستر والے کا ہوتا ہے' پھر آپ نے اپنی زوجہ

حدیث نمبر **1202**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **104/**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **4245**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **86/6**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **845**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2157**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1444**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **13818**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **238**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **17678**

مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم ''المسند'' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' **1412**ھ-**1991**ء — **726**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **37/6**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2242**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2053**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1457**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **180/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **5678**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **104/**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **4244**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4107**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **4105**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **41/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **254/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **25/10**

marfat.com

سے فرمایا (اے سودہ) تم اس سے پردہ کرو۔

1203 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ اَرْسَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلٰی شَيْخٍ مِنْ بَنِیْ زُهْرَةَ كَانَ يَسْكُنُ دَارَنَا، فَذَهَبْتُ مَعَهُ اِلٰی عُمَرَ فَسَاَلَهُ عَنْ وِلَادِ الْجَاهِلِيَّةِ، فَقَالَ : اَمَّا الْفِرَاشُ فَلِفُلَانٍ، وَاَمَّا النُّطْفَةُ فَلِفُلَانٍ، فَقَالَ عُمَرُ يَعْنِیْ ابْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : صَدَقْتَ، وَلٰكِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰی بِالْفِرَاشِ .

✧✧ عبداللہ بن ابو یزید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بنوزہرہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو بلوایا جو ہمارے محلے میں رہتا تھا میں بھی اس کے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے زمانہ جاہلیت کے بچوں کے بارے میں دریافت کیا تو اس نے کہا: بستر تو فلاں کا تھا اور نطفہ فلاں کا ہے' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے ٹھیک کہا ہے' لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بستر والے کے حق میں فیصلہ دیا ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من الجزء الثانی من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے تینوں روایات کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

باب انكار لون الولد واستقرار النكاح على الشبهة

باب 5: بچے کے رنگ کا انکار کرنا اور شبہ کی وجہ سے نکاح برقرار رکھنا

1204 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَجُلاً مِّنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : اِنَّ امْرَاَتِیْ وَلَدَتْ غُلَامًا اَسْوَدَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ

حدیث نمبر **1203**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	601
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	409/2
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	5305
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	103/3
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	410/7
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	12371
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	23/2
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2261
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	178/6
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1085
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	132/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	341/6

marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَلْ لَكَ مِنْ اِبِلٍ؟ قَالَ : نَعَمْ، قَالَ : مَا اَلْوَانُهَا؟، قَالَ : حُمْرٌ، قَالَ : هَلْ فِيْهَا مِنْ اَوْرَقَ؟ قَالَ : نَعَمْ، قَالَ : اَنّٰى تَرٰى ذٰلِكَ؟ قَالَ : عِرْقٌ نَزَعَهٗ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَلَعَلَّ هٰذَا نَزَعَهٗ عِرْقٌ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' دیہات سے تعلق رکھنے والا ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: میری بیوی نے ایک سیاہ فام کو جنم دیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں۔اس نے کہا جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: ان کا رنگ کیا ہے؟ اس نے جواب دیا: سرخ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: ان میں کوئی خاکستری بھی ہے؟ اس نے جواب دیا: ان میں خاکستری بھی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: وہ کہاں سے آ گیا؟ اس نے عرض کی: شاید کسی رگ نے اسے کھینچ لیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو ہوسکتا ہے اسے (یعنی تمہارے بچے کو) بھی کسی رگ نے کھینچ لیا ہو۔

1205 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ اَعْرَابِيًّا مِّنْ بَنِيْ فَزَارَةَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : اِنَّ امْرَاَتِيْ وَلَدَتْ غُلَامًا اَسْوَدَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَلْ لَكَ مِنْ اِبِلٍ؟ فَقَالَ : نَعَمْ، قَالَ : فَمَا اَلْوَانُهَا؟ قَالَ : حُمْرٌ، قَالَ : هَلْ فِيْهَا مِنْ اَوْرَقَ؟ قَالَ : اِنَّ فِيْهَا لَوُرْقًا، قَالَ : فَاَنّٰى اَتَاهَا ذٰلِكَ؟ قَالَ : لَعَلَّهٗ نَزَعَهٗ عِرْقٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَهٰذَا لَعَلَّهٗ نَزَعَهٗ عِرْقٌ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' بنوفزارہ سے تعلق رکھنے والا ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: میری بیوی نے ایک سیاہ فام لڑکے کو جنم دیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا: جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کا رنگ کیا ہے۔اس نے عرض کی: سرخ۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا ان

حدیث نمبر **1205**:

1084	حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر
239/2	شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر
112/4	نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر
2260	سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان
2002	قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء
2128	ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء
178/6	نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء
5869	موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء
103/3	طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر
4108	تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء
252/8	بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ
132/5	شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان
424/6	شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء

marfat.com

میں کوئی خاکستری بھی ہے۔اس نے کہا جی ہاں۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا وہ کہاں سے آ گیا؟ اس نے عرض کی: ہوسکتا ہے کسی رگ نے اسے کھینچ لیا ہو۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تو ہوسکتا ہے اس (بچے) کو بھی کسی رگ نے کھینچ لیا ہو۔

1206 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هَارُوْنَ بْنِ رِيَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ : اَتٰى رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ لِيَ امْرَاَةٌ لَّا تُرَدُّ يَدَ لَامِسٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَطَلِّقْهَا، قَالَ : اِنِّيْ اُحِبُّهَا، قَالَ : فَاَمْسِكْهَا اِذًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عبیداللہ بن عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص' نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: میری بیوی چھونے والے کے ہاتھ کو واپس نہیں کرتی نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اس کو طلاق دے دو۔اس نے عرض کی: میں اس سے محبت کرتا ہوں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پھر تم اس کو اپنے ساتھ رہنے دو۔

اخرج الحديثين من كتاب احكام القرآن ' والثالث من كتاب عشرة النساء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات ''احکام قرآن'' میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت ''عشرۃ النساء'' میں نقل کی ہے۔

باب الاذن للنساء فی الخروج الی المساجد

باب 6: خواتین کو مسجد جانے (کے لئے گھر سے نکلنے) کی اجازت دینا

1207 - اَخْبَرَنَا بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ

حدیث نمبر **1206**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **16343**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **67/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **5339**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **12/5**

حدیث نمبر **1207**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **5121**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **978**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **7609**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **438/2**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1282**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **565**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **5915**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **1679**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **2213**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **2214**

marfat.com

اللّٰہُ عَنْہُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا تَمْنَعُوْا اِمَاءَ اللّٰہِ مَسَاجِدَ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ، وَاِذَا خَرَجْنَ فَلْیَخْرُجْنَ تَفِلاتٍ .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کی کنیزوں کو اللہ کی مسجدوں میں جانے سے نہ روکو لیکن جب وہ نکلیں تو خوشبو لگائے بغیر نکلیں۔

1208 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ، عَنِ الزُّھْرِیِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِیْہِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا تَمْنَعُوْا اِمَاءَ اللّٰہِ مَسَاجِدَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ .

✧✧ سالم اپنے والد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی کنیزوں کو اللہ کی مسجدوں میں جانے سے نہ روکو۔

اخرج الحدیثین من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **1208**:

1892 طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان

5187 صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء

612 حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر

7688 کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ

885 الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء

448 دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء

885 نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء

442 نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر

556 بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان

16 قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء

570 ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء

42/2 نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء

785 بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

5426 موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء

1677 نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء

56/2 اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء

2287 تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء

2288 الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء

marfat.com

باب فی النفقات

باب 7: خرچ کا بیان

1209 - اَخْبَرَنَا الربیع، اَخْبَرَنَا الشافعی، اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عِیَاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا حَدَّثَتْهُ اَنَّ هِنْدًا اُمَّ مُعَاوِیَةَ جَائَتْ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ : یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبَا سُفْیَانَ رَجُلٌ شَحِیحٌ، وَاِنَّهُ لَا یُعْطِیْنِیْ مَا یَکْفِیْنِیْ وَوَلَدِیْ اِلا مَا اَخَذْتُ مِنْهُ سِرًّا وَّهُوَ لَا یَعْلَمُ، فَهَلْ عَلَیَّ فِیْ ذٰلِكَ مِنْ شَیْءٍ؟ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : خُذِیْ مَا یَکْفِیْكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوْفِ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' معاویہ کی والدہ ''ہند'' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ابوسفیان کنجوس آدمی ہے وہ مجھے اتنا خرچ نہیں دیتا جو میرے اور میرے بچوں کے لئے کافی ہو مجھے چھپ کر لینا پڑتا ہے جو اس کی لاعلمی میں ہوتا ہے تو کیا مجھے اس پر کوئی گناہ ہوگا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے اور اپنے بچوں کے لئے مناسب طور پر لے لیا کرو۔

1210 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ هِنْدًا بِنْتَ عُتْبَةَ اَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ : یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبَا سُفْیَانَ رَجُلٌ شَحِیحٌ، وَلَیْسَ لِی مِنْهُ

حدیث نمبر **1209**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **166/2**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **50/6**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2264**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2211**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1714**
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3532**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2293**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **246/8**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **598**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **4636**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **1833**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4259**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **4255**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **234/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **100/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **442/6**

marfat.com

اِلا مَا يَدْخُلُ عَلَيَّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خُذِيْ مَا يَكْفِيْكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ .

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہند بنت عتبہ بیان کرتی ہیں وہ نبی کریم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ابوسفیان ایک کنجوس آدمی ہے مجھے اس کی طرف سے اتنا نہیں ملتا جو میری ضرورت کے لئے کافی ہو تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم مناسب طور پر اتنا لے لیا کرو جو تمہارے اور تمہاری اولاد کے لئے کافی ہو۔

1211 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، عِنْدِيْ دِيْنَارٌ، قَالَ : اَنْفِقْهُ عَلٰى نَفْسِكَ، قَالَ : عِنْدِيْ اٰخَرُ، قَالَ : اَنْفِقْهُ عَلٰى وَلَدِكَ، قَالَ : عِنْدِيْ اٰخَرُ، قَالَ : اَنْفِقْهُ عَلٰى اَهْلِكَ، قَالَ : عِنْدِيْ اٰخَرُ، قَالَ : اَنْفِقْهُ عَلٰى خَادِمِكَ، قَالَ : عِنْدِيْ اٰخَرُ، قَالَ : اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ، قَالَ سَعِيْدٌ : ثُمَّ يَقُوْلُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ

حدیث نمبر **1210**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **242**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **39/6**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4258**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **4254**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **100/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **442/6**

حدیث نمبر **1211**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **5485**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1176**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **251/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **5355**

بخاری' امام' محمد بن اسماعیل' ''الادب المفرد' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع **1955**ء — **197**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1691**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **62/5**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **2314**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **6616**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **5483**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **3337**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **415/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **466/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **87/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **445/6**

marfat.com

اِذَا حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ : يَقُوْلُ وَلَدُكَ : اَنْفِقْ عَلَيَّ، اِلٰى مَنْ تَكِلُنِيْ؟ تَقُوْلُ زَوْجَتُكَ : اَنْفِقْ عَلَيَّ اَوْ طَلِّقْنِيْ، يَقُوْلُ خَادِمُكَ : اَنْفِقْ عَلَيَّ اَوْ بِعْنِيْ .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے کہا میرے پاس کچھ دینار ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے اوپر خرچ کرو۔ اس نے فرمایا: میرے پاس اور بھی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی اولاد پر خرچ کرو۔ اس نے عرض کی: میرے پاس اور بھی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنی بیوی پر خرچ کرو اس نے عرض کی: میرے پاس اور بھی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے غلام پر خرچ کرو۔ اس نے عرض کی: میرے پاس اور بھی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (تم بہتر طور پر جانتے ہو)۔

سعید نامی راوی بیان کرتے ہیں' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جب یہ حدیث بیان کی تو پھر ارشاد فرمایا: تمہارا بیٹا کہے گا مجھ پر خرچ کرو اس وقت تک جب تک میں خود (اپنا خرچ اٹھانے کے قابل نہیں ہو جاتا)۔ تمہاری بیوی یہ کہے گی یا تو مجھ پر خرچ کر دو یا مجھے طلاق دے دو۔ تمہارا خادم یہ کہے گا تم مجھ پر خرچ کرو یا مجھے فروخت کر دو۔

1212 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، قَالَ : سَاَلْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ عَنِ الرَّجُلِ لَا يَجِدُ مَا يُنْفِقُ عَلٰى امْرَاَتِهٖ قَالَ : يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا، قَالَ اَبُو الزِّنَادِ قُلْتُ : سُنَّةٌ، فَقَالَ سَعِيْدٌ : سُنَّةٌ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَالَّذِيْ يُشْبِهُ قَوْلَ سَعِيْدٍ سُنَّة اَنْ يَّكُوْنَ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ ابوزناد بیان کرتے ہیں' میں نے سعید بن مسیب سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جس کے پاس اپنی بیوی کو دینے کے لئے خرچ نہیں ہوتا تو سعید نے کہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروادی جائے گی۔ ابوزناد کہتے ہیں میں نے کہا کیا یہ سنت ہے۔ سعید نے فرمایا: یہ سنت ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں سعید کا یہ کہنا کے یہ سنت ہے اس کے بارے میں زیادہ گمان یہ ہی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

1213 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَتَبَ اِلٰى اُمَرَاءِ الْاَجْنَادِ فِيْ رِجَالٍ غَابُوْا عَنْ نِسَائِهِمْ فَاَمَرُوْهُمْ اَنْ يَّاْخُذُوْهُمْ بِاَنْ يُنْفِقُوْا اَوْ يُطَلِّقُوْا فَاِنْ طَلَّقُوْا بَعَثُوْا بِنَفَقَةِ مَا حَبَسُوْا .

حدیث نمبر **1212**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1724**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**12356**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**19006**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**297/3**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**470/7**

marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لشکروں کے امیروں کو یہ حکم دیا تھا ان مردوں کے بارے میں جو اپنی بیویوں سے دور ہوتے ہیں کہ وہ امیر انہیں یہ ہدایت کریں کہ وہ اتنی آمدن حاصل کریں جسے وہ خرچ (کے طور پر اپنی بیویوں کو بھجوائیں) یا پھر وہ اپنی بیویوں کو طلاق دے دیں اگر وہ طلاق دیتے ہیں تو پھر وہ خرچ بھی بھجوائیں جو انہوں نے ابھی تک ادا نہیں کیا ہے۔

اخرج الاوّل من کتاب عشرة النساء والیٰ اخر الخامس من کتاب احکام القرآن وحی اوّل ما فیه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب عشرت النساء میں نقل کی ہے اس کے بعد پانچویں روایت تک کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے۔

باب النفقة علی الاقارب

باب 8: قریبی رشتہ داروں پر خرچ کرنا

1214 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، اَنَّ رَجُلاً جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : اِنَّ لِي مَالا وَعِيَالا ، وَاِنَّ لاَبِي مَالا وَعِيَالا ، وَاِنَّهُ يُرِيْدُ اَنْ يَأْخُذَ مَالِي فَيُطْعِمَهُ عِيَالَهُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَنْتَ وَمَالُكَ لاَبِيْكَ .

✧✧ محمد بن منکدر بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: میرے پاس کچھ مال بھی ہے اور بال بچے بھی ہیں میرے والد کا بھی مال ہے اور بال بچے بھی ہیں' وہ (یعنی والد) یہ چاہتے ہیں کے وہ میرا مال حاصل

حدیث نمبر **1213**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **12346**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **19013**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **107/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **277/6**

حدیث نمبر **1214**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **16628**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **22686**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2291**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **158/4**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **1598**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) — **3534**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **103/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **253/7**

marfat.com

کریں اور اپنے بال بچوں کو کھلائیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اور تمہارا مال تمہارے باپ کی ملکیت ہے۔

اخرجه من كتاب جراح العمد امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب جراح عمد میں بیان کیا ہے۔

باب فی النشوز

باب 9: (شوہر کی بیوی میں) عدم دلچسپی

1215 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ اَنَّ بِنْتَ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلَمَةَ كَانَتْ عِنْدَ رَافِعِ بْنِ خُدَيْجٍ فَكَرِهَ مِنْهَا اَمْرًا اِمَّا كِبَرًا اَوْ غَيْرَهُ فَاَرَادَ طَلَاقَهَا فَقَالَتْ لَا تُطَلِّقْنِيْ وَاَمْسِكْنِيْ وَاَقْسِمْ لِيَ مَا بَدَا لَكَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ : "وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِن بَعْلِهَا نُشُوْزًا" الْاٰيَةَ .

✧✧ ابن مسیّب بیان کرتے ہیں، حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں رافع نے اس خاتون میں کوئی ناپسندیدہ بات دیکھی۔ شاید عمر زیادہ تھی یا اس کے علاوہ کوئی اور بات تھی تو اسے طلاق دینے کا فیصلہ کیا اس عورت نے کہا آپ مجھے طلاق نہ دیں آپ مجھے اپنے ساتھ رہنے دیں اور جو آپ مناسب سمجھتے ہیں میرے حصے میں کر دیں تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِن بَعْلِهَا نُشُوْزًا "اور اگر عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے ناپسندیدگی کا اندیشہ ہو"۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب عشرة النساء .

امام شافعی نے ان تینوں روایات کو کتاب عشرۃ النساء میں نقل کیا ہے۔

باب الاذن فی ضرب النساء

باب 10: خواتین کی پٹائی کرنے کی اجازت

1216 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ سَمِعَهُ يَقُوْلُ : تَزَوَّجَ عَقِيْلُ ابْنُ اَبِيْ طَالِبٍ فَاطِمَةَ بِنْتَ عُتْبَةَ فَقَالَتْ : لَهُ اصْبِرْ لِيْ وَاُنْفِقُ عَلَيْكَ فَكَانَ اِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا تَقُوْلُ لَهُ اَيْنَ عُتْبَةُ وَشَيْبَةُ فَسَكَتَ عَنْهَا فَدَخَلَ يَوْمًا بَرِمًا فَقَالَتْ اَيْنَ عُتْبَةُ بْنُ رَبِيْعَةَ وَشَيْبَةُ بْنُ رَبِيْعَةَ فَقَالَ عَلٰى يَسَارِكِ فِي النَّارِ اِذَا دَخَلْتِ فَشَدَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابَهَا فَجَاءَتْ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَذَكَرَتْ لَهُ ذٰلِكَ فَاَرْسَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَمُعَاوِيَةَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَاُفَرِّقَنَّ بَيْنَهُمَا وَقَالَ مُعَاوِيَةُ مَا كُنْتُ لَاُفَرِّقَ بَيْنَ شَيْخَيْنِ مِنْ بَنِيْ عَبْدِ مَنَافٍ قَالَ فَاَتَيَاهُمَا فَوَجَدَاهُمَا

حدیث نمبر **1215**:

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ	**1646**
نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب، طبع بیروت	**308/2**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت، لبنان	**189/5**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء طبع اوّل **2001**ء	**281/6**

marfat.com

قَدْ شَدَّا عَلَيْهِمَا اَثْوَابَهُمَا وَاَصْلَحَا اَمْرَهُمَا .

✧✧ ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں' حضرت عقیل بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت عتبہ کے ساتھ شادی کرلی اس خاتون نے اس سے کہا آپ مجھ پر صبر کریں میں آپ پر خرچ کروں گی وہ صاحب جب بھی اس خاتون کے ہاں تشریف لے جاتے تھے تو خاتون ان سے دریافت کرتی تھیں عتبہ اور شیبہ کہاں ہیں تو وہ خاموش رہتے تھے ایک مرتبہ وہ غصے کے ساتھ ان کے ہاں تشریف لائے اس نے دریافت کیا عتبہ بن ربیعہ کہاں ہیں؟ اور شیبہ بن ربیعہ کہاں ہیں؟ تو عقیل نے جواب دیا: جب تم جہنم میں داخل ہوگی تو وہ تمہارے بائیں طرف ہوں گے۔

اس خاتون نے اپنی چادر اوڑھی اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اس بات کا تذکرہ کیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں دریافت کیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروادوں گا۔

جبکہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں عبد مناف سے تعلق رکھنے والے دو عمر رسیدہ لوگوں کے درمیان علیحدگی نہیں کرواسکتا۔

راوی بیان کرتے ہیں' یہ دونوں حضرات ان دونوں میاں بیوی کے پاس آئے اور ان دونوں کو اس حالت میں پایا کہ ان دونوں نے (ناراضگی کے عالم میں) اپنا' اپنا کپڑا لپیٹا ہوا تھا پھر انہوں نے ان کے درمیان صلح کروادی۔

1217 - اَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ عُبَيْدَةَ اَنَّهُ قَالَ : فِيْ هٰذِهِ الْاٰيَةَ "وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا" قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ وَامْرَاَةٌ اِلٰى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَمَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا فِئَامٌ مِّنَ النَّاسِ فَاَمَرَهُمْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَبَعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ثُمَّ قَالَ لِلْحَكَمَيْنِ تَدْرِيَانِ مَا عَلَيْكُمَا اِنْ رَاَيْتُمَا اَنْ تَجْمَعَا وَاِنْ رَاَيْتُمَا اَنْ تُفَرِّقَا قَالَ قَالَتِ الْمَرْاَةُ رَضِيْتُ بِكِتَابِ اللّٰهِ بِمَا عَلَيَّ فِيْهِ وَلِيَ وَقَالَ الرَّجُلُ اَمَّا الْفُرْقَةُ فَلَا فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَذَبْتَ وَاللّٰهِ حَتّٰى تُقِرَّ بِمِثْلِ الَّذِيْ اَقَرَّتْ بِهٖ .

حدیث نمبر **1216**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **11887**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **116/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **496/6**

حدیث نمبر **1217**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **11883**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **4678**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **295/3**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **306/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **195/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **496/6**

marfat.com

✦✦ عبیدہ اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں:

''اور اگر تمہیں اندیشہ ہو دونوں کے درمیان کسی اختلاف کا تو تم ایک ثالث مرد کے گھر والوں کی طرف سے بھیجو اور ایک ثالث عورت کے گھر والوں کی طرف سے بھیجو''۔

وہ بیان کرتے ہیں' ایک مرد اور عورت حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ان میں سے ہر ایک کے ساتھ کچھ لوگ تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں ہدایت کی کہ وہ مرد کے گھر والوں کی طرف سے ایک ثالث بھیجیں اور عورت کے گھر والوں کی طرف سے ایک ثالث بھیجیں۔ پھر آپ نے دونوں ثالثوں سے فرمایا: تم دونوں جانتے ہو تمہارے اوپر کون سی چیز لازم ہے؟ اور اگر تم دونوں مناسب سمجھو گے یہ دونوں اکٹھے رہیں تو ٹھیک ہے اور اگر تم دونوں یہ سمجھو یہ دونوں علیحدہ ہو جائیں تو یہ بھی ٹھیک ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں' وہ عورت بولی: میں اللہ تعالیٰ کی کتاب کے فیصلے پر راضی ہوں جو بھی میرے اوپر لازم ہوتا ہے یا جو بھی میرا حق ہے۔ مرد بولا: میں علیحدگی نہیں چاہتا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جھوٹ کہہ رہے ہو۔ اللہ کی قسم! تم بھی اسی طرح اقرار کرو گے جس طرح اس عورت نے اقرار کیا۔

1218 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بن عيينة، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ : كَانَتْ بِنْتُ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلَمَةَ عِنْدَ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ فَكَرِهَ مِنْهَا شَيْئًا اِمَّا كِبَرًا وَاِمَّا غَيْرَهُ، فَاَرَادَ اَنْ يُّطَلِّقَهَا فَقَالَتْ : لَا تُطَلِّقْنِىْ وَاَنَا اَحِلُّ لَكَ فَنَزَلَ فِىْ ذٰلِكَ "وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِن بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا" الْاٰيَةَ قَالَ : فَمَضَتْ بِذٰلِكَ السُّنَّةُ

✦✦ سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے: محمد بن مسلمہ کی صاحبزادی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں رافع نے اس میں کوئی چیز ناپسند کی' زیادہ عمر تھی یا کوئی اور وجہ تھی تو اسے طلاق دینے کا ارادہ کیا تو اس خاتون نے کہا کہ آپ مجھے طلاق نہ دیں میں آپ کے لئے حلال کرتی ہوں تو اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

''اگر عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے ناپسندیدگی یا لاتعلقی کا اندیشہ ہو''۔

راوی بیان کرتے ہیں' اس کے بعد یہ سنت بن گئی۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الخلع والنشوز والرابع من كتاب النكاح من الاملاء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات خلع ونشور میں نقل کی ہیں جبکہ چوتھی روایت کتاب النکاح میں نقل کی ہے۔ یہ املاء سے تعلق رکھتی ہے۔

باب الحضانة

باب 11: حضانت کا بیان

1219 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اِيَاسَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ ذُبَابٍ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَضْرِبُوْا اِمَاءَ اللّٰهِ، قَالَ : فَاَتَاهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، ذَئِرَ النِّسَآءُ عَلٰى اَزْوَاجِهِنَّ، فَاَذِنَ فِىْ ضَرْبِهِنَّ، فَاَطَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ نِسَاءٌ

marfat.com

كَثِيْرٌ كُلُّهُنَّ يَشْكُوْنَ اَزْوَاجَهُنَّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَقَدْ اَطَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ سَبْعُوْنَ امْرَاَةً كُلُّهُنَّ يَشْكِيْنَ اَزْوَاجَهُنَّ، وَلَا تَجِدُوْنَ اُوْلٰئِكَ خِيَارَكُمْ

✧✧ حضرت ایاس بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کی کنیزوں کو نہ مارو۔

راوی بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! خواتین اپنے شوہروں کے مقابلے میں شیر ہوگئی ہیں۔تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین کی پٹائی کی اجازت دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کے پاس بہت سی خواتین آنے لگیں' ان میں سے ہر ایک اپنے شوہر کی شکایت کررہی تھی۔تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: محمد کے گھر والوں کے پاس ستر خواتین آئیں ہیں ان میں سے ہر ایک نے اپنے شوہر کی شکایت کی ہے تم ان لوگوں کو اپنے میں بہتر نہیں پاؤ گے۔(یعنی ان لوگوں کا طرز عمل ٹھیک نہیں ہے)۔

اخرجه من كتاب الخلع والنشوز .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اسی روایت کو کتاب خلع ونشوز میں نقل کیا ہے۔

باب الايلاء

باب12: ایلاء کا بیان

1220 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ : اَظُنُّهُ عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِيْ مَيْمُوْنَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ غُلَامًا بَيْنَ اَبِيْهِ وَاُمِّهِ .

حدیث نمبر 1219:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	17945
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	876
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	2225
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	1985
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2148
نسائی' امام' احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	9187
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	4192
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	4189
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	784
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	1882
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	304/7
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	193/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	492/6

marfat.com

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لڑکے کو اس کے باپ اور ماں کے درمیان اختیار دیا تھا (یعنی وہ ان دونوں میں سے جس کے ساتھ چاہے چلا جائے)۔

1221 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَرْمِيِّ، قَالَ : خَيَّرَنِىْ عَلِيُّ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ بَيْنَ اُمِّىْ وَعَمِّىْ ثُمَّ قَالَ لَاَخٍ لِىْ اَصْغَرَ مِنِّىْ وَهٰذَا اَيْضًا لَوْ قَدْ بَلَغَ مَبْلَغَ هٰذَا لَخَيَّرْتُهُ .

✧✧ حضرت یونس بن عبداللہ جرمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھے میری والدہ اور چچا کے درمیان اختیار دیا تھا (کہ میں دونوں میں سے جس کے ساتھ چاہوں چلا جاؤں) پھر آپ نے میرے بھائی کے بارے میں فرمایا تھا جو مجھ سے عمر میں کم تھا۔ اگر یہ بھی اس کے جتنا ہوتا تو میں اسے بھی اختیار دیتا۔

1222 - قَالَ الشَّافِعِىُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : قَالَ اِبْرَاهِيْمُ عَنْ يُوْنُسَ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَهُ، وَقَالَ فِى الْحَدِيْثِ وَكُنْتُ ابْنَ سَبْعٍ اَوْ ثَمَانِ سِنِيْنَ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں:

میری عمر اس وقت سات سال تھی یا آٹھ سال تھی۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب عشرة النساء .

حدیث نمبر **1220**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**12611**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**1083**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**19107**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**246/2**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**2298**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2277**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**2351**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1357**
نسائی' امام' احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**185/6**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**6131**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**3085**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**97/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**92/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**238/6**

حدیث نمبر **1221**:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**92/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**239/6**

marfat.com

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب عشرت النساء میں نقل کی ہیں۔

باب الایلاء

باب12: ایلاء کا بیان

1223 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِیْ يَحْيٰى، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ قَالَ : اَلْمَوْلَى الَّذِیْ يَحْلِفُ لَا يَقْرَبُ امْرَاَتَهٗ اَبَدًا .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایلاء کرنے والا وہ شخص ہوتا ہے جو یہ قسم اٹھاتا ہے کہ وہ کبھی بھی اپنی بیوی کے قریب نہیں جائے گا۔

1224 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : اَدْرَكْتُ بِضْعَةَ عَشَرَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يُوقِفُ الْمَوْلٰى .

قَالَ الشَّافِعِیُّ : فَاَقَلُّ بِضْعَةَ عَشَرَ اَنْ يَّكُوْنُوْا ثَلَاثَةَ عَشَرَ ' وَهُوَ يَقُوْلُ : مِنَ الْاَنْصَارِ .

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دس سے زیادہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو پایا ہے وہ سب (ساتھ رہنے یا علیحدگی کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف رکھتے تھے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں لفظ بضعۃ عشر سے مراد کم از کم تیرہ آدمی ہوں گے' وہ یہ بھی فرماتے ہیں: یہ تمام حضرات انصار سے تعلق رکھتے تھے۔

1225 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : اَدْرَكْتُ بِضْعَةَ عَشَرَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يُوْقِفُ الْمَوْلٰى .

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دس سے زیادہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اس حالت میں پایا ہے وہ سب (ساتھ رہنے یا علیحدگی کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف رکھتے تھے۔

1226 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِیِّ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلْمَةَ قَالَ : شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَوْقَفَ الْمَوْلٰى .

حدیث نمبر **1223**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **11608**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **24/7**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **380/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **58/8**

حدیث نمبر **1224**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **18558**

marfat.com

✧✧ حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پایا ہے: انہوں نے (ساتھ رکھنے یا علیحدگی کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف کیا ہے۔

1227 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَوْقَفَ الْمَوْلِيْ .

✧✧ مروان بن حکم بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے (ساتھ رکھنے یا علیحدگی کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف کیا ہے

1228 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنْ طَاوُسٍ، اَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يُوْقِفُ الْمَوْلِيْ .

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے (ساتھ رکھنے یا علیحدگی کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف کیا ہے

1229 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ : كَانَتْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اِذَا

حدیث نمبر **1226**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **11567**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **15533**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **265/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **667/6**

حدیث نمبر **1227**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **11656**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **118554**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **265/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **667/6**

حدیث نمبر **1228**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **11664**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **18557**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **62/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **265/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **668/6**

حدیث نمبر **1229**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **16658**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **18563**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **378/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **265/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **668/6**

marfat.com

ذُكِرَ لَهَا الرَّجُلُ يَحْلِفُ اَنْ لَّا يَاْتِى امْرَاَتَهٗ فَيَدَعُهَا خَمْسَةَ اَشْهُرٍ لَا تَرٰى ذٰلِكَ شَيْئًا حَتّٰى يُوْقَفَ وَتَقُوْلُ كَيْفَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى : فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌ بِاِحْسَانٍ" .

✧✧ قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے جب کسی شخص کا تذکرہ کیا جاتا جس نے یہ قسم اٹھائی ہو کہ وہ اپنی بیوی کے پاس نہیں جائے گا اور پھر وہ پانچ ماہ تک اس کو چھوڑے رکھتا ہے تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اس میں کوئی چیز محسوس نہیں کرتی تھیں۔ یہاں تک کہ اسی پر موقوف کیا جاتا وہ فرماتی تھیں کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

''تو تم مناسب طور پر انہیں روک لو یا احسان کے ساتھ الگ کردو''۔

1230 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ قَالَ : اِذَا اٰلَى الرَّجُلُ مِنِ امْرَاَتِهٖ لَمْ يَقَعْ عَلَيْهَا طَلَاقٌ وَاِنْ مَضَتْ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ حَتّٰى يُوْقَفَ فَاِمَّا اَنْ يُّطَلِّقَ وَاِمَّا اَنْ يَفِيْءَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ ایلاء کرلے تو اس عورت پر طلاق واقع نہیں ہوگی اگر چار ماہ گزر جائیں تو پھر اس پر وقوف کیا جائے گا اگر وہ طلاق دے دیتا ہے تو ٹھیک ہے اور اگر وہ رجوع کرلے تو ٹھیک ہے۔

1231 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ عَلِيًّا رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يُوْقِفُ الْمُوْلِىْ .

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ' اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نقل کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ (طلاق کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف رکھتے تھے۔

اخرج الحديثين من كتاب اليمين مع الشاهد ' والىٰ اخر الثامن من كتاب الصداق والايلاء وهى اخر ما فيه .

حدیث نمبر **1230**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**580**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1601**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**11661**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**18562**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**5291**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**337/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**265/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**669/6**

حدیث نمبر **1231**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1600**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**337/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**265/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**669/6**

marfat.com

امام شافعی پہلی دو روایات کتاب الیمین مع الشاھد' اور اس کے بعد آٹھویں روایت تک کتاب الصداق والایلاء میں نقل کی ہیں۔ اور یہ ان میں موجود آخری روایات ہیں۔

باب الخلع

باب 13: خلع کا بیان

1232 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، اَنَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ سَهْلٍ، اَخْبَرَتْهَا اَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، وَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ اِلٰى صَلَاةِ الصُّبْحِ فَوَجَدَ حَبِيبَةَ بِنْتَ سَهْلٍ عِنْدَ بَابِهٖ فِى الْغَلَسِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مِنْ هٰذِهِ؟ فَقَالَتْ : اَنَا حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ : مَا شَاْنُكِ؟ قُلْتُ : لَا اَنَا وَلَا ثَابِتٌ، لِزَوْجِهَا، فَلَمَّا جَاءَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ، قَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هٰذِهِ حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ قَدْ ذَكَرَتْ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ تَذْكُرَ، فَقَالَتْ حَبِيبَةُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كُلُّ مَا اَعْطَانِىْ عِنْدِى، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خُذْ مِنْهَا وَجَلَسَتْ فِىْ اَهْلِهَا

✧✧ عمرہ بیان کرتی ہیں' حبیبہ بنت سہل نے انہیں یہ بات بتائی ہے وہ ثابت بن قیس کی اہلیہ تھیں' نبی اکرم ﷺ صبح کی نماز کے لئے (گھر سے) نکلے تو آپ نے حبیبہ بنت سہل کو اندھیرے میں اپنے دروازے کے پاس پایا نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: یہ کون عورت ہے؟ انہوں نے جواب دیا: میں حبیبہ بنت سہل ہوں یا رسول اللہ ﷺ! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارا کیا معاملہ ہے' انہوں نے جواب دیا: میرا اور ثابت کا گزارہ نہیں ہوسکتا' انہوں نے یہ بات اپنے شوہر کے بارے میں کہی' جب ثابت بن قیس آئے تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: حبیبہ بنت سہل اس نے جو کچھ بھی ذکر کیا جو اللہ تعالیٰ کو منظور تھا' تو حبیبہ بنت سہل نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ جو اس نے مجھے دیا وہ سب کچھ میرے پاس ہے نبی اکرم ﷺ نے ثابت سے فرمایا (تم اس سے وصول کرلو) ثابت نے اس عورت سے وہ سب وصول کرلیا اور وہ عورت (خلع لے کر) اپنے میکے میں جا کر بیٹھ گئی۔

حدیث نمبر **1232**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1634**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **433/6**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2227**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **161/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **5656**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4283**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **4286**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **217/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **454/4**

marfat.com

1233 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ سَهْلٍ، اَنَّهَا اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَلَسِ وَهِيَ تَشْكُو اَشْيَاءَ بِبَدَنِهَا، وَهِيَ تَقُوْلُ : لا اَنَا وَلَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ، فَقَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا ثَابِتُ، خُذْ مِنْهَا، فَاَخَذَ مِنْهَا وَجَلَسَتْ

✧✧ حبیبہ بنت سہل بیان کرتی ہیں' وہ اندھیرے میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے کچھ شکایت کی اور بولی: میرا اور ثابت کا گزارہ نہیں ہوسکتا وہ خاتون بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ثابت! تم اس سے وصول کرلو تو ثابت نے وصول کرلیا تو وہ عورت اس سے (خلع لے کر) بیٹھ گئی۔

1234 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنْ مَوْلَاةٍ لِصَفِيَّةَ بِنْتِ اَبِيْ عُبَيْدٍ اَنَّهَا اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا بِكُلِّ شَيْءٍ لَهَا فَلَمْ يُنْكِرْ ذٰلِكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

✧✧ نافع' صفیہ بنت ابوعبید کی کنیز کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' انہوں نے اپنے شوہر سے اپنی ہر چیز کے عوض میں طلاق حاصل کرلی تھی اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس بات پر ان کا انکار نہیں کیا تھا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب الخلع والنشور میں نقل کی ہے جب کہ تیسری کتاب ''الاشربہ'' میں نقل کی ہے۔

باب منه

باب 14: بلاعنوان

1235 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جُمْهَانَ مَوْلَى الْاَسْلَمِيِّيْنَ، عَنْ اُمِّ بَكْرَةَ

حدیث نمبر **1233**:

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2276**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **315/7**

حدیث نمبر **1234**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **562**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1635**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **11852**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **18527**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **217/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **455/4**

حدیث نمبر **1235**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **563**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **11760**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **18429**

marfat.com

الْاَسْلَمِيَّةِ اَنَّهَا اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَسِيْدٍ ثُمَّ اَتَيَا عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ هِيَ تَطْلِيْقَةٌ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ سَمَّيْتَ شَيْئًا فَهُوَ مَا سَمَّيْتَ .

✧✧ سیّدہ اُمّ بکرہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' انہوں نے اپنے شوہر عبداللہ بن اسید سے خلع حاصل کیا پھر وہ دونوں اس بارے میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ ایک طلاق ہے البتہ اگر تم نے کچھ طے کیا تھا تو وہ اس کے مطابق ہوگا جو تم نے طے کیا۔

1236 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّهُمَا قَالَا فِي الْمُخْتَلِعَةِ : يُطَلِّقُهَا زَوْجُهَا قَالَا لَا يَلْزَمُهَا طَلَاقٌ لِاَنَّهُ طَلَّقَ مَا لَا يَمْلِكُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما خلع حاصل کرنے والی ایسی عورت کے بارے میں فرماتے ہیں: جسے اس کا شوہر طلاق دے دیتا ہے' وہ فرماتے ہیں: اس عورت کو طلاق نہیں ہوگی کیونکہ اس شخص نے وہ طلاق دی ہے جس کا اسے اختیار نہیں ہے۔

اخرجه من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب ''احکام القرآن'' میں نقل کیا ہے۔

باب لا يلحق المختلعة طلاق بعد اختلاعها۔

باب 15: خلع حاصل کرنے والی عورت کے خلع حاصل کرنے کے بعد طلاق نہیں ہوگی

1237 - اَخْبَرَنَا مسلم، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّهُمَا قَالَا : لَا يَلْحَقُ الْمُخْتَلِعَةَ الطَّلَاقُ فِي الْعِدَّةِ لِاَنَّهُ طَلَّقَ مَا لَا يَمْلِكُ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما دونوں یہ فرماتے ہیں: خلع حاصل کرنے والی عورت کے عدت کے دوران اسے طلاق نہیں ہوتی کیونکہ مرد نے وہ طلاق دی جس کا اسے اختیار نہیں ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب احكام القرآن ' والثانی من كتاب اليمين مع الشاهد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب احکام القرآن جبکہ دوسری کتاب ''الیمین مع شاہد'' میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر **1236**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**11772**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**18488**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**115/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**74/8**

marfat.com

کتاب الطلاق

طلاق کا بیان

باب طلاق السنة

باب 1: سنت طلاق

1238 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فِيْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ عُمَرُ : فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ : مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا، ثُمَّ

حدیث نمبر **1238**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان **1853**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم بیروت **1970**ء **10952**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386**ھ **17724**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ مصر **54/2**

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن قاہرہ **1966**ء **2267**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **5251**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث قاہرہ مصر **1471**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **1279**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل بیروت **1998**ء **2189**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث قاہرہ مصر **1407**ھ-**1987**ء **137/6**

نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء **5582**

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء **191**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر **53/3**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر بیروت، طبع اوّل **1996**ء **4266**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ بیروت، طبع اوّل **1988**ء **4263**

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اوّل) **1623**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386**ھ **7/4**

marfat.com

لِيُمْسِكْهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَ، فَإِنْ شَآءَ اَمْسَكَهَا، وَإِنْ شَآءَ طَلَّقَهَا قَبْلَ اَنْ يَّمَسَّ، فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي اَمَرَ اللّٰهُ اَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَآءُ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی وہ عورت اس وقت حیض کی حالت میں تھی۔ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس کی بات ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کہو! وہ اس عورت سے رجوع کر لے اور اس کو اپنے پاس رکھے حتیٰ کہ وہ پاک ہو جائے پھر اسے حیض آئے اور وہ پاک ہو جائے تو پھر اگر وہ چاہے تو اسے اپنے پاس رکھے اور اگر چاہے تو اس سے صحبت کرنے سے پہلے اسے طلاق دیدے یہ وہ عدت ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے: اس کے حساب سے عورتوں کو طلاق دی جائے۔

1239 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَسَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَيْمَنَ مَوْلٰى عَزَّةَ يَسْاَلُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، وَاَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ، فَقَالَ : كَيْفَ تَرٰى فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ حَائِضًا؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : طَلَّقَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ امْرَاَتَهُ حَائِضًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا، فَإِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْ اَوْ لِيُمْسِكْ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ : وَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ : يَاَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ عِدَّتِهِنَّ، اَوْ لِقَبْلِ عِدَّتِهِنَّ .

الشَّافِعِيُّ شَكَّ .

✧✧ ابوزبیر بیان کرتے ہیں: انہوں نے عبدالرحمٰن بن ایمن کو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ سوال کرتے ہوئے سنا ابوزبیر اس بات کو سن رہے تھے عبدالرحمٰن بولے: ایسے شخص کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ جو اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دے دیتا ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: تم اس سے کہو کہ وہ اس عورت سے رجوع کر لے جب وہ پاک ہو جائے تو وہ اسے طلاق دیدے یا اپنے ساتھ رہنے دے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

حدیث نمبر **1239**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم بیروت، **1970**ء — **10960**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **61/2**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — **1471**

بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — **2185**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء — **139/6**

نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء — **5585**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **51/3**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **180/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **459/6**

marfat.com

''اے نبی جب تم عورتوں کو طلاق دو''۔

(یہاں ایک لفظ پر اعراب کے بارے میں) امام شافعی کو شک ہے۔

1240 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَسَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، اَنَّهٗ كَانَ يَقْرَؤُهَا كَذٰلِكَ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ مجاہد کے حوالے سے منقول ہے: وہ اس آیت کو اسی طرح پڑھتے تھے۔

1241 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ : اَنَّهٗ كَانَ يَقْرَؤُهَا : ''اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِقُبُلِ عِدَّتِهِنَّ'' .

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس آیت کو یوں پڑھتے تھے:

''اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِقُبُلِ عِدَّتِهِنَّ'' .

1242 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَيْمَنَ يَسْاَلُ ابْنَ عُمَرَ، وَاَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ : كَيْفَ تَرٰى فِىْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ حَائِضًا؟ فَقَالَ : طَلَّقَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ امْرَاَتَهٗ وَهِىَ حَائِضٌ عَلٰى عَهْدِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَ عُمَرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا، فَرَدَّهَا عَلَىَّ وَلَمْ يَرَهَا شَيْئًا، فَقَالَ : اِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْ اَوْ لِيُمْسِكْ .

✧✧ ابوزبیر بیان کرتے ہیں: انہوں نے عبداللہ بن ایمن کو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کرتے سنا ابوزبیر یہ بات سن رہے تھے: ایسے شخص کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ جو اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دے دیتا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دے دی تھی وہ عورت حیض کی حالت میں تھی یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس کی بات ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے کہو وہ اس عورت سے رجوع کرے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کو میرے پاس واپس بھجوادیا تھا آپ نے اسے طلاق نہیں سمجھا اور فرمایا: جب وہ عورت

حدیث نمبر **1240**:

بیہقی، امام، ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **323/7**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام'' دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **180/5**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **460/6**

حدیث نمبر **1241**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ — **553**

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1720**

بیہقی، امام، ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **232/7**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام'' دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **180/5**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **461/6**

marfat.com

پاک ہوجائے تو چاہے تو اسے طلاق دیدے یا اپنے پاس رکھ لے۔

1243 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَ عُمَرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا، فَرَدَّهَا عَلَيَّ وَلَمْ يَرَهَا شَيْئًا فَقَالَ : اِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْ اَوْ لِيُمْسِكْ

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی وہ اس وقت حالت حیض میں تھی یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس کی بات تھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس سے کہو اس عورت سے رجوع کرے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کو ان کے پاس واپس بھجوا دیا اور آپ نے اس میں کوئی حرج محسوس نہیں کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جب وہ عورت پاک ہوجائے گی تو وہ چاہے تو اسے طلاق دیدے یا پھر ساتھ رہنے دے''۔

1244 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَ عُمَرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا، ثُمَّ لِيُمْسِكْهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ، ثُمَّ اِنْ شَآءَ اَمْسَكَ، وَاِنْ شَآءَ طَلَّقَ قَبْلَ اَنْ يَّمَسَّ، فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي اَمَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَآءُ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی وہ عورت حالت حیض میں تھی یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس کی بات ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس سے کہو وہ اس سے رجوع کرے پھر اسے اپنے ساتھ رہنے دے یہاں تک کہ وہ پاک ہوجائے اسے پھر حیض آئے اور وہ پھر پاک ہوجائے پھر اگر وہ چاہے تو اس کو ساتھ رہنے دے اور اگر چاہے تو اس کے ساتھ صحبت کرنے پہلے اسے طلاق دیدے یہ وہ عدت ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ اس کے حساب سے عورتوں کو طلاق دی جائے۔

1245 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَنَّهُمْ اَرْسَلُوْا اِلٰى نَافِعٍ يَسْاَلُوْنَهُ هَلْ حُسِبَتْ تَطْلِيْقَةُ بْنِ عُمَرَ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : نَعَمْ

✦✦ ابن جریج بیان کرتے ہیں: ان کو لوگوں نے حضرت نافع رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا تا کہ ان سے دریافت کریں کہ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی دی ہوئی طلاق کو طلاق شمار کیا گیا تھا؟ تو انہوں نے فرمایا: جی ہاں!

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب اباحة الطلاق والى اٰخر الثامن من الجزء الثانى من اختلاف الحديث .

حدیث نمبر **1245**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم بیروت **1970**ء **1095**

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان **68**

marfat.com

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب ''اباحیت الطلاق'' میں نقل کی ہیں اور پھر اس کے بعد آٹھویں روایت تک اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

باب صريح الطلاق

باب 2: صریح طلاق

1246 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ اَبَا الصَّهْبَاءِ، قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ اِنَّمَا كَانَتِ الثَّلاثُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُجْعَلُ وَاحِدًا، وَاَبِىْ بَكْرٍ، وَثَلاَثٍ مِنْ اِمَارَةِ عُمَرَ، فَقَالَ اَبْنُ عَبَّاسٍ : نَعَمْ .

✧✧ ابن طاؤس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ابوصہباء نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں تین طلاقیں ایک شمار ہوتی تھیں اسی طرح حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں بھی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے ابتدائی تین سال میں بھی؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ایسا ہی ہے۔

1247 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لِّابْنِ عَبَّاسٍ : طَلَّقْتُ امْرَاَتِىْ مِئَةً قَالَ تَاْخُذُ ثَلاَثًا وَتَدَعُ سَبْعًا وَتِسْعِيْنَ .

✧✧ مجاہد بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: میں نے اپنی بیوی کو ایک سو طلاقیں دی ہیں تو

حدیث نمبر **1246**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **11337**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **17873**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1472**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **12199**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **145/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **5599**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **55/3**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **10917**

دارقطنی' امام' علی بن عمر'' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **46/4**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **10847**

حدیث نمبر **1247**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **11348**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **17797**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1581**

marfat.com

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تین کو اختیار کرلو اور باقی ستانوے کو چھوڑ دو۔

اخرج الحديثين من الجزء الثانی من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب منه: فی الطلاق ثلاثاً قبل الدخول

باب 3: صحبت کرنے سے پہلے تین طلاقیں دینا

1248 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِيَاسِ بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ : طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَاَتَهٗ ثَلَاثًا قَبْلَ اَنْ يَّدْخُلَ بِهَا ثُمَّ بَدَا لَهٗ اَنْ يَنْكِحَهَا فَجَاءَ يَسْتَفْتِيْ فَسَاَلَ اَبَا هُرَيْرَةَ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَا لَا نَرٰى اَنْ يَّنْكِحَهَا حَتّٰى تَزَوَّجَ زَوْجًا غَيْرَكَ فَقَالَ اِنَّمَا كَانَ طَلَاقِيْ اِيَّاهَا وَاحِدَةً، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّكَ اَرْسَلْتَ مِنْ يَدِكَ مَا كَانَ لَكَ مِنْ فَضْلٍ

✧✧ محمد بن ایاس بن بکیر بیان کرتے ہیں ایک شخص نے اپنی اہلیہ کی رخصتی سے پہلے ہی اسے تین طلاقیں دے دیں پھر اس نے یہ مناسب سمجھا کہ وہ اس عورت کے ساتھ نکاح کرے وہ یہ مسئلہ دریافت کرنے کے لئے آیا اس نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں دیافت کیا تو ان دونوں نے یہ جواب دیا: ہمارے خیال میں وہ شخص اس عورت کے ساتھ شادی نہیں کرسکتا جب تک وہ عورت کسی دوسرے شخص کے ساتھ شادی نہیں کر لیتی (اور پھر بیوہ یا طلاق یافتہ نہیں ہو جاتی) وہ شخص بولا: میں نے اسے جو طلاق دی ہے وہ ایک ہی ہوگی' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تمہارے پاس جو اختیار تھا تم نے اسے چھوڑ دیا تھا اب تمہارے پاس کوئی گنجائش نہیں ہے۔

1249 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ نُعْمَانَ بْنِ اَبِيْ عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ يَسْاَلُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ ثَلَاثًا قَبْلَ اَنْ يَمَسَّهَا

حدیث نمبر **1248**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**581**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1657**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**57/3**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**335/7**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**1071**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**17846**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**183/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**358/6**

marfat.com

قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ فَقُلْتُ اِنَّمَا طَلَاقُ الْبِكْرِ وَاحِدَةٌ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو اِنَّمَا اَنْتَ قَاصٌّ الْوَاحِدَةُ تَبِيْنُهَا وَالثَّلَاثَةُ تُحَرِّمُهَا حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ

✧✧ عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں ایک شخص آیا اس نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے ہی اسے تین طلاقیں دیدے۔

عطاء بن یسار کہتے ہیں میں نے جواب دیا: کنواری لڑکی کو ایک طلاق دی جاتی ہے تو حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم صرف ایک واعظ ہو ایک طلاق نے اسے اس سے الگ کر دیا اور تین طلاقوں نے اس عورت کو حرام قرار دے دیا اس وقت تک جب تک وہ اس کے ساتھ شادی کرنے کے لئے کسی دوسرے شخص کے ساتھ شادی نہ کرے اور پھر وہ طلاق یافتہ یا بیوہ نہیں ہو جاتی۔

1250 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِيَاسِ بْنِ الْبُكَيْرِ قَالَ : طَلَّقَ رَجُلُ امْرَاَتَهٗ ثَلَاثًا قَبْلَ اَنْ يَّدْخُلَ بِهَا ثُمَّ بَدَا لَهٗ اَنْ يَّنْكِحَهَا فَجَاءَ يَسْتَفْتِيْ فَذَهَبْتُ مَعَهٗ اَسْاَلُ لَهٗ فَسَاَلَ اَبَا هُرَيْرَةَ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَا لَا نَرٰى اَنْ يَّنْكِحَهَا حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَكَ قَالَ اِنَّمَا كَانَ طَلَاقِيْ اِيَّاهَا وَاحِدَةً فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّكَ اَرْسَلْتَ مِنْ يَدِكَ مَا كَانَ لَكَ مِنْ فَضْلٍ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : مَا عَابَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَلَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَلَيْهِ اَنْ يُّطَلِّقَ ثَلَاثًا .

✧✧ محمد بن ایاس بیان کرتے ہیں ایک شخص نے اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے ہی اسے تین طلاقیں دے دی پھر اسے یہ مناسب لگا کہ وہ اس عورت کے ساتھ نکاح کرے وہ مسئلہ دریافت کرنے کے لئے آیا میں بھی اس کے ساتھ چل پڑا تا کہ اس کے ساتھ مسئلہ دریافت کر سکوں اس نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: ہمارے خیال میں تم اس عورت سے اس وقت تک نکاح نہیں کر سکتے جب تک وہ تمہارے علاوہ کسی اور شخص کیساتھ شادی نہیں کر لیتی (اور پھر طلاق یافتہ یا بیوہ نہیں ہو جاتی) وہ شخص بولا میں نے جو اسے طلاق دی تھی وہ ایک ہی شمار ہونی چاہیے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تمہارے پاس جو اختیار تھا تم نے وہ چھوڑ دیا ہے اب تمہارے پاس کوئی گنجائش نہیں ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس شخص پر اس حوالے سے کوئی اعتراض

حدیث نمبر **1249**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1658
طحاوی، امام، ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	58/3
صنعانی، امام، ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء	11674
کوفی، امام، ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ	17848
اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء	198
طحاوی، امام، ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	58/3
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	183/5
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، 2001ء	358/6

marfat.com

نہیں کیا کہ اس نے تین طلاقیں کیوں دی ہیں۔

1251 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ اَبِىْ عَيَّاشِ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ يَسْتَفْتِىْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ ثَلَاثًا قَبْلَ اَنْ يَمَسَّهَا قَالَ عَطَاءٌ فَقُلْتُ اِنَّمَا طَلَاقُ الْبِكْرِ وَاحِدَةٌ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اِنَّمَا اَنْتَ قَاضٍّ الْوَاحِدَةُ تَبَتُّهَا وَالثَّلَاثُ تُحَرِّمُهَا حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ .

قَالَ الشَّافِعِىُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَلَمْ يَقُلْ لَهٗ عَبْدُ اللّٰهِ بِئْسَ مَا صَنَعْتَ حِيْنَ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا .

✧✧ عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے تین طلاقیں دے دیتا ہے عطاء بیان کرتے ہیں۔ میں نے جواب دیا: کنواری لڑکی کو ایک طلاق دی جاتی ہے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم ایک مولوی ہو ایک طلاق نے اسے الگ کر دیا اور تین نے (اس وقت تک) حرام کر دیا جب تک وہ عورت اس شخص کے علاوہ کسی دوسرے شخص سے نکاح نہیں کر لیتی (اور طلاق یافتہ یا بیوہ نہیں ہو جاتی) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس سے یہ نہیں کہا' کیا کہ تم نے برا عمل کیا ہے؟ جب اس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیں تھی۔

1252 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ بُكَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ عَيَّاشٍ اَنَّهٗ كَانَ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَاصِمِ بْنِ عُمَرَ قَالَ فَجَاءَهُمَا مُحَمَّدُ بْنُ اِيَاسِ بْنِ الْبُكَيْرِ فَقَالَ اِنَّ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ ثَلَاثًا قَبْلَ اَنْ يَّدْخُلَ بِهَا فَمَاذَا تَرَيَانِ فَقَالَ بْنُ الزُّبَيْرِ اِنَّ هٰذَا الْاَمْرُ مَا لَنَا فِيْهِ قَوْلٌ اذْهَبْ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَاَبِىْ هُرَيْرَةَ فَاِنِّىْ تَرَكْتُهُمَا عِنْدَ عَآئِشَةَ فَسَلْهُمَا ثُمَّ ائْتِنَا فَاَخْبِرْنَا فَذَهَبَ فَسَاَلَهُمَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لِاَبِىْ هُرَيْرَةَ اَفْتِهِ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ فَقَدْ جَاءَتْكَ مُعْضِلَةً فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ : اَلْوَاحِدَةُ تَبَتُّهَا وَالثَّلَاثُ تُحَرِّمُهَا حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : مِثْلَ ذٰلِكَ .

قَالَ الشَّافِعِىُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَلَمْ يَعِيْبَا عَلَيْهِ الثَّلَاثَ وَلَا عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا

✧✧ ابن ابی عیاش بیان کرتے ہیں وہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما اور عاصم بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے محمد بن ایاس بن بکیر ان دونوں حضرات کے پاس آئے اور بولے دیہات سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے اپنی بیوی کی رخصتی ہونے سے پہلے ہی اسے تین طلاقیں دے دیں ہیں آپ دونوں کی اس بارے میں کیا رائے ہے؟ تو ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس بارے

حدیث نمبر **1252**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1659**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **57/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **139/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **357/6**

marfat.com

میں ہم کچھ نہیں کہہ سکتے تم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ! میں نے ان دونوں حضرات کو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں چھوڑا تھا تم ان دونوں سے یہ سوال کرو۔ پھر ہمیں آ کر (اس کے جواب کے بارے میں) بتا دینا۔ وہ شخص گیا اس نے ان دونوں سے پوچھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ آپ اسے فتویٰ دیں کیونکہ آپ کے پاس ایک مشکل مسئلہ آیا ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک طلاق نے اس عورت کو الگ کر دیا تین طلاقوں نے اسے حرام کر دیا جب تک وہ دوسرے شخص کے ساتھ شادی نہیں کر لیتی (اور طلاق یافتہ یا بیوہ نہ ہو جائے) تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بھی اس کی مانند جواب دیا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں ان دونوں نے حضرات نے تین طلاقیں دینے کے بارے میں کوئی تنقید نہیں کی۔

اس طرح سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بھی نہیں کی۔

اخرج الحديثين من كتاب اباحة الطلاق ' والىٰ اٰخر الخامس من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے دونوں پہلی روایات ''اباحۃ الطلاق'' میں نقل کی ہیں اور اس کے بعد پانچویں تک کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں۔

باب منه : فى الطلاق الثلاث بعد الدخول

باب 4: رخصتی ہو جانے کے بعد تین طلاقیں دینا

1253 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر **1253**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	**1437**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**11131**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**226**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**16933**
مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم' ''المسند'' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' **1412**ھ-**1991**ء	**7/4**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**34/6**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2639**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1433**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2309**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**1932**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1118**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**39/6**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**5534**

marfat.com

وَسَلَّمَ اَنَّ امْرَاَةَ رِفَاعَةَ جَائَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ : اِنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَنِيْ فَبَتَّ طَلَاقِي، وَاِنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الزُّبَيْرِ تَزَوَّجَنِيْ، وَاِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَتُرِيْدِيْنَ اَنْ تَرْجِعِي اِلٰى رِفَاعَةَ؟ لَا، حَتّٰى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' رفاعہ کی اہلیہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں انہوں نے کہا: رفاعہ نے مجھے طلاق دی اور طلاق ''بتہ'' دی پھر عبدالرحمٰن بن زبیر رضی اللہ عنہما نے میرے ساتھ شادی کر لی اس کا ساتھ میرے لئے کپڑے کے اس کنارے کی طرح ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم چاہتی ہو کہ رفاعہ کے پاس واپس چلی جاؤ؟ ایسا اس وقت تک نہیں ہوسکتا (جب تک تم زبیر) کا شہد نہیں چکھ لیتی اور وہ تمہارا شہد نہیں چکھ لیتا۔

1254 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ تَمِيمَةَ بِنْتَ وَهْبٍ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا، فَنَكَحَهَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الزُّبَيْرِ، فَاعْتَرَضَ عَنْهَا فَلَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يَّمَسَّهَا فَفَارَقَهَا، فَاَرَادَ رِفَاعَةُ اَنْ يَّنْكِحَهَا وَهُوَ زَوْجُهَا الْاَوَّلُ الَّذِيْ كَانَ طَلَّقَهَا، فَذَكَرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُ اَنْ يَّتَزَوَّجَهَا، وَقَالَ : لَا تَحِلُّ لَكَ حَتّٰى تَذُوقَ الْعُسَيْلَةَ

✧✧ زبیر بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں رفاعہ نے اپنی اہلیہ تمیمہ بنت وہب کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں تین طلاقیں دے دیں تو عبدالرحمٰن بن زبیر رضی اللہ عنہما نے اس عورت کے ساتھ شادی کر لی وہ اس عورت کے قریب گئے مگر اس سے صحبت نہیں کر سکے اور اس سے الگ ہو گئے رفاعہ نے یہ چاہا کہ وہ اس عورت کے ساتھ نکاح کر لے کیوں کہ وہ اس کے پہلے شوہر تھے جس نے انہیں طلاق دی تھی انہوں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس عورت کے ساتھ شادی کرنے سے منع کر دیا اور ارشاد فرمایا: وہ تمہارے لئے اس وقت تک حلال نہیں ہوسکتی جب تک وہ (اپنے دوسرے شوہر کا) شہد نہیں چکھ لیتی۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1253**:

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **443**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **4122**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **4119**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) **8640**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **333/7**

حدیث نمبر **1254**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **582**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1516**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **375/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **248/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **2629/6**

marfat.com

1255 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهَا تَقُوْلُ : جَائَتِ امْرَاَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ : اِنِّيْ كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِيْ فَبَتَّ طَلاقِي، فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الزُّبَيْرِ، وَاِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ، فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ : اَتُرِيْدِيْنَ اَنْ تَرْجِعِي اِلٰى رِفَاعَةَ؟ لا، حَتّٰى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ قَالَ : وَاَبُوْ بَكْرٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَالِدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ بِالْبَابِ يَنْتَظِرِ اَنْ يُؤْذَنَ لَهُ فَنَادٰى : يَا اَبَا بَكْرٍ، اَلا تَسْمَعُ مَا تَجْهَرُ بِهٖ هٰذِهٖ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' رفاعہ قرظی کی اہلیہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی: میں رفاعہ کی بیوی تھی اس نے مجھے طلاق دے دی اور طلاق ''بتہ'' دی پھر میں نے عبدالرحمٰن بن زبیر رضی اللہ عنہما کے ساتھ شادی کر لی اس کا ساتھ میرے لئے کپڑے کے کنارے کی مانند نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرد یئے آپ نے فرمایا: کیا تم چاہتی ہو دوبارہ رفاعہ کے ساتھ شادی کرلو؟ ایسا اس وقت تک نہیں ہوسکتا جب تک تم (عبدالرحمٰن کا شہد نہیں چکھ لیتی اور وہ تمہارا شہد نہیں چکھ لیتا)

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے اور حضرت خالد بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ دروازے پر منتظر تھے کہ انہیں اندر آنے کی اجازت ملے' وہ بلند آواز سے بولے: اے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ! کیا آپ سن رہے ہیں؟ یہ عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں کیسی باتیں کر رہی ہے۔

1256 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهٗ سَمِعَهَا تَقُوْلُ : جَائَتِ امْرَاَةُ رِفَاعَةَ يَعْنِي الْقُرَظِيَّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ : اِنِّيْ كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِيْ فَبَتَّ طَلاقِي، فَتَزَوَّجْتُ بَعْدَهٗ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الزُّبَيْرِ، وَاِنَّمَا مَعَهٗ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ، فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ : تُرِيْدِيْنَ اَنْ تَرْجِعِي اِلٰى رِفَاعَةَ؟ لا، حَتّٰى يَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ، وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهٗ،

وَاَبُوْ بَكْرٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَالِدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ بِالْبَابِ يَنْتَظِرُ اَنْ يُؤْذَنَ، فَنَادٰى : يَا اَبَا بَكْرٍ، اَلا تَسْمَعُ مَا تَجْهَرُ بِهٖ هٰذِهٖ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رفاعہ کی اہلیہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور بولی کے میں رفاعہ کی اہلیہ تھی اس نے مجھے طلاق دے دی اور طلاق ''بتہ'' دے دی میں نے اس کے بعد عبدالرحمٰن بن زبیر رضی اللہ عنہما سے شادی کر لی اور اس کا ساتھ میرے لئے کپڑے کے اس کنارے کے مانند ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرادیئے اور آپ نے ارشاد فرمایا: تم یہ چاہتی ہو کے دوبارہ رفاعہ کے ساتھ شادی کرلو ایسا اس وقت تک نہیں ہوسکتا (جب تک وہ (عبدالرحمٰن) تمہارا شہد نہ چکھ لے اور تم اس کا شہد نہ چکھ لو)

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے اور حضرت خالد بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ دروازے پر موجود تھے اور اس بات کا انتظار کر رہے تھے کہ انہیں اندر آنے کی اجازت ملے وہ بلند آواز سے بولے: اے ابوبکر! کیا آپ سن نہیں رہے؟ یہ عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں بلند آواز میں کیسی باتیں کر رہی ہے؟

marfat.com

اخرج الاوّل من كتاب الرسالة والثانى والثالث من كتاب الرجعة والرابع من الجزء الثانى من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے دوسری اور تیسری روایت کتاب الرجعۃ میں جب کہ چوتھی روایت کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

باب طلاق العبد وانها تحرم عليه باثنتين

باب 5: غلام کا طلاق دینا' عورت دو طلاقوں کے ساتھ اس پر حرام ہو جاتی ہے

1257 - أخبرنا مالك ، حدثنى نافع ، أن ابن عمر كان يقول : من أذن لعبده أن ينكح فالطلاق بيد العبد ليس بيد غيره من طلاقه شيء .

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ فرمایا کرتے تھے جو شخص اپنے غلام کو نکاح کرنے کی اجازت دے تو طلاق کا اختیار غلام کے پاس ہوگا اس کے طلاق دینے کا اختیار اس کے علاوہ اور کسی کے پاس نہیں ہوگا۔

1258 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، حَدَّثَنِى عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ ، أَنَّ نُفَيْعًا مُكَاتِبًا لِأُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَفْتَى زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَقَالَ إِنِّى طَلَّقْتُ امْرَأَةً لِّى حُرَّةً تَطْلِيقَتَيْنِ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ حُرِّمَتْ عَلَيْكَ .

✧✧ محمد بن ابراہیم بیان کرتے ہیں سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ ہیں' ان کے مکاتب غلام ''نفیع'' نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مسئلہ دریافت کیا اور بولے: میں نے اپنی بیوی کو جو ایک آزاد عورت تھی' دو طلاقیں دے دی ہیں تو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ تمہارے لئے حرام ہوگئی ہے۔

حدیث نمبر **1257**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **560**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1676**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **12968**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **18283**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **257/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **650/6**

حدیث نمبر **1258**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1674**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **369/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **258/5**

marfat.com

1259 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، حَدَّثَنِیْ اَبُو الزِّنَّادِ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ نُفَيْعًا مُكَاتَبًا لِاُمِّ سَلْمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ عَبْدٌ كَانَتْ تَحْتَهُ امْرَاَةٌ حُرَّةٌ فَطَلَّقَهَا اثْنَتَيْنِ ثُمَّ اَرَادَ اَنْ يُرَاجِعَهَا فَاَمَرَهُ اَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّاْتِیَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يَسْاَلُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَذَهَبَ اِلَيْهِ فَلَقِيَهُ عِنْدَ الدَّرَجِ اٰخِذًا بِيَدِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَسَاَلَهُمَا فَابْتَدَرَاهُ جَمِيْعًا فَقَالاَ حَرُمَتْ عَلَيْكَ حَرُمَتْ عَلَيْكَ .

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں نفیع' جو حضرت ام سلمہ کا مکاتب غلام تھا اس کی بیوی ایک آزاد عورت تھی' اس شخص نے اس عورت کو دو طلاقیں دے دیں' پھر اس نے اس عورت سے رجوع کرنے کا ارادہ کیا تو نبی اکرم ﷺ کی ازواج نے اس کو ہدایت کی کہ وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس جائے اور ان سے اس بارے میں دریافت کرے وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور ''درج'' کے مقام کے قریب ان سے ملا انہوں نے اس وقت حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ کا ہاتھ تھام رکھا تھا اس نے ان دونوں حضرات سے اس بارے میں دریافت کیا تو دونوں نے ایک دوسرے سے پہلے یہ جواب دیا' کہ وہ عورت تمہارے لئے حرام ہوگئی ہے وہ عورت تمہارے لئے حرام ہوگئی ہے۔

1260 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، حَدَّثَنِیْ ابْنُ شِهَابٍ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ نُفَيْعًا مُكَاتَبًا لِاُمِّ سَلْمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ حُرَّةً تَطْلِيْقَتَيْنِ فَاسْتَفْتٰى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ حَرُمَتْ عَلَيْكَ

✧✧ ابن مسیّب بیان کرتے ہیں' سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے مکاتب غلام ''نفیع'' نے اپنی بیوی کو دو طلاقیں دے دی جو ایک

حدیث نمبر **1259**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **556**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1672**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **360/7**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **12947**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **368/7**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **18242**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **258**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **650/6**

حدیث نمبر **1260**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **555**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1673**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **368/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **258/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **650/6**

marfat.com

آزادی عورت تھیں پھر اس نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں دریافت کیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: وہ یہ عورت تمہارے لئے حرام ہوگئی ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الرجعة ' وهوى اٰخر ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات ''کتاب الرجعۃ'' میں نقل کی ہیں۔

باب : كتابة الطلاق

باب 6: طلاق تحریر کرنا

1261 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَّافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ قَالَ : فِى الْخَلِيَّةِ وَالْبَرِيَّةِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں لفظ ''خلیہ'' اور ''بریہ'' سے تین طلاقیں ہو جاتی تھیں۔

اخرجه فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب تخيير الامة اذا عتقت

باب 7: کنیز جب آزاد ہو جائے (تو اس کو شوہر سے علیحدگی) کا اختیار دینا

1262 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ رَّبِيْعَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ فِىْ بُرَيْرَةَ ثَلَاثُ سُنَنٍ وَكَانَتْ فِىْ اِحْدَى السُّنَنِ اَنَّهَا اُعْتِقَتْ فَخُيِّرَتْ فِىْ زَوْجِهَا .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، بریرہ کے بارے میں تین شرعی احکام سامنے آئے ان تین میں سے ایک حکم یہ تھا کہ جب اسے آزاد کیا گیا تو اس کو اس کے شوہر (سے علیحدگی) کے بارے میں اختیار دیا گیا۔

حدیث نمبر **1261**:

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ **599**

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1587**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء **1184**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **18159**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان **256/7**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **729/8**

حدیث نمبر **1262**:

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1625**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء **13008**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **45/6**

marfat.com

1263 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ فِى الْاُمَّةِ تكُوْنُ تَحْتَ الْعَبْدِ فَتَعْتِقُ : اِنَّ لَهَا الْخِيَارَ مَا لَمْ يَمَسَّهَا فَاِنْ مَّسَّهَا فَلَا خَيَارَ لَهَا

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایسی کنیز کے بارے میں یہ فرماتے ہیں: جو کسی غلام کی بیوی ہو اور پھر اس کنیز کو آزاد کر دیا جائے اس کنیز کو اختیار ہوگا اس سے پہلے کے اس کا شوہر اس سے صحبت کر لے اگر اس کے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت کر لی تو کنیز کو اختیار باقی نہیں رہے گا۔

1264 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّ مَوْلَاةً لِبَنِىْ عَدِىِّ بْنِ كَعْبٍ يُقَالُ لَهَا

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1262**:

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ **1966**ء — **2295**
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2536**
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — **1504**
سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — **2236**
نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء — **126/6**
نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء — **5640**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان **1987**ء — **43869**
الفارسی، امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء — **4269**

حدیث نمبر **1263**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ — **573**
اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1626**
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت **1970**ء — **13016**
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ — **16529**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان **1987**ء — **4386**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ — **222/7**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **315/6**

حدیث نمبر **1264**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ — **574**
اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1626**
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت **1970**ء — **13017**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان **1987**ء — **4386**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ — **225/7**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **122/5**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **315/6**

marfat.com

زَبْرَاءُ اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ عَبْدٍ وَهِيَ اَمَةٌ يَوْمَئِذٍ فَعَتَقَتْ قَالَتْ فَاَرْسَلَتْ اِلَيَّ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَتْنِيْ فَقَالَتْ اِنِّيْ مُخْبِرَتُكِ خَبَرًا وَّلَا اُحِبُّ اَنْ تَصْنَعِيْ شَيْئًا اِنَّ اَمْرَكِ بِيَدِكِ مَا لَمْ يَمَسَّكِ زَوْجُكِ قَالَتْ فَفَارَقْتُهُ ثَلَاثًا .

✧✧ عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں بنوعدی بن کعب کی ایک کنیز تھی جس کا نام ''زبراء'' تھا اس نے انہیں بتایا کہ وہ ایک غلام کی بیوی تھی اوران دنوں وہ ایک کنیز تھی پھر وہ آزاد ہوگئی۔

وہ خاتون بیان کرتی ہیں' سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ تھی' انہوں نے مجھے بلوایا اور فرمایا: میں تمہیں ایک بات بتانے لگی ہوں میں یہ نہیں چاہتی کہ تم کچھ کرلو (لیکن تمہیں پتہ ہونا چاہیے) جب تک تمہارا شوہر تمہارے ساتھ صحبت نہیں کر لیتا اس وقت تک تم کو اپنی ذات کے بارے میں اختیار ہے' وہ خاتون بیان کرتی ہیں' تو میں نے اس شوہر سے مکمل علیحدگی اختیار کر لی۔

1265 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، اَنَّ مَوْلَاةً لِبَنِيْ عَدِيٍّ يُقَالُ لَهَا زَبْرَاءُ اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ عَبْدٍ وَهِيَ اَمَةٌ يَوْمَئِذٍ فَعَتَقَتْ قَالَتْ فَاَرْسَلَتْ اِلَيَّ حَفْصَةُ فَدَعَتْنِيْ فَقَالَتْ اِنِّيْ مُخْبِرَتُكِ خَبَرًا وَّلَا اُحِبُّ اَنْ تَصْنَعِيْ شَيْئًا اِنَّ اَمْرَكِ بِيَدِكِ مَا لَمْ يُمَسَّكِ زَوْجُكِ قَالَتْ فَفَارَقْتُهُ ثَلَاثًا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَلَمْ تَقُلْ لَّهَا حَفْصَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا لَا يَجُوْزُ اَنْ تُطَلِّقِيْ ثَلَاثًا .

✧✧ عروہ بیان کرتے ہیں' بنوعدی کی ایک کنیز تھی جس کا نام ''زبراء'' تھا اس نے انہیں بتایا ہے کہ وہ ایک غلام کی بیوی تھیں اور وہ بھی ان دنوں کنیز تھیں پھر وہ آزاد ہوگئیں وہ خاتون بیان کرتی ہیں' سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے مجھے پیغام بھجوا کر بلوایا اور فرمایا: میں تمہیں ایک بات بتانے لگی ہوں میں یہ نہیں کہتی تم ایسا کرلو (لیکن تمہیں پتا ہونا چاہیے) جب تک تمہارا شوہر تمہارے ساتھ صحبت نہ کرلے تمہاری ذات کا اختیار تمہیں حاصل ہے۔

وہ خاتون بیان کرتی ہے: اس نے اس مرد سے علیحدگی اختیار کر لی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے اسے یہ نہیں کہا: یہ بات جائز نہیں ہے کہ تم تین طلاقیں حاصل کرلو۔

1266 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ اَبِيْ تَمِيْمَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَهُ زَوْجُ بَرِيْرَةَ فَقَالَ كَانَ ذٰلِكَ مُغِيْثٌ عَبْدُ بَنِيْ فُلَانٍ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلَيْهِ يَتْبَعُهَا فِي الطَّرِيْقِ وَهُوَ يَبْكِيْ .

حدیث نمبر **1266**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**1010**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**17580**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**215/1**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**2297**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**5280**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2231**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**2075**

marfat.com

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: ان کے سامنے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کے شوہر کا تذکرہ کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: ان کا نام مغیث تھا اور وہ بنوفلاں کے غلام تھے گویا اس وقت بھی میں انہیں دیکھ رہا ہوں کے وہ راستے میں اس خاتون کے پیچھے جارہے تھے اور رورہے تھے۔

1267 - اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ زَوْجَ بَرِيْرَةَ كَانَ عَبْدًا .

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: بریرہ کا شوہر ایک غلام تھا۔

اخرج الستة الاحاديث من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چھ روایات کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں۔

باب الذى بيده عقدة النكاح

باب 8: نکاح کی گرہ (یعنی اسے ختم کرنے کا اختیار) کس کے ہاتھ میں ہے

1268 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ اَيُّوْبَ ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ : الَّذِىْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ : اَلزَّوْجُ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1266**:

1156 ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت **1996**ء

245/8 نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث قاہرہ مصر **1407**ھ-**1987**ء

5978 نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ **1991**ء

82/3 طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر

4378 طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان **1987**ء

4275 تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر بیروت، طبع اوّل **1996**ء

4272 الفارسی، امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ بیروت، طبع اوّل **1988**ء

11825 شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ'' دار المعرفۃ بیروت لبنان

221/7 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ

154/2 دار قطنی، امام علی بن عمر ''السنن'' مکتبۃ المتنبی، قاہرہ مصر

122/5 شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ'' دار المعرفۃ بیروت لبنان

317/6 شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء طبع اوّل **2001**ء

حدیث نمبر **1268**:

10859 صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم بیروت **1970**ء

16969 کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386**ھ

74/5 شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ'' دار المعرفۃ بیروت لبنان

191/6 شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء طبع اوّل **2001**ء

marfat.com

✧✧ ابن سیرین بیان کرتے ہیں: نکاح کی گرہ ختم کرنے کا اختیار شوہر کے ہاتھ میں ہے۔

1269 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّهُ قَالَ : الَّذِىْ بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ الزَّوْجُ .

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں: جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے وہ شوہر ہے۔

1270 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدِ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَنَّهُ بَلَغَهُ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ اَنَّهُ قَالَ : هُوَ الزَّوْجُ .

✧✧ ابن مسیب بیان کرتے ہیں: (اس اختیار کا مالک) شوہر ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الصداق والايلاء .

امام شافعی نے یہ تینوں روایات کتاب ''الصداق وایلاء'' میں نقل کی ہیں۔

باب الطلاق قبل المس ونصف الصداق

باب 9: چھونے سے پہلے طلاق دینا اور نصف مہر کی ادائیگی

1271 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِىْ سُلَيْمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَيْسَ لَهَا اِلَّا نِصْفُ الْمَهْرِ وَلاَ عِدَّةَ عَلَيْهَا يَعْنِىْ لِمَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى : ''وَاِن طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِن قَبْلِ اَن تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً''، وَقَوْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ : ''ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِن قَبْلِ اَن تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا'' .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایسی عورت کو صرف نصف مہر ملے گا اور اس پر کوئی عدت لازم نہیں ہوگی۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

''اور اگر تم انہیں ان کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے طلاق دے دو اور تم نے ان کے لئے مہر مقرر کیا ہو''۔

حدیث نمبر **1270**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم بیروت، **1970**ء — **10860**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان، **1386**ھ — **16973**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دارالمعرفۃ بیروت لبنان — **74/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء طبع اوّل **2001**ء — **192/6**

حدیث نمبر **1271**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم بیروت، **1970**ء — **10882**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان، **1386**ھ — **6699**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان، **1344**ھ — **254/7**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دارالمعرفۃ بیروت لبنان — **215/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء طبع اوّل **2001**ء — **49/8**

marfat.com

(ایک اور مقام پر) ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''پھر تم انہیں ان کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو تمہارے حوالے سے ان پر کوئی عدت لازم نہیں ہوگی جس کو وہ شمار کریں''۔

1272 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ قَالَ : لِكُلِّ مُطَلَّقَةٍ مُتْعَةً اِلَّا الَّتِیْ فُرِضَ لَهَا الصَّدَاقُ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَحَسْبُهَا نِصْفُ الْمَهْرِ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہر طلاق یافتہ عورت کو ساز وسامان دیا جائے گا ماسوائے اس عورت کے جس کا مہر مقرر کیا گیا ہو اور اس کے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت نہ کی ہو ایسی عورت کے لئے نصف مہر ہی کافی ہے۔

1273 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ لِكُلِّ مُطَلَّقَةٍ مُتْعَةٌ اِلَّا الَّتِیْ يُطَلِّقُهَا وَقَدْ فُرِضَ لَهَا صَدَاقٌ فَلَمْ تُمَسَّ فَحَسْبُهَا مَا فُرِضَ لَهَا .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ بیان کرتے ہیں: ہر طلاق یافتہ عورت کو ساز وسامان دیا جائے گا سوائے اس عورت کے جسے اس کا شوہر طلاق دیدے اور اس کا مہر مقرر کیا ہوا اور اس کے ساتھ اس نے صحبت نہ کی ہو تو اس عورت کے لئے مقرر شدہ مہر ہی کافی ہوگا۔

1274 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِیْ سُلَيْمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ فِی الرَّجُلِ يَتَزَوَّجِ الْمَرْاَةَ فَيَخْلُوْ بِهَا وَلَا يَمَسُّهَا ثُمَّ يُطَلِّقُهَا لَيْسَ لَهَا اِلَّا نِصْفُ الصَّدَاقِ لِاَنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ : ''وَاِن طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِن قَبْلِ اَن تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ'' .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایسے شخص کے بارے میں جو کسی عورت کے ساتھ شادی کر لیتا ہے پھر اس کے ساتھ خلوت میں چلا جاتا ہے لیکن صحبت نہیں کرتا پھر اسے طلاق دے دیتا ہے: تو ایسی عورت کو صرف نصف مہر ملے گا۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اگر تم ان کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے انہیں طلاق دے دیتے ہو اور تم نے ان کے لئے مہر مقرر کیا ہو تو جو تم نے مقرر کیا۔ (اس کا نصف ان کو ملے گا)''

1275 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ وَسَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الْمِسْوَرِ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ اَبِیْ

حدیث نمبر **1272**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **588**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1668**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **12224**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **18692**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **2643**

marfat.com

سَعِيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ تَزَوَّجَ امْرَاَةً وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا حَتّٰى طَلَّقَهَا فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا بِالصَّدَاقِ تَامًّا فَقِيْلَ لَهٗ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ اَنَا اَوْلٰى بِالْفَضْلِ .

✧✧ محمد بن جبیر اپنے والد کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' انہوں نے ایک خاتون کے ساتھ شادی کر لی لیکن اس کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے ہی اسے طلاق دے دی پھر انہوں نے اس خاتون کو مہر بھجوایا جو مکمل تھا ان سے اس بارے میں کچھ کہا گیا تو وہ بولے: میں اضافی ادائیگی کرنے کا زیادہ مستحق ہوں۔

اخرج الحديثين من كتاب اليمين مع الشاهد والثالث فى كتاب اتخلاف مالك والشافعى والرابع من كتاب العدد والخامس من كتاب الصداق والايلاء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب ''الیمین مع شاہد'' میں نقل کی ہیں تیسری روایت کتاب ''اختلاف مالک وشافعی'' میں نقل کی ہے چوتھی روایت کتاب ''العدد'' میں نقل کی ہے اور پانچویں روایت کتاب ''الصداق وایلاء'' میں نقل کی ہے۔

باب من تزوج مطلقته بعد ما تزوجت غيره فهى عنده على ما بقى

باب 10: جو شخص اپنی مطلقہ کے ساتھ شادی کر لے' اس کے بعد کہ اس عورت نے دوسری شادی کی ہو (اور پھر بیوہ یا مطلقہ ہو گئی ہو) تو وہ عورت اس شخص کے ساتھ باقی رہ جانے والی طلاقوں کے حساب سے رہے گی

1276 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّهُمْ سَمِعُوْا اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ : سَاَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ الْبَحْرَيْنِ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ تَطْلِيْقَةً اَوْ تَطْلِيْقَتَيْنِ ثُمَّ انْقَضَتْ عِدَّتُهَا فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ غَيْرُهٗ ثُمَّ طَلَّقَهَا وَمَاتَ عَنْهَا ثُمَّ تَزَوَّجَهَا زَوْجُهَا الْاَوَّلُ قَالَ : هِيَ عِنْدَهٗ عَلٰى مَا بَقِيَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے بحرین سے تعلق رکھنے والے ایک

حدیث نمبر **1275**:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **74/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **190/6**

حدیث نمبر **1276**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **11149**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **18371**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **364/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **250/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **365/5**

marfat.com

ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنی بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دے دیتا ہے پھر اس عورت کی عدت ختم ہو جاتی ہے پھر دوسرا شخص اس کے ساتھ شادی کر لیتا ہے پھر وہ دوسرا شخص بھی اس کو طلاق دے دیتا ہے یا وہ فوت ہو جاتا ہے پھر وہ پہلے والا شوہر اس عورت کے ساتھ شادی کر لیتا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ عورت اس مرد کے پاس باقی رہ جانے والی (طلاقوں) کے حساب سے رہے گی۔

اخرجه من كتاب الرجعة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الرجعہ میں نقل کیا ہے۔

marfat.com

كتاب الرجعة

کتاب رجعت کا بیان

باب ما كان من الطلاق والرجعة

باب 1: طلاق اور رجعت کے احکام

1277 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ اِذَا طَلَّقَ امْرَاَتَهُ ثُمَّ اَرْتَجَعَهَا قَبْلَ اَنْ تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا كَانَ ذٰلِكَ لَهُ وَاِنْ طَلَّقَهَا اَلْفَ مَرَّةٍ فَعَمَدَ رَجُلٌ اِلَى امْرَاَةٍ لَهُ فَطَلَّقَهَا ثُمَّ اَمْهَلَهَا حَتّٰى اِذَا شَارَفَتِ انْقِضَاءَ عِدَّتِهَا اَرْتَجَعَهَا ثُمَّ طَلَّقَهَا وَقَالَ وَاللّٰهِ لَا اٰوِيْكِ اِلَيَّ وَلَا تَحِلِّيْنَ اَبَدًا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى "اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ اَوْ تَسْرِيحٌ بِاِحْسَانٍ" فَاسْتَقْبَلَ النَّاسُ الطَّلَاقَ جَدِيْدًا مِنْ يَوْمَئِذٍ مَنْ كَانَ مِنْهُمْ طَلَّقَ اَوْ لَمْ يُطَلِّقْ .

✧✧ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: پہلے کوئی شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دے دیتا پھر وہ اس کی عدت ختم ہونے سے پہلے اس سے رجوع کرنا چاہتا تو اس کو اس کا اختیار ہوتا اگر چہ کسی شخص نے اپنی بیوی کو ایک ہزار طلاقیں دی ہوتیں ایک مرتبہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دی۔ اور اسے ایسے ہی رہنے دیا' جب اس عورت کی عدت ختم ہونے والی تھی تو اس شخص نے اس عورت سے رجوع کیا' پھر اسے طلاق دے دی۔ اور بولا اللہ کی قسم! میں نہ تو تمہیں اپنے ساتھ رہنے دوں گا اور نہ ہی تم کبھی آزاد ہو گی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

''طلاقیں دو مرتبہ ہوتی ہیں پھر تم مناسب طریقے سے ساتھ رکھو یا علیحدہ ہو جاؤ''۔

اس کے بعد لوگوں نے نئے طریقے سے طلاقیں دینا شروع کیں تو آدمی یا تو طلاق دیتا تھا یا نہیں دیتا تھا۔

حدیث نمبر **1277**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1721
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	19210
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1192
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	444/7
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	279/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	242/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	258/10

marfat.com

1278 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ اِذَا طَلَّقَ امْرَاَتَهُ ثُمَّ ارْتَجَعَهَا قَبْلَ اَنْ تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا كَانَ ذٰلِكَ لَهُ وَاِنْ طَلَّقَهَا اَلْفَ مَرَّةٍ فَعَمَدَ رَجُلٌ اِلٰى امْرَاَتِهِ فَطَلَّقَهَا حَتّٰى اِذَا شَارَفَتِ انْقِضَاءِ عِدَّتِهَا ارْتَجَعَهَا ثُمَّ طَلَّقَهَا ثُمَّ قَالَ وَاللّٰهِ لَا اٰوِيْكِ اِلٰى وَلَا تَحِلِّيْنَ اَبَدًا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى "اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ اَوْ تَسْرِيحٌ بِاِحْسَانٍ" فَاسْتَقْبَلَ النَّاسُ الطَّلَاقَ جَدِيْدًا مَنْ كَانَ مِنْهُمْ طَلَّقَ وَمَنْ لَّمْ يُطَلِّقْ

✧✧ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دی ہوتی پھر اس کی عدت ختم ہونے سے پہلے اس سے رجوع کرلیا کرتا جس کا اسے حق حاصل تھا اگر چہ آدمی نے ایک ہزار مرتبہ بھی طلاق دی ہوتی' ایک مرتبہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دی۔ جب اس عورت کی عدت ختم ہونے کے قریب تھی تو اس شخص نے اس عورت سے رجوع کرلیا۔ اور پھر اسے طلاق دے دی۔ پھر وہ شخص بولا:

اللہ کی قسم! میں نہ تمہیں اپنے ساتھ رہنے دوں گا اور نہ ہی تمہیں کبھی آزاد کروں گا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''طلاق دو مرتبہ ہوتی ہے پھر مناسب طریقے سے ساتھ رکھو یا احسان کے ساتھ علیحدہ کرو''۔

تو پھر جس نے طلاق دینی ہوتی تھی یا جس نے نہیں دینی ہوتی تھی تو اس نے طلاق دینے میں اس نئے طریقے کو اختیار کرلیا۔

اخرج الاوّل من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث والثانی من کتاب العدد' وھو اٰخر حدیث فیه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے جب کہ دوسری روایت کتاب ''العدد'' میں نقل کی ہے یہ اس میں موجود آخری حدیث ہے۔

باب الرجعة فی الواحدة والاثنتین

باب 2: ایک یا دو (طلاقوں) کے بعد رجوع کا حق ہوتا ہے

1279 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُجَيْرٍ بن عَبْدِ يَزِيدَ، اَنَّ رُكَانَةَ بْنَ عَبْدِ يَزِيدَ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ ثُمَّ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : اِنِّيْ طَلَّقْتُ امْرَاَتِي الْبَتَّةَ، وَوَاللّٰهِ مَا اَرَدْتُ اِلا وَاحِدَةً، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا اَرَدْتَ اِلا وَاحِدَةً؟ فَقَالَ رُكَانَةُ : وَاللّٰهِ مَا اَرَدْتُ اِلا وَاحِدَةً، فَرَدَّهَا اِلَيْهِ .

✧✧ نافع بن عجیر بیان کرتے ہیں رکانہ بن عبد یزید نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی پھر وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بولے: میں نے اپنی بیوی کو طلاق ''بتہ'' دے دی ہے اللہ کی قسم! میرا ارادہ صرف ایک طلاق دینے کا تھا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم نے صرف ایک کا ہی ارادہ کیا تھا؟ تو حضرت رکانہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نے صرف ایک کا ہی ارادہ کیا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے اس کی اہلیہ کو اس کے پاس واپس بھجوا دیا۔

1280 - اَخْبَرَنَا عَمِّيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ، اَنَّ رُكَانَةَ بْنَ عَبْدِ يَزِيدَ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ سُهَيْمَةَ الْمُزَنِيَّةَ الْبَتَّةَ ثُمَّ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

marfat.com

فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّیْ طَلَّقْتُ امْرَاَتِی سُهَيْمَةَ الْبَتَّةَ، وَوَاللّٰهِ مَا اَرَدْتُ اِلا وَاحِدَةً، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرُكَانَةَ : وَاللّٰهِ مَا اَرَدْتَ اِلا وَاحِدَةً؟ فَقَالَ رُكَانَةُ : وَاللّٰهِ مَا اَرَدْتُ اِلا وَاحِدَةً، فَرَدَّهَا اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَطَلَّقَهَا الثَّانِيَةَ فِیْ زَمَانِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَالثَّالِثَةَ فِیْ زَمَانِ عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ .

✧✧ نافع بن عجیر بیان کرتے ہیں حضرت رکانہ بن عبد یزید رضی اللہ عنہ نے اپنی اہلیہ سہیمہ مزنیہ کو طلاق ''بتہ'' دے دی پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے اپنی بیوی سہیمہ کو طلاق ''بتہ'' دے دی ہے اللہ تعالیٰ کی قسم! میرا ارادہ صرف ایک طلاق دینے کا تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکانہ سے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی قسم! تم نے صرف ایک طلاق مراد لی تھی؟ تو رکانہ نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ کی قسم! میں نے صرف ایک طلاق کا ارادہ کیا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون کو ان صاحب کے ساتھ بھیج دیا اس کے بعد انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں اس عورت کو دوسری طلاق دی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں تیسری طلاق دی۔

1281 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، اَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عِبَادِ بْنِ جَعْفَرٍ يَقُوْلُ : اَخْبَرَنِی الْمُطَّلِبُ بْنُ حَنْطَبٍ اَنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ الْبَتَّةَ ثُمَّ اَتٰی عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلٰی ذٰلِكَ

حدیث نمبر **1280**:

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **2206**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **33/4**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **342/7**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **199/2**
طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1188**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **18126**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2277**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2208**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2051**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1177**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **1537**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4277**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **4274**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **4612**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **33/4**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **199/2**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **342/7**

marfat.com

قَالَ قُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ فَقَرَاَ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا مَا حَمَلَكَ عَلٰى ذٰلِكَ قَالَ قُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ اَمْسِكْ عَلَيْكَ امْرَاَتَكَ فَاِنَّ الْوَاحِدَةَ لَا تَبُتُّ .

✧✧ محمد بن عباد بیان کرتے ہیں: مطلب بن حنطب نے مجھے یہ بتایا ہے: انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق ''بتہ'' دے دی پھر وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ان کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا تم نے ایسا کیوں کیا؟ وہ بولے: اب تو میں ایسا کر چکا ہوں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی:

''اگر وہ اس عمل کا ارتکاب کریں جس کے بارے میں انہیں نصیحت کی گئی ہے تو یہ ان کے لئے زیادہ بہتر ہوگا اور زیادہ مضبوط طریقے سے ثابت رکھے گا''۔

(پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا:) تم نے ایسا کیوں کیا؟ میں نے جواب دیا: اب تو میں ایسا کر چکا ہوں وہ بولے: تم اپنی بیوی کو اپنے ساتھ رہنے دو کیونکہ ایک طلاق مکمل علیحدگی نہیں کرتی۔

1282 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ سَلْمَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ يَسَارٍ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لِلتَّوْاَمَةِ مِثْلَ قَوْلِهٖ لِلْمُطَّلِبِ .

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ''توأمہ'' سے بھی اس طرح کی بات ارشاد فرمائی تھی جو انہوں نے ''مطلب'' سے کہی تھی۔

1283 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ عَلِىَّ بْنَ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : اِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَاَتَهٗ فَهُوَ اَحَقُّ بِرَجْعَتِهَا حَتّٰى تَغْتَسِلَ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فِى الْوَاحِدَةِ وَفِى الْاِثْنَتَيْنِ .

✧✧ حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جب کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دیدے تو وہ اس سے رجوع کرنے کا اس وقت تک حق رکھتا ہے جب تک وہ عورت تیسرے حیض کے بعد غسل نہ کر لے جب کہ اس نے ایک یا دو طلاقیں دی ہوں۔

حدیث نمبر **1281**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **11175**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **18130**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **138/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **306/6**

حدیث نمبر **1283**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **10983**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **18894**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **1795**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **455/6**

marfat.com

1284 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ وَهِیَ فِیْ مَسْكَنٍ حَفْصَةَ وَكَانَتْ طَرِیْقَهٗ اِلَى الْمَسْجِدِ فَكَانَ یَسْلُكُ الطَّرِیْقَ الْاٰخَرَ مِنْ اَدْبَارِ الْبُیُوْتِ كَرَاهِیَةَ اَنْ یَسْتَاْذِنَ عَلَیْهَا حَتّٰی رَاجَعَهَا .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں انہوں نے اپنی اہلیہ کوطلاق دے دی وہ خاتون اس وقت سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر تھیں اوراس کا راستہ مسجد سے ہوکر گزرتا تھا حضرت بن عمر رضی اللہ عنہما دوسرے راستے سے چلتے ہوئے گھر کے پچھلے طرف آئے اس بات کوناپسند کرتے ہوئے کہ وہ اس عورت سے اندرآنے کی اجازت مانگیں گےاور یہ رجوع شمار ہوجائے گا۔

اخرج الاوّل من كتاب اليمين مع الشاهد ' والىٰ اٰخر الخامس من كتاب احكام القرآن ' والسادس من كتاب العدد .

امام شافعی نے پہلی روایات کتاب الیمین مع الشاہد میں نقل کی ہےاس کے بعد پانچویں روایت تک کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے جب کہ چھٹی روایت کتاب العدد میں نقل کی ہیں۔ .

باب الاشهاد على الرجعة

باب 3: رجوع کرنے پر گواہ قائم کرنا

1285 - اَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ حَسَّانَ ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِیْمِ بْنِ مَالِكٍ الْجَزَرِیِّ ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِی الرَّجُلِ یُطَلِّقُ امْرَاَتَهٗ ثُمَّ یَشْهَدُ عَلٰی رَجْعَتِهَا وَلَمْ تَعْلَمْ بِذٰلِكَ قَالَ هِیَ امْرَاَةُ الْاَوَّلِ دَخَلَ بِهَا الْاٰخِرُ اَوْ لَمْ یَدْخُلْ

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں: جواپنی بیوی کوطلاق دے دیتا ہےاور پھر رجوع کرنے پر گواہ قائم کرلیتا ہےلیکن عورت کواس کا پتہ نہیں چلتا حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایسی عورت پہلے شوہر کی بیوی شمار ہوگی خواہ

حدیث نمبر **1284**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **595**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1695**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **11024**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **2141/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **614/6**

حدیث نمبر **1285**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **18898**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **425/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **623/6**

marfat.com

دوسرے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت کی ہو یا صحبت نہ کی ہو۔

اخرجه من كتاب الرجعة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الرجعہ میں نقل کیا ہے۔

باب فی تمليك المرأة امرها

باب 4: عورت کو اس کے معاملے کا مالک بنانا

1286 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَّافِعٍ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ كَانَ يَقُوْلُ اِذَا مَلَّكَ الرَّجُلُ امْرَاَتَهٗ فَالْقَضَاءُ مَا قَضَتْ اِلَّا اَنْ يُّنَاكِرَهَا الرَّجُلُ فَيَقُوْلُ لَمْ اُرِدْ اِلَّا تَطْلِيْقَةً وَّاحِدَةً فَيَحْلِفُ عَلٰى ذٰلِكَ وَيَكُوْنُ اَمْلَكَ لَهَا مَا كَانَتْ فِىْ عِدَّتِهَا .

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ فرماتے ہیں: جب آدمی اپنی بیوی کو (طلاق دینے) کا اختیار دیدے تو فیصلہ وہی ہوگا جو اس عورت نے کیا ہوالبتہ اگر اس کا مرد اس کا انکار کردے اور یہ کہے: میری مراصرف ایک طلاق تھی، تو وہ مرد اس بارے میں حلف اٹھائے گا اور وہ اس عورت کے بارے میں رجوع کرنے کا اختیار رکھے گا جب تک وہ عورت اپنی عدت میں ہے۔

1287 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَاَتَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ عَتِيْقٍ وَعَيْنَاهُ تَدْمَعَانِ فَقَالَ لَهٗ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ مَا شَاْنُكَ قَالَ مَلَّكْتُ امْرَاَتِىْ اَمْرَهَا فَفَارَقَتْنِىْ فَقَالَ لَهٗ زَيْدٌ مَا حَمَلَكَ عَلٰى ذٰلِكَ فَقَالَ لَهُ الْقَدْرُ فَقَالَ لَهٗ زَيْدٌ ارْتَجِعْهَا اِنْ شِئْتَ فَاِنَّمَا هِىَ وَاحِدَةٌ وَاَنْتَ اَمْلَكُ بِهَا

✧✧ خارجہ بن زید بیان کرتے ہیں وہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے محمد بن ابوعتیق ان کے پاس آئے ان کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا، تمہیں کیا ہوا ہے؟ وہ بولے: میں نے

حدیث نمبر **1286**:

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ **570**

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1592**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء **119105**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام'' دار المعرفۃ، بیروت، لبنان **254/7**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **726/8**

حدیث نمبر **1287**:

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ **567**

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1593**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء **11993**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام'' دار المعرفۃ، بیروت، لبنان **44/7**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **727/8**

marfat.com

اپنی بیوی کو اس کے معاملے (یعنی طلاق دینے) کا اختیار دیا تو اس نے میرے سے علیحدگی اختیار کر لی ہے حضرت زید رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا' تم نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے جواب دیا: تقدیر میں تھا؟ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: اگر تم چاہو تو اس سے رجوع کر سکتے ہو کیوں کہ یہ ایک طلاق شمار ہوگی اور تم اس کے بارے میں زیادہ اختیار رکھتے ہو۔

اخرج الحديثن فی كتاب اختلاف مالك والشافعی رضی الله عنهما .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

marfat.com

كتاب العدد والسكنى والنفقات

مختلف طرح کی عدتیں رہائش اور خرچ (کے حقوق)

باب عدة المطلقة

باب 1: طلاق یافتہ کی عدت

1288 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ انْتَقَلَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حِيْنَ دَخَلَتْ فِى الدَّمِّ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ .

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَمْرَةَ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَقَالَت صَدَقَ عُرْوَةُ وَقَدْ جَادَلَهَا فِىْ ذٰلِكَ نَاسٌ وَقَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ ثَلَاثَةَ قُرُوْءٍ فَقَالَت عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا صَدَقْتُمْ وَهَلْ تَدْرُوْنَ مَا الْاَقْرَاءُ؟ اَلْاَقْرَاءُ اَلْاَطْهَارُ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حفصہ بنت عبدالرحمٰن جب تیسرے حیض میں داخل ہوئیں تھیں تو وہ اپنے شوہر کے گھر سے (منتقل ہوگئی تھیں)۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں میں نے اسی روایت کا تذکرہ عمرہ بنت عبدالرحمٰن سے کیا تو وہ بولی عروہ نے ٹھیک بیان کیا ہے اس بارے میں لوگوں نے ان کے ساتھ بحث کی اور بولے اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

''تین قروء'' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم ٹھیک کہہ رہے کیا تم لوگ جانتے ہو؟ قروء سے مراد کیا ہے قروء سے مراد ''طہر'' ہے۔

حدیث نمبر **1288**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1684**
طحاوی، امام، ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	**61/3**
صنعانی، امام، ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء	**11004**
کوفی، امام، ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ	**18730**
بیہقی، امام، ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ	**415/7**
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	**209/5**
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء	**530/6**

marfat.com

1289 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُوْلُ مَا اَدْرَكْتُ اَحَدًا مِنْ فُقَهَائِنَا اِلَّا وَهُوَ يَقُوْلُ هٰذَا يُرِيْدُ الَّذِىْ قَالَتْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا .

✧✧ ابوبکر بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں میں نے اپنے فقہاء میں سے کسی بھی ایسے شخص کو نہیں پایا جو یہ رائے رکھتا ہو' ابوبکر کی وہ رائے تھی جو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کی تھی۔

1290 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اِذَا طَعَنَتِ الْمُطَلَّقَةُ فِى الدَّمِّ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب طلاق یافتہ عورت تیسری مرتبہ حیض کے خون میں داخل ہو جائے تو وہ شوہر سے لاتعلق ہو جائے گی۔

1291 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ وَزَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ، اَنَّ الْاَحْوَصَ هَلَكَ بِالشَّامِ حِيْنَ دَخَلَتِ امْرَاَتُهُ فِى الدَّمِّ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ وَقَدْ كَانَ طَلَّقَهَا فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ اِلٰى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ يَسْاَلُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَكَتَبَ اِلَيْهِ زَيْدٌ اِنَّهَا اِذَا دَخَلَتْ فِى الدَّمِّ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ وَبَرِىْءَ مِنْهَا وَلَا تَرِثُهُ وَلَا يَرِثُهَا

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں احوص نامی صاحب کا شام میں انتقال ہو گیا اس وقت جب ان کی اہلیہ تیسرے حیض کے خون میں داخل ہوئی ان صاحب نے اس خاتون کو طلاق دے دی تھی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو خط لکھا تھا کہ ان سے اس بارے میں دریافت کریں؟ تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے جواب میں لکھا: وہ عورت جب تیسرے حیض کے خون میں داخل ہوئی تو مرد اس سے لاتعلق ہو گیا اور وہ عورت اس سے تعلق ہو گئی اس لئے وہ عورت اس مرد کی وارث نہیں بنے گی اور وہ مرد اس عورت کا وارث نہیں بنے گا۔

حدیث نمبر **1289**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **61/3**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **41/7**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **11005**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **18885**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **209/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **530/6**

حدیث نمبر **1291**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1686**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **11006**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **18992**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **209/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **530/6**

marfat.com

1292 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِىْ سُلَيْمَانَ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ : اِذَا طَعَنَتِ الْمُطَلَّقَةُ فِى الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ .

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جب طلاق یافتہ عورت تیسرے حیض میں داخل ہو جائے تو وہ مرد سے لاتعلق ہو جاتی ہے۔

1593 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَّافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: اِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَاَتَهُ فَدَخَلَتْ فِى الدَّمِّ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ وَبَرِىءَ مِنْهَا لَا تَرِثُهُ وَلَا يَرِثُهَا .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: جب کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دیدے اور وہ تیسرے حیض کے خون میں داخل ہو جائے تو وہ عورت اس سے مرد سے لاتعلق ہو جاتی ہے اور مرد اس سے لاتعلق ہو جاتا ہے وہ عورت اس مرد کی وارث نہیں بنے گی اور وہ مرد اس عورت کا وارث نہیں بنے گا۔

اخرج الستة الاحاديث من كتاب العدد .

اما شافعی نے ان چھ روایات کو کتاب ''العدد'' میں نقل کیا ہے۔

باب عدة الامة

باب 2: کنیز کی عدت کا حکم

1294 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰى اٰلِ طَلْحَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ : يَنْكِحُ الْعَبْدُ امْرَاَتَيْنِ وَيُطَلِّقُ تَطْلِيْقَتَيْنِ وَتَعْتَدُّ الْاَمَةُ

حدیث نمبر **1292**:

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	**61/3**
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء	**11003**
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ	**18883**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	**209/5**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء	**531/6**

حدیث نمبر **1293**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1688**
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء	**11004**
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ	**8886**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	**61/3**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	**209/5**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء	**531/6**

marfat.com

حَيْضَتَيْنِ فَإِنْ لَّمْ تَكُنْ تَحِيْضُ فَشَهْرَيْنِ اَوْ شَهْرًا وَنِصْفًا، قَالَ سُفْيَانُ : وَكَانَ ثِقَةً .

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: غلام' صرف دو عورتوں کے ساتھ بیک وقت نکاح کر سکتا ہے اور وہ دو مرتبہ طلاق دے سکتا ہے اسی طرح کنیز دو حیض تک عدت بسر کرے گی اگر اسے حیض نہیں آتا تو وہ دو ماہ تک (راوی کو شک ہے یا یہ الفاظ ہیں) ڈیڑھ ماہ تک عدت بسر کرے گی۔

سفیان نامی راوی بیان کرتے ہیں: وہ ثقہ ہیں۔

1295 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ رَجُلٍ مِّنْ ثَقِيْفَ اَنَّهٗ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ لَوِ اسْتَطَعْتُ لَجَعَلْتُهَا حَيْضَةً وَنِصْفًا فَقَالَ رَجُلٌ فَاجْعَلَهَا شَهْرًا وَّنِصْفًا فَسَكَتَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ .

✧✧ عمرو بن اوس ثقفی' ثقیف قبیلے سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کے بارے میں بتاتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر میرے پاس اس کا اختیار ہوتا تو میں کنیز کی عدت ڈیڑھ حیض مقرر کرتا' ایک صاحب بولے آپ اسے ڈیڑھ ماہ مقرر کر دیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ خاموش رہے۔

1296 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ قَالَ فِيْ اُمِّ الْوَلَدِ يُتَوَفّٰى عَنْهَا سَيِّدُهَا قَالَ : تَعْتَدُّ بِحَيْضَةٍ

حدیث نمبر **1294**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **12872**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **308/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **1275**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **552/6**

حدیث نمبر **1295**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **12874**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **18768**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **217/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **553/6**

حدیث نمبر **1296**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **596**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1735**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **1287**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **18747**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **447/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **218/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **554/8**

marfat.com

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ' اُمّ ولد کے بارے میں فرماتے ہیں: جس کا آقا فوت ہو جائے وہ حیض کے حساب سے عدت بسر کرے گی۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب العدد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تین روایات کو کتاب العدد میں نقل کیا ہے۔

باب من رفعتها حيضة

باب 3: جس عورت کا حیض آنا ختم ہو جائے

1297 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّيَزِيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَسِيْطٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُ قَالَ : قَالَ عُمَرَ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَيُّمَا امْرَاَةٍ طَلَّقَتْ فَحَاضَتْ حَيْضَةً اَوْ حَيْضَتَيْنِ ثُمَّ رَفَعَتْهَا حَيْضَةٌ فَاِنَّهَا تَنْتَظِرُ تِسْعَةَ اَشْهُرٍ فَاِنَّ بِاَنَّ بِهَا حَمْلٌ فَذٰلِكَ وَاِلَّا اعْتَدَّتْ بَعْدَ التِّسْعَةِ ثَلَاثَةَ اَشْهُرٍ ثُمَّ حَلَّتْ .

✧✧ ابن مسیّب بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے: جس عورت کو طلاق دی جائے پھر اسے ایک یا دو مرتبہ حیض آ جائے اور پھر اسے حیض آنا بند ہو جائے وہ 9 ماہ تک انتظار کرے اگر اس کا حمل ظاہر ہو جاتا ہے تو ٹھیک ہے ورنہ وہ 9 ماہ گزرنے کے بعد تین ماہ تک عدت بسر کرے گی اور پھر وہ (دوسرا نکاح کرنے کے لیے) حلال ہو گی۔

اخرجه من كتاب العدد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب ''العدد'' میں نقل کیا ہے۔

باب عدة من نكحت فى العدة

باب 4: جو عورت عدت کے دوران نکاح کر لیتی ہے اس کی عدت کا حکم

1298 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنُ الْمُسَيِّبِ، وَسُلَيْمَانُ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ طُلَيْحَةَ كَانَتْ تَحْتَ رُشَيْدٍ الثَّقَفِيِّ فَطَلَّقَهَا الْبَتَّةَ فَنَكَحَتْ فِيْ عِدَّتِهَا فَضَرَبَهَا عُمَرَ بْنُ الْخَطَّابِ اَوْ ضَرَبَ زَوْجَهَا بِالْمِخْفَقَةِ ضَرَبَاتٍ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَيُّمَا امْرَاَةٍ نَكَحَتْ فِيْ عِدَّتِهَا فَاِنْ كَانَ زَوْجُهَا الَّذِيْ

حدیث نمبر **1297**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**611**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1703**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**1109**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**18990**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**213/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق. رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**539/6**

marfat.com

تَزَوَّجَهَا لَمْ يَدْخُلْ بِهَا فُرِّقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ اعْتَدَّتْ بَقِيَّةَ عِدَّتِهَا مِنْ زَوْجِهَا الْاَوَّلِ وَكَانَ خَاطِبًا مِّنَ الْخُطَّابِ وَاِنْ كَانَ دَخَلَ بِهَا فُرِّقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ اعْتَدَّتْ بَقِيَّةَ عِدَّتِهَا مِنَ الْاَوَّلِ ثُمَّ اعْتَدَّتْ مِنَ الْاٰخِرِ ثُمَّ لَمْ يَنْكِحْهَا اَبَدًا

قَالَ سَعِيْدٌ وَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْهَا .

✧✧ ابن مسیّب اور سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں طلیحہ نامی خاتون رشید ثقفی کی اہلیہ تھیں ان صاحب نے اس عورت کو طلاق ''بتہ'' دے دی اس عورت نے اپنی عدت کے دوران دوسری شادی کر لی تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اسے سزا دی اور اس کے (دوسرے) شوہر کو بھی درّے کے ذریعے مارا اور ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروادی۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرمایا: جو عورت اپنی عدت کے دوران شادی کرے گی تو اگر اس کے دوسرے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت نہیں کی تو ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروادی جائے گی اور پھر وہ عورت اپنے پہلے شوہر کی بقیہ رہ جانے والی عدت بسر کرے گی اور وہ مرد صرف نکاح کا پیغام دینے والا شمار ہوگا لیکن مرد نے اگر اس کے ساتھ صحبت کر لی تو ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروالی جائے گی پھر وہ عورت پہلے شوہر کی بقیہ عدت پوری کرے گی پھر دوسرے شوہر کی عدت بسر کرے گی پھر وہ مرد اس عورت کے ساتھ کبھی شادی نہیں کر سکے گا۔

سعید بیان کرتے ہیں: دوسرے مرد نے جو اس کے ساتھ صحبت کی ہے اس کی وجہ سے اسے مہر ملے گا۔

1299 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ جَرِيْرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ اَبِىْ عُمَرَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَضٰى فِى الَّتِىْ تَزَوَّجَ فِىْ عِدَّتِهَا اَنَّهُ يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا وَلَهَا الصَّدَاقُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا وَتُكْمِلُ مَا افْسَدَتْ مِنْ عِدَّةٍ ، وَتَعْتَدُّ مِنَ الْاٰخِرِ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس عورت کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا جس نے اپنی عدت کے دوران شادی کر لی تھی: ان

حدیث نمبر **1298**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ **545**

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1532**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء **10539**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ **441/7**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **233/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **589/6**

حدیث نمبر **1299**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء **10532**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **18786**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ **11417**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **233/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **590/6**

marfat.com

دونوں میاں بیوی کے درمیان علیحدگی کروادی جائے گی تاہم مرد نے اس کی شرمگاہ کو استعمال کیا ہے اس وجہ سے اس عورت کو مہر ملے گا اور اس نے جس عدت کو خراب کیا تھا وہ اسے مکمل کرے گی پھر دوسرے شوہر کی عدت مکمل کرے گی۔

اخرج الحديثين من كتاب العدد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب ''العدد'' میں نقل کیا ہے۔

باب عدة المتوفى عنها زوجها وهى حامل

باب 5: وہ بیوہ جو حاملہ ہو اس کی عدت کا بیان

1300 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ سُبَيْعَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ، فَمَرَّ بِهَا اَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ، فَقَالَ : قَدْ تَصَنَّعْتِ لِلاَزْوَاجِ اِنَّهَا اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ وَّعَشْرٌ، فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ سُبَيْعَةُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : كَذَبَ اَبُو السَّنَابِلِ، اَوْ لَيْسَ كَمَا قَالَ اَبُو السَّنَابِلِ، قَدْ حَلَلْتِ فَتَزَوَّجِى .

✧✧ عبیداللہ بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' سبیعہ بنت حارث نے اپنے شوہر کی وفات کے چند دن بعد بچے کو جنم دیا ابوسنابل' ان کے پاس سے گزرے اور بولے: تم نے شادی کے لئے تیاری کرلی ہے (تمہاری عدت تو) چار ماہ دس دن ہے سبیعہ نامی خاتون نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا ابوسنابل نے غلط بیان کیا (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) ایسا نہیں ہے جیسا ابوسنابل نے کہا ہے تمہاری عدت ختم ہو چکی ہے تم اب دوسری شادی کر سکتی ہو۔

1301 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَّاَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنِ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِىَ حَامِلٌ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : اٰخِرُ الْاَجَلَيْنِ، وَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ : اِذَا وَلَدَتْ فَقَدْ حَلَّتْ، فَدَخَلَ اَبُوْ سَلَمَةَ عَلٰى اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهَا عَنْ ذٰلِكَ،

حدیث نمبر **1300**:

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**3991**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1484**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2306**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**194/6**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**4297**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**4294**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**428/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**224/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**586/6**

marfat.com

فَقَالَتْ : وَلَدَتْ سُبَيْعَةُ الْاَسْلَمِيَّةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِنِصْفِ شَهْرٍ فَخَطَبَهَا رَجُلاَنِ اَحَدُهُمَا شَابٌّ وَّالْاٰخَرُ كَهْلٌ، فَخُطِبَتْ اِلَى الشَّابِّ، فَقَالَ الْكَهْلُ : لَمْ تَحِلِّ، وَكَانَ اَهْلُهَا غُيَّبًا وَّرَجَا اِذَا جَاءَ اَهْلُهَا اَنْ يُؤْثِرُوهُ بِهَا، فَجَائَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : قَدْ حَلَلْتِ، فَانْكِحِي مَنْ شِئْتِ .

✧✧ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے حاملہ بیوہ کے بارے میں دریافت کیا گیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا' دونوں طرح کی عدت میں جو بعد میں ختم ہوگی (اسی کا حساب ہوگا) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جیسے ہی وہ عورت بچے کو جنم دے گی اس کی عدت ختم ہو جائے گی۔

ابوسلمہ نامی راوی اُم المؤمنین سیّدہ اُمّ سلمہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: سبیعہ اسلمیہ نے اپنے شوہر کی وفات کے پندرہ دن بعد بچے کو جنم دیا پھر دو آدمیوں نے اسے نکاح کا پیغام بھیجا ان میں سے ایک جوان تھا اور دوسرا بڑی عمر کا تھا تو اس عورت نے جوان شخص کے ساتھ نکاح کے پیغام کو قبول کر لیا تو بڑی عمر کے شخص نے کہا: تمہاری عدت ابھی ختم نہیں ہوئی' اس عورت کے میکے والے وہاں موجود نہیں تھے اس بڑی عمر کے شخص نے یہ سوچا' جب اس کے میکے والے آئیں گے تو اس عورت کے ساتھ شادی کے لئے اسے ترجیح دیں گے وہ عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی آپ نے ارشاد فرمایا: تمہاری عدت ختم ہو چکی ہے تم جس کے ساتھ چاہو شادی کر سکتے ہو۔

1302 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَّاَبَا سَلَمَةَ اخْتَلَفَا فِي

حدیث نمبر **1301**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1728**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **319/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **191/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **5702**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4300**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **4297**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **224/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **566/6**

حدیث نمبر **1302**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان — **1593**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **11724**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2284**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **298/6**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **4909**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1485**

marfat.com

الْمَرْاَةِ تُنْفَسُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : اٰخِرُ الْاَجَلَيْنِ، وَقَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ : اِذَا نُفِسَتْ فَقَدْ حَلَّتْ، فَجَاءَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ، فَقَالَ : اَنَا مَعَ ابْنِ اَخِيْ، يَعْنِيْ اَبَا سَلَمَةَ، فَبَعَثُوْا كُرَيْبًا مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ يَسْاَلُهَا عَنْ ذٰلِكَ، فَجَائَهُمْ فَاَخْبَرَهُمْ، اَنَّهَا قَالَتْ : وَلَدَتْ سُبَيْعَةُ الْاَسْلَمِيَّةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهَا : قَدْ حَلَلْتِ فَانْكِحِي .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کے درمیان کسی ایسی عورت کے بارے میں اختلاف ہوگیا جو اپنے شوہر کی وفات کے چند دن بعد بچے کو جنم دیدے' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: دونوں طرح کی عدت میں جو بعد میں ختم ہو گی (اسی حساب سے شمار کیا جائے گا) ابوسلمہ نے بیان کیا: جیسے ہی وہ بچے کو جنم دے گی اس کی عدت ختم ہو جائے گی۔

راوی بیان کرتے ہیں اسی دوران حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ آئے اور وہ بولے: میں اپنے بھتیجے کے ساتھ ہوں! یعنی ابوسلمہ کے ساتھ ہوں۔

ان لوگوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام ''کریب کو سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں بھیجا تا کہ وہ ان سے اس بارے میں دریافت کرے وہ غلام واپس آیا اور ان حضرات کو بتایا:

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی ہے: سبیعہ اسلمیہ نامی خاتون نے اپنے شوہر کی وفات کے کچھ عرصے بعد بچے کو جنم دے دیا اس خاتون نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے اس سے ارشاد فرمایا: تمہاری عدت ختم ہو چکی ہے تم (دوسری) شادی کر سکتی ہو۔

1303 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، اَنَّ سُبَيْعَةَ الْاَسْلَمِيَّةَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1302**:

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1194**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **192/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **5705**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4298**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **4295**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **572/23**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **4297**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **224/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **567/6**

حدیث نمبر **1303**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **11734**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **327/4**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **5320**

marfat.com

نُفِسَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَجَائَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَاْذَنَتْهُ فِيْ اَنْ تُنْكَحَ، فَاَذِنَ لَهَا ۔

✧✧ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں سبیعہ اسلمیہ نامی خاتون اپنے شوہر کی وفات کے چند دن بعد نفاس والی ہوگئی (یعنی اس نے اپنے بچے کو جنم دیا) پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے شادی کرنے کے لئے اجازت مانگی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اجازت دیدی۔

1304 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِاَنَّهٗ سُئِلَ عَنِ الْمَرْاَةِ يُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا وَضَعَتْ حَمْلَهَا فَقَدْ حَلَّتْ فَاَخْبَرَهٗ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَوْ وَلَدَتْ وَزَوْجُهَا عَلٰى سَرِيْرِهٖ لَمْ يُدْفَنْ لَحَلَّتْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: ان سے ایسی بیوہ کے بارے میں دریافت کیا جو حاملہ بھی ہو، تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جیسے ہی وہ بچے کو جنم دے گی اس کی عدت ختم ہو جائے گی تو انصار سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے انہیں بتایا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: اگر وہ عورت بچے کو اس وقت جنم دے جب کہ اس کے شوہر کی میت چار پائی پر پڑی ہو اسے دفن نہ کیا گیا ہو تو بھی اس عورت کی عدت ختم ہو جائے گی۔

اخرج الاوّل من كتاب الرسالة ، والىٰ اٰخر الخامس من كتاب العدد ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب ''الرسالہ'' میں نقل کی ہے اس کے بعد پانچویں روایت تک کتاب العدد میں نقل کی ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1303**:

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، **1998**ء **2029**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، **1407**ھ-**1987**ء **190/6**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، **1991**ء **5699**

موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اوّل، **1987**ء **7100**

تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء **4301**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، **1988**ء **4298**

شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان **224/5**

شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **568/6**

حدیث نمبر **1304**:

اصبحی، ابو عبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1726**

صنعانی، امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء **11718**

کوفی، امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابو شیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **17090**

شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان **224/5**

شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **568/6**

marfat.com

باب المتوفى عنها قبل انقضاء عدتها

باب 6: جوعورت اپنی عدت ختم ہونے سے پہلے بیوہ ہوجائے

1305 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَجُلاً مِّنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهٗ حَبَّانُ بْنُ مُنْقِذٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ وَهُوَ صَحِيْحٌ وَّهِىَ تُرْضِعُ ابْنَتَهٗ فَمَكَثَتْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا لَا تَحِيْضُ يَمْنَعُهَا الرَّضَاعُ اَنْ تَحِيْضَ ثُمَّ مَرِضَ حَبَّانُ بَعْدَ اَنْ طَلَّقَهَا بِسَبْعَةِ اَشْهُرٍ اَوْ ثَمَانِيَةِ اَشْهُرٍ فَقُلْتُ لَهٗ اِنَّ امْرَاَتَكَ تُرِيْدُ اَنْ تَرِثَ فَقَالَ لِاَهْلِهٖ احْمِلُوْنِىْ اِلٰى عُثْمَانَ فَحَمَلُوْهُ اِلَيْهِ فَذَكَرَ لَهٗ شَاْنَ امْرَاَتِهٖ وَعِنْدَهٗ عَلِىُّ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَقَالَ لَهُمَا عُثْمَانُ مَا تَرَيَانِ فَقَالَا نَرٰى اَنَّهَا تَرِثُهٗ اِنْ مَّاتَ وَيَرِثُهَا اِنْ مَاتَتْ فَاِنَّهَا لَيْسَتْ مِنَ الْقَوَاعِدِ اللَّاتِىْ قَدْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ وَلَيْسَتْ مِنَ الْاَبْكَارِ اللَّاتِىْ لَمْ يَبْلُغْنَ الْمَحِيْضَ ثُمَّ هِىَ عَلٰى عِدَّةِ حَيْضِهَا مَا كَانَ مِنْ قَلِيْلٍ اَوْ كَثِيْرٍ فَرَجَعَ حَبَّانُ اِلٰى اَهْلِهٖ ،وَاَخَذَ ابْنَتَهٗ فَلَمَّا فَقَدَتِ الرِّضَاعَ حَاضَتْ حَيْضَةً ثُمَّ حَاضَتْ حَيْضَةً اُخْرٰى ثُمَّ تُوُفِّىَ حَبَّانُ قَبْلَ اَنْ تَحِيْضَ الثَّالِثَةَ فَاعْتَدَّتْ عِدَّةَ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا وَوَرِثَتْهُ .

قال الاُصم : فى كتابى حبان بالباء

✧✧ عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انصار سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب جن کا نامی حبان بن منقذ تھا انہوں نے اپنی اہلیہ کوطلاق دے دی تو وہ صاحب اس وقت تندرست تھے اور وہ عورت ان صاحب کی صاحبزادی کو دودھ پلا رہی تھیں سترہ ماہ گزر گئے لیکن اس عورت کو حیض نہیں آیا بچے کو دودھ پلانے کی وجہ سے حیض نہیں آ رہا تھا پھر حبان بیمار ہو گئے یہ ان کے اس عورت کو طلاق دینے کے سترہ یا اٹھارہ ماہ کے بعد کی بات ہے میں نے ان سے کہا: آپ کی وہ بیوی یہ چاہتی ہے کہ وہ آپ کی وارث بن جائے تو انہوں نے اپنے گھر والوں سے کہا مجھے اٹھا کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس لے جاؤ۔

وہ لوگ انہیں اٹھا کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس لے گئے انہوں نے اپنی بیوی کے معاملے کا تذکرہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کیا حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ ان کے پاس موجود تھے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بھی وہاں موجود تھے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان دونوں حضرات سے کہا: آپ لوگوں کی کیا رائے ہے؟ ان دونوں نے یہ کہا کہ اگر یہ فوت ہو جاتے ہیں تو ہمارے خیال میں وہ عورت ان کی وارث بنے گی اور اگر وہ عورت فوت ہو جاتی ہے تو یہ اس کے وارث بنیں گے کیونکہ یہ ان عورتوں میں سے نہیں ہے جن کے حیض آنے کی عمر گزر چکی ہے اور یہ کنواری بھی نہیں ہے کہ جو حیض کی عمر تک پہنچی ہی نہ ہو اس لئے یہ حیض کے حساب سے عدت میں باقی رہے گی خواہ وہ تھوڑی ہو یا زیادہ حبان واپس اپنی بیوی کے پاس گئے انہوں نے اپنی بیٹی کو حاصل کیا جب رضاعت ختم ہو گئی تو اس عورت کو حیض آ گیا دوسری مرتبہ حیض آ گیا پھر اسے تیسری مرتبہ حیض آنے سے پہلے حبان کا انتقال ہو گیا تو اس عورت نے ایک بیوہ کی طرح عدت بسر کی اور ان صاحب کی وارث بنی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب میں یہ بات تحریر کی ہے کہ لفظ حبان بن منقذ ''ب'' کے ساتھ ہے۔

1306 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ اَنَّهٗ كَانَ عِنْدَ جَدِّهٖ هَاشِمِيَّةٌ وَاَنْصَارِيَّةٌ فَطَلَّقَ

marfat.com

الْاَنْصَارِيَّةَ وَهِيَ تُرْضِعُ فَمَرَّتْ بِهَا سَنَةٌ ثُمَّ هَلَكَ وَلَمْ تَحِضْ فَقَالَتْ اَنَا اَرِثُهُ لَمْ اَحِضْ فَاخْتَصَمُوْا اِلٰى عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَضٰى لِلْاَنْصَارِيَةِ بِالْمِيْرَاثِ فَلَامَتِ الْهَاشِمِيَّةُ عُثْمَانَ فَقَالَ هٰذَا عَمَلُ ابْنِ عَمِّكَ هُوَ اَشَارَ عَلَيْنَا بِهٰذَا يَعْنِيْ عَلِيَّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ .

✧✧ محمد بن یحییٰ بیان کرتے ہیں ان کے دادا کی ایک بیگم ہاشمی تھی اور ایک انصاری تھی انہوں نے انصاری بیگم کو طلاق دے دی وہ خاتون بچے کو دودھ پلا رہی تھیں ایک سال گزر گیا پھر وہ صاحب انتقال کر گئے لیکن اس خاتون کو حیض نہ آیا وہ خاتون بولی: میں ان صاحب کی وارث ہوں گی مجھے حیض نہیں آیا یہ لوگ اپنا مقدمہ لے کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انصاری خاتون کے حق میں فیصلہ دے دیا تو ہاشمی خاتون نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ملامت کی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ آپ کے چچازاد (حضرت علی رضی اللہ عنہ) کا عمل ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی مراد حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ تھے (کیونکہ انہوں نے ہی یہ فیصلہ دیا تھا)

اخرج الحديثين من كتاب العدد .

امام شافعی رضی اللہ عنہ نے ان دونوں روایات کو کتاب العدد میں نقل کیا ہے۔

باب عدة المتوفى عنها زوجها ولم يدخل بها

باب 7: اس بیوہ کی عدت جس کے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت نہ کی ہو

1307 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْاَةَ ثُمَّ يَمُوْتُ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا اَنَّ لَهَا الْمِيْرَاثَ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَا صَدَاقَ لَهَا .

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایسے مرد کے بارے میں فرماتے ہیں: جو کسی عورت کے ساتھ شادی کرے اور فوت ہو جائے اور اس نے اس عورت کے ساتھ صحبت نہیں کی نہ ہی کوئی مہر مقرر کیا تو ایسی عورت کو وراثت میں حق ملے گا اور اس عورت پر عدت گزارنا لازم ہوگا۔

1308 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، اَنَّ ابْنَةَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَاُمَّهَا بِنْتَ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ كَانَتْ تَحْتَ

حدیث نمبر **1306**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ	**601**
اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1664**
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء	**1102**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکھن، ہندوستان، **1344**ھ	**419/7**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	**121/7**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء	**375/6**

marfat.com

ابْنِ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَمَاتَ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يُسَمِّ لَهَا صَدَاقًا فَاتَّبَعَتْ اُمُّهَا صَدَاقَهَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : لَيْسَ لَهَا صَدَاقٌ وَلَوْ كَانَ لَهَا صَدَاقٌ لَمْ نَمْنَعْكُمُوْهُ وَلَمْ نَظْلِمْهَا فَاَبَتْ اَنْ تَقْبَلَ ذٰلِكَ فَجَعَلُوْا بَيْنَهُمْ زَيْدُ بْنَ ثَابِتٍ فَقَضٰى اَنْ لَّا صَدَاقَ لَهَا وَلَهَا الْمِيْرَاثُ .

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں حضرت عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی صاحبزادی' جس کی والدہ حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی تھیں' عبید اللہ کی وہ صاحبزادی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بیٹے کی بیوی تھیں وہ بیٹا فوت ہوگیا اس نے اس خاتون کے ساتھ صحبت نہیں کی تھی اور اس کا کوئی مہر مقرر نہیں کیا تھا اس لڑکی کی ماں نے اس کا مہر حاصل کرنا چاہا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: اس لڑکی کو مہر نہیں ملے گا اگر اس کو مہر ملنا ہوتا تو ہم اس کی ادائیگی کو نہ روکتے اور اس لڑکی کے ساتھ زیادتی نہ کرتے اس عورت نے اس کو قبول کرنے سے انکار کر دیا تو لوگوں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو ثالث مقرر کیا' انہوں نے یہ فیصلہ کیا: اس لڑکی کو مہر نہیں ملے گا بلکہ وراثت میں حصہ ملے گا۔

اخرج الاوّل من كتاب اختلاف على و عبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعى ' والثانى من كتاب الصداق والايلاء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ و حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ ان روایات میں شامل ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

دوسری روایت کتاب الصداق وایلاء میں نقل کی ہے۔

باب الاحداد

باب 8: سوگ کرنا

1309 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِىْ سَلَمَةَ، اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ هٰذِهِ الْاَحَادِيْثَ الثَّلَاثَةَ، قَالَ : قَالَتْ زَيْنَبُ : دَخَلْتُ عَلٰى اُمِّ حَبِيْبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ تُوُفِّىَ اَبُوْ سُفْيَانَ، فَدَعَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ بِطِيْبٍ فِيْهِ صُفْرَةٌ، خَلُوْقٌ اَوْ غَيْرُهُ فَدَهَنَتْ مِنْهُ جَارِيَةً ثُمَّ مَسَحَتْ بِعَارِضَيْهَا، ثُمَّ قَالَتْ : وَاللّٰهِ مَالِىْ بِالطِّيْبِ مِنْ حَاجَةٍ، غَيْرَ اِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ : لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُحِدَّ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ، اِلَّا عَلٰى زَوْجٍ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا .

حدیث نمبر **1308**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1498
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	246/7
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	69/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	176/6

marfat.com

✧✧ سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہما نے درج ذیل تین روایات نقل کی ہیں۔

سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں اُمّ المؤمنین سیّدہ اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ تھیں یہ اس وقت کی بات ہے جب حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تھا سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے خوشبو منگوائی جس میں زرد رنگ کی خوشبو بھی تھی اور دوسری بھی تھی انہوں نے ایک کنیز کے ذریعے اسے تیل میں ملوایا اور پھر اس کو اپنے رخساروں پر لگالیا پھر انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے اس خوشبو کو لگانے کی ضرورت نہیں تھی وجہ صرف یہ ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والے کسی بھی عورت کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ کسی کے مرنے پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے البتہ وہ اپنے شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن تک کرے گی''۔

1310 - وَقَالَتْ زَيْنَبُ : دَخَلْتُ عَلٰى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حِيْنَ تُوُفِّيَ اَخُوهَا عَبْدُ اللّٰهِ، فَدَعَتْ بِطِيْبٍ فَمَسَّتْ مِنْهُ ثُمَّ قَالَتْ : مَالِي بِالطِّيْبِ مِنْ حَاجَةٍ، غَيْرَ اَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ : لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُحِدَّ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ، اِلَّا عَلٰى زَوْجٍ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا .

حدیث نمبر **1309**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1747**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **12130**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر''' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **306**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل''' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **325/6**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن''' ''السنن''' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2289**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل''' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1280**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج''' ''الجامع الصحیح''' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1486**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث''' ''السنن''' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2299**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ''' ''الجامع الکبیر''' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1195**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **188/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب''' ''السنن الکبریٰ''' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **5693**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ''' ''شرح معانی الآثار''' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **75/3**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' ''صحیح ابن حبان''' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **84307**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان''' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **4302**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **437/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس''' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **30/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس''' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **583/6**

marfat.com

✧✧ سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں میں اُم المؤمنین سیّدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے پاس آئی ان کے بھائی کا انتقال ہوا تھا انہوں نے خوشبو منگوائی اور اسے لگالیا پھر وہ بولیں: اللہ کی قسم! مجھے خوشبو لگانے کی ضرورت نہیں تھیں وجہ صرف یہ ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر یقین رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ کسی کے مرنے پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے البتہ وہ اپنے شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن تک کرے گی''۔

1311 - قَالَتْ زَيْنَبُ وَسَمِعْتُ اُمِّیْ اُمَّ سَلَمَةَ، تَقُوْلُ : جَائَتِ امْرَاَةٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ ابْنَتِی تُوُفِّیَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدِ اشْتَكَتْ عَيْنَيْهَا، اَفَنَكْحُلُهَا؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، كُلُّ ذٰلِكَ يَقُوْلُ : لَا، ثُمَّ قَالَ : اِنَّمَا هِیَ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا، وَقَدْ كَانَتْ اِحْدَاكُنَّ فِی الْجَاهِلِيَّةِ تَرْمِی بِالْبَعْرَةِ عَلٰی رَاْسِ الْحَوْلِ، قَالَ حُمَيْدٌ : فَقُلْتُ لِزَيْنَبَ : وَمَا تَرْمِی بِالْبَعْرَةِ عَلٰی رَاْسِ الْحَوْلِ؟ فَقَالَتْ زَيْنَبُ : كَانَتِ الْمَرْاَةُ اِذَا تُوُفِّیَ عَنْهَا زَوْجُهَا دَخَلَتْ حِفْشًا وَّلَبِسَتْ شَرَّ ثِيَابِهَا وَلَمْ تَمَسَّ طِيْبًا وَّلَا شَيْئًا حَتّٰی تَمُرَّ بِهَا سَنَةٌ، ثُمَّ تُؤْتٰی بِدَابَّةٍ حِمَارٍ اَوْ شَاةٍ اَوْ طَيْرٍ فَتَقْبِضُ بِهٖ، فَقَلَّمَا تَقْبِضُ بِشَیْءٍ اِلَّا مَاتَ، ثُمَّ تَخْرُجُ فَتُعْطٰی بَعْرَةً فَتَرْمِی بِهَا، ثُمَّ تُرَاجِعُ بَعْدُ مَا شَائَتْ مِنْ طِيْبٍ اَوْ غَيْرِهٖ .

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : الْحِفْشُ : الْبَيْتُ الصَّغِيْرُ الذَّلِيْلُ مِنَ الشَّعْرِ وَالْبِنَاءِ وَغَيْرِهٖ، وَالْقَبْضُ : اَنْ

حدیث نمبر **1310**:

1748	اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء
12130	صنعانی، امام، ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
324/6	شیبانی، امام، احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر
1281	بخاری، امام، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)
1487	نیشاپوری، امام، مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
2299	سجستانی، امام، ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ''السنن''، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
1196	ترمذی، امام، ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء
201/6	نسائی، امام، احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
5727	نسائی، امام، احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
75/3	طحاوی، امام، ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر
4307	تمیمی، امام، ابوحاتم محمد بن حبان، ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل، 1996ء
4304	الفارسی، امام، امیر ابن بلبان، ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، 1988ء
437/7	بیہقی، امام، ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
231/5	شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
584/6	شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، 2001ء

marfat.com

تَاْخُذَ مِنَ الدَّابَّةِ مَوْضِعًا بِاَطْرَافِ اَصَابِعِهَا، وَالْقَبْضُ : اَلْاَخْذُ بِالْكَفِّ كُلِّهَا

✧✧ سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے اپنی والدہ اُم المؤمنین سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری بیٹی بیوہ ہوگئی ہے اس کی آنکھوں میں تکلیف ہے کیا ہم اسے سرمہ لگا دیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! اس نے دو یا تین مرتبہ یہ بات دریافت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مرتبہ یہی ارشاد فرمایا: پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تو چار ماہ دس دن ہیں' اس سے پہلے زمانہ جاہلیت میں عورت ایک سال گزرنے کے بعد مینگنی پھینکتی تھی۔

سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہما (اس کی وضاحت کرتے ہوئے بیان کرتی ہیں) پہلے جب کوئی عورت بیوہ ہو جاتی تو وہ ایک کوٹھڑی میں چلی جاتی تھی اور وہ سب سے گندے کپڑے پہن لیتی تھی وہ خوشبو استعمال نہیں کر سکتی تھی اور اس طرح کی کوئی اور چیز استعمال نہیں کر سکتی تھی یہاں تک کہ ایک سال گزر جاتا تھا پھر ایک جانور یا گدھے یا بکرے یا پرندے کو لایا جاتا تھا وہ اسے پکڑ لیتی تھی تو اکثر ایسا ہوتا تھا جسے وہ چھوتی تھی وہ مر جاتا تھا پھر وہ عورت کوٹھڑی سے باہر آتی تھی اور اسے ایک مینگنی دی جاتی تھی جسے وہ پھینکتی تھی

حدیث نمبر **1311**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1749
طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان	1596
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	12130
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	304
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	291/6
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	2290
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	5336
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1488
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2299
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	2084
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1197
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	188/6
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	5694
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	75/3
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	4307
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	4304
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	437/7
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	231/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	584/6

marfat.com

اس کے بعدوہ جو چاہے خوشبووغیرہ استعمال کرسکتی تھی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں (اس روایت میں استعمال ہونے والے) لفظ ''الحفش'' سے مراد چھوٹا کمرہ ہے جس میں بال اینٹیں وغیرہ (کاٹھ کباڑ پڑا ہو)

لفظ ''قبص'' کا مطلب یہ ہے کہ جانور کی ٹانگوں کے کناروں میں کسی ایک کنارے کو پکڑ لیا جائے۔

لفظ ''قبص'' کا مطلب یہ ہے کہ پوری ہتھیلی کے ذریعے پکڑا جائے۔

1312 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ اَبِىْ عُبَيْدٍ، عَنْ عَآئِشَةَ اَوْ حَفْصَةَ، اَوْ حَفْصَةَ وَعَآئِشَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُحِدَّ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ، اِلا عَلٰى زَوْجٍ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا .

✧✧ صفیہ بنت عبید' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے اور سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے' یا شاید صرف سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے' یا شاید صرف سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے' یہ بات نقل کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ کسی کے مرنے پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے' البتہ اپنے شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن تک کرے گی۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب العدد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب العدد میں نقل کی ہیں۔

باب فی امرأة المفقود

باب 9: جو شخص لاپتہ ہو اس کی بیوی کا حکم

1313 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ اَبِىْ عَوَانَةَ، عَنْ مَّنْصُوْرِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَسَدِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ فِى امْرَاَةِ الْمَفْقُوْدِ اَنَّهَا لَا تَتَزَوَّجُ .

حدیث نمبر **1312**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	590
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	1750
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	4305
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	4302
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	1213
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	286/6
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1490
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	438/7

marfat.com

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں' جو شخص لاپتہ ہو اس کی بیوی کا حکم یہ ہے کہ وہ عورت (دوسری) شادی نہیں کر سکتی۔

1314 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ هُشَيْمِ بْنِ بَشِيْرٍ عَنْ سَيَّارٍ اَبِى الْحَكَمِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِى امْرَاَةِ الْمَفْقُوْدِ اِذَا قَدِمَ وَتَزَوَّجَتِ امْرَاَتُهُ اِنْ شَآءَ طَلَّقَ وَاِنْ شَاءَ اَمْسَكَ وَلَا تُخَيَّرُ .

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ لاپتہ شخص کی بیوی کے بارے میں فرماتے ہیں: جب وہ شخص آ جائے اور اس دوران وہ عورت دوسری شادی کر چکی ہو تو اگر وہ شخص چاہے تو اسے طلاق دیدے یا اپنے ساتھ رکھ لے اس عورت کو کوئی اختیار نہیں ہوگا۔

اخرج الحديثين من كتاب العدد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب العدد میں نقل کی ہیں۔

باب فى سكنى المطلقة

باب 10: طلاق یافتہ عورت کو رہائش دینا

1315 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ،

حدیث نمبر **1313**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **12330**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **214/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **612/6**

حدیث نمبر **1314**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **444/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **241/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **613/6**

حدیث نمبر **1315**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1697**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — **1645**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **1201**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **363**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **1865**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **373/6**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1480**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2284**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **1869**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1135**

marfat.com

عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، اَنَّ اَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ بِالشَّامِ، فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ، وَقَالَ فِيْهِ : فَجَائَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ : لَيْسَ لَكِ عَلَيْهِ نَفَقَةٌ، وَاَمَرَهَا اَنْ تَعْتَدَّ فِيْ بَيْتِ اُمِّ شَرِيْكٍ، ثُمَّ قَالَ : تِلْكَ امْرَاَةٌ يَغْشَاهَا اَصْحَابِيْ، فَاعْتَدِّيْ عِنْدَ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ، فَاِنَّهُ رَجُلٌ اَعْمٰى، تَضَعِيْنَ ثِيَابَكِ .

✧✧ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں ابوعمرو بن حفص نے انہیں طلاق ''بتہ'' دے دی وہ وہاں موجود نہیں تھے' وہ شام میں تھے' راوی نے اس کے بعد پوری حدیث نقل کی ہے' جس میں یہ بات بیان کی کہ وہ خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں خرچ دینا اس پر لازم نہیں ہے۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کو یہ ہدایت کی: وہ اُم شریک کے ہاں عدت بسر کرے! پھر آپ نے ارشاد فرمایا: یہ تو وہ عورت ہے جس کے ہاں میرے اصحاب آتے جاتے ہیں تم ابن مکتوم کے ہاں عدت بسر کرو چونکہ وہ نابینا شخص ہیں (تم وہاں سر سے چادر اتار سکتی ہو)

1316 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِيْ يَحْيٰى، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1315**:

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **70/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **5351**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **64/3**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **2643**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4052**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **4049**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **22/4**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **55/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **39/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **280/6**

حدیث نمبر **1316**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **12037**

مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم' ''المسند'' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' **1412**ھ-**1991**ء **1703**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2296**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **69/3**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **433/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **236/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **599/6**

marfat.com

فَسَاَلْتُ عَنْ اَعْلَمِ، اَهْلِهَا فَدُفِعْتُ اِلٰى سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، فَسَاَلْتُهُ عَنِ الْمَبْتُوْتَةِ، فَقَالَ : تَعْتَدُّ فِيْ بَيْتِ زَوْجِهَا، فَقُلْتُ : فَاَيْنَ حَدِيْثُ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ؟ فَقَالَ : هَاهُ، فَوَصَفَ اَنَّهُ تَغَيَّظَ، وَقَالَ : فَتَنَتْ فَاطِمَةُ النَّاسَ، وَكَانَ لِلِسَانِهَا ذَرَابَةٌ فَاسْتَطَالَتْ عَلٰى اَحْمَائِهَا، فَاَمَرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَعْتَدَّ فِيْ بَيْتِ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ .

✧✧ عمرو بن میمون' اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں مدینہ منورہ میں آیا میں نے وہاں موجود سب سے زیادہ علم والے شخص کے بارے میں دریافت کیا: تو مجھے سعید بن مسیب کے پاس بھیجا گیا میں نے ان سے اس عورت کے بارے میں دریافت کیا جسے طلاق ''بتہ'' دی گئی ہو انہوں نے فرمایا: وہ اپنے شوہر کے گھر میں عدت بسر کرے گی' میں نے کہا: پھر حدیث فاطمہ بنت قیس کہاں جائے گی؟ تو وہ بولے: یعنی انہوں نے غصے کا اظہار کیا پھر بولے: فاطمہ نے لوگوں کو ہلاک کر دیا ہے اصل میں اس کی زبان میں کچھ تیزی تھی اور وہ اپنے دیوروں کے ساتھ بدزبانی کا مظاہرہ کرتی تھیں' اس لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ہدایت کی تھی کہ وہ (ابن) ام مکتوم کے ہاں عدت بسر کرے۔

1317 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ وَسُلَيْمَانَ بْنُ يَسَارٍ، اَنَّهُ سَمِعَهُمَا يَذْكُرَانِ اَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ طَلَّقَ ابْنَةَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَكَمِ الْبَتَّةَ فَانْتَقَلَهَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَكَمِ فَاَرْسَلَتْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اِلٰى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَهُوَ اَمِيْرُ الْمَدِيْنَةِ فَقَالَتْ اتَّقِ اللّٰهَ يَا مَرْوَانُ وَارْدُدِ الْمَرْاَةَ اِلٰى بَيْتِهَا فَقَالَ مَرْوَانَ فِيْ حَدِيْثِ سُلَيْمَانَ اِنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ غَلَبَنِيْ وَقَالَ مَرْوَانُ فِيْ حَدِيْثِ الْقَاسِمِ اَوْ مَا بَلَغَكِ شَاْنُ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَقَالَتْ عَآئِشَةَ لَا عَلَيْكَ اَنْ لَا تَذْكُرَ شَاْنَ فَاطِمَةَ فَقَالَ اِنْ كَانَ اِنَّمَا بِكِ الشَّرُّ فَحَسْبُكِ مَا بَيْنَ هٰذَيْنِ مِنَ الشَّرِّ

✧✧ قاسم اور سلیمان یہ بیان کرتے ہیں' یحییٰ بن سعید بن العاص نے عبدالرحمٰن بن حکم کی صاحبزادی کو طلاق ''بتہ'' دے دی عبدالرحمٰن بن حکم نے (اس لڑکی کو اس کے شوہر کے گھر سے منتقل کروایا) تو سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے مروان بن حکم کو پیغام بھجوایا

حدیث نمبر **1317**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **591**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1693**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **4437**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **5321**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2295**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **68/3**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **18829**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **236/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **599/6**

marfat.com

جوان دنوں مدینہ منورہ کا گورنر تھا۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے مروان! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اس عورت کو اس کے گھر واپس بھیج دو۔

تو سلیمان نامی راوی کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: مروان بولا: عبدالرحمٰن مجھ پر اس بارے میں غالب آ گئے ہیں

اور قاسم نامی راوی کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: مروان بولا: آپ کو فاطمہ بنت قیس کے واقعہ کا پتہ نہیں ہے؟

تو سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اگر تم فاطمہ کے واقعہ کا تذکرہ نہ بھی کرتے تو تمہیں کوئی حرج نہیں ہونا تھا۔ تو مروان نے کہا: اگر یہ بات آپ کو بری لگی ہے تو ان دونوں کے درمیان جو خرابی ہے (بُرے ہونے کے لیے) آپ کے نزدیک وہی کافی ہونی چاہیے۔

1318 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ اَنَّ عَآئِشَةَ كَانَتْ تَقُوْلُ اتَّقِ اللّٰهَ يَا فَاطِمَةُ فَقَدْ عَلِمْتِ فِيْ اَيِّ شَيْءٍ كَانَ ذٰلِكَ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں: اے فاطمہ رضی اللہ عنہا! اللہ سے ڈرو تم یہ بات جانتی ہو کہ ایسا کس وجہ سے ہوا تھا؟

1319 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدِ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِيْ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى : "اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ" قَالَ : اَنْ تَبْذُوَ عَلٰى اَهْلِ زَوْجِهَا فَاِذَا بَذَتْ فَقَدْ حَلَّ اِخْرَاجُهَا .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے بارے میں فرماتے ہیں:

حدیث نمبر **1318**:

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **5322**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1481**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407ھ-1987ء** **2293**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **235/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001ء** **598/6**

حدیث نمبر **1319**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت **1970ء** **21021**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386ھ** **19198**

مروزی، امام اسحاق بن ابراہیم، ''المسند''، مکتبۃ الایمان، مدینہ منورہ، طبع اوّل **1412ھ-1991ء** **3768**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **71/3**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344ھ** **431/7**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **235/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001ء** **597/6**

marfat.com

''ماسوائے اس کے کہ وہ واضح فحاشی کاارتکاب کرے''۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اس سے مراد یہ ہے کہ وہ عورت اپنے شوہر کے گھر والوں کے ساتھ بدتمیزی کرے اگر وہ ایسا کرے گی تو اسے گھر سے نکالنا جائز ہوگا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب العدد ' والخامس من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب العدد میں نقل کی ہیں اور پانچویں روایت کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے۔

باب فی نفقة المطلقة

باب 11: طلاق یافتہ عورت کا خرچ

1320 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ مَّوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، اَنَّ اَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ بِالشَّامِ، فَبَعَثَ اِلَيْهَا وَكِيلَهٗ بِشَعِيْرٍ فَسَخِطَتْ، فَقَالَ : وَاللّٰهِ مَالَكِ عَلَيْنَا مِنْ شَىْءٍ، فَجَائَتِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهٗ، فَقَالَ : لَيْسَ لَكِ عَلَيْهِ نَفَقَةٌ

✦✦ سیّدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ابوعمرو رضی اللہ عنہ بن حفص نے طلاق ''بتہ'' دے دی وہ اس وقت وہاں موجود نہیں تھے وہ شام میں تھے انہوں نے اپنے وکیل کو کچھ ''جو'' کے ہمراہ ان کے پاس بھیجا وہ خاتون اس وکیل پر ناراض ہوگئیں تو وہ وکیل بولا: اللہ کی قسم! آپ کو کوئی ادائیگی کرنا ہم پر لازم نہیں ہے وہ خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اس بات کا تذکرہ آپ سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں خرچ دنیا اس پر لازم نہیں ہے۔

1321 - اَخْبَرَنَا عبد المجيد، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدُ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ سَمِعَهٗ يَقُوْلُ نَفَقَةُ الْمُطَلَّقَةِ مَا لَمْ تَحْرُمْ فَاِذَا حَرُمَتْ فَمَتَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ .

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: طلاق یافتہ عورت کو خرچ اس وقت ملے گا جب وہ حرام نہیں ہوتی یعنی (تین طلاقیں نہیں دی جاتیں) لیکن جب وہ حرام ہو جاتی ہیں (یعنی اسے تین طلاقیں دے دی جائیں) تو اسے مناسب طریقے سے ساز وسامان دے دیا جائے گا۔

1322 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : قَالَ عَطَاءٌ لَيْسَتِ الْمَبْتُوْتَةُ الْحُبْلٰى مِنْهُ فِىْ شَىْءٍ اِلَّا اَنْ يُنْفِقَ عَلَيْهَا مِنْ اَجَلِ الْحَبَلِ فَاِذَا كَانَتْ غَيْرَ حُبْلٰى فَلَا نَفَقَةَ لَهَا .

حدیث نمبر **1321**:

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ	**18657**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان	**238/5**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء طبع اوّل **2001**ء	**604/6**

marfat.com

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں جس عورت کو طلاق ''بتہ'' دی گئی ہو اور وہ حاملہ ہو اسے کوئی چیز نہیں ملے گی البتہ اس کے حاملہ ہونے کی وجہ سے اس کا شوہر اس پر خرچ کرے گا لیکن اگر وہ حاملہ نہ ہو تو اسے کوئی خرچ نہیں ملے گا۔

اخرج الاوّل من کتاب احکام القرآن والثانی والثالث من کتاب العدد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب احکام القرآن میں کی ہے جب کہ دوسری اور تیسری روایت کتاب العدد میں نقل کی ہے۔

باب فی سکنی المتوفی عنها ونفقتها

باب 12: بیوہ عورت کی رہائش اور اس کا خرچ

1323 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ عَمَّتِهٖ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبٍ اَنَّ الْفُرَيْعَةَ

حدیث نمبر **1322**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم بیروت، **1970**ء — **12015**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان — **238/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **604/6**

حدیث نمبر **1323**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ — **593**

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1729**

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، ''المسند'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان — **664**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم بیروت، **1970**ء — **12073**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386**ھ — **18851**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث قاہرہ مصر **1407**ھ-**1987**ء — **2292**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان — **2300**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل بیروت، **1998**ء — **2031**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی بیروت **1996**ء — **2104**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث قاہرہ مصر **1407**ھ-**1987**ء — **1996**

نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء — **5722**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر — **71/3**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان **1987**ء — **3638**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر بیروت، طبع اوّل **1996**ء — **4295**

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ موصل عراق (طبع ثانی) — **1074**

نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک''، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب، طبع بیروت — **208/2**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ — **434/7**

marfat.com

بِنْتَ مَالِكِ بْنِ سِنَانٍ، اَخْبَرَتْهَا اَنَّهَا جَائَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْاَلُهُ اَنْ تَرْجِعَ اِلٰى اَهْلِهَا فِيْ بَنِيْ خُدْرَةَ، فَاِنَّ زَوْجَهَا خَرَجَ فِيْ طَلَبِ اَعْبُدٍ لَهُ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِطَرَفِ الْقَدُّومِ لَحِقَهُمْ فَقَتَلُوْهُ، فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَرْجِعَ اِلٰى اَهْلِي فَاِنَّ زَوْجِيْ لَمْ يَتْرُكْنِيْ فِيْ مَسْكَنٍ يَمْلِكُهُ، قَالَتْ : فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَعَمْ، فَانْصَرَفْتُ حَتّٰى اِذَا كُنْتُ فِي الْحُجْرَةِ اَوْ فِي الْمَسْجِدِ دَعَانِيْ، اَوْ اَمَرَ بِيْ فَدُعِيْتُ لَهُ فَقَالَ : كَيْفَ قُلْتِ، فَرَدَدْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ الَّتِيْ ذَكَرْتُ لَهُ مِنْ شَاْنِ زَوْجِيْ، فَقَالَ : امْكُثِيْ فِيْ بَيْتِكِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتَابُ اَجَلَهُ، قَالَتْ : فَاعْتَدَدْتُ فِيْهِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا، فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ اَرْسَلَ اِلَيَّ فَسَاَلَنِيْ عَنْ ذٰلِكَ، فَاَخْبَرْتُهُ فَاتَّبَعَهُ وَقَضٰى بِهِ

✧✧ سیّدہ زینب بنت کعب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں (فریعہ بنت مالک بن سنان) نے انہیں بتایا: وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اوران سے دریافت کیا کہ وہ اپنے گھر والوں کے پاس ''بنوخدرہ'' (کے قبیلے) میں جاسکتی ہے؟ کیونکہ اس کا شوہر اپنے کچھ غلاموں کو پکڑنے کے لئے گیا تھا۔

''طرف قدوم'' کے مقام پر وہ غلاموں تک پہنچ گیا تو ان غلاموں نے اسے قتل کر دیا۔

وہ خاتون بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' کہ کیا میں اپنے میکے والوں کے پاس واپس جاسکتی ہوں؟ کیونکہ میرے شوہر نے میری رہائش کے لئے کوئی چیز نہیں چھوڑی جس کا وہ مالک ہو۔

وہ خاتون بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! میں وہاں سے مڑی ابھی میں حجرے میں ہی تھی یا شاید مسجد میں پہنچی تھی کہ آپ نے مجھے بلایا' یا آپ کے حکم کے تحت مجھے بلایا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے کیا کہا تھا؟ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دوبارہ واقعہ بتایا جو اپنے شوہر کے بارے میں سنایا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے گھر میں رہو! جب تک تمہاری عدت پوری نہیں ہو جاتی۔

وہ خاتون بیان کرتی ہے: میں نے چار ماہ دس دن تک اس گھر میں عدت بسر کی۔

(فریعہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں) جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا تو انہوں نے مجھے پیغام دے کر اس بارے میں دریافت کیا تو میں نے انہیں اس بارے میں بتایا انہوں نے اس کی پیروی کی اور اس کے مطابق فیصلہ دیا۔

1324 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ قَالَ : فِي الْمَرْاَةِ الْبَادِيَةِ يُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا اِنَّهَا تَنْتَوِيْ حَيْثُ يَنْتَوِيْ اَهْلُهَا .

✧✧ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' دیہات کی رہنے والی جو عورت بیوہ ہو جائے تو اس کے میکے والے

حدیث نمبر **1324**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1732**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **229/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **581/6**

marfat.com

جہاں رہتے ہوں وہ وہاں رہ سکتی ہے۔

1325 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ وَعَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ مِثْلَه اَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ لَا يُخَالِفُهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند (کے ہمراہ بھی منقول ہے) ہشام کے حوالے سے ان کے والد سے منقول ہے اور عبید اللہ بن عبداللہ سے بھی اس کی مانند منقول ہے یا اسی مفہوم سے متعلق منقول ہے جو اس کی مخالف نہیں ہے۔

1326 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ : لَيْسَ لِلْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا نَفَقَةٌ حَسْبُهَا الْمِيْرَاث .

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: بیوہ عورت کو خرچ نہیں ملے گا اس کے لئے وراثت ہی کافی ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب الرسالة ' والٰى اخر الرابع من كتاب العدد ٭

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب ''رسالہ'' میں نقل کیا ہے اس کے بعد چوتھی روایت تک کتاب العدد میں نقل کی ہیں۔

1327 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ لَا يَصْلَحُ لِلْمَرْاَةِ تَبِيْتُ لَيْلَةً وَّاحِدَةً اِذَا كَانَتْ فِيْ عِدَّةِ وَّفَاةٍ اَوْ طَلَاقٍ اِلَّا فِيْ بَيْتِهَا .

✧✧ حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' وہ ارشاد فرماتے ہیں: کسی بھی عورت کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ جب وہ (شوہر کی) وفات کی وجہ سے یا طلاق کی وجہ سے عدت گزار رہی ہو تو وہ اپنے (شوہر کے) گھر کے علاوہ کہیں اور ایک بھی رات بسر کرے۔

حدیث نمبر **1326**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**12085**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**18970**
دارقطنی' امام' علی بن عمر ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**21/4**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**431/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**224/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**569/6**

حدیث نمبر **1327**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**12061**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**80/3**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1733**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**235/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**597/6**

marfat.com

1328 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، اَنَّ ابْنَةَ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ كَانَتْ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ فَطَلَّقَهَا الْبَتَّةَ فَخَرَجَتْ فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا .

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی بیوی تھیں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے انہیں طلاق ''بتہ'' دے دی وہ خاتون (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ) کے گھر سے نکل گئیں تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس پر اعتراض کیا تھا۔

اخرج الحديثين من كتاب العدد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب العدد میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **1328**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**592**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1694**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**80/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**236/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**559/6**

marfat.com

کتاب اللعان

لعان کا بیان

باب سنة اللعان

باب 1: لعان کا طریقہ

1329 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، قَالَ : حَدَّثَنِیْ ابْنُ شِهَابٍ، اَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِیَّ، اَخْبَرَهٗ اَنَّ عُوَیْمِرًا الْعَجْلَانِیَّ جَاءَ اِلٰی عَاصِمِ بْنِ عَدِیٍّ الْاَنْصَارِیِّ، فَقَالَ لَهٗ : اَرَاَیْتَ یَا عَاصِمُ لَوْ اَنَّ رَجُلاً وَّجَدَ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلاً، اَیَقْتُلُهٗ فَتَقْتُلُوْنَهٗ، اَمْ كَیْفَ یَفْعَلُ؟ سَلْ لِیْ یَا عَاصِمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَسَاَلَ عَاصِمٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَكَرِهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا حَتّٰی كَبُرَ عَلٰی عَاصِمٍ مَّا سَمِعَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَجَعَ عَاصِمٌ اِلٰی اَهْلِهٖ جَائَهٗ عُوَیْمِرٌ، فَقَالَ : یَا عَاصِمُ، مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ عَاصِمٌ لِّعُوَیْمِرٍ : لَمْ تَاْتِنِیْ بِخَیْرٍ، قَدْ كَرِهَ

حدیث نمبر **1329**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1642
شیبانی، امام، احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	336/5
دارمی، امام، ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء	2235
بخاری، امام، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	5259
نیشاپوری، امام، مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر	1492
سجستانی، امام، ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ''السنن''، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	2245
نسائی، امام، احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء	143/6
نسائی، امام، احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء	5595
تمیمی، امام، ابوحاتم محمد بن حبان، ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل، 1996ء	4287
الفارسی، امام، امیر ابن بلبان، ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، 1988ء	4284
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	5675
بیہقی، امام، ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ	399/7
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	125/5
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، 2001ء	322/6

marfat.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْاَلَةَ الَّتِى سَاَلْتُهُ عَنْهَا، فَقَالَ عُوَيْمِرٌ : وَاللّٰهِ لَا اَنْتَهِى حَتّٰى اَسْاَلَهُ عَنْهَا، فَاَقْبَلَ عُوَيْمِرٌ حَتّٰى اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَطَ النَّاسِ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ رَجُلاً وَّجَدَ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلاً، اَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُوْنَهُ، اَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ؟ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْكَ وَفِىْ صَاحِبَتِكَ، فَاذْهَبْ فَاْتِ بِهَا، فَقَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ : فَتَلاعَنَا، وَاَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عليهِ وسلَم، فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ تَلاعُنِهِمَا، قَالَ عُوَيْمِرٌ : كَذَبْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنْ اَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ اَنْ يَّاْمُرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : فَكَانَتْ تِلْكَ سُنَّةُ الْمُتَلاعِنَيْنِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عویمر عجلانی' عاصم بن عدی انصاری کے پاس آئے اور ان سے کہا, اے عاصم! آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے شخص کو پاتا ہے اور اسے قتل کر دیتا ہے تو آپ لوگ اسے قتل کر دیں گے اب اس شخص کو کیا کرنا چاہیے؟ اے عاصم! آپ اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے لئے دریافت کریں۔

عاصم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سوال کرنے کو ناپسند کیا اور ناراضگی ظاہر کی۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں جو سنا تھا وہ انہیں بہت گراں گزرا۔

جب عاصم اپنے گھر واپس آئے تو عویمر ان کے پاس آئے اور پوچھا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو کیا کہا؟ تو عاصم نے عویمر سے کہا: تمہاری طرف سے مجھے اچھائی نہیں ملی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سوال کو ناپسند کیا جو اس بارے میں تم نے مجھ سے کیا تھا۔

تو عویمر بولے: اللہ کی قسم! میں اس سے باز نہیں آؤں گا جب تک میں خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت نہیں کر لیتا۔

پھر عویمر' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان موجود تھے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایسے شخص کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے شخص کو پاتا ہے اگر وہ اس کو قتل کر دیتا ہے تو آپ اسے قتل کر دیں گے؟ اس شخص کو کیا کرنا چاہیے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے اور تمہاری بیوی کے لئے اللہ تعالیٰ نے حکم نازل کر دیا ہے تم جاؤ اور اس عورت کو لے آؤ۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ان دونوں نے لعان کیا' میں لوگوں کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا وہ دونوں لعان کر کے فارغ ہوئے تو عویمر نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اب اگر میں اس عورت کو اپنے ساتھ رکھتا ہوں تو اس کا مطلب ہے کہ میں نے اس پر جھوٹا الزام لگایا ہے تو عویمر نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ ہدایت کرنے سے پہلے ہی اس عورت کو تین طلاقیں دے دیں۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں: اس کے بعد لعان کرنے والوں کے درمیان یہی طریقہ چل پڑا۔

1330 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَخْبَرَهُ، قَالَ : جَاءَ عُوَيْمِرٌ

marfat.com

الْعَجْلانِيُّ اِلٰى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ، فَقَالَ : يَا عَاصِمَ بْنَ عَدِيٍّ، سَلْ لِي رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ وَّجَدَ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلاً فَيَقْتُلُهٗ، اَيُقْتَلُ بِهٖ اَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ فَسَاَلَ عَاصِمٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَابَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ، فَلَقِيَهٗ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ : مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ : صَنَعْتُ اِنَّكَ لَمْ تَاْتِنِيْ بِخَيْرٍ، سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَابَ الْمَسَائِلَ، فَقَالَ عُوَيْمِرٌ : وَاللّٰهِ لَآتِيَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاسْاَلَنَّهٗ، فَاَتَاهُ فَوَجَدَهٗ قَدْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ فِيْهِمَا، فَدَعَاهُمَا فَلَاعَنَ بَيْنَهُمَا، فَقَالَ عُوَيْمِرٌ : لَاِنِ انْطَلَقْتُ بِهَا لَقَدْ كَذَبْتُ عَلَيْهَا، فَفَارَقَهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْمُرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : انْظُرُوْهَا، فَاِنْ جَائَتْ بِهٖ اَسْحَمَ، اَدْعَجَ، عَظِيْمَ الْاِلْيَتَيْنِ فَلَا اُرَاهُ اِلَّا قَدْ صَدَقَ، وَاِنْ جَائَتْ بِهٖ اُحَيْمِرَ كَاَنَّهٗ وَحَرَةٌ فَلَا اُرَاهُ اِلَّا كَاذِبًا، فَجَائَتْ بِهٖ عَلَى النَّعْتِ الْمَكْرُوْهِ .

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : فَصَارَتْ سُنَّةُ الْمُتَلَاعِنَيْنِ .

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عویمر عجلانی' عاصم بن عدی کے پاس آئے اور بولے: اے عاصم بن عدی! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے بارے میں دریافت کریں ایسا شخص جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور شخص کو پاتا ہے اور اسے قتل کر دیتا ہے تو کیا جواب میں اسے قتل کر دیا جائے گا؟ ایسے شخص کو کیا کرنا چاہیے؟ عاصم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کو ناپسند کیا۔

پھر عویمر کی ملاقات ان سے ہوئی انہوں نے دریافت کیا کہ آپ نے کیا کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں نے ویسا ہی کیا تھا مگر تمہاری طرف سے مجھے بھلائی نہیں ملی میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کیا تو آپ نے اس پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا عویمر بولے: اللہ کی قسم! میں خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں گا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کروں گا' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ کو اس حالت میں پایا کہ آپ پر ان دونوں کے بارے میں حکم نازل ہو رہا تھا آپ نے ان دونوں کو بلایا اور ان دونوں (میاں بیوی) کے درمیان لعان کروادیا۔

عویمر بولے: اگر میں اس عورت کو ساتھ لے کر جاتا ہوں تو اس کا مطلب ہے کہ میں نے اس پر جھوٹا الزام لگایا ہے تو عویمر نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے انہیں کوئی ہدایت کرنے سے پہلے ہی' اس عورت سے علیحدگی اختیار کر لی (یعنی طلاق دے دی) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

حدیث نمبر **1330**:

334/5 شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر

2248 سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان

2066 قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء

5690 طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)

125/5 شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان

322/6 شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء

marfat.com

''اس عورت کا خیال رکھنا اگر یہ سیاہ فام اور بڑی سرین والے بچے کو جنم دیتی ہے تو میرا خیال ہے کہ عویمر نے ٹھیک کہا ہے اور اگر یہ سرخ رنگت کے بچے کو جنم دیتی ہے جو چھپکلی کی طرح ہو تو میرا خیال ہے کہ عویمر نے غلط بیان کیا ہے''

راوی بیان کرتے ہیں: تو اس عورت نے اس ناپسندیدہ شکل والے بچے کو جنم دیا ہے۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں: اس کے بعد لعان کرنے والوں کے درمیان یہی طریقہ چل نکلا۔

1331 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ عُوَيْمِرًا جَاءَ اِلٰی عَاصِمٍ، فَقَالَ : اَرَاَيْتَ لَوْ اَنَّ رَجُلاً وَّجَدَ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلاً فَقَتَلَهٗ، اَتَقْتُلُوْنَهٗ؟ سَلْ لِی يَا عَاصِمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَرِهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، فَرَجَعَ عَاصِمٌ اِلٰی عُوَيْمِرٍ فَاَخْبَرَهٗ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، فَقَالَ عُوَيْمِرٌ : وَاللّٰهِ لَآتِيَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ وَقَدْ نَزَلَ الْقُرْآنُ خِلَافَ عَاصِمٍ، فَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : قَدْ نَزَلَ فِيْكُمَا الْقُرْآنُ، فَتَقَدَّمَا فَتَلَاعَنَا، ثُمَّ قَالَ : كَذَبْتُ عَلَيْهَا اِنْ اَمْسَكْتُهَا، فَفَارَقَهَا وَمَا اَمَرَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَضَتْ سُنَّةُ الْمُتَلَاعِنَيْنِ، وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اُنْظُرُوْهَا، فَاِنْ جَاءَتْ بِهٖ اُحَيْمِرَ قَصِيْرًا كَاَنَّهٗ وَحَرَةٌ فَلَا اَحْسِبُهٗ اِلَّا قَدْ كَذَبَ عَلَيْهَا، وَاِنْ جَاءَتْ بِهٖ اَسْحَمَ، اَعْيَنَ، ذَا اَلْيَتَيْنِ، فَلَا اَحْسِبُهٗ اِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا، فَجَاءَتْ بِهٖ عَلَی النَّعْتِ الْمَكْرُوْهِ

✦✦ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عویمر عاصم کے پاس آئے اور بولے: آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے کو دیکھ لیتا ہے اور اسے قتل کر دیتا ہے تو کیا آپ لوگ اس کے بدلے میں اس کو قتل کر دیں گے؟ اے عاصم! آپ رسول اللہ ﷺ سے میرے بارے میں یہ سوال کریں انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے یہ سوال کیا تو نبی اکرم ﷺ نے یہ سوال ناپسند کیا اور اس پر ناراضگی کا اظہار کیا وہ واپس عویمر کے پاس آئے اور بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے اس سوال کو ناپسند کیا اور ناراضگی کا اظہار کیا ہے عویمر بولے: اللہ تعالیٰ کی قسم! میں خود نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوں گا اور آپ سے اس بارے میں دریافت کروں گا وہ آئے اور اسی دوران عاصم کے پیچھے قرآن کا حکم نازل ہو چکا تھا عویمر نے نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا (تم) دونوں (میاں بیوی) کے بارے میں قرآن نازل ہو چکا ہے تم دونوں آؤ اور لعان کرو۔

حدیث نمبر **1331**:

بخاری، امام، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	7304
طحاوی، امام، ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	102/3
بیہقی، امام، ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ	400/7
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	125/5
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء	323/6

marfat.com

(راوی بیان کرتے ہیں) پھر اس کے بعد عویمر بولے: اگر میں اس عورت کو اپنے ساتھ رکھتا ہوں تو اس کا مطلب ہے میں نے اس عورت پر جھوٹا الزام لگایا ہے تو انہوں نے اس عورت سے علیحدگی اختیار کر لی (یعنی اسے طلاق دے دی)۔

(راوی بیان کرتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس کی ہدایت نہیں کی تھی لیکن اس کے بعد لعان کرنے والوں کے درمیان یہی رواج ہو گیا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا:

اس عورت کا دھیان رکھنا اگر یہ سرخ رنگ والے دبلے پتلے بچے کو جنم دیتی ہے جو چھپکلی کی مانند ہو تو میرا خیال ہے کہ مرد نے اس پر جھوٹا الزام لگایا ہے لیکن اگر یہ سیاہ فام بڑی آنکھوں والے بڑی سرین والے بچے کو جنم دیتی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ مرد نے اس کے بارے میں سچ کہا ہے۔

(راوی بیان کرتے ہیں) تو اس عورت نے ناپسندیدہ شکل والے بچے کو جنم دیا۔

1332 - سَمِعْتُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنُ عُتْبَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِنْ جَائَتْ بِهٖ اَشْقَرَ سَبِطًا فَهُوَ لِزَوْجِهَا، وَاِنْ جَائَتْ بِهٖ اُدَيْعِجَ فَهُوَ لِلَّذِيْ يَتَّهِمُهُ، قَالَ : فَجَائَتْ بِهٖ اُدَيْعِجَ

✧✧ سعید بن مسیّب اور عبید اللہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر یہ عورت چھوٹی آنکھوں والے سیدھے بالوں والے بچے کو جنم دیتی ہے تو یہ اس کے شوہر کا ہوگا اور اگر یہ بڑی آنکھوں والے بچے کو جنم دیتی ہے تو یہ اس شخص کا ہوگا جس پر الزام لگایا ہے راوی بیان کرتے ہیں اس عورت نے بڑی آنکھوں والے بچے کو جنم دیا۔

1333 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَخِيْ بَنِيْ سَاعِدَةَ، اَنَّ رَجُلاً مِّنَ الْاَنْصَارِ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ رَجُلاً وَّجَدَ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلاً، اَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُوْنَهُ، اَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيْ شَاْنِهٖ مَا ذُكِرَ فِي الْقُرْآنِ مِنْ اَمْرِ الْمُتَلاعِنَيْنِ، قَالَ : فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَدْ قُضِيَ فِيْكَ وَفِيْ امْرَاَتِكَ، قَالَ : فَتَلاعَنَا وَاَنَا شَاهِدٌ ثُمَّ فَارَقَهَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَتْ سُنَّةً بَعْدَهُمَا اَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلاعِنَيْنِ، وَكَانَتْ حَامِلا فَاَنْكَرَهَا،

حدیث نمبر **1333**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **12446**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **423**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **3492**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **274/3**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **400/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **125/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **324/6**

marfat.com

فَكَانَ ابْنُهَا يُدْعٰى اِلٰى اُمِّهٖ .

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ، جن کا تعلق بنوساعدہ سے ہے، بیان کرتے ہیں انصار سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے شخص کے بارے میں آپ کی کیارائے ہے؟ جواپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے فرد کو پائے؟ اگر وہ اسے قتل کر دیتا ہے تو کیا اس کے بدلے میں اس شخص کو آپ قتل کر دیں گے؟ اس شخص کو کیا کرنا چاہیے؟ راوی بیان کرتے ہیں تو ان صاحب کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم نازل کیا جس کا تذکرہ قرآن میں کیا ہے؟ جس میں لعان کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(راوی بیان کرتے ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے بارے میں اور تمہاری بیوی کے بارے میں حکم نازل ہو گیا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: ان دونوں نے لعان کیا میں اس وقت وہاں موجود تھا پھر ان صاحب نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موجودگی میں اس عورت سے علیحدگی اختیار کر لی (یعنی اس کو طلاق دیدی) اس کے بعد طریقہ یہی ہو گیا کہ لعان کرنے والوں کے درمیان علیحدگی کروادی جائے۔

راوی بیان کرتے ہیں: وہ عورت حاملہ تھی اس کے شوہر نے اس کے نسب کا انکار کیا تو اس عورت کے بچے کو اس کی ماں کے حوالے سے بلایا جاتا تھا۔

1334 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ : شَهِدْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ بِحَدِيْثِ الْمُتَلاعِنَيْنِ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ شَدَّادٍ : اَهِىَ الَّتِى قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا اَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ رَجَمْتُهَا، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : لَا، تِلْكَ امْرَاَةٌ قَدْ اَعْلَنَتْ .

حدیث نمبر **1334**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم بیروت، **1970**ء — **12452**
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المتنبی قاہرہ، مصر — **519**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **335/1**
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل بیروت، **1998**ء — **2560**
اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **171/6**
نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء — **5561**
موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء — **514**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **100/3**
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی) — **10711**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **407/7**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **16/5**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **326/6**

marfat.com

✦✦ قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں: میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھا جب وہ لعان کرنے والوں کے بارے میں حدیث بیان کر رہے تھے ابن شداد نے ان سے دریافت کیا: یہ وہی عورت ہے؟ جس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر میں نے ثبوت کے بغیر کسی کو سنگسار کرنا ہوتا تو اس عورت کو کروا دیتا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں! یہ تو وہ عورت تھی جو اعلانیہ گناہ کیا کرتی تھی اس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا تھا۔

1335 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، وَذَكَرَ حَدِيْثَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَبْصِرُوْهَا، فَاِنْ جَائَتْ بِهٖ اَسْحَمَ اَدْعَجَ الْعَيْنَيْنِ، عَظِيْمَ الْاِلْيَتَيْنِ فَلَا اُرَاهُ اِلَّا قَدْ صَدَقَ، وَاِنْ جَائَتْ بِهٖ اَحْمَرَ كَاَنَّهٗ وَحَرَةٌ فَلَا اُرَاهُ اِلَّا كَاذِبًا، فَجَائَتْ بِهٖ عَلَى النَّعْتِ الْمَكْرُوْهِ .

✦✦ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث منقول ہے جس میں انہوں نے لعان کرنے والوں کے واقعے کا تذکرہ کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس عورت کا جائزہ لینا اگر یہ سیاہ فام موٹی آنکھوں والے بڑی سرین والے بچے کو جنم دیتی ہے تو میرا خیال ہے کہ مرد نے ٹھیک کہا ہے اور اگر یہ سرخ رنگت کے بچے جو چھپکلی کی مانند ہو کو جنم دیتی ہے تو میرا خیال ہے کہ اس مرد نے جھوٹ بولا ہے

(راوی بیان کرتے ہیں) اس عورت نے ناپسندیدہ شکل والے بچے کو جنم دیا۔

1336 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، ان النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِنْ جَائَتْ اُمَيْغِرَ سَبِطًا فَهُوَ لِزَوْجِهَا، وَاِنْ جَائَتْ بِهٖ اُدَيْعِجَ جَعْدًا فَهُوَ لِلَّذِيْ يَتَّهِمُهُ، فَجَائَتْ بِهٖ اُدَيْعِجَ

✦✦ سعید بن مسیب اور عبید اللہ بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر وہ عورت سرخ رنگت والے سیدھے بالوں والے بچے کو جنم دیتی ہے تو یہ اس کے شوہر کا ہوگا اور اگر یہ سیاہ رنگت والے گھنگریالے بالوں والے بچے کو جنم دیتی ہے تو یہ اس شخص کا ہوگا جس سے اس نے الزام لگایا ہے۔

(راوی بیان کرتے ہیں) تو اس عورت نے سیاہ آنکھوں والے بچے کو جنم دیا۔

1337 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، وَجَاءَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْلَانِيُّ وَهُوَ اَحْيَمِرُ سَبْطٌ نِضْوُ الْخَلْقِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْتَ شَرِيْكَ بْنَ السَّحْمَاءِ يَعْنِي ابْنَ عَمِّهٖ وَهُوَ رَجُلٌ عَظِيْمُ الْاَلْيَتَيْنِ اَدْعَجُ الْعَيْنَيْنِ حَالُ الْخَلْقِ يُصِيْبُ فُلَانَةَ يَعْنِي امْرَاَتَهٗ وَهِيَ حُبْلٰى وَمَا قَرِبْتُهَا مُنْذُ كَذَا فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِيْكًا فَجَحَدَهٗ وَدَعَا الْمَرْاَةَ فَجَحَدَتْ فَلَاعَنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ زَوْجِهَا وَهِيَ حُبْلٰى ثُمَّ قَالَ تُبْصِرُوْهَا فَاِنْ جَائَتْ بِهٖ اَدْعَجَ عَظِيْمَ الْاَلْيَتَيْنِ فَلَا اَرَاهُ اِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا وَاِنْ جَائَتْ بِهٖ اَحْيَمِرَ كَاَنَّهٗ وَحَرَةٌ فَلَا اَرَاهُ اِلَّا قَدْ كَذَبَ عَلَيْهَا

فَجَائَتْ بِهٖ اُدَعَجَ عَظِيْمَ الْاَلْيَتَيْنِ

marfat.com

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا بَلَغَنَا اِنَّ امْرَءَ لَبَيِّنٌ لَوْلَا مَا قَضَى اللّٰهُ يَعْنِيْ اَنَّهٗ لِمَنْ زَنٰى لَوْ لَا مَا قَضَى اللّٰهُ مِنْ اَنْ لَّا يَحْكُمَ عَلٰى اَحَدٍ اِلَّا بِاِقْرَارٍ اَوِ اعْتِرَافٍ عَلٰى نَفْسِهٖ لَا يَحِلُّ بِدَلَالَةِ غَيْرِ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا وَاِنْ كَانَتْ بَيِّنَةً فَقَالَ لَوْلَا مَا قَضَى اللّٰهُ لَكَانَ لِيْ فِيْهَا قَضَاءٌ غَيْرُهٗ وَلَمْ يَعْرِضْ لِشَرِيْكٍ وَلَا لِلْمَرْاَةِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ وَاَنْفَذُ لِلْحُكْمِ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّ اَحَدَهُمَا كَاذِبٌ ثُمَّ عَلِمَ بَعْدُ اَنَّ الزَّوْجَ هُوَ الصَّادِقُ .

✧✧ ہشام بن عروہ بیان کرتے ہیں: عجلانی، نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے وہ سرخ رنگت کے مالک سیدھے بالوں والے دبلے پتلے آدمی تھے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ نے شریک بن سحماء کا جائزہ لیا ہے انہوں نے اپنے چچازاد کے بارے میں یہ بات کہی، جو بڑی سرین کے مالک تھے اور ان کی آنکھیں بھی بڑی بڑی تھی اور جسم بھی بھاری تھا اس نے فلاں عورت کے ساتھ صحبت کرلی ہے ان کی مراد ان کی اپنی بیوی تھی اور وہ عورت حاملہ بھی ہوگئی ہے حالانکہ میں نے فلاں عرصے سے اس کے ساتھ صحبت نہیں کی، نبی اکرم ﷺ نے شریک کو بلایا تو انہوں نے اس بات کا انکار کردیا پھر آپ نے اس عورت کو بلایا تو اس نے بھی انکار کردیا پھر نبی اکرم ﷺ نے اس عورت اور اس کے شوہر کے درمیان لعان کروایا حالانکہ وہ عورت حاملہ تھی پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

اس عورت کا جائزہ لینا اگر یہ سیاہ فام بڑی سرین والے بچے کو جنم دیتی ہے تو میرا خیال ہے مرد نے اس کے بارے میں ٹھیک کہا ہے اور اگر یہ سرخ رنگت کے مالک بچے کو جنم دیتی ہے جو چھپکلی کی طرح ہو تو میرا خیال ہے اس مرد نے اس کے بارے میں جھوٹ کہا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں، تو اس عورت نے بڑی آنکھوں والے سیاہ فام بچے کو جنم دیا۔

راوی بیان کرتے ہیں: ہم تک پہنچنے والی روایت کے مطابق نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کا معاملہ واضح ہوگیا ہے اگر اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں فیصلہ نہ دیا ہوتا۔

نبی اکرم ﷺ کی مراد یہ تھی: یہ اس شخص کا بچہ ہے جس نے زنا کیا ہے اگر اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں یہ فیصلہ نہ دیا ہوتا کہ اقرار یا اعتراف کے بغیر کسی پر حکم جاری نہیں کیا جاسکتا اور ان دونوں کے علاوہ اور کسی طریقے کے ساتھ بھی ثبوت پیش کرنا حلال نہیں ہے اگرچہ وہ کتنا ہی واضح کیوں نہ ہو؟ تو اگر اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں یہ فیصلہ نہ دیا ہوتا تو میرا اس عورت کے بارے میں فیصلہ مختلف ہوتا۔

نبی اکرم ﷺ نے شریک اور اس عورت کو کوئی سزا نہیں دی، باقی اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

اور وہ حکم کو سب سے زیادہ نافذ کرنے والے تھے اور وہ یہ جانتے تھے دونوں میں سے کوئی ایک جھوٹا ہے پھر آپ کو بعد میں پتہ بھی چلا گیا کہ اس عورت کا شوہر ہی سچا ہے۔

1338 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَنْ يَّحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ، حَدَّثَهٗ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلاً جَاءَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ مَا لِيْ عَهْدٌ بِاَهْلِيْ

marfat.com

مُنْذُ عَفَارِ النَّخْلِ، قَالَ : وَعَفَارُهَا اَنَّهَا اِذَا كَانَتْ تُؤَبَّرُ تُعْفَرُ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا لَا تُسْقٰى بَعْدَ الْاِبَارِ، قَالَ : فَوَجَدْتُ مَعَ امْرَاَتِي رَجُلاً، قَالَ : وَكَانَ زَوْجُهَا مُصْفَرًّا، حَمْشَ السَّاقَيْنِ، سَبِطَ الشَّعْرِ، وَالَّذِيْ رُمِيَتْ بِهٖ خَدْلًا اِلَى السَّوَادِ، جَعْدًا، قَطَطًا، مُسْتَهًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَللّٰهُمَّ بَيِّنْ، ثُمَّ لَاعَنَ بَيْنَهُمَا، فَجَائَتْ بِرَجُلٍ يُشْبِهُ الَّذِيْ رُمِيَتْ بِهٖ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک صاحب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے کھجوروں کی پیوندکاری کے موسم سے لے کر اب تک اپنی بیوی سے صحبت نہیں کی' راوی بیان کرتے ہیں۔

لفظ ''عفار'' کا مطلب یہ ہے کہ جب ان میں پیوندکاری کی جائے اور یہ تقریباً چالیس دن تک ہوتی ہے اس کے بعد اسے پانی نہیں دیا جاتا۔

راوی بیان کرتے ہیں' ان صاحب نے کہا: میں نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک شخص کو پایا۔

راوی بیان کرتے ہیں' اس عورت کا شوہر زرد رنگ کا مالک تھا پتلی پنڈلیوں والا تھا سیدھے بالوں والا تھا اور جس شخص پر الزام لگایا گیا تھا وہ سیاہ فام رنگت کا مالک تھا' بکھرے ہوئے بالوں والا تھا بھاری بھرکم جسم کا مالک تھا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ! اس معاملے کو واضح کر دے۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان لعان کروا دیا پھر اس عورت نے جس بچے کو جنم دیا وہ اس شخص کے ساتھ مشابہت رکھتا تھا جس کے بارے میں اس عورت پر الزام لگایا گیا تھا۔

1339 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ لَاعَنَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ اَمَرَ رَجُلاً اَنْ يَّضَعَ يَدَهٗ عَلٰى فِيْهِ عِنْدَ الْخَامِسَةِ، وَقَالَ : اِنَّهَا مُوْجِبَةٌ .

حدیث **1338**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم بیروت' **1970**ء — **12451**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **357/1**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **174/6**، **5665**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **100/3**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **107/4**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **107/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **126/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **328/6**

marfat.com

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب وہ دولعان کرنے والوں کے درمیان لعان کروایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد کو یہ حکم دیا: وہ پانچویں مرتبہ اپنا ہاتھ اپنے منہ کے اوپر رکھ لے (یعنی لعان کرنے سے پہلے سوچ لے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ (جہنم کو واجب کرنے والی چیز ہے (اس لئے احتیاط سے بولنا)

1340 - حَدَّثَنَا سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ : شَهِدْتُّ الْمُتَلَاعِنَيْنِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشَرَةَ سَنَةً ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيْثَ فَلَمْ يُتْقِنْهُ اِتْقَانَ هٰؤُلَاءِ .

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لعان کرنے والوں کے واقعہ میں موجود تھا میری عمر اس وقت پندرہ سال تھی' اس کے بعد انہوں نے پوری حدیث بیان کی ہے' تاہم اس کے الفاظ دیگر روایتوں کی طرح یقینی نہیں ہیں۔

اخرج الستة الاحاديث من كتاب الظهار واللعان ' والسابع والثامن من الجزء الثانى من اختلاف الحديث ' والتاسع من كتاب ابطلاب الاستحسان وهو اوّل حديث فيه ' والىٰ اٰخر الثانى عشر من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چھ روایات کتاب ''ظہار ولعان'' میں بیان کی ہیں ساتویں اور آٹھویں روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے نویں روایت استحسان کے ابطال میں نقل کی ہے یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے اس کے بعد بارہویں روایت تک کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **1339**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	518
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	2255
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	175/6
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	5666
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	125/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	732/6

حدیث نمبر **1340**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	173/6
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	6854
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	2251
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	5687
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	401
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	126/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	324/6

marfat.com

باب منه : والحاق الولد بالمرأة

باب 2: بچے کو عورت کی طرف منسوب کر دینا

1341 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَقَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ، وَاَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْاَةِ

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لعان کرنے والوں کے درمیان علیحدگی کروادی تھی اور بچے کی نسبت عورت کی طرف کردی تھی۔

1342 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَجُلاً لاعَنَ امْرَاَتَهُ فِیْ زَمَانِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا، فَفَرَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا، وَاَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْاَةِ

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں اپنی بیوی کے ساتھ لعان کیا اس نے اس عورت کے بچے کے نسب کی نفی کردی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروادی اور بچے کی نسبت ماں کے ساتھ لاحق کردی۔

حدیث نمبر **1342**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ	587
اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1643
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	1/2
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ، 1966ء	3328
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	5315
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر	1494
سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	2259
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، 1998ء	2069
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت 1996ء	1203
نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء	178/6
نسائی، امام احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء	5671
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	104/3
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، 1996ء	4291
الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، 1988ء	4288
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	126/5
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، 2001ء	307/6

marfat.com

اخرج الاوّل من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث ' والثانی من کتاب الظهار واللعان وهو اٰخر حدیث فیه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے جبکہ دوسرے کتاب ''ظہار ولعان'' میں نقل کی ہے یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب فی صداق الملاعنة

باب 3: لعان کرنے والی عورت کا مہر

1343 - وَسَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ، يَقُوْلُ : اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِلْمُتَلَاعِنَيْنِ : حِسَابُكُمَا عَلَى اللّٰهِ، اَحَدُكُمَا كَاذِبٌ، لَا سَبِيْلَ لَكَ عَلَيْهَا، قَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَالِي، قَالَ : لَا مَالَ لَكَ، اِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا، وَاِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذٰلِكَ اَبْعَدُ لَكَ مِنْهَا اَوْ مِنْهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لعان کرنے والوں سے ارشاد فرمایا: تم دونوں کا حساب اللہ کے ذمے ہے ان میں سے کوئی ایک جھوٹا ہے' پھر مرد سے فرمایا: تمہارا اس عورت کے ساتھ کوئی واسطہ نہیں ہے اس نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا مال (جو میں نے مہر کے طور پر اسے دیا تھا) نبی اکرم نے فرمایا: کوئی مال نہیں ملے گا۔ اگر تم نے اس کے بارے میں سچ کہا ہے تو تم نے اس مال کے عوض میں اس کی شرمگاہ کو حلال کر لیا اگر تم نے اس کے بارے میں جھوٹ کہا تو پھر تو تم اس سے اور زیادہ دور ہو گئے۔

حدیث نمبر **1343**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**12455**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**671**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**17376**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**11/2**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**5312**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1493**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' ' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2257**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**177/6**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**5670**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**409/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**126/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**730/6**

marfat.com

اخرجه من كتاب الظهار واللعان .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب ''ظہار ولعان'' میں نقل کیا ہے۔

باب عرض التوبة ومن ادخلت علٰى قوم من ليس منهم ومن جحد ولده

باب 4: توبہ کو پیش کرنا' جو شخص خود کو اس قوم میں داخل کرلے جس کے ساتھ اس کا تعلق نہ ہو جو شخص اپنے بچے کے نسب کا انکار کردے

1344 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُوْلُ : فَرَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَخَوَىْ بَنِى الْعَجْلانِ، وَقَالَ هٰكَذَا : بِاُصْبُعَيْهِ الْمُسَبِّحَةِ وَالْوسْطٰى فَفَرَّقَهُمَا الْوسْطٰى وَالَّتِى تَلِيهَا يَعْنِى الْمُسَبِّحَةَ، وَقَالَ : اللّٰهُ يَعْلَمُ اَنَّ اَحَدَكُمَا كَاذِبٌ، فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنوعجلان سے تعلق رکھنے والے دو میاں بیوی کے درمیان علیحدگی کروادی تھی انہوں نے اس طرح ارشاد فرمایا: راوی نے شہادت کی انگلی اور اس کے ساتھ والی انگلی کو الگ کر کے بتایا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ بہتر جانتا ہے کہ تم دونوں میں سے کوئی ایک جھوٹا ہے کیا تم توبہ کرو گے؟

1345 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ، اَنَّهُ سَمِعَ الْمَقْبُرِىَّ، يُحَدِّثُ الْقُرَظِىَّ، قَالَ الْمَقْبُرِىُّ : حَدَّثَنِى اَبُوْ هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ : لَمَّا نَزَلَتْ اٰيَةُ الْمُلاعَنَةِ قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَيُّمَا امْرَاَةٍ اَدْخَلَتْ عَلٰى قَوْمٍ مَّنْ لَيْسَ مِنْهُمْ فَلَيْسَتْ مِنَ اللّٰهِ فِىْ شَىْءٍ، وَلَمْ يُدْخِلْهَا اللّٰهُ جَنَّتَهُ، وَاَيُّمَا رَجُلٍ جَحَدَ وَلَدَهُ وَهُوَ يَنْظُرُ اِلَيْهِ احْتَجَبَ اللّٰهُ مِنْهُ وَفَضَحَهُ عَلٰى رُئُوْسِ الْخَلائِقِ فِى الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِيْنَ .

حدیث نمبر **1344**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **12454**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **872**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **57/1**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **5311**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **3493**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2258**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **117/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **5669**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **126/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **730/6**

marfat.com

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب لعان سے متعلق آیت نازل ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جو عورت کسی قوم میں اس کو داخل کرے جس کا اس قوم سے تعلق نہیں ہے (یعنی زنا کا ارتکاب کرے) تو اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی چھوٹ نہیں ملے گی اور اللہ تعالیٰ اسے اپنی جنت میں داخل نہیں کرے گا اور جو مرد اپنے بچے کی نفی کر دے اور وہ اس بات سے آگاہ ہو کہ وہ (اس کا اپنا بچہ ہے) تو اللہ تعالیٰ اس سے حجاب میں ہو جائے گا اور اسے تمام پہلے والوں اور بعد والوں' ساری مخلوق کی موجودگی میں رسوا کرے گا۔

اخرج الحديثين من كتاب الظهار واللعان .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب ''ظہار ولعان'' میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 1345:

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — 302/2

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 2244

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 2263

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 2743

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 179/6

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 5675

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 4111

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 4108

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 403/7

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 126/5

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 738/6

marfat.com

کتاب الفرائض والوصیة

فرائض اور وصیت کا بیان

باب لا یرث المسلم الکافر ولا الکافر المسلم

باب 1: کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں بن سکتا اور کوئی کافر مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا

1346 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ،

حدیث نمبر **1346**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**728**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1475**
طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	**631**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**9851**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**541**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**200/5**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**4283**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1614**
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2989**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**2729**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**2107**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**6370**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	**2985**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**265/3**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**6042**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**6033**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**391**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**69/4**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**240/2**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**217/6**

marfat.com

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ، وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ .

✧✧ حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں بنے گا اور کوئی کافر کسی مسلمان کا وارث نہیں بنے گا۔

1347 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ : اِنَّمَا وَرِثَ اَبَا طَالِبٍ عَقِيْلٌ، وَطَالِبٌ وَلَمْ يَرِثْهُ عَلِيٌّ وَّلَا جَعْفَر قَالَ : فَلِذٰلِكَ تَرَكْنَا نَصِيْبَنَا مِنَ الشِّعْبِ .

✧✧ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: امام زین العابدین رضی اللہ عنہ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جناب عقیل اور جناب طالب، جناب ابوطالب کے وارث بنے تھے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ ان کے وارث نہیں بنے تھے۔

امام زین العابدین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہی وجہ ہے، ہم نے شعب ابی طالب میں اپنا حصہ ترک کر دیا۔

اخرج الاوّل من كتاب الرسالة ' والثانى من كتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب طعام وشراب عمارۃ الارضین میں نقل کی ہے یہ ان روایات میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

باب لا يرث القاتل من مقتوله شيئًا

باب 2: کوئی قاتل اپنے مقتول کی کسی بھی چیز کا وارث نہیں بن سکتا

1348 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، اَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِى مُدْلِجٍ يُقَالُ لَهُ

حدیث نمبر **1347**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ	729
اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1476
طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند" دارالمعرفۃ، بیروت لبنان	9853
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام" دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	74/4
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل 2001ء	148/5

حدیث نمبر **1348**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء	2536
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ	38/8
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت 1970ء	17782
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ	13185
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعۃ المیمنیہ، مصر	49/1
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت 1998ء	2646

marfat.com

قَتَادَةُ حَذَفَ ابْنَهُ بِسَيْفٍ فَاَصَابَ سَاقَهُ فَنَزَى فِى جُرْحِهِ فَمَاتَ ، فَقَدِمَ سُرَاقَةُ بْنُ جُعْشُمٍ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ : اُعْدُدْ لِى عَلَى قُدَيْدٍ عِشْرِينَ وَمِائَةَ بَعِيرٍ حَتَّى اَقْدَمَ عَلَيْكَ ، فَلَمَّا قَدِمَ عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ اَخَذَ مِنْ تِلْكَ الإِبِلِ ثَلاثِينَ حِقَّةً وَثَلاثِينَ جَذَعَةً وَاَرْبَعِينَ خَلِفَةً ، ثُمَّ قَالَ : اَيْنَ اَخُو الْمَقْتُولِ ؟ قَالَ : هَا اَنَا ذَا ، قَالَ : خُذْهَا ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَيْسَ لِقَاتِلٍ شَىْءٌ

✧✧ عمرو بن شعیب بیان کرتے ہیں: بنومدلج سے تعلق رکھنے والے ایک شخص، جس کا نام ''قتادہ'' تھا اس نے اپنے بیٹے کی پٹائی کی (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اس کو تلوار ماری وہ اس کی پنڈلی پر لگی اس کے زخم سے خون جاری ہوا اور وہ لڑکا فوت ہو گیا سراقہ بن جعشم، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس بات کا تذکرہ کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''قدید'' کے مقام پر ایک سو بیس اونٹوں کی گنتی کر دو! جب میں تمہارے پاس آؤں جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ وہاں آئے تو انہوں نے اونٹوں میں سے 30 حقے لئے تیس جزعے لئے اور چالیس خلفے لئے پھر ارشاد فرمایا: مقتول کا بھائی کدھر ہے! اس نے عرض کی: میں یہاں ہوں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اس کو وصول کر لو کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قاتل کو (مقتول کی وراثت) میں سے کچھ نہیں ملتا۔

اخرجه من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب ''جراح العمد'' میں نقل کیا ہے۔

باب توريث المرأة من دية زوجها

باب 3: عورت کو اس کے شوہر کی دیت میں سے وارث بنایا جائے گا

1349 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ ، كَانَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1348**:

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء — **6368**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **34/6**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **85/6**

حدیث نمبر **1349**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء — **1776**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ — **27541**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **452/3**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2927**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء — **2642**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، **1407**ھ-**1987**ء — **1415**

marfat.com

يَقُوْلُ : الدِّيَةُ لِلْعَاقِلَةِ ، وَلَا تَرِثُ الْمَرْاَةُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا شَيْئًا ، حَتّٰى اَخْبَرَهُ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلَيْهِ اَنْ يُوَرِّثَ امْرَاَةَ اَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَتِهِ فَرَجَعَ اِلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

1350 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، أَنّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى الضَّحَّاكِ بْنِ سُفْيَانَ أَنْ وَرِّثِ امْرَأَةَ أَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَتِهِ ،

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : وَكَانَ أَشْيَمُ قُتِلَ خَطَأً .

✧✧ سعید بن مسیّب فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: دیت خاندان کو ملتی ہے عورت اپنے شوہر کی دیت میں کسی چیز کی وارث نہیں ہوتی یہاں تک کہ حضرت ضحاک بن سفیان نے انہیں بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک خط میں لکھا تھا: وہ اشیم صبابی کی بیوی کو ان کی دیت میں سے وارث بنائیں' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بیان کی طرف رجوع کر لیا۔

✧✧ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ضحاک بن سفیان کو خط میں لکھا تھا: وہ اشیم ضبابی کی دیت میں ان کی اہلیہ کو وارث بنائیں۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں' اشیم کو قتل خطا کے طور پر قتل کیا گیا تھا۔

اخرج الحديثين من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات ''جراح العمد'' میں نقل کی ہیں۔

باب ارث المبتوتة المتوفى عنها وهى فى عدتها

باب 4: جس عورت کو طلاق ''بتہ'' دی گئی ہو اور وہ بیوہ ہو جائے تو

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1349**:

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **6363**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **8139**

دار قطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **71/4**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **47/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **88/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **219/6**

حدیث نمبر **1350**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **672**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2535**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **134/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **89/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **219/6**

marfat.com

اس کی عدت کے دوران اسے وراثت دینا

1351 - اَخْبَرَنَا ابْنِ اَبِیْ رَوَّادٍ ، وَمُسْلِمِ بْنِ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : اَخْبَرَنِی ابْنُ اَبِیْ مَلِيْكَةَ اَنَّهُ سَاَلَ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَنِ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ الْمَرْاَةَ فَيَبُتُّهَا ثُمَّ يَمُوْتُ وَهِیَ فِیْ عِدَّتِهَا فَقَالَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ طَلَّقَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ تُمَاضِرَ بِنْتَ الْاَصْبَغِ الْكَلْبِيَّةَ فَبَتَّهَا ثُمَّ مَاتَ وَهِیَ فِیْ عِدَّتِهَا فَوَرَّثَهَا عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ وَاَمَّا اَنَا فَلَا اَرٰی اَنْ تُوَرَّثَ مَبْتُوْتَةٌ

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں' ابن ابی ملیکہ نے مجھے یہ بتایا ہے' انہوں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنی عورت کو طلاق دیتا ہے اور طلاق ''بتہ'' دیتا ہے پھر وہ فوت ہو جاتا ہے جب کہ وہ عورت عدت گزار رہی ہوتی ہے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے تماضر بنت الاصبغ کلبیہ نامی خاتون کو طلاق ''بتہ'' دی تھی پھر ان کا انتقال ہو گیا وہ خاتون اس وقت اپنی عدت گزار رہی تھی تو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اس خاتون کو وارث قرار دیا تھا۔

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جہاں تک میرا تعلق ہے تو میرے خیال میں جس عورت کو طلاق بطہ دی گئی ہو اسے وارث نہیں بنانا چاہیے۔

1352 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ وَكَانَ اَعْلَمَهُمْ بِذٰلِكَ وَعَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ الْبَتَّةَ وَهُوَ مَرِيْضٌ فَوَرَّثَهَا عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْهُ بَعْدَ انْقِضَاءِ عِدَّتِهَا .

حدیث نمبر **1351**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **1219**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **1982**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **64/4**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **362/7**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1663**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **226/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **643/6**

حدیث نمبر **1352**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **575**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1861**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **12195**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **138/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **355/6**

marfat.com

✧✧ طلحہ بن عبدالرحمٰن بن عوف بیان کرتے ہیں' وہ اس بارے میں سب سے زیادہ بہتر جانتے ہیں' انہوں نے ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کے حوالے سے یہ بات بیان کی ہے' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اپنی اہلیہ کو طلاق ''بتہ'' دے دی تھی جب وہ بیمار تھے تو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اس خاتون کی عدت ختم ہو جانے کے بعد بھی اسے وارث قرار دیا تھا۔

اخرج الحديثين من كتاب الرجعة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب الرجعۃ میں نقل کیا ہے۔

باب لا وصية لوارث ' والحجة الواجبة من رأس المال

باب 5: وارث کے لئے وصیت نہیں ہوتی' فرض حج' اصل مال میں سے کیا جائے گا

1353 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

✧✧ مجاہد بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: وارث کے لئے وصیت نہیں ہوتی۔

1354 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَّطَاوُسٍ اَنَّهُمَا قَالاَ اَلْحَجَّةُ الْوَاجِبَةُ مِنْ رَّاْسِ الْمَالِ .

✧✧ عطاء اور طاؤس بیان کرتے ہیں' حج اصل مال میں سے کیا جائے گا۔

اخرج الاوّل من كتاب الرسالة والثانى من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب الرسالہ میں نقل کیا ہے جبکہ دوسری روایت کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **1353**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **7277**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **267/5**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2713**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **7615**

حدیث نمبر **1354**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **335/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **125/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **310/10**

marfat.com

کتاب البیوع

خرید وفروخت کا بیان

باب لا يبيع الرجل علٰى بيع اخيه

باب 1: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے

1355 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَيْعِ بَعْضٍ .

حدیث نمبر **1355**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ	**784**
اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1994**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	**188/2**
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء	**14868**
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ	**17627**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	**1/2**
الکسی، امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، **1988**ء	**756**
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، **1966**ء	**1282**
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1239**
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر	**141**
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، **1998**ء	**2171**
سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ''السنن''، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	**2081**
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء	**1292**
نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء	**258/7**
نسائی، امام احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، **1991**ء	**6094**
موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء	**5801**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	**3/3**
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء	**4972**

marfat.com

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے: کوئی بھی شخص کسی دوسرے کے سودے پر سودانہ کرے۔

1356 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، وَسُفْيَانُ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَيْعِ بَعْضٍ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے: کوئی شخص کسی دوسرے کے سودے پرسودا نہ کرے۔

1357 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الزُّهْرِیِّ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لا يَبِيْعُ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے: کوئی آدمی اپنے بھائی کے سودے پرسودانہ کرے۔

1358 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهٗ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1355**:

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **4966**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) — **385**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **344/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **91/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **145/10**

حدیث نمبر **1357**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **14867**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1026**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **12410**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1413**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشارعواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2172**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشارعواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1134**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **71/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **5356**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **91/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **141/10**

marfat.com

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من الجزء الثانی من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان چاروں روایات کو کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب لا يبيع حاضر لباد

باب 2: کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ سودا نہ کرے

1359 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِّبَادٍ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ سودا نہ کرے۔

1360 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِّبَادٍ، دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللّٰهُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ .

حدیث نمبر **1358**:

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان **91/3**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء طبع اوّل **2001**ء **141/10**

حدیث نمبر **1359**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان **1930**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر **11/4**

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ موصل عراق (طبع ثانی) **13545**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386**ھ **20887**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **2159**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث قاہرہ مصر **256/7**

نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء **6088**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر بیروت طبع اوّل **1996**ء **4969**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اوّل **1988**ء **4962**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان **92/3**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء طبع اوّل **2001**ء **147/1**

حدیث نمبر **1360**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان **1752**

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر **1270**

marfat.com

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ سودا نہ کرے لوگوں کو چھوڑ دو اللہ تعالیٰ انہیں ایک دوسرے کے ذریعے رزق عطا کرے گا۔

1361 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا تَلَقَّوُا السِّلَعَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1360**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **20886**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **307/3**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1522**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **3442**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2176**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1223**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **256/7**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **6086**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **1839**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **11/4**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **4857**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4963**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **4967**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **92/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **147/10**

حدیث نمبر **1361**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **379/2**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **74/3**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **14879**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **284/2**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2569**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1519**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3437**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2178**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1221**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **27/7**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **6092**

marfat.com

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (راستے میں) سامان (یعنی تجارتی قافلے کو منڈی میں پہنچنے سے پہلے) نہ ملو۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من الجزء الثانی من اختلاف والحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب النهی عن الملامسة والمنابذة

باب 3: ملامسہ اور منابذہ کی ممانعت

1362 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، وَعَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1361**:

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء — **6073**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **9/4**

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ (طبع اوّل) — **953**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **348/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **93/3**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **481/10**

حدیث نمبر **1362**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2662**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **79/2**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **341/5**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء — **7800**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ — **22269**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **319/2**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **368**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — **1511**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء — **2169**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء — **1310**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، **1407**ھ-**1987**ء — **219/7**

نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء — **6100**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء — **4982**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء — **4975**

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ (طبع اوّل) — **952**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **20/3**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **604/8**

marfat.com

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی عَنِ الْمُلَامَسَۃِ وَالْمُنَابَذَۃِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ملامسہ اور منابذہ سے منع کیا ہے۔

اخجه فی کتاب اختلاف مالك والشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب النهی عن النجش

باب 4: مصنوعی بولی لگانے کی ممانعت

1363 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی عَنِ النَّجْشِ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مصنوعی بولی لگانے سے منع کیا ہے۔

1364 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ، عَنِ ابْنِ شِھَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَیَّبِ، عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : لَا تَنَاجَشُوا

حدیث نمبر **1363**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	772
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	998
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	1/2
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	2570
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	2142
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1516
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	2173
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	258/7
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	6096
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	5796
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	4975
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء	4968
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	13545
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	434/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	91/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	14/10

marfat.com

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں' ایک دوسرے کے مقابلے میں مصنوعی بولی نہ لگاؤ۔

1365 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، وَمَالِكٌ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

حدیث نمبر **1364**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**14867**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**1026**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**22029**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**238/2**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2140**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1413**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**3438**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**2174**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1304**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**71/6**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**6093**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**5887**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل)	**8540**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**91/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**44/10**

حدیث نمبر **1365**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' 'المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1995**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**355/5**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**1027**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**287/2**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2150**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1515**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**256/7**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**6087**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**346/5**

marfat.com

1366 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من الجزء الثانى من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان چاروں روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب الاشتراط فى البيع

باب 5: سودے میں کوئی شرط عائد کرنا

1367 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :

حدیث نمبر **1366**:

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	91/3
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، 2001ء	141/10

حدیث نمبر **1367**:

حمیدی، امام، ابوبکر عبداللہ بن زبیر، ''المسند''، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	1805
صنعانی، امام، ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، 1970ء	14620
نسائی، امام، احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء	613
کوفی، امام، ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ	225/2
شیبانی، امام، احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	9/2
الکسی، امام، ابومحمد عبد بن حمید بن نصر، ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء	722
بخاری، امام، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	2379
نیشاپوری، امام، مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر	1543
سجستانی، امام، ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	433
قزوینی، امام، محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، 1998ء	2211
ترمذی، امام، ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت 1996ء	1444
نسائی، امام، احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء	4991
موصلی، امام، ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل، 1987ء	5427
طحاوی، امام، ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	26/4
تمیمی، امام، ابوحاتم محمد بن حبان، ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، 1996ء	4928
الفارسی، امام، امیر ابن بلبان، ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، 1988ء	4921
طبرانی، امام، ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی)	13130
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	41/3
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، 2001ء	79/4

marfat.com

مَنْ بَاعَ نَخْلًا بَعْدَ اَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرُهَا لِلْبَائِعِ اِلا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ .

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص پیوند کاری ہو جانے کے بعد کسی کھجور کے باغ کو خریدے تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہوگا البتہ اگر خریدار شرط عائد کر دے (تو اسے ملے گا)۔

1368 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ اُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ اِلا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی ایسے باغ کو فروخت کرے جس میں پیوند کاری کی جا چکی ہو تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہوگا البتہ اگر خریدار شرط عائد کر دے (تو اس کا ہوگا)

1369 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَّلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ اِلا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ .

حدیث نمبر **1368**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ **792**

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1806**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **6/2**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، **1991**ء **2204**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **1543**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء **3434**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، **1998**ء **2210**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء **2967**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، **1991**ء **4982**

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اوّل، **1987**ء **5797**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء **4931**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، **1988**ء **4924**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان **41/3**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **79/4**

حدیث نمبر **1369**:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، ''المسند''، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **1805**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء **14620**

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، ''المسند''، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **163**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **225/2**

marfat.com

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص کسی غلام کو فروخت کرے تو اس کا مال اسی شخص کا ہوگا جس نے فروخت کیا ہے البتہ اگر خریدار شرط عائد کر دے (تو اسے ملے گا)

اخرج الحديثين من كتاب البيوع والثالث من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دونوں روایات کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے جبکہ تیسری روایت کو کتاب الرسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب فی الخیار فی البیع

باب 6: سودے میں (ختم کرنے کا) اختیار

1370 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : الْمُتَبَايِعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلٰى صَاحِبِهٖ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا اِلا بَيْعَ الْخِيَارِ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَابْنُ عُمَرَ الَّذِيْ سَمِعَهٗ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا ابْتَاعَ الشَّيْءَ يُعْجِبُهٗ اَنْ يَّجِبَ لَهٗ فَارَقَ صَاحِبَهٗ فَمَشٰى قَلِيْلًا ثُمَّ رَجَعَ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1369**:

الکسی، امام، ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، **1988**ء — **722**

دارمی، امام، ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ، **1966**ء — **2564**

بخاری، امام، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2379**

نیشاپوری، امام، مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — **1543**

سجستانی، امام، ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — **3433**

قزوینی، امام، محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء — **2211**

ترمذی، امام، ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء — **12144**

نسائی، امام، احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، **1407**ھ-**1987**ء — **297/7**

نسائی، امام، احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء — **4982**

موصلی، امام، ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل، **1987**ء — **5427**

اسفرائینی، امام، ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1966**ء — **303/3**

دارقطنی، امام، علی بن عمر ''السنن''، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **26/4**

تمیمی، امام، ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء — **4928**

الفارسی، امام، امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، **1988**ء — **4921**

طبرانی، امام، ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق، (طبع ثانی) — **13130**

طبرانی، امام، ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ، (طبع اوّل) — **2036**

بیہقی، امام، ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **324/5**

marfat.com

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سودا کرنے والے دونوں فریقوں میں سے ایک کو اپنے ساتھی کے خلاف اختیار حاصل ہوتا ہے جب تک وہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہو جائیں البتہ بیع خیار کا حکم مختلف ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کو سنا ہے: جب وہ کوئی چیز خریدتے تھے اور انہیں یہ بات پسند ہوتی تھی کہ یہ سودا مکمل ہو جائے تو وہ اپنے ساتھی سے جدا ہو جاتے تھے اور تھوڑا دور جا کر پھر واپس آیا کرتے تھے۔

1371 - اَخْبَرَنَا بِذٰلِكَ سُفْيَانُ' عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ' عَنْ نَّافِعٍ ' عَنِ ابْنِ عُمَرَ .

حدیث نمبر **1370**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**785**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**5252**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**56/1**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2111**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1531**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**3454**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**248/7**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**605/7**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**5822**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**4323**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**4916**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**6/3**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**268/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**4/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**603/8**

حدیث نمبر **1371**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**5249**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**654**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**1531**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**247/7**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**6060**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**4/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**603/8**

marfat.com

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔

1372 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلٰى صَاحِبِهٖ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا اِلا بَيْعَ الْخِيَارِ .

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سودا کرنے والے دونوں فریقوں میں سے ہر ایک کو اپنے ساتھی کے خلاف سودا ختم کرنے کا اختیار ہوتا ہے جب تک وہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں البتہ بیع الخیار کا حکم مختلف ہے۔

1373 - اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ : اَمْلٰى عَلَيَّ نَافِعٌ مَوْلٰى ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهٗ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا تَبَايَعَ الْمُتَبَايِعَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِهٖ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا اَوْ يَكُوْنُ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ، قَالَ نَافِعٌ : وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا ابْتَاعَ الْبَيْعَ فَاَرَادَ اَنْ يُوجِبَ الْبَيْعَ مَشٰى قَلِيْلًا ثُمَّ رَجَعَ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب دو آدمی سودا کرتے ہیں تو ان میں سے ہر ایک کو اس سودے میں اختیار ہوتا ہے جب تک وہ دونوں ایک دوسرے سے الگ نہ ہو جائیں یا پھر ان کا سودا ہی اختیار سے متعلق ہو۔

نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب کوئی سودا کرتے تھے اور انہیں یہ پسند ہوتا کہ یہ سودا لازم ہو جائے تو وہ تھوڑا چل کر پرے چلے جاتے پھر واپس آ جاتے تھے۔

1374 - وَاَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْخَلِيْلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، فَاِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا وَجَبَتِ الْبَرَكَةُ فِيْ بَيْعِهِمَا، وَاِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَتِ الْبَرَكَةُ مِنْ بَيْعِهِمَا

حدیث نمبر **1374**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1987**ء	**5258**
طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	**1882**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**14265**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**655**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**22557**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**9/2**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1531**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشارعواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**150/7**
نسائی' امام' احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**6067**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**12/4**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**4920**

marfat.com

✧✧ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سودا کرنے والے دونوں فریقوں کو اختیار ہوتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے الگ نہ ہوں اگر وہ دونوں سچ بولیں گے اور حقیقت بیان کر دیں گے تو ان دونوں کے سودے میں برکت لازم ہو جائے گی اور اگر وہ دونوں جھوٹ بولیں گے اور حقیقت کو چھپائیں گے تو ان دونوں کے سودے میں سے برکت ختم ہو جائے گی۔

1375 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْوَضِيءِ، قَالَ : كُنَّا فِي غَزَاةٍ، فَبَاعَ صَاحِبٌ لَّنَا فَرَسًا مِّنْ رَجُلٍ، فَلَمَّا اَرَدْنَا الرَّحِيلَ خَاصَمَهُ اِلٰى اَبِي بَرْزَةَ، فَقَالَ اَبُو بَرْزَةَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ : اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا .

✧✧ ابووضی بیان کرتے ہیں' ہم ایک جنگ میں شریک ہوئے ہمارے ایک ساتھی نے ایک صاحب سے گھوڑا خریدا جب ہم روانہ ہونے لگے تو اس نے اس شخص کے ساتھ اختلاف کیا اور اسے لے کر حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: سودا کرنے والے دونوں فریقوں کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے الگ نہ ہو جائیں۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1374**:

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **491**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **13629**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **6/3**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **269/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **4/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **7/4**

حدیث نمبر **1375**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **922**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **22559**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **425/4**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3457**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2182**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **5263**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **13/4**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **6/3**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **270/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **4/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **8/4**

marfat.com

1376 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوٗسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : خَيَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً بَعْدَ الْبَيْعِ، فَقَالَ الرَّجُلُ : عَمَّرَكَ اللّٰهُ، مِمَّنْ اَنْتَ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِمْرُؤٌ مِّنْ قُرَيْشٍ، قَالَ : وَكَانَ اَبِىْ يَحْلِفُ : مَا الْخِيَارُ اِلا بَعْدَ الْبَيْعِ .

✧✧ عبداللہ بن طاؤس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے سودا ہو جانے کے بعد بھی ایک شخص کو اختیار دیا تو وہ شخص بولا: اللہ تعالیٰ آپ کو آباد کرے آپ کون ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں' قریش سے تعلق رکھنے والے ایک شخص ہوں۔

راوی بیان کرتے ہیں' میرے والد قسم اٹھایا کرتے تھے: سودا ہو جانے کے بعد اختیار نہیں رہتا۔

اخرج الاوّل والسند بلا متن بعده ' فی كتاب اختلاف مالك والشافعی ' والیٰ اٰخر السابع من كتاب البيوع وهی اوّل ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس پہلی روایت کو متن کے بغیر اس کی سند کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے اس کے بعد ساتویں روایت تک کتاب ''بیوع'' میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود ابتدائی روایات ہیں۔

باب الرد بالعيب وان الخراج بالضمان

باب 7: عیب کی وجہ سے سودا ختم کرنا اور ضمان کے حساب سے تاوان ادا کرنا

1377 - اَخْبَرَنِىْ مَنْ لَا اَتَّهِمُ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ، اَخْبَرَنِىْ مَخْلَدُ بْنُ خُفَافٍ، قَالَ : ابْتَعْتُ غُلامًا،

حدیث نمبر **1376**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**1461**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**270/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**4/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**9/4**

حدیث نمبر **1377**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**1464**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**14777**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**2117**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	**49/6**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**3508**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ'' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**2242**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1285**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**254/7**

marfat.com

فَاسْتَغْلَلْتُهُ ثُمَّ ظَهَرْتُ مِنْهُ عَلٰى عَيْبٍ، فَخَاصَمْتُ فِيْهِ اِلٰى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ فَقَضٰى لِى بِرَدِّهِ، وَقَضٰى عَلَيَّ بِرَدِّ غَلَّتِهِ، فَاَتَيْتُ عُرْوَةَ، فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ : اَرُوحُ اِلَيْهِ الْعَشِيَّةَ اَنَّ عَآئِشَةَ اَخْبَرَتْنِى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِىْ مِثْلِ هٰذَا اَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ، فَعَجِلْتُ اِلٰى عُمَرَ فَاَخْبَرْتُهُ مَا اَخْبَرَنِىْ عُرْوَةُ، عَنْ عَآئِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ : فَمَا اَيْسَرَ عَلَيَّ مِنْ قَضَاءٍ قَضَيْتُهُ، وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَنِّىْ لَمْ اُرِدْ فِيْهِ اِلا الْحَقَّ، فَبَلَغَتْنِىْ فِيْهِ سُنَّةٌ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَرُدُّ قَضَاءَ عُمَرَ وَاُنَفِّذُ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَاحَ اِلَيْهِ عُرْوَةُ فَقَضٰى لِى اَنْ اٰخُذَ الْخَرَاجَ مِنَ الَّذِىْ قَضٰى بِهٖ عَلَيَّ لَهٗ .

✧✧ مخلد بن خفاف بیان کرتے ہیں' میں نے ایک غلام خریدا اور اس کی خاصی قیمت ادا کی پھر مجھے اس کے اندر ایک عیب کا پتہ چل گیا تو میں نے اس بارے میں حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کی خدمت میں مقدمہ پیش کیا' انہوں نے میرے حق میں فیصلہ دیا کہ میں اسے واپس کرسکتا ہوں اور انہوں نے مجھے یہ پابند کیا کہ میں کچھ غلہ بھی ساتھ واپس کروں' میں عروہ کے پاس آیا اور انہیں اس بارے میں بتایا انہوں نے فرمایا: میں شام کو ان کی طرف جاؤں گا اور انہیں یہ بتاؤں گا' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ بات بتائی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کی صورتحال میں یہ فیصلہ دیا تھا: خراج ضمان کے ہمراہ ہوگا۔

(راوی کہتے ہیں) میں جلدی حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور انہیں اس بارے بتایا جو عروہ نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں مجھے بتایا تھا تو حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں جو فیصلہ دیا ہے وہ میرے لئے آسان نہیں تھا لیکن اللہ تعالیٰ یہ جانتا ہے میرا ارادہ اس میں صرف حق کا تھا اور پھر مجھے اس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کا پتہ چل گیا تو میں عمر (عمر بن عبدالعزیز) کے فیصلے کو کالعدم قرار دوں گا۔ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو نافذ کردوں گا۔

راوی کہتے ہیں: جب حضرت عروہ ان کے پاس گئے تو انہوں نے میرے حق میں فیصلہ دے دیا: میں اس شخص سے خراج وصول کروں گا جس کے حق میں اور میرے خلاف انہوں نے پہلے فیصلہ دیا تھا۔

1378 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ، عَنْ مَّخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى اَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا تھا: ضمان کے ہمراہ خراج ادا کیا جائے گا۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1377**:

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **6081**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **4537**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **21/4**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **4984**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **4928**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **15/2**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **321/5**

marfat.com

1379 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ضمان کے ہمراہ خراج ہوگا۔

1380 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِىْ سَلْمَةَ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اشْتَرٰى مِنْ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ جَارِيَةً فَاَخْبَرَ اَنَّ لَهَا زَوْجًا فَرَدَّهَا .

✧✧ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف نے عاصم بن عدی سے کنیز خریدی بعد میں انہیں بتایا گیا' اس کنیز کا شوہر بھی ہے تو انہوں نے اس کنیز کو واپس کر دیا۔

اخرج الاوّل من كتاب الرسالة ' والثانى والثالث من الجزء الثانى من اختلاف الحديث ' والرابع من كتاب اختلاف على وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب الرسالہ میں نقل کیا ہے' دوسری اور تیسری روایت کو کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے چوتھی روایت کو کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کیا ہے اور یہ ان روایات میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

باب بيع المصراة

باب 8: المصراۃ کا سودا

1381 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ اَبِىْ الزِّنَادِ ، عَنِ الاَعْرَجِ ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ، اَنَّ النَّبِىَّ

حدیث نمبر **1381**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1995
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	318/5
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	2150
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1515
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3443
طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان	2492
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1251
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	253/7
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	6080
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	17/4
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط"' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل)	3581
دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	74/3
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	318/5

marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : "لَا تُصَرُّوا الإِبِلَ وَالْغَنَمَ ، فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ اَنْ يَحْلُبَهَا ، اِنْ رَضِيَهَا اَمْسَكَهَا ، وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ" .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اونٹوں اور بکریوں کا ''تصویہ'' نہ کرو اگر کوئی شخص اس کے بعد بھی اسے خریدے تو اسے دو میں سے ایک چیز کا اختیار ہوگا اس کا دودھ دوہ لینے کے بعد اگر وہ اس سے راضی ہو تو اسے اپنے پاس رکھے اگر اس کو ناپسند کرے تو اس کو واپس کر دے اور ساتھ ایک صاع کھجور دے۔

1382 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ' عَنْ اَبِى الزِّنَادِ ' عَنِ الْاَعْرَجِ ' عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "لَا تُصَرُّوْا الْاِبِلَ وَالْغَنَمَ ' فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظِرِيْنَ بَعْدَ اَنْ يَّحْلُبَهَا ' اِنْ رَضِيَهَا اَمْسَكَهَا ' وَاِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِّنْ تَمْرٍ"

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اونٹوں اور بکریوں کا ''تصریہ'' تعریہ نہ کرو جو شخص اس کے بعد بھی اسے خریدے تو اس کا دودھ دوہ لینے کے بعد اسے دو باتوں کا اختیار ہوگا اگر پسند کرے تو اپنے پاس رکھے اور اگر اس کو ناپسند کرے تو واپس کر دے اور کھجور کا ایک صاع بھی ساتھ دے۔

1383 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ، اِلا اَنَّهُ قَالَ : رَدَّهَا وَصَاعًا مِّنْ تَمْرٍ، لَا سَمْرَاءَ .

حدیث نمبر **1382**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1028**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **242/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **2531**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **6789**

حدیث نمبر **1383**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **14858**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1029**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **248/2**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2556**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1524**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3444**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2239**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1252**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **254/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **6080**

marfat.com

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں: تاہم اس میں ان کے یہ الفاظ ہیں: وہ اسے واپس کرے اور کھجور کا ایک صاع دے گندم کا نہیں۔

اخرج الثلاثة الحاديث من الجزء الثانی من اختلا الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب المصارفة

باب 9: بیع صرف کرنا

1384 اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ اَبِیْ سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَن رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1383**:

موصلی، امام، ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل، **1987**ء — **6049**

طحاوی، امام، ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **17/4**

دارقطنی، امام، علی بن عمر "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **74/3**

بیہقی، امام، ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **318/5**

حدیث نمبر **1384**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1845**

اسفرائینی، امام، ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1966**ء — **375/3**

صنعانی، امام، ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء — **14563**

طیالسی، امام، ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دارالمعرفۃ، بیروت لبنان — **2181**

حمیدی، امام، ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **745**

شیبانی، امام، احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **4/3**

الکسی، امام، ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، **1988**ء — **862**

بخاری، امام، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2177**

نیشاپوری، امام، مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — **1584**

ترمذی، امام، ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء — **1241**

نسائی، امام، احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء — **6126**

موصلی، امام، ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل، **1987**ء — **1016**

طحاوی، امام، ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، **1987**ء — **6107**

طحاوی، امام، ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **67/4**

تمیمی، امام، ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء — **5016**

طبرانی، امام، ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی) — **443**

طبرانی، امام، ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط"، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ (طبع اوّل) — **353**

marfat.com

وَسَلَّمَ ، قَالَ : "لَا تَبِيْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ اِلا مِثْلا بِمِثْلٍ ، وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ ، وَلَا تَبِيْعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ اِلا مِثْلا بِمِثْلٍ ، يَدًا بِيَدٍ ، وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ ، وَلَا تَبِيْعُوا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ" .

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کو برابر برابر فروخت کرو اور اس میں سے کسی ایک طرف سے زیادہ ادائیگی نہ کرو چاندی کے عوض میں چاندی کا برابر میں اور دست بدست سودا کرو اور اس میں کسی ایک طرف اضافی ادائیگی نہ کرو اور ان میں سے (سونے چاندی) میں غیر موجود کے بدلے میں موجود کا سودا نہ کرو۔

1385 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ' عَنْ نَّافِعٍ ' عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا تَبِيْعُوا الذَّهَبَ اِلَّا مِثْلاً بِمِثْلٍ ' وَلَا تَبِيْعُوْا غَائِبًا بِنَاجِزٍ" .

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کا سودا صرف برابر' برابر کرو اور غیر موجود کے بدلے میں موجود کا سودا نہ کرو۔

1386 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، اَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ جَدِّهِ، مَالِكِ بْنِ اَبِىْ عَامِرٍ، عَنْ عُثْمَانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَبِيْعُوا الدِّيْنَارَ بِالدِّيْنَارَيْنِ، وَلَا الدِّرْهَمَ بِالدِّرْهَمَيْنِ .

✧✧ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: دو دینار کے عوض میں ایک دینار کو فروخت نہ کرو اور دو درہم کے عوض میں ایک درہم کو فروخت نہ کرو۔

1387 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِىْ تَمِيْمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : الدِّيْنَارُ بِالدِّيْنَارِ، وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ، لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا .

حدیث نمبر **1386**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1847**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1585**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **65/4**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **278/5**

حدیث نمبر **1387**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **816**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1844**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **379/2**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **278/5**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **588**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **278/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **6160**

marfat.com

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دینار' دینار کے عوض میں ہوگا درہم' درہم کے عوض میں ہوگا ان دونوں کے تبادلے میں کوئی اضافی ادائیگی نہیں ہوگی۔

1388 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : لَا تَبِيْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ اِلَّا مِثْلاً بِمِثْلٍ وَلَا تُشَفُّوا بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ اِلَّا مِثْلاً بِمِثْلٍ وَّلَا تُشِفُّوْا بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' سونے کے عوض میں سونے کو صرف برابر فروخت کرو اور ان میں کسی ایک طرف سے اضافی ادائیگی نہ کرو چاندی کے عوض میں چاندی کو صرف برابر' برابر فروخت کرو اور ان میں سے کسی ایک طرف سے بھی اضافی ادائیگی نہ کرو۔

1389 اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، اَنَّهُ قَالَ : الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ ، وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لا فَضْلَ بَيْنَهُمَا ، هَذَا عَهْدُ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْنَا ، وَعَهْدُنَا اِلَيْكُمْ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1387**:

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **6375**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **373/3**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **69/4**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **6103**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **5109**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **5012**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **278/5**

حدیث نمبر **1388**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1850**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **14562**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **70/4**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **279/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **219/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **602/8**

حدیث نمبر **1389**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1846**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **14574**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **278/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **6161**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **6100**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **279/5**

marfat.com

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' دینار کے عوض میں دینار اور درہم کے عوض میں درہم میں کوئی اضافی ادائیگی نہیں ہوگی یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تاکید کی تھی اور ہم تمہیں تاکید کرتے ہیں۔

1390 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِىْ سُفْيَانَ بَاعَ سِقَايَةً مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ وَرِقٍ بِاَكْثَرَ مِنْ وَزْنِهَا، فَقَالَ لَهُ اَبُو الدَّرْدَاءِ : سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْ مِثْلِ هٰذَا، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ : مَا اَرٰى بِهٰذَا بَاْسًا، فَقَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ : مَنْ يَّعْذِرُنِىْ مِنْ مُعَاوِيَةَ؟ اُخْبِرُهٗ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُخْبِرُنِىْ عَنْ رَاْيِهٖ لَا اُسَاكِنُكَ بِاَرْضٍ

✧✧ عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں' حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہما نے سونے یا شاید چاندی کا ایک مشکیزہ اس سے زیادہ وزن کے عوض میں فروخت کیا تو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کی سودے بازی سے منع کرتے ہوئے سنا ہے' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے نزدیک اس میں کوئی حرج نہیں ہے تو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: معاویہ کی طرف سے کون میرے سامنے عذر پیش کرے گا میں اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بتا رہا ہوں اور یہ مجھے اپنی رائے کے بارے میں بتا رہا ہے میں تم لوگوں کے علاقے میں نہیں رہوں گا۔

اخرج الاوّل من كتاب البيوع ' والىٰ اٰخر الرابع من الجزء الثانى من اختلاف الحديث ' والخامس فى كتاب اختلاف مالك والشافعى ' والسادس والسابع من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب البیوع میں نقل کی ہے اس کے بعد چوتھی روایت تک اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے پانچویں روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے جبکہ چھٹی اور ساتویں روایت کتاب الرسالہ میں نقل کی ہے۔

باب منه : فى الذهب والحبوب

باب10: سونا اور اناج

1391 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، اَنَّهُ الْتَمَسَ صَرْفًا بِمِائَةِ دِيْنَارٍ، قَالَ : فَدَعَانِىْ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ فَتَرَاوَضْنَا حَتّٰى اصْطَرَفَ مِنِّىْ وَاَخَذَ الذَّهَبَ قَلَّبَهَا فِىْ يَدِهٖ، ثُمَّ قَالَ : حَتّٰى يَاْتِىَ خَازِنِىْ، اَوْ حَتّٰى تَاْتِىَ خَازِنَتِىْ مِنَ الْغَابَةِ، قَالَ الشَّافِعِىُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَنَا شَكَكْتُ، وَعُمَرُ يَسْمَعُ، فَقَالَ

حدیث نمبر **1390**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' ۱۰ دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	14848
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	448/6
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	279/7
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	6164
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	210/5

marfat.com

عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَاللّٰهِ لَا تُفَارِقْهُ حَتّٰی تَاْخُذَ مِنْهُ، ثُمَّ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلذَّهَبُ بِالذَّهَبِ رِبًا اِلا هَاءَ وَهَاءَ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا اِلا هَاءَ وَهَاءَ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا اِلا هَاءَ وَهَاءَ، وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ رِبًا اِلا هَاءَ وَهَاءَ، قَالَ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : قَرَاْتُهُ عَلٰی مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ صَحِيحًا لَا شَكَّ فِيْهِ، ثُمَّ طَالَ عَلَیَّ الزَّمَانُ فَلَمْ اَحْفَظْهُ حِفْظًا، فَشَكَكْتُ فِیْ خَازِنَتِی اَوْ خَازِنِیْ، وَغَيْرِیْ يَقُوْلُ عَنْهُ : خَازِنِیْ .

✧✧ حضرت مالک بن اوس بیان کرتے ہیں' وہ ایک سو دینار کی بیع صرف کرنا چاہتے تھے وہ بیان کرتے ہیں' حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ نے مجھے بلایا ہم نے آپس میں بھاؤ کیا اور انہوں نے میرے ساتھ بیع صرف کا سودا طے کرلیا پھر انہوں نے سونے کو پکڑا اور ہاتھ میں اُلٹنے پلٹنے لگے پھر بولے: جب تک میرا خازن نہیں آجاتا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) جب تک میرا خادم ''غابہ'' مقام سے نہیں آجاتا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مجھے اس لفظ کے بارے میں شک ہے: حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس بات کو سن رہے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ اس سے اس وقت الگ نہیں ہوسکتا جب تک وصول نہیں کرلیتا پھر انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کا سودا کرنا سود ہے۔ سوائے اس کے جو دست بدست ہو۔ کھجور کے عوض میں کھجور کا سودا کرنا سود ہے سوائے اس کے جو دست بدست ہو۔ ''جو'' کے عوض میں ''جو'' کا سودا کرنا سود ہے سوائے اس کے جو دست بدست ہو۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں میں نے اس حدیث کو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کو بالکل صحیح سنایا تھا اس میں کوئی شک نہیں تھا پھر طویل زمانہ گزرنے کے بعد مجھے یہ یاد نہیں رہی اور مجھ سے اس کا ایک لفظ کھو گیا میرے علاوہ دیگر راویوں نے اس کو لفظ ''خازن'' کے طور پر ہی نقل کیا۔

1392 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَعْنٰی حَدِيْثِ مَالِكٍ : حَتّٰی يَاْتِیَ خَازِنِیْ، قَالَ : فَحَفِظْتُ، لَا شَكَّ فِيْهِ .

حدیث نمبر **1391**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	817
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	1856
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	14541
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	45/1
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	2174
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3348
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	224
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	5020
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	5013
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	14/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	54/4

marfat.com

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند حدیث منقول ہے جو حضرت مالک بن اوس سے منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: یہاں تک کے میرا خازن آجائے۔

راوی بیان کرتے ہیں' مجھے یہ روایت یاد ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے۔

1393 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا اِلا هَاءَ وَهَاءَ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا اِلا هَاءَ وَهَاءَ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا اِلا هَاءَ وَهَاءَ، وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ رِبًا اِلا هَاءَ وَهَاءَ .

✧✧ حضرت مالک بن اوس رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کا سودا سود ہے سوائے دست بدست کے گیہوں کے عوض میں برکا سودا سود ہے سوائے اس کے جو دست بدست ہو اور کھجور کے عوض میں کھجور کا سودا سود ہے سوائے اس کے جو دست بدست ہو ''جو'' کے عوض میں ''جو'' کا سودا سود ہے سوائے اس کے جو دست بدست ہے۔

1394 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، وَرَجُلٍ اٰخَرَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا تَبِيْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ، وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ، وَلَا الْبُرَّ بِالْبُرِّ، وَلَا الشَّعِيْرَ بِالشَّعِيْرِ، وَلَا الْمِلْحَ بِالْمِلْحِ اِلا سَوَاءً بِسَوَاءٍ، عَيْنًا بِعَيْنٍ، يَدًا بِيَدٍ، وَلٰكِنْ بِيْعُوا الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ، وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ، وَالْبُرَّ بِالشَّعِيْرِ، وَالشَّعِيْرَ بِالْبُرِّ، وَالتَّمْرَ بِالْمِلْحِ، وَالْمِلْحَ بِالتَّمْرِ يَدًا بِيَدٍ، كَيْفَ شِئْتُمْ،

قَالَ : وَنَقَصَ اَحَدُهُمَا التَّمْرَ وَالْمِلْحَ .

حدیث نمبر **1392**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	12
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	2276
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	24/1
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	2134
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1586
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	2253
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	273/7
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	6150
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	149
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	283/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	14/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	54/4

marfat.com

قَالَ اَبُو الْعَبَّاسِ الاَصَمُّ :فِیْ کِتَابِیْ : اَیُّوْبَ عَنِ ابْنِ سِیْرِیْنَ ، ثُمَّ ضَرَبَ عَلَیْهِ ، یِنَظَرٍ فِیْ کِتَابِ الشَّیْخِ ، یَعْنِی الرَّبِیْعَ .

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کو فروخت نہ کرو چاندی کے عوض میں چاندی کو فروخت نہ کرو گیہوں کے عوض میں گیہوں کو فروخت نہ کرو' ''جو'' کے عوض میں ''جو'' کو فروخت نہ کرو' نمک کے عوض میں نمک کو فروخت نہ کرو حتیٰ کہ برابر اور متعین دست بدست (لین دین) کر سکتے ہو البتہ چاندی کے عوض میں سونے کو فروخت کر دو سونے کے عوض میں چاندی کو فروخت کر دو گیہوں کے عوض میں ''جو'' کو فروخت کر دو۔ کھجور کو نمک کے عوض میں فروخت کر دو اور نمک کو کھجور کے عوض میں فروخت کر دو دست بدست جیسے تم چاہو۔

اس میں یہ بھی الفاظ ہیں: ان دونوں میں سے کوئی ایک چیز کم ہے کھجور یا شاید نمک۔

ابوالعباس اصم کہتے ہیں میری تحریر میں یہ بات موجود ہے ایوب کے حوالے سے ابن سیرین کے حوالے سے یہ بات منقول ہے پھر انہوں نے شیخ کی کتاب میں اس بارے میں کچھ جائزہ لیا ہے یعنی شیخ ربی کی کتاب میں۔

1395 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ اَیُّوْبَ بْنِ اَبِیْ تَمِیمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ یَسَارٍ، وَرَجُلٍ اٰخر، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لا تَبِیْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ، وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ، وَلَا الْبُرَّ بِالْبُرِّ، وَلَا الشَّعِیْرَ بِالشَّعِیْرِ، وَلَا التَّمْرَ بِالتَّمْرِ، وَلَا الْمِلْحَ بِالْمِلْحِ اِلا سَوَاءً بِسَوَاءٍ، عَیْنًا بِعَیْنٍ، یَدًا بِیَدٍ، وَلٰکِنْ بِیْعُوا الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ، وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ، وَالْبُرَّ بِالشَّعِیْرِ، وَالشَّعِیْرَ بِالْبُرِّ، وَالتَّمْرَ بِالْمِلْحِ، وَالْمِلْحَ بِالتَّمْرِ، یَدًا بِیَدٍ کَیْفَ شِئْتُمْ، وَنَقَصَ اَحَدُهُمَا التَّمْرَ اَوِ الْمِلْحَ، وَزَادَ اَحَدُهُمَا : مَنْ زَادَ اَوِ ازْدَادَ فَقَدْ اَرْبَی

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کو فروخت نہ کرو چاندی کے عوض میں چاندی کو گیہوں کے عوض میں ''جو'' کے عوض میں ''جو'' کو' کھجور کے عوض میں کھجور کو نمک کے عوض میں نمک کو (فروخت نہ کرو) البتہ برابر' برابر اور متعین (دست بدست لین دین کر سکتے ہو) تاہم چاندی کے عوض میں سونے کو فروخت کر دو سونے کے عوض میں چاندی کو فروخت کر دو ''جو'' کے عوض میں گیہوں کو فروخت کر دو گیہوں کے عوض میں ''جو'' کو فروخت کر دو۔ نمک کے عوض میں کھجور کو فروخت کر دو کھجور کے عوض میں نمک کو فروخت کر دو' دست بدست' جیسے تم چاہو' ان دونوں

حدیث نمبر **1395**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**390**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	**320/5**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ'' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء	**2254**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**724/1**
نسائی' امام' احمد بن شعیب'' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**6152**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**276/5**

marfat.com

میں سے کوئی ایک لفظ کم ہے' کھجور یا شاید نمک' ان دونوں میں سے کسی ایک چیز کا تذکرہ زائد ہے اور جو شخص اضافی ادائیگی کرے یا اضافی ادائیگی چاہے تو اس نے سود کا کام کیا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب البيوع ' والخامس من كتاب اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب البیوع میں نقل کی ہیں اور پانچویں کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے۔

باب انما الربوٰا فی النسیئة

باب 11: سود ادھار میں ہوتا ہے

1396 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، اَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِىْ يَزِيْدَ ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ، يَقُوْلُ : اَخْبَرَنِى اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : "اِنَّمَا الرِّبَا فِى النَّسِيئَةِ" .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بات بتائی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''سود'' ادھار میں ہوتا ہے۔

اخرجه من الجزء الثانى من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

باب النهى عن بيع ما لم يقبض

باب 12: جب تک (خریدی ہوئی چیز) قبضے میں نہ لی جائے اس سے پہلے اس کا سودا کرنا

حدیث نمبر **1396**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **622**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **545**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **22502**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **200/5**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2583**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **2178**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1596**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2257**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **218/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **6172**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **64/4**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **6110**

marfat.com

1397 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مِنَ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلا يَبِعْهُ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَهُ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اناج خریدے تو اسے آگے اس وقت تک فروخت نہ کرے جب تک اس کو اپنے قبضے میں نہ لے۔

1398 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مِنَ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلا يَبِعْهُ حَتّٰى يَقْبِضَهُ .

حدیث نمبر **1397**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **767**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1863**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **21322**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **56/1**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2123**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1526**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3492**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **2226**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **285/7**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **68/4**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **13097**

حدیث نمبر **1398**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1864**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان — **1887**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **46/2**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **2133**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1526**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **285/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **6188**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **37/4**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4986**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **4981**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط"' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) — **1592**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **312/5**

marfat.com

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اناج خریدے تو اسے اس وقت تک آگے فروخت نہ کرے جب تک اسے اپنے قبضے میں نہ لے۔

1399 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : اَمَّا الَّذِيْ نَهٰى عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ الطَّعَامُ اَنْ يُبَاعَ حَتّٰى يُسْتَوْفَى .

وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِرَاْيِهِ، وَلَا اَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ اِلا مِثْلَهُ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جہاں تک اس چیز کا تعلق ہے جس سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے تو یہ وہ اناج ہے جسے فروخت کیا گیا ہو' اس وقت تک جس وقت تک اس کی گنتی نہ کر لی جائے (یا ماپ نہ لیا جائے)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنی رائے کے مطابق یہ بات بیان کی ہے میرے خیال میں ہر چیز کا یہی حکم ہے۔

1400 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ : نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدِي .

حدیث نمبر **1399**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **2602**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **14210**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **508**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **21332**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **25/1**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1525**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3493**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2227**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1291**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **39/4**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **10871**

حدیث نمبر **1400**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1359**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **20492**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3503**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2181**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **132**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **3097**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **6206**

marfat.com

✧✧ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس بات سے منع کیا ہے کہ میں اس چیز کا سودا کروں جو میرے پاس نہیں ہے۔

1401 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مَوْهَبٍ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ قَالَ : قَالَ لِى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلَمْ اُنَبَّأْ، اَوْ : اَلَمْ يَبْلُغْنِىْ، اَوْ كَمَا شَآءَ اللّٰهُ مِنْ ذٰلِكَ، اَنَّكَ تَبِيْعُ الطَّعَامَ؟ قَالَ حَكِيمٌ : بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا تَبِيْعَنَّ طَعَامًا حَتّٰى تَشْتَرِيَهُ وَتَسْتَوْفِيَهُ .

✧✧ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا ہے: کیا مجھے یہ بات نہیں بتائی گئی ہے (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) کیا مجھ تک یہ بات نہیں پہنچی کہ تم اناج کا سودا کرتے ہو حضرت حکیم رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جی ہاں! یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اناج کو اس وقت تک آگے ہرگز فروخت نہ کرنا جب تک تم اس کو خریدنے کے بعد اسے گن نہ لو یا (ماپ نہ لو)

1402 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِىْ عَطَاءٌ، ذٰلِكَ اَيْضًا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِصْمَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، اَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

حدیث نمبر **1401**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **403/3**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **268/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **6196**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **38/4**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **3096**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **312/5**

حدیث نمبر **1402**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1318**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **14214**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **402/3**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **286/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **6194**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **41/4**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4990**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **4983**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **3107**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **8/3**

marfat.com

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں' عطاء نے مجھے یہ روایت عبداللہ بن عصمہ کے حوالے سے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کے حوالے سے سنائی ہے کہ انہوں نے اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔

1403 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : اَمَّا الَّذِيْ نَهٰى عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ الطَّعَامُ اَنْ يُبَاعَ حَتّٰى يُقْبَضَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِرَاْيِهِ، وَلَا اَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ اِلا مِثْلَهُ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جہاں تک اس چیز کا تعلق ہے جس سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے: تو یہ وہ اناج ہے جسے فروخت کیا گیا ہو اس وقت تک جب تک اس پر قبضہ نہیں کرلیا جاتا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنی رائے بھی ساتھ بیان کی ہے (میرے خیال میں ہر چیز کے بارے میں یہی حکم ہے)۔

اخرج الاربعة الاحاديث من الجزء الثانی من اختلاف الحديث ' والخامس والسادس وقول ابن عباس فی كتاب اختلاف مالك والشافعی' والسابع وقول ابن عباس من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے پانچویں اور چھٹی روایات اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے اور ساتویں روایت اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول کتاب الرسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب النهی عن بيع البيضاء بالسلت والتمر بالتمر والرخصة فی العرايا

باب 13: گندم کو آٹے کے عوض میں فروخت کرنا' کھجور کو کھجور کے عوض میں فروخت کرنا' اور ''عرایا'' کی رخصت

1404 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، اَنَّ زَيْدًا اَبَا عَيَّاشٍ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَاَلَ

حدیث نمبر **1404**:

49/3	دارقطنی' امام' علی بن عمر'' السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر
1826	اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء
38/2	تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء
294/5	بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ
214	طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد'' المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان
14185	صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء
75/1	شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر
3359	سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان
2264	قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء

marfat.com

سَعْدَ بْنَ اَبِیْ وَقَّاصٍ عَنِ الْبَیْضَاءِ بِالسُّلْتِ، فَقَالَ لَهٗ سَعْدٌ : اَیُّهُمَا اَفْضَلُ؟ فَقَالَ : الْبَیْضَاءُ، فَنَهٰی عَنْ ذٰلِكَ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُسْئِلُ عَنْ شِرَاءِ التَّمْرِ بِالرُّطَبِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اَیَنْقُصُ الرُّطَبُ اِذَا یَبِسَ؟ فَقَالُوْا : نَعَمْ، فَنَهٰی عَنْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت زید بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت سعد بن ابی وقاص سے گندم خریدنے کے بارے میں دریافت کیا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا: ان دونوں میں سے کون سی چیز زیادہ فضیلت رکھتی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: سفید گندم! تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اس بات سے منع کر دیا اور انہوں نے بتایا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: آپ سے تر کھجوروں کے عوض میں چھواروں کا سودا کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تر کھجور جب خشک ہو جائے تو کم ہو جاتی ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کر دیا۔

1405 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِیْهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ بَیْعِ الثَّمَرِ حَتّٰی یَبْدُوَ صَلَاحُهٗ، وَعَنْ بَیْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ .

قَالَ عَبْدُاللّٰهِ وَحَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ ثَابِتٍ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَرْخَصَ فِی الْعَرَایَا .

✧✧ سالم اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کو اس وقت تک فروخت کرنے سے منع کیا ہے جب تک وہ پک نہ جائے اور کھجور کے عوض میں کھجور کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ہمیں یہ بات بتائی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''عرایا'' کے سودے کی رخصت دی ہے۔

1406 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ، عَنْ اِسْمَاعِیْلَ الشَّیْبَانِیِّ، اَوْ غَیْرِهٖ، قَالَ : بِعْتُ مَا فِیْ رُئُوْسِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1404**:

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1225**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **191/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **263/10**

حدیث نمبر **1405**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **14314**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **622**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **21803**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2199**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1534**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **262/7**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **6111**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **28/4**

marfat.com

نَخْلِی بِمِائَةِ وَسْقٍ، اِنْ زَادَ فَلَهُمْ، وَاِنْ نَقَصَ فَعَلَيْهِمْ، فَسَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ : نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هٰذَا، اِلا اَنَّهُ رَخَّصَ فِیْ بَيْعِ الْعَرَايَا .

✧✧ اسماعیل شیبانی بیان کرتے ہیں' میں نے ایک وسق کے عوض میں کھجور کے (درخت پر لگے ہوئے پھل) کوفروخت کر دیا کہ اگر وہ زائد ہوا تو ان لوگوں کو مل جائے گا اور اگر کم ہوا تو اس کا نقصان بھی اس کو برداشت کرنا پڑے گا میں نے اس بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے البتہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ''عرایا'' کوفروخت کرنے کی رخصت دی ہے۔

1407 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْخَصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ اَنْ يَّبِيْعَهَا بِخَرْصِهَا .

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''عرایا'' کے مالک کو رخصت دی ہے کہ وہ اسے اندازے کے ساتھ فروخت کر دے۔

حدیث نمبر **1406**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **29/4**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **22581**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **11/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **53/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **108/4**

حدیث نمبر **1407**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **757**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1813**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **14486**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **5/2**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **2172**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1539**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2269**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1302**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **267/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **6129**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **29/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **53/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **109/4**

marfat.com

1408 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ اَبِیْ اَحْمَدَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْخَصَ فِیْ بَيْعِ الْعَرَايَا فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ، اَوْ فِیْ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ . شَكَّ دَاوُدُ .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''عرایا'' کوفروخت کرنے کی رخصت دی ہے جو پانچ وسق سے کم ہو یا پانچ وسق ہو۔

یہ شک داؤد نامی راوی کو ہے: یہ پانچ وسق ہو یا پانچ وسق سے کم ہو۔

1409 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ بَشِيْرِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ اَبِیْ حَثْمَةَ،

حدیث نمبر **1408**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **758**
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **18/4**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **237/2**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2190**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1541**
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3364**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1301**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **6132**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **53/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **109/4**

حدیث نمبر **1409**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **402**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **2257**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **2/4**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2191**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1540**
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3363**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **32687**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **3133**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **29/4**
بستی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **5009**
فارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **5002**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **110/4**

marfat.com

يَقُوْلُ : نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ، اِلا اَنَّهٗ رَخَّصَ فِى الْعَرِيَّةِ اَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا تَمْرًا، يَاْكُلُهَا اَهْلُهَا رُطَبًا .

✧✧ حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے عوض میں کھجور کوفروخت کرنے سے منع کیا ہے تاہم آپ نے ''عریہ'' کی رخصت دی ہے کے اسے اندازے کے ساتھ کھجوروں کے عوض فروخت کیا جاسکتا ہے تا کہ اس کے مالک تازہ کھجوریں کھالیں۔

1410 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْمُزَابَنَةِ، وَالْمُزَابَنَةُ : بَيْعُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ، اِلا اَنَّهٗ رَخَّصَ فِى الْعَرَايَا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''مزابنہ'' منع کیا ہے اور ''مزابنہ'' یہ ہے: کھجور کے عوض میں کھجور کوفروخت کرنا' تاہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''عرایا'' کی رخصت دی ہے۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان ساتوں روایات کوکتاب البیوع میں نقل کیا ہے۔

باب النهى عن المزابنة والمحاقلة والمخابرة

باب 14: مزابنہ' محاقلہ اور مخابرہ کی ممانعت

حدیث نمبر **1410**:

29/4 طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر

1782 طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان

1292 حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر

22574 کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ

2189 بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)

1536 نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر

3373 بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان

2266 قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء

1313 ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء

37/7 نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء

4606 نسائی' امام' احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء

1406 موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء

54/3 شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان

111/4 شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء

marfat.com

1411 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنَ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ، وَالْمُزَابَنَةُ : بَيْعُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا، وَبَيْعُ الْكَرْمِ بِالزَّبِيبِ كَيْلًا .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ سے منع کیا ہے مزابنہ یہ ہے: کھجور کے عوض میں کھجور کو ماپ کر فروخت کیا جائے اور انگور کے عوض میں کشمش کو ماپ کر فروخت کیا جائے۔

1412 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ اَبِىْ اَحْمَدَ، عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ

حدیث نمبر **1411**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **4419**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **2285**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **22587**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **5/2**
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **774**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2171**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1542**
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3361**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **2265**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشارعواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **266/7**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **26124**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **29/4**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **5005**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **4998**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **62/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **130/4**

حدیث نمبر **1412**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطاامام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **780**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشارعواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1828**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **22578**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **6/3**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2560**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2186**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1546**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **62/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **130/4**

marfat.com

الْخُدْرِيّ، اَوْ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةُ : اشْتِرَاءُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ فِيْ رُئُوْسِ النَّخْلِ، وَالْمُحَاقَلَةُ : اسْتِكْرَاءُ الْاَرْضِ بِالْحِنْطَةِ .

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ یا شاید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ اور محاقلہ سے منع کیا ہے۔

مزابنہ کا مطلب یہ ہے: آدمی کھجور کے عوض میں اس کھجور کو خریدے جو درخت پر لگی ہوئی ہو۔

محاقلہ یہ ہے: آدمی زمین کو گندم کے عوض میں کرائے پر حاصل کرے۔

1413 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةُ : اشْتِرَاءُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ، وَالْمُحَاقَلَةُ : اشْتِرَاءُ الزَّرْعِ بِالْحِنْطَةِ وَاسْتِكْرَاءُ الْاَرْضِ بِالْحِنْطَةِ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : فَسَاَلْتُ عَنِ اسْتِكْرَاءِ الْاَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، فَقَالَ : لَا بَاْسَ بِذٰلِكَ .

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ اور محاقلہ سے منع کیا ہے۔

مزابنہ یہ ہے: کھجور کے عوض میں درخت کا سودا کیا جائے اور محاقلہ یہ ہے: گندم کے عوض میں کھیت کو خریدا جائے۔

ابن شہاب کہتے ہیں: میں نے سونے یا چاندی کے عوض میں زمین کرائے پر لینے کے بارے میں دریافت کیا؟ تو انہوں نے بتایا اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

1414 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةُ : اَنْ يَّبِيْعَ الرَّجُلُ الزَّرْعَ بِمِائَةِ فَرَقٍ حِنْطَةً، وَالْمُزَابَنَةُ : اَنْ يَّبِيْعَ التَّمْرَ فِيْ رُئُوْسِ النَّخْلِ بِمِائَةِ فَرَقٍ، وَالْمُخَابَرَةُ : كِرَاءُ الْاَرْضِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ .

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مخابرہ' محاقلہ اور مزابنہ سے منع کیا ہے۔

محاقلہ یہ ہے: آدمی گندم کے ایک فرق (مخصوص پیمانے) کے عوض میں کھیت کو فروخت کر دے۔

حدیث نمبر **1413**:

1779 اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ

1829 اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء

14486 صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء

40/7 نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء

46/8 نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء

2677 طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء

62/3 شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان

130/4 شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء

marfat.com

مزابنہ یہ ہے: آدمی کھجوروں کے ایک سوفرق (مخصوص پیمانے) کے عوض میں درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کوفروخت کردے۔
اورمخابرہ یہ ہے: آدمی ایک تہائی یاایک چوتھائی پیداوار کے عوض میں زمین کوکرائے پردے۔

1415 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ : كُنَّا نُخَابِرُ فَلا نَرى بِذٰلِكَ بَاْسًا حَتّٰى زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهَا، فَتَرَكْنَاهَا مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم پہلے مخابرہ کیا کرتے تھے ہمارے نزدیک اس میں کوئی حرج نہیں تھا پھر حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے یہ بات بتائی: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے تو ہم نے اس وجہ سے اس کوترک کردیا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب البيوع ' والخامس من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب البیوع میں نقل کی ہیں اور پانچویں روایت کتاب الرسالہ میں نقل کی ہے۔

باب النهى عن بيع الثمار حتى يبدو صلاحها

باب 15: پھلوں کے پکنے سے پہلے انہیں فروخت کرنا منع ہے

1416 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ .

✧✧ سالم اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کے پکنے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے

1417 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ

حدیث نمبر **1415**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — **965**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **405**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **234/1**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1547**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2450**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **48/**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **4646**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **105/4**

حدیث نمبر **1417**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **759**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1807**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **299/5**

marfat.com

حَتّٰی یَبْدُوَ صَلَاحُهُ، نَهَی الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِی .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کے پکنے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے' آپ نے فروخت کرنے والے اور خریدار' دونوں کو منع کیا ہے۔

1418 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِیْ بِنَحْوِهٖ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1417**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1831**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **14315**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **5/2**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2558**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **2194**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1534**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3367**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشارعواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2214**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشارعواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **2216**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **262/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **6110**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **5798**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **22/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **47/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **93/4**

حدیث نمبر **1418**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1886**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **37/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1486**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1534**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **5799**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **23/4**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4988**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **4981**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **300/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **47/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **93/4**

marfat.com

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1419 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتّٰى تُزْهٰى، قِيْلَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَمَا تُزْهٰى؟ قَالَ : حَتّٰى تَحْمَرَّ، وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَرَاَيْتُمْ اِذَا مَنَعَ اللّٰهُ الثَّمَرَةَ، فَبِمَ يَاْخُذُ اَحَدُكُمْ مَالَ اَخِيْهِ .

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کے تیار ہو جانے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے تیار ہونے کا مطلب کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جب تک یہ سرخ نہیں ہو جاتے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے غور کیا؟ اگر اللہ تعالیٰ اس پھل کو روک دے؟ تو تم میں سے کوئی ایک شخص کس چیز کے عوض میں اپنے بھائی کے مال کو حاصل کرے گا؟

1420 - اَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ ثَمَرَةِ النَّخْلِ حَتّٰى تَزْهُوَ، قِيْلَ : وَمَا تَزْهُو؟ قَالَ : حَتّٰى تَحْمَرَّ .

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے پھل کے تیار ہونے سے پہلے اسے فروخت کرنے سے منع کیا ہے' عرض کی گئی: اس کے تیار ہونے کا مطلب کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: وہ سرخ ہو جائے۔

1421 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِي الرِّجَالِ، عَنْ عَمْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ

حدیث نمبر **1419**:

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1488**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1555**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **264/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **6117**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **3740**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **47/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **93/4**

حدیث نمبر **1420**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **202**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **47/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **94/4**

حدیث نمبر **1420**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **202**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **47/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **94/4**

marfat.com

الثِّمَارِ حَتّٰی تَنْجُوَ مِنَ الْعَاهَةِ .

✧✧ سیّدہ عمرہ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کے آفت سے محفوظ ہو جانے سے پہلے' انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

1422 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتّٰی تَذْهَبَ الْعَاهَةُ .

قَالَ عُثْمَانُ : فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ : مَتٰی ذَاكَ؟ فَقَالَ : طُلُوعُ الثُّرَيَّا .

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کے آفت سے محفوظ ہو جانے سے پہلے' انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

عثمان نامی راوی بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ سے دریافت کیا' ایسا کس وقت ہوتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جب ''ثریا'' طلوع ہو جائے۔

1423 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتّٰی يَبْدُوَ صَلَاحُهُ، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : فَقُلْتُ : اَخَصَّ جَابِرٌ النَّخْلَ وَالثَّمَرَ؟ قَالَ : بَلِ النَّخْلُ، وَلَا نَرٰی كُلَّ الثَّمَرِ اِلَّا مِثْلَهُ .

حدیث نمبر **1421**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **768**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1809**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **70/6**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **22/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **47/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **94/4**

حدیث نمبر **1422**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **42/2**

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **836**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **23/4**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **2283**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **13287**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **300/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **27/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **94/4**

marfat.com

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کے تیار ہو جانے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

ابن جریج بیان کرتے ہیں' میں نے دریافت کیا' کیا حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے بطور خاص کھجور کا تذکرہ کیا تھا؟ یا پھل کا؟ تو انہوں نے جواب دیا: بلکہ کھجور کے درخت کا تذکرہ کیا تھا' لیکن ہم یہی سمجھتے ہیں کہ ہر پھل کا یہی حکم ہے۔

1424 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ طَاوُسٍ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ لَا يُبْتَاعُ الثَّمَرُ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهٗ وَسَمِعْنَا، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ يَقُوْلُ لَا يُبَاعُ الثَّمَرُ حَتّٰى يُطْعَمَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' پھل کو اس وقت تک فروخت نہ کیا جائے جب تک وہ تیار نہ ہو جائے۔

حدیث نمبر **1423**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1292**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **360/3**
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **836**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1487**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1536**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3376**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2216**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **37/7**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **4606**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **1481**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **23/4**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **301/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **47/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **95/4**

حدیث نمبر **1424**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **14318**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **21800**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **61/2**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4995**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **4988**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **37/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **47/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **96/4**

marfat.com

ہم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی زبانی یہ بات بھی سنی ہے' وہ یہ فرماتے ہیں: پھل کو اس وقت تک فروخت نہ کیا جائے جب تک وہ کھانے کے قابل نہ ہو جائے۔

1425 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِیْ مَعْبَدٍ اَظُنُّهُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ كَانَ يَبِيْعُ التَّمْرَ مِنْ غُلَامِهِ قَبْلَ اَنْ يُطْعَمَ وَكَانَ لَا يَرٰى بَيْنَهُ وَبَيْنَ غُلَامِهِ رِبًّا .

✧✧ ابومعبد بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے غلام سے ایسی کھجور خرید لیا کرتے تھے جو ابھی کھانے کے قابل نہیں ہوئی ہوتی تھیں ان کے نزدیک ان کے اور ان کے غلام کے درمیان کوئی سود نہیں ہوگا۔

اخرج العشرة الاحاديث من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دس روایات کتاب ''البیوع'' میں نقل کی ہیں۔

باب الامر بوضع الجوائح والمسامحة فی البيع.

باب 16: نقصان (ہونے کی صورت میں' قیمت) کم کر دینا اور سودے میں نرمی سے کام لینا

1426 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيْقٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ

حدیث نمبر **1425**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **14378**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **20035**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **302/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **47/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **95/4**

حدیث نمبر **1426**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند''، عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1280**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **309/3**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1536**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3374**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2218**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **5/7**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **65/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **6120**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **25/4**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **5002**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **4995**

marfat.com

عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ السِّنِيْنَ، وَاَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : سَمِعْتُ سُفْيَانَ يُحَدِّثُ هٰذَا الْحَدِيْثَ كَثِيْرًا فِيْ طُوْلِ مُجَالَسَتِيْ لَهُ مَا لَا اُحْصِيْ مَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُهُ مِنْ كَثْرَتِهِ، لَا يَذْكُرُ فِيْهِ : اَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ، لَا يَزِيْدُ عَلٰى اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ السِّنِيْنَ، ثُمَّ زَادَ بَعْدَ ذٰلِكَ : فَاَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ، قَالَ سُفْيَانُ : وَكَانَ حُمَيْدٌ يَذْكُرُ بَعْدَ بَيْعِ السِّنِيْنَ كَلَامًا قَبْلَ وَضْعِ الْجَوَائِحِ لَا اَحْفَظُهُ، وَكُنْتُ اَكُفُّ عَنْ ذِكْرِ وَضْعِ الْجَوَائِحِ لِاَنِّيْ لَا اَدْرِيْ كَيْفَ كَانَ الْكَلَامُ، وَفِي الْحَدِيْثِ اَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ .

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سال کے حساب سے سودا کرنے سے منع کیا ہے۔(یعنی جس میں قیمت کی ادائیگی سالوں کے بعد ہو)

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نقصان کی صورت میں (قیمت) کم کرنے کی ہدایت کی ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بات بیان کی ہے میں نے سفیان کو یہ حدیث بکثرت بیان کرتے ہوئے سنا ہے' جتنا طویل عرصہ میں ان کے ساتھ رہا' میں اس کی تعداد شمار نہیں کرسکتا' تاہم اس میں انہوں نے اس الفاظ کا تذکرہ نہیں کیا کہ آپ نے نقصان معاف کر دینے کی ہدایت کی ہے۔

وہ صرف یہی بیان کرتے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سالوں کے حساب سے سودا کرنے سے منع کیا ہے۔

پھر بعد میں انہوں نے اس بات کو اضافی طور پر نقل کرنا شروع کیا: آپ نے یہ ہدایت کی ہے کہ نقصان کی صورت میں ادائیگی میں کمی کردی جائے۔

سفیان کہتے ہیں' حمید اس حدیث میں سالوں کے سودے کے ذکر کے بعد کوئی کلام نقل کرتے تھے جو نقصان کی صورت میں قیمت کی ادائیگی معاف کرنے سے پہلے تھا' مجھے وہ بات یاد نہیں ہے' اس لئے میں نقصان کی معافی کا تذکرہ کرنے سے رکا رہا کیونکہ مجھے یہ نہیں معلوم کہ اصل کلام کس طرح تھا؟ تاہم حدیث میں یہ بات موجود ہے: آپ نے یہ ہدایت کی تھی کے نقصان کے اعتبار سے ادائیگی میں کمی کردی جائے۔

1427 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1426**:

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **31/3**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **40/2**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **306/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **56/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **96/4**

marfat.com

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

1428 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِی الرِّجَالِ، عَنْ اُمِّهٖ عَمْرَةَ، اَنَّهٗ سَمِعَهَا تَقُوْلُ : ابْتَاعَ رَجُلٌ ثَمَرَ حَائِطٍ فِیْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَالَجَهٗ وَاَقَامَ عَلَيْهِ حَتّٰی تَبَيَّنَ لَهُ النُّقْصَانُ، فَسَاَلَ رَبَّ الْحَائِطِ اَنْ يَّضَعَ، فَحَلَفَ اَنْ لَا يَفْعَلَ، فَذَهَبَتْ اُمُّ الْمُشْتَرِیْ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهٗ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَاَلّٰی اَنْ لَا يَفْعَلَ خَيْرًا، فَسَمِعَ بِذٰلِكَ رَبُّ الْمَالِ، فَاَتٰی اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هُوَ لَهٗ .

✧✧ سیّدہ عمرہ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ایک شخص نے ایک باغ کی کھجوریں خریدی اس نے انہیں حاصل کیا اور جب ان کا استعمال شروع کیا تو اسے نقصان سامنے آیا اس نے باغ کے مالک سے درخواست کی کہ (وہ قیمت کی ادائیگی) میں کچھ حصہ معاف کردے تو مالک نے یہ قسم اٹھائی کہ وہ ایسا نہیں کرے گا' اس خریدار کی ماں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس نے یہ قسم اٹھائی ہے کہ وہ بھلائی کا کام نہیں کرے گا؟ جب اس باغ کے مالک نے یہ بات سنی' تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ (باغ یا کھجوریں) اس شخص کا ہوا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب ''البیوع'' میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **1427**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**1279**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**294/7**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**6222**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**31/3**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**1/2**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**69/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**56/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**96/4**

حدیث نمبر **1428**:

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2705**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1557**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**305/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**56/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**117/4**

marfat.com

باب النهى عن بيع السنين

باب 17: سالوں کے حساب سے سودا کرنے کی ممانعت

1429 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ السِّنِيْنَ .

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سالوں کے حساب سے سودا کرنے سے منع کیا ہے۔

1430 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1431 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عن عمرو، عَنْ جَابِرٍ قَالَ : نَهَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ مُعَاوِيَةَ .

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو کھجور کا باغ (یعنی سالوں کے حساب سے) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

1432 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ : نَهَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ مُعَاوِيَةَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھجور کے باغ کا (سال کے حساب سے) سودا کرنے سے منع کیا۔

1433 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ السِّنِيْنَ .

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سالوں کے حساب سے سودا کرنے سے منع کیا ہے۔

1434 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .

✧✧ حضرت جابر کے حوالے سے یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب البيوع ' والىٰ اٰخر السادس من كتاب المزارعة و كرى الارضين .

امام شافعی نے پہلی تین روایات کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے اس کے بعد چھٹی روایت تک کتاب المزارعہ اور کری الارضین میں نقل کیا ہے۔

باب النهى عن البيع الى العطاء والاندر والدياس

باب 18: تنخواہ ملنے' اناج فروخت ہو جانے' اور پودے میں سے دانے نکل آنے تک (کی ادائیگی کی شرط پر) سودا کرنا

marfat.com

1435 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ لَا تَبِيْعُوْا اِلَى الْعَطَاءِ وَلَا اِلَى الْاَنْدَرِ وَلَا اِلَى الدِّيَاسِ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: تنخواہ ملنے' اناج فروخت ہو جانے' اور پودے میں سے دانے نکل آنے تک (کی ادائیگی کی شرط پر) سودا نہ کرو۔

اخرجه من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے۔

باب النهى عن بيع الصبرة من التمر لا يعلم كيلها

باب 19: کھجور کے ڈھیر کو فروخت کرنے کی ممانعت' جس کے ماپ کا علم نہ ہو

1436 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهٗ سَمِعَهٗ يَقُوْلُ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ، لَا يُعْلَمُ مَكِيلَتُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمَّى مِنَ التَّمْرِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے ایسے ڈھیر کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے جس کے ماپ کا علم نہ ہو یعنی انہیں ماپی ہوئی متعین کھجوروں کے عوض میں فروخت کیا جائے۔

اخرجه من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **1435**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **24066**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **20242**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **25/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **96/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **191/4**

حدیث نمبر **1436**:

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1529**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **269/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **16/38**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **38/4**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **308/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **36/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **134/4**

marfat.com

باب الصرف المضمون الی اجل معلوم

باب20: متعین مدت کے لئے بیع صرف کرنا جو ''مضمون'' ہو

1437 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِیْ حَسَّانَ الْاَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ : اَشْهَدُ اَنَّ السَّلَفَ الْمَضْمُوْنَ، اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی قَدْ اَحَلَّهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ كِتَابِهٖ وَاَذِنَ فِيْهِ، ثُمَّ قَالَ : ''يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی''

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں متعین مدت کی بیع' جو مضمون ہو' کو حلال قرار دیا ہے اور اس کی اجازت دی ہے پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی۔

''اے ایمان والو! جب تم طے شدہ مدت کے لئے دوسرے کو قرض دو''۔

1438 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيْحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِی الْمِنْهَالِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ وَهُمْ يُسْلِفُوْنَ فِی التَّمْرِ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ، وَرُبَّمَا قَالَ : وَالثَّلَاثَ، فَقَالَ : مَنْ اَسْلَفَ فَلْيُسْلِفْ فِیْ كَيْلٍ مَّعْلُوْمٍ وَّوَزْنٍ مَّعْلُوْمٍ اِلٰی اَجَلٍ مَّعْلُوْمٍ، قَالَ : فَحَفِظْتُهُ كَمَا وَصَفْتُ مِنْ سُفْيَانَ مِرَارًا .

حدیث نمبر **1437**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **14064**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **22312**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **1293**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **86/2**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **18/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **93/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **182/4**

حدیث نمبر **1438**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **14059**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **510**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **22297**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **29/1**

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **676**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2586**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2239**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1604**

marfat.com

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگ سال یا دو سال کی (راوی نے بعض اوقات تین سال کا بھی تذکرہ کیا) کے لئے بیع کیا کرتے تھے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے بیع سلف کرنی ہو وہ متعین ماپی ہوئی چیز یا متعین وزن شدہ چیز کا سودا کرے جو متعین مدت تک کے لئے ہو (یعنی ادائیگی کی مدت کا پتہ چل جائے)

راوی بیان کرتے ہیں' میں نے اسے اسی طرح یاد رکھا' جیسے میں نے اسے سفیان کے حوالے سے بیان کیا ہے۔

1439 - اَخْبَرَنِیْ مَنْ اُصَدِّقُهُ، عَنْ سُفْيَانَ، اَنَّهُ قَالَ كَمَا قُلْتُ، وَقَالَ فِی الْاَجَلِ : اِلٰی اَجَلٍ مَّعْلُومٍ .

✧✧ ان صاحب نے مجھے یہ بات بتائی ہے جن کی میں تصدیق کرتا ہوں' سفیان کے حوالے سے' بالکل اسی طرح' جس طرح میں نے بیان کیا ہے' تاہم انہوں نے مدت کے بارے میں یہ الفاظ استعمال کئے ہیں: متعین مدت ہو۔

1440 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِی الْمِنْهَالِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : قَدِمَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَهُمْ يُسْلِفُوْنَ التَّمْرَ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ اَسْلَفَ فَلْيُسْلِفْ فِیْ كَيْلٍ مَّعْلُومٍ، وَوَزْنٍ مَّعْلُومٍ، وَاَجَلٍ مَّعْلُومٍ، اَوْ اِلٰی اَجَلٍ مَّعْلُومٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگ سال کے لئے' دو سال کے لئے' تین سال کے لئے کھجوروں کی بیع سلف کر لیا کرتے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے بیع سلف کرنی ہو وہ ماپی ہوئی' متعین چیز' متعین وزن کا' متعین مدت کے بعد ادائیگی (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) متعین مدت تک کے لئے ادائیگی کے ساتھ سودا کرے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب البيوع ' والرابع من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے جبکہ چوتھی روایت کو کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1438**:

3463	سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان
2288	قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء
1311	ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء
290/1	نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء
268/9	نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء
94/3	شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان
183/4	شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء

marfat.com

باب منه

باب 21:بلاعنوان

1441 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ لَا يَرٰى بَاْسًا اَنْ يَبِيْعَ الرَّجُلُ شَيْئًا اِلٰى اَجَلٍ لَيْسَ عِنْدَهُ اَصْلُهُ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے نزدیک اس بات میں کوئی حرج نہیں تھا کہ آدمی کسی چیز کو طے شدہ مدت کے لئے فروخت کرے جس کی اصل اس کے پاس نہ ہو۔

1442 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1443 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَلْمَةَ بْنِ مُوْسٰى، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : ذٰلِكَ الْمَعْرُوْفُ اَنْ يَّاْخُذَ بَعْضَهُ طَعَامًا وَّبَعْضَهُ دَنَانِيْرَ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' یہی بات معروف ہے کہ وہ آدمی بعض اناج لے اور بعض دینار حاصل کرلے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے۔

باب السلف فی الورق

باب 22:چاندی میں ''بیع سلف'' کرنا

حدیث نمبر **1441**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **20747**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **20/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **94/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **186/4**

حدیث نمبر **1443**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **1410**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **19981**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **27/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **123/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **275/2**

marfat.com

1444 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَرَجُلٌ يَسْاَلُهُ عَنْ رَجُلٍ سَلَّفَ فِيْ سَبَائِكَ فَاَرَادَ اَنْ يَبِيْعَهَا قَبْلَ اَنْ يَّقْبِضَهَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تِلْكَ الْوَرَقُ بِالْوَرَقِ وَكَرِهَ ذٰلِكَ قَالَ مَالِكٌ وَذٰلِكَ فِيْمَا نَرٰى لِاَنَّهُ اَرَادَ اَنْ يَبِيْعَهَا مِنْ صَاحِبِهِ الَّذِى اشْتَرَاهُ وَبِاَكْثَرَ مِنَ الثَّمَنِ الَّذِىْ ابْتَاعَهَا وَلَوْ بَاعَهَا مِنْ غَيْرِ الَّذِى اشْتَرَاهَا مِنْهُ لَمْ يَكُنْ بِبَيْعِهِ بَاْسٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے' ایک شخص نے ان سے دریافت کیا ایسے شخص کے بارے میں جو اپنے کپڑوں میں بیع سلف کرتا ہے۔ راوی کہتے ہیں: اس نے یہ مراد لیا تھا کہ وہ ان کو قبضے میں لینے سے پہلے آگے فروخت کر دیتا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ چاندی کے عوض میں چاندی کا سودا ہوگا انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' اس کی وجہ یہ ہے جو ہم سمجھے ہیں چونکہ اس شخص نے یہ ارادہ کیا تھا کہ وہ اس چیز کو اسی شخص کو فروخت کر دے گا جس سے اس نے خریدی تھی اور اس سے زیادہ قیمت میں کرے گا جتنی قیمت میں اس نے خریدی تھی اگر وہ کسی دوسرے شخص کو فروخت کرتا ہے جو اس شخص کے علاوہ ہو' جس سے اس نے خریدا ہے' تو اس سودے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

1445 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ لَا نَرٰى بِالسَّلَفِ بَاْسًا لِلْوَرِقِ فِىْ شَىْءٍ مِّنَ الْوَرِقِ نَقْدًا .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہمارے نزدیک چاندی کی بیع سلف میں کوئی حرج نہیں ہے جبکہ وہ چاندی کے عوض میں ہو اور نقد ہو۔

1446 - اَخْبَرَنَا سعيد، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُجِيْزُهُ .

حدیث نمبر **1444**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1924**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **14234**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **21485**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **243/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **881/8**

حدیث نمبر **1445**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **19/**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **94/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **184/4**

حدیث نمبر **1446**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **19/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **94/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **184/4**

marfat.com

✧✧ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے جائز قرار دیا ہے۔

اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالك والشافعی ' والثانی والثالث من کتاب البیوع .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کتاب البیوع میں نقل کی ہے۔

باب استسلاف الحیوان و حسن القضاء

باب 23: جانوروں میں بیع سلف کرنا اور اچھے طریقے سے ادائیگی کرنا

1447 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بِكْرًا، فَجَائَتْهُ اِبِلٌ مِّنْ اِبِلِ الصَّدَقَةِ، فَاَمَرَنِیْ اَنْ اَقْضِيَهُ اِيَّاهُ .

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے ''جوان'' اونٹ ادھار لیا پھر جب صدقے کے اونٹ آپ کے پاس آئے تو آپ نے مجھے ہدایت کی: میں اس شخص کو ادائیگی کردوں۔

1448 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ مَّوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اسْتَسْلَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا، فَجَائَتْهُ اِبِلٌ مِّنْ اِبِلِ الصَّدَقَةِ، قَالَ اَبُوْ

حدیث نمبر **1447**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	807
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1986
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	1415
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	690/6
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	568
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1600
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	4466
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	2285
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	3138
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	219/7
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	6210
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	2332
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	59/4
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	20/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	50/3

marfat.com

رَافِعٍ : فَاَمَرَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقْضِیَ الرَّجُلَ بَكْرَهٗ، فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنْ لَمْ اَجِدْ فِی الْاِبِلِ اِلا جَمَلا خِيَارًا رَبَاعِيًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَعْطِهِ اِيَّاهُ، فَاِنَّ خِيَارَ النَّاسِ اَحْسَنُهُمْ قَضَاءً .

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ہیں' بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اونٹ ادھار لیا پھر جب صدقے کے اونٹ آئے تو حضرت ابورافع بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تاکید کی کہ میں اس شخص کو اس کا ''جوان'' اونٹ واپس کردوں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اس شخص کے اونٹ جیسا کوئی اونٹ نہیں ملا' صرف ایک اونٹ ہے جو اس شخص کے اونٹ سے بہتر ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے وہی دے دو! کیونکہ تم لوگوں میں سب سے اچھا وہی شخص ہے جو بہتر طریقے سے قرض واپس کرے۔

1449 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِیِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِ مَعْنَاهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب الزكوٰة ' والثانی والثالث من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الزکوٰۃ میں نقل کی ہے جب کہ دوسری اور تیسری روایت کتاب البیوع میں نقل کی ہے۔

باب بيع الحيوان بالحيوان متفاضلًا

باب 24: جانور کے عوض میں جانور کو تفاضل کے طور پر فروخت کرنا

حدیث نمبر **1449**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **2356**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **14157**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **371/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **2305**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1601**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشارعواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2423**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشارعواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **31316**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **219/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **6211**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **59/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **117/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **242/4**

marfat.com

1450 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنِ اللَّيْثِ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : جَاءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَمْ يَسْمَعْ اَنَّهٗ عَبْدٌ، فَجَاءَ سَيِّدُهٗ يُرِيْدُهٗ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بِعْهُ، فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ اَسْوَدَيْنِ، ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ اَحَدًا بَعْدَهٗ حَتّٰى يَسْاَلَهٗ : اَعَبْدٌ هُوَ اَوْ حُرٌّ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک غلام آیا اور اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر ہجرت کرنے کی بیعت کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات نہیں سنی کہ وہ غلام ہے' اس کا آقا اسے تلاش کرتا ہوا آیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا: اسے فروخت کردو! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دو سیاہ غلاموں کے عوض میں خرید لیا' اس کے بعد آپ جب بھی کسی سے بیعت لیتے تھے تو اس سے دریافت کر لیتے تھے: وہ غلام ہے یا آزاد شخص ہے؟

1451 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَنَّ عَبْدَ الْكَرِيْمِ الْجَزَرِیَّ، اَخْبَرَهٗ اَنَّ زِيَادَ بْنَ اَبِیْ مَرْيَمَ مَوْلٰى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، اَخْبَرَهٗ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُصَدِّقًا لَهٗ فَجَائَهٗ بِظَهْرٍ مَّسَانٌّ، فَلَمَّا رَآهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : هَلَكْتَ وَاَهْلَكْتَ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّیْ كُنْتُ اَبِيْعُ الْبَكْرَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ بِالْبَعِيْرِ الْمُسِنِّ يَدًا بِيَدٍ، وَعَلِمْتُ مِنْ حَاجَةِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الظَّهْرِ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَذَاكَ اِذًا .

✧✧ حضرت زیاد بن ابو تمیم بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ وصول کرنے والے شخص کو بھیجا وہ کچھ ''مسنہ'' اونٹ لے کر آیا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھا تو فرمایا: تم ہلاکت کا شکار ہو گئے اور تم نے دوسروں کو بھی ہلاکت کا شکار کر دیا ہے اس نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے دو جوان اونٹوں کو فروخت کیا اور تین اونٹوں کو فروخت کیا ''مسنہ'' کے عوض میں نقد' کیونکہ

حدیث نمبر **1450**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **349/3**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1602**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3358**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2869**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1239**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **150/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **6245**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **117/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **242/4**

حدیث نمبر **1451**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **14154**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **117/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **242/4**

marfat.com

مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ضرورت کا علم تھا کہ آپ کو سواری کی ضرورت ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر ایسا ہے تو پھر ٹھیک ہے۔

1452 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ بَعِيْرٍ بِبَعِيْرَيْنِ فَقَالَ قَدْ يَكُوْنُ الْبَعِيْرُ خَيْرًا مِّنَ الْبَعِيْرَيْنِ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دو اونٹوں کے عوض میں ان کو فروخت کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو انہوں نے فرمایا: بعض اوقات ایک اونٹ' دو اونٹوں سے بہتر ہوتا تھا۔

1453 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ بَاعَ جَمَلاً لَّهُ يُدْعٰى عُصَيْفِيْرًا بِعَشْرِيْنَ بَعِيْرًا اِلٰى اَجَلٍ .

✧✧ حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے' انہوں نے ایک اونٹ فروخت کیا جس کا نام ''عصیفیر'' تھا' انہوں نے اسے 20 اونٹوں کے عوض میں فروخت کیا تھا اور طے شدہ مدت کی ادائیگی کے عوض میں فروخت کیا تھا۔

1454 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ اشْتَرٰى رَاحِلَةً بِاَرْبَعِ اَبْعِرَةٍ مَضْمُوْنَةً عَلَيْهِ يُوَفِّيْهَا صَاحِبُهَا بِالرَّبَذَةِ .

حدیث نمبر **1452**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **14140**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **287/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **118/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **243/4**

حدیث نمبر **1453**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **1800**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1901**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **14142**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **22/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **118/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **243/4**

حدیث نمبر **1454**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **801**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1902**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **20421**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **822**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **118/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **243/4**

marfat.com

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک اونٹنی چار اونٹوں کے عوض میں خریدی تھی جن کا ضمان ان کے ذمے ہوتا تھا اور اس کے مالک نے اسے ''ربذہ'' کے مقام پر ان کے حوالے کرنا تھا۔

1455 - وَبِهٖ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ اشْتَرٰى رَاحِلَةً بِاَرْبَعِ اَبْعِرَةٍ مَضْمُوْنَةً عَلَيْهِ بِالرَّبَذَةِ .

1455-اسی سند کے ہمراہ یہ بات منقول ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے چار اونٹوں کے عوض میں ایک اونٹنی خریدی تھی جس کا ضمان ان کے ذمے تھا یہ ''ربذہ'' کے مقام پر ایسا کیا تھا۔

اخرج الخمسة الحاديث من كتاب البيوع ' والسادس فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایات کتاب البیوع میں نقل کی ہیں جبکہ چھٹی روایت کتاب مالک وشافعی میں نقل کی ہے۔

باب النهى عن بيع الحيوان باللحم

باب 25: گوشت کے عوض میں جانور کو فروخت کرنے کی ممانعت

1456 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ اَبِىْ بَزَّةَ، قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَوَجَدْتُ جَزُوْرًا قَدْ نُحِرَتْ فَجُزِّئَتْ اَجْزَاءً، كُلُّ جُزْءٍ مِنْهَا بِعَنَاقٍ، فَاَرَدْتُ اَنْ اَبْتَاعَ مِنْهَا جُزْئًا، فَقَالَ لِى رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ : اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُّبَاعَ حَىٌّ بِمَيِّتٍ، قَالَ : فَسَاَلْتُ عَنْ ذٰلِكَ الرَّجُلِ، فَاُخْبِرْتُ عَنْهُ خَيْرًا .

✧✧ قاسم بن ابو بزہ بیان کرتے ہیں' میں مدینہ منورہ آیا میں نے وہاں ایک اونٹ پایا جسے ذبح کرنے کے بعد اس کے اجزاء کئے گئے تھے ان میں سے ہر ایک جزء ایک اونٹنی کے عوض میں تھا میں نے اس کے ایک جز کو خریدنے کا ارادہ کیا تو مدینہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے مجھ سے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ مردہ کے عوض میں زندہ کو فروخت کیا جائے۔

راوی کہتے ہیں: میں نے ان صاحب کے بارے میں دریافت کیا' تو مجھے ان کے بارے میں اچھی بات ہی بتائی گئی۔

1457 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِىْ يَحْيٰى، عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِىْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ كَرِهَ بَيْعَ اللَّحْمِ بِالْحَيَوَانِ

حدیث نمبر **1456**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**296/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**81/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**167/4**

حدیث نمبر **1457**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**14165**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**81/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**167/4**

marfat.com

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: انہوں نے گوشت کے عوض میں جانور کو فروخت کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الصرف .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب ''صرف'' میں نقل کیا ہے۔

باب كراهية بيع الصوف على ظهر الغنم واللبن فى ضروعها

باب 26: بکری پر موجود اون کو فروخت کرنا' تھن میں موجود دودھ کو فروخت کرنا' مکروہ ہے

1458 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ بَيْعَ الصُّوْفِ عَلٰى ظَهْرِ الْغَنَمِ وَاللَّبَنِ فِىْ ضُرُوْعِ الْغَنَمِ اِلَّا بِكَيْلٍ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے انہوں نے بکری کی پشت پر موجود اون کو فروخت کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے اسی طرح بکری کے تھن میں موجود دودھ کو فروخت کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے (البتہ اگر اسے ماپا جائے تو اس کے لئے حکم الگ ہے)۔

اخرجه من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب ''البیوع'' میں نقل کیا ہے۔

باب الوكالة فى الابتياع والبيع

باب 27: خرید وفروخت میں وکیل مقرر کرنا

1459 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ شَبِيْبِ بْنِ غَرْقَدَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ الْحَىَّ، يُحَدِّثُوْنَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَاهُ دِيْنَارًا لِيَشْتَرِىَ لَهُ بِهٖ شَاةً اَوْ اُضْحِيَّةً، فَاشْتَرٰى لَهُ شَاتَيْنِ، فَبَاعَ اِحْدَاهُمَا بِدِيْنَارٍ وَّاَتَاهُ بِشَاةٍ وَّدِيْنَارٍ، فَدَعٰى لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ بَيْعِهٖ بِالْبَرَكَةِ، فَكَانَ لَوِ اشْتَرَى تُرَابًا لَرَبِحَ فِيْهِ .

حدیث نمبر **1458**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**14314**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**20500**
دارقطنی' امام' علی بن عمر ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**14/3**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**340/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**108/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**120/4**

marfat.com

✧✧ حضرت عروہ بن جعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک دینار دیا تا کہ وہ اس کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک بکری یا قربانی کا ایک جانور خرید لیں انہوں نے اس کے ذریعے ''دو'' بکریاں خریدیں ان دونوں میں سے ایک کو ایک دینار کے عوض میں فروخت کر دیا اور پھر ایک بکری اور ایک دینار لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سودے میں برکت کی دعا کی' پھر تو اگر وہ مٹی بھی خریدتے تھے تو اس میں بھی ان کو منافع ہوتا تھا۔

1460 - قَالَ : وَقَدْ رَوَى هٰذَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ فَوَصَلَهُ، وَيَرْوِيهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ، بِمِثْلِ هٰذِهِ الْقِصَّةِ اَوْ مَعْنَاهَا .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الاهون والاجارات .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب ''الرحون والحجارات'' میں نقل کیا ہے۔

باب تحريم بيع الخمر

باب28: شراب کی فروخت کا حرام ہونا

1461 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ وَعْلَةَ الْمِصْرِيِّ، اَنَّهُ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَمَّا يُعْصَرُ مِنَ

حدیث نمبر **1459**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **843**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **375/4**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **3642**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن'' ' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3384**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **112/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **62/5**

حدیث نمبر **1461**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **713**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2454**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **230/1**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن'' ' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2109**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' ' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1579**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **307/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **6260**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' ' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **2608**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **179/6**

marfat.com

الْعِنَبِ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : اَهْدٰی رَجُلٌ لِّرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاوِيَةَ خَمْرٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهَا؟ فَقَالَ : لَا، فَسَارَّ اِنْسَانًا اِلٰى جَنْبِهٖ، فَقَالَ : بِمَ سَارَرْتَهٗ؟ فَقَالَ : اَمَرْتُهٗ اَنْ يَّبِيْعَهَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ الَّذِيْ حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا، فَفَتَحَ الْمَزَادَتَيْنِ حَتّٰى ذَهَبَ مَا فِيْهِمَا .

✧✧ حضرت ''ابن وعلہ مصری'' بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس چیز کے بارے میں دریافت کیا جسے انگور میں سے نچوڑ دیا جاتا ہے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شراب کا مشکیزہ تحفے کے طور پر پیش کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم یہ بات نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حرام قرار دیا ہے؟ تو اس نے جواب دیا: جی نہیں! پھر اس نے اپنے پہلو میں موجود ایک شخص سے سرگوشی میں کچھ بات کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' تم نے اسے سرگوشی میں کیا کہا ہے؟ اس نے عرض کی' میں نے اسے اس شراب کو فروخت کرنے کی ہدایت کی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اس نے جس چیز کے پینے کو حرام قرار دیا' اس کی فروخت کو بھی حرام قرار دیا ہے تو اس شخص نے ان دونوں مشکیزوں کا منہ کھولا اور ان میں موجود شراب کو بہا دیا۔

1462 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : بَلَغَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا بَاعَ خَمْرًا، فَقَالَ : قَاتَلَ اللّٰهُ فُلَانًا بَاعَ الْخَمْرَ، اَمَا عَلِمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ، حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُوْمُ فَجَمَلُوْهَا فَبَاعُوْهَا .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ پتہ چلا کہ ایک شخص شراب فروخت کرتا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فلاں شخص کو برباد کر دے جو شراب فروخت کرتا ہے کیا اسے یہ پتا نہیں ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ یہودیوں کو برباد کر دے' جب ان کے لئے چربی کو حرام قرار دیا گیا تو انہوں نے اسے پگھلا کر فروخت کرنا شروع

حدیث نمبر **1462**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **11046**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **13**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **2108**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **245/1**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2110**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **2223**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **771/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **4583**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **200**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **179/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **444/7**

marfat.com

کردیا۔

1463 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رِجَالًا مِّنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ قَالُوْا لَهٗ اِنَّا نَبْتَاعُ مِنْ ثَمَرِ النَّخْلِ وَالْعِنَبِ فَنَعْصِرُهٗ خَمْرًا فَنَبِيْعُهَا

فَقَالَ عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّىْ اَشْهَدُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتَهٗ وَمَنْ يَّسْمَعُ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَنِّىْ لَا اٰمُرُكُمْ بِبَيْعِهَا وَلَا تَبْتَاعُوْهَا وَلَا تَعْصِرُوْهَا وَلَا تَسْقُوْهَا فَاِنَّهَا رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: عراق سے تعلق رکھنے والے کچھ افراد نے کہا ہے: ہم کھجوریں اور انگور خرید لیتے ہیں پھر ہم ان کا رس نچوڑ کر اسے فروخت کر دیتے ہیں تو حضرت عبداللہ نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا کر اور اس کے فرشتوں کو تمہارے لئے گواہ بنا کر اور جو بھی جن یا انسان اس کو سن رہا ہے اسے گواہ بنا کر میں یہ کہتا ہوں: تمہیں اسے فروخت کرنے کی ہدایت نہیں دیتا ہوں! تم اسے فروخت نہ کرو اور اس طرح نہ نچوڑو اور اسے نہ پیو چونکہ یہ ناپاک ہے اور شیطان کے عمل سے تعلق رکھتا ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الاشربة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کو کتاب ''الاشربہ'' میں نقل کی ہیں۔

باب النهى عن ثمن الكلب ومهر البغى وحلوان الكاهن

باب 29: کتے کی قیمت' فاحشہ عورت کی کمائی اور کاہن شخص کی کمائی کا حکم

1464 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِىِّ

حدیث نمبر **1463**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **714**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2457**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **180/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **445/7**

حدیث نمبر **1464**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1918**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **450**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **2900**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **118/4**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1567**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **328**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2159**

marfat.com

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی عَنْ ثَمَنِ الْکَلْبِ ، وَمَھْرِ الْبَغِیِّ ، وَحُلْوَانِ الْکَاھِنِ .

✧✧ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت' فاحشہ عورت کی کمائی اور کاہن شخص کی کمائی سے منع کیا ہے۔

1465 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَمَھْرِ الْبَغِیِّ، وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ قَالَ مَالِكٌ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ : وَاِنَّمَا كُرِهَ بَیْعُ الْكِلَابِ الضَّوَارِیْ وَغَیْرِ الضَّوَارِیْ لِنَھْیِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ .

✧✧ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت' فاحشہ عورت کی کمائی اور کاہن شخص کو ملنے والی نیاز سے منع کیا ہے۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' شکاری کتوں اور غیر شکاری کتوں کی فروخت کو مکروہ قرار دیا گیا ہے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت سے منع کیا ہے۔

اخرج الاوّل من کتاب البیوع ' والثانی وقول مالك فی کتاب اختلاف مالك والشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب ''البیوع'' میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے قول کو کتاب

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1464**:

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1133**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **1897**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **4803**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **113**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **23/4**

حدیث نمبر **1465**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1919**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **838**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **14452**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2327**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1547**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **4627**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **109/4**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **2686**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **4329**

marfat.com

اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب كرى الارض بالذهب والورق

باب30: سونے یا چاندی کے عوض میں زمین کو کرائے پر دینا

1466 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، اَنَّهٗ سَاَلَ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ، فَقَالَ : نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ، فَقَالَ : بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ؟ قَالَ : اَمَّا بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَلَا بَاْسَ بِهٖ .

✧✧ حضرت حنظلہ بن قیس بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے زمین کو کرائے پر دینے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے' انہوں نے دریافت کیا' کیا سونے اور چاندی کے عوض میں تو انہوں نے فرمایا: جہاں تک سونے یا چاندی کا ذکر ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

1467 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ اَنَّهٗ سَاَلَ عَنِ اسْتِكْرَاءِ الْاَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرَقِ فَقَالَ لَا بَاْسَ بِهٖ .

✧✧ ابن شہاب بیان کرتے ہیں' انہوں نے سعید بن مسیّب سے سونے یا چاندی کے عوض میں زمین کو کرائے پر دینے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

1468 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عروة، عَنْ اَبِيْهِ شَبِيْهًا بِهٖ .

حدیث نمبر **1467**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	779
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	207
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	14444
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	42426
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	4619
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	135/6
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	25/4
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	45/5

حدیث نمبر **1468**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	2077
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	14445
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	22428
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	254/4
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	45/5

marfat.com

✧✧ یہی روایت ہشام بن عروہ نے اپنے والد کے حوالے سے نقل کی ہے۔

1469 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ بِمِثْلِه

✧✧ یہی روایت حضرت سالم رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

1470 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ یَحْیٰی ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ كَانَ یَشْتَرِطُ عَلَى الَّذِیْ یُكْرِیْهِ اَرْضَهٗ اَنْ لَّا یُعِرَّهَا ، وَذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ یَّدَعَ عَبْدِ اللّٰهِ الْكِرَیٰ

✧✧ عمرو بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات بیان کرتے ہیں' وہ اپنی زمین جس شخص کو کرائے پر دیتے تھے اس پر یہ شرط رکھتے تھے کے وہ اسے آگے کرائے پر نہیں دے گا اور یہ اس سے پہلے کی بات ہے جب انہوں نے زمین کرائے پر دینا چھوڑ دی تھی۔

اخرج الاربعة الاحادیث من کتاب الرهون والاجارات ' والخامس من کتاب الدعاوی والبینات .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب الرہون والاجارات میں نقل کی ہیں جبکہ پانچویں روایت کتاب ''الدعوی والبینات'' میں نقل کی ہے۔

باب المساقاة

باب 31: مساقات کا بیان

1471 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَیَّبِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِلْیَهُوْدِ حِیْنَ افْتَتَحَ خَیْبَرَ : اُقِرُّكُمْ مَا اَقَرَّكُمُ اللّٰهُ عَلٰى اَنَّ التَّمْرَ بَیْنَنَا وَبَیْنَكُمْ، فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَبْعَثُ ابْنَ رَوَاحَةَ فَیَخْرُصُ بَیْنَهٗ وَبَیْنَهُمْ، ثُمَّ یَقُوْلُ : اِنْ شِئْتُمْ فَلَكُمْ، وَاِنْ شِئْتُمْ فَلِی

حدیث نمبر **1469**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **297**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **14444**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **2248**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **131/**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **25/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **45/5**

حدیث نمبر **1471**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **14468**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **155/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **222/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **625/8**

marfat.com

✧✧ ابن مسیب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب خیبر کو فتح کیا تو یہودیوں سے فرمایا: ہم تمہیں اس وقت تک یہاں ٹھہرنے دیں گے جب تک اللہ تعالیٰ تمہیں ٹھہرنے دے گا اس شرط پر کہ پیداوار ہمارے اور تمہارے درمیان برابر تقسیم ہوگی۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم 'حضرت ابن رواحہ کو بھیجا کرتے تھے' وہ اپنے اور ان کے درمیان پیداوار کا اندازہ لگا لیتے تھے اور یہ فرمایا کرتے تھے: اگر تم چاہو تو یہ تمہیں مل جائے گا اور اگر تم چاہو تو یہ میں رکھ لیتا ہوں۔

1472 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِيَهُوْدِ خَيْبَرَ حِيْنَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ : اُقِرُّكُمْ مَا اَقَرَّكُمُ اللّٰهُ عَلٰى اَنَّ التَّمْرَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ، قَالَ : فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ رَوَاحَةَ فَيَخْرُصُ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ يَقُوْلُ : اِنْ شِئْتُمْ فَلَكُمْ، وَاِنْ شِئْتُمْ فَلِيْ، فَكَانُوا يَاْخُذُوْنَهُ

✧✧ سعید بن مسیّب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب خیبر کو فتح کیا تو آپ نے خیبر کے یہودیوں کو یہ فرمایا: ہم تمہیں اتنی دیر تک یہاں رہنے دیں گے جب تک اللہ تعالیٰ تمہیں یہاں رہنے دے گا اس شرط پر کہ کھجوروں کی پیداوار (ہمارے اور تمہارے درمیان تقسیم ہوگی) راوی بیان کرتے ہیں' پھر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم 'حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا کرتے تھے تو وہ ان کا اندازہ لگا لیتے تھے' پھر یہ فرمایا کرتے تھے: اگر تم چاہو تو یہ تم لے لو اگر تم چاہو تو یہ میں لے لیتا ہوں تو وہ لوگ اسے حاصل کر لیتے تھے۔

1473 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ' عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ' عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ رَوَاحَةَ فَيَخْرُصُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ يَهُوْدَ .

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا کرتے تھے وہ اپنے اور یہودیوں کے درمیان کھجوریں تقسیم کر لیتے تھے۔

اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالك والشافعی ' والثانی والثالث من کتاب الزکوٰة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب ''اختلاف مالک وشافعی'' میں نقل کیا ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کو کتاب الزکوٰۃ میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **1473**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**803**
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**2050**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**33/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**85/3**

marfat.com

كتاب الرهن والقراض والحجر والتفليس واللقطة

رہن، قراض، حجر، تفلیس اور لقطہ کا بیان

باب رهن النبى صلى الله عليه وسلم درعه

باب 1: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی ''زرہ'' کو رہن رکھوانا

1474 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهَنَ دِرْعَهٗ عِنْدَ اَبِى الشَّحْمِ الْيَهُوْدِيِّ، رَجُلٌ مِّنْ بَنِىْ ظُفَرَ .

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد الباقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ''زرہ'' کو ابوشحم نامی یہودی کے پاس رہن رکھوایا تھا یہ بنوظفر سے تعلق رکھنے والا ایک شخص تھا۔

1475 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِىُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : رَهَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعَهٗ عِنْدَ اَبِى الشَّحْمِ الْيَهُوْدِيِّ .

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے بات نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زرہ کو ابوشحم یہودی کے پاس رہن رکھوایا تھا۔

1476 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَغَيْرُهٗ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهَنَ دِرْعَهٗ عِنْدَ اَبِى الشَّحْمِ الْيَهُوْدِيِّ .

حدیث نمبر **1474**:

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ **37/6**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان **94/3**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اوّل **2001**ء **185/4**

حدیث نمبر **1475**:

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ **37/6**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان **139/3**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اوّل **2001**ء **289/4**

حدیث نمبر **1476**:

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ **37/6**

marfat.com

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ''زرہ'' ابوشحم یہودی کے پاس رہن رکھوائی تھی۔

اخرج الاول من كتاب البيوع ' والثانى من كتاب الرهن ' والثالث من كتاب الرهون والاجارات .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب ''البیوع'' میں نقل کیا ہے دوسری کو کتاب ''رہن'' میں نقل کیا ہے جب کہ تیسری کو کتاب ''الرہون والاجارات'' میں نقل کیا ہے۔

باب غنم الرهن وغرمه

باب 2: رہن میں اضافہ ہونا یا کوئی کمی ہونا

1477 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِىْ فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَغْلَقُ الرَّهْنُ مِنْ صَاحِبِهِ الَّذِىْ رَهَنَهُ، لَهُ غُنْمُهُ وَعَلَيْهِ غُرْمُهُ،قَالَ الشَّافِعِىُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : غُنْمُهُ : زِيَادَتُهُ، وَغُرْمُهُ : هَلَاكُهُ وَنَقْصُهُ .

✧✧ سعید بن مسیّب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: رہن کو بند نہیں کرے گا اس کے اس مالک سے جس نے اس کے پاس رہن رکھوایا ہے اس میں اضافہ مالک کو ملے گا اور کمی مالک کے ذمے ہوگی۔

امام شافعی فرماتے ہیں ''غنم'' سے مراد اس میں اضافہ ہے اور ''غرم'' سے مراد اس کا خراب ہو جانا یا کم ہو جانا ہے۔

1478 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ اُنَيْسَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1476**:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **193/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **403/4**

حدیث نمبر **1477**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **843**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2132**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **15088**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **22791**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **100/4**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **33/3**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **40/6**

حدیث نمبر **1478**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **2441**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **5943**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **5934**

marfat.com

اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، اَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ، لَا يُخَالِفُهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1479 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يُغْلَقُ الرَّهْنُ الرَّهْنَ مِنْ صَاحِبِهِ الَّذِيْ رَهَنَهُ، لَهُ غُنْمُهُ وَعَلَيْهِ غُرْمُهُ .

✧✧ سعید بن مسیّب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: رہن اپنے مالک سے الگ نہیں ہوتا جس نے اسے رکھوایا ہے اضافہ اسے ملے گا اور کمی اس کے ذمے ہوگی۔

1480 - وَقَدْ اَخْبَرَنِيْ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ اُنَيْسَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ حَدِيْثِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

اخرج الحديثين من كتاب الرهن ' والثالث والرابع من كتاب الرهون والاجارات .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کو کتاب ''رہن'' میں نقل کیا ہے جبکہ تیسری اور چوتھی روایت کو کتاب ''الرہون والاجارات'' میں نقل کیا ہے۔

باب القراض

باب 3: قراض کا بیان

1481 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ وَعُبَيْدَ اللّٰهِ ابْنَيْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ خَرَجَا فِيْ جَيْشٍ اِلَى الْعِرَاقِ فَلَمَّا قَفَلَا مَرَّا بِعَامِلٍ لِعُمَرَ فَرَحَّبَ بِهِمَا وَسَهَّلَ وَهُوَ اَمِيْرُ الْبَصْرَةِ وَقَالَ لَوْ اَقْدِرُ لَكُمَا عَلٰى اَمْرٍ اَنْفَعُكُمَا بِهِ لَفَعَلْتُ ثُمَّ قَالَ بَلٰى هَاهُنَا مَالٌ مِّنْ مَالِ اللّٰهِ اُرِيْدُ اَنْ اَبْعَثَ بِهِ اِلَى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاُسْلِفُكُمَاهُ فَتَبْتَاعَانِ بِهِ مَتَاعًا مِّنْ مَتَاعِ الْعِرَاقِ ثُمَّ تَبِيْعَانِهِ بِالْمَدِيْنَةِ فَتُؤَدِّيَانِ رَاْسَ الْمَالِ اِلَى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1478**:

32/3 دار قطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر

167/3 شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان

346/4 شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء

حدیث نمبر **1481**:

68/3 دار قطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر

110/6 بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ

33/4 شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان

64/5 شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء

marfat.com

يَكُوْنُ لَكُمَا الرِّبْحُ فَقَالَا وَدِدْنَا تَفْعَلُ فَكَتَبَ لَهُمَا اِلٰى عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنْ يَّاْخُذَ مِنْهُمَا الْمَالَ فَلَمَّا قَدِمَا الْمَدِيْنَةَ بَاعَا فَرَبِحَا فَلَمَّا دَفَعَا اِلٰى عُمَرَ قَالَ لَهُمَا اَكُلَّ الْجَيْشِ قَدْ اَسْلَفَهُ كَمَا اَسْلَفَكُمَا فَقَالَا لَا فَقَالَ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ابْنَا اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاَسْلَفَكُمَا اَدِّيَا الْمَالَ وَرِبْحَهُ فَاَمَّا عَبْدُ اللّٰهِ فَسَكَتَ وَاَمَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ فَقَالَ مَا يَنْبَغِىْ لَكَ هٰذَا يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَوْ هَلَكَ هٰذَا الْمَالُ اَوْ نَقَصَ لَضَمِنَّاهُ فَقَالَ اَدِّيَاهُ فَسَكَتَ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَاجَعَهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ جُلَسَاءِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَوْ جَعَلْتَهُ قِرَاضًا فَاَخَذَ عُمَرُ رَاْسَ الْمَالِ وَنِصْفَ رِبْحِهٖ وَاَخَذَ عَبْدُ اللّٰهِ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ نِصْفَ رِبْحِ ذٰلِكَ الْمَالِ

✦✦ حضرت عبداللہ اور حضرت عبیداللہ' جو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے ہیں' یہ دونوں ایک لشکر میں شامل ہو کر عراق چلے گئے جب یہ واپس آنے لگے تو انکا گزر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ایک گورنر سے ہوا اس نے ان دونوں حضرات کو خوش آمدید کہا وہ بصرہ کا گورنر تھا اس نے یہ کہا کہ اگر میں آپ کو کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہوں تو میں ایسا کرلوں؟ پھر وہ بولا: جی ہاں! یہاں کچھ مال ہے جو اللہ تعالیٰ کا مال ہے میں یہ چاہتا ہوں کہ میں اسے امیر المؤمنین کے پاس پہنچادوں تو میں آپ دونوں کو یہ قرض کے طور پر دے دیتا ہوں آپ اس کے ذریعے عراق کا کچھ مال خرید لیں اور پھر اس سامان کو مدینہ منورہ میں فروخت کردیں پھر اصل مال امیر المؤمنین کو ادا کردیں اس کا منافع آپ دونوں کو مل جائے گا۔

ان دونوں نے کہا کہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ آپ ایسا کریں تو اس گورنر نے ان دونوں کے نام حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھ دیا کہ وہ ان دونوں سے مال وصول کرلیں

جب یہ دونوں حضرات مدینہ منورہ آئے انہوں نے سامان کو فروخت کیا اس کا منافع حاصل کیا پھر اصل رقم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے کردی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان دونوں سے دریافت کیا' اس گورنر نے پورے لشکر کو اسی طرح ادھار دیا تھا؟ جس طرح تم دونوں کو دیا ہے۔ ان دونوں نے جواب دیا: نہیں۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس نے امیر المؤمنین کے دو بیٹوں کو دیا ہے۔ تم دونوں مال بھی ادا کرو اور اس کا منافع بھی ادا کرو۔

(راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تو خاموش رہے لیکن حضرت عبیداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: امیر المؤمنین آپ کے لئے یہ مناسب نہیں ہے اگر مال ہلاک ہو جاتا یا کم ہو جاتا تو ہمیں اس کا تاوان دینا تھا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تم دونوں اسے ادا کرو پھر حضرت عبداللہ خاموش رہے اور حضرت عبیداللہ نے دوبارہ یہی بات کہی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے لوگوں میں سے ایک صاحب بولے: اے امیر المؤمنین! اگر آپ اسے ''قراض'' قرار دے دیں (تو مناسب ہوگا) تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اصل مال اور نصف منافع وصول کرلیا اور عبداللہ اور عبیداللہ نے اس مال کے منافع کا نصف وصول کرلیا۔

اخرجه من كتاب الرهون والاجارات .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب ''الرہون والاجارات'' میں نقل کیا ہے۔

marfat.com

باب الحجر

باب4: تصرف سے روکنا

1482 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، اَنّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِيَهُودِ خَيْبَرَ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ : اُقِرُّكُمْ مَا اَقَرَّكُمُ اللّٰهُ عَلَى اَنَّ التَّمْرَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ، قَالَ : فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ رَوَاحَةَ فَيَخْرُصُ عَلَيْهِمْ ، ثُمَّ يَقُوْلُ : اِنْ شِئْتُمْ فَلَكُمْ ، وَاِنْ شِئْتُمْ فَلِي ، فَكَانُوا يَأْخُذُوْنَهُ

✧✧ ہشام بن عروہ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے کوئی چیز خریدی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤں گا اور تمہیں تصرف کرنے سے روک دوں گا حضرت عبداللہ بن جعفر نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو اس بارے میں بتایا تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ مجھے اس سودے میں شراکت دار بنالیں پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور بولے: آپ اسے تصرف کرنے سے روک دیں تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ میں اس کا شراکت دار ہوں تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا' کیا میں ایک ایسے شخص کو تصرف کرنے سے روکوں؟ جس کے شراکت دار حضرت زبیر رضی اللہ عنہ ہیں۔

اخرج الحديثين من كتاب الطعام والشراب و عمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کو کتاب طعام وشراب عمارۃ الارضین میں نقل کیا ہے اور ان روایات میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

باب التفليس

باب5: مفلس قرار دینا

1483 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ

حدیث نمبر **1482**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **1517**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **61/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **220/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **461/4**

حدیث نمبر **1483**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **1980**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **1510**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3589**

marfat.com

عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَيُّمَا رَجُلٍ اَفْلَسَ فَاَدْرَكَ الرَّجُلُ مَالَهٗ بِعَيْنِهٖ فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص مفلس ہو جائے اور پھر کوئی شخص اپنا مال بعینہٖ اس کے پاس پائے تو وہ اس کا زیادہ حقدار ہوگا۔

1484 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ الثَّقَفِیُّ، اَنَّهٗ سَمِعَ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ، يَقُوْلُ : اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَهٗ، اَنَّ اَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ، سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ اَدْرَكَ مَالَهٗ بِعَيْنِهٖ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ اَفْلَسَ فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ مِنْ غَيْرِهٖ .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنا مال بعینہٖ ایسے شخص کے پاس پائے جو مفلس ہو چکا ہو تو وہ شخص اس مال کا کسی دوسرے کی نسبت زیادہ حقدار ہوگا۔

1485 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، قَالَ : حَدَّثَنِیْ اَبُو الْمُعْتَمِرِ ابْنُ عَمْرِو بْنُ رَافِعٍ، عَنِ ابْنِ خَلْدَةَ الزُّرَقِیِّ وَكَانَ قَاضِی الْمَدِيْنَةِ، اَنَّهٗ قَالَ : جِئْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ فِیْ صَاحِبٍ لَنَا قَدْ اَفْلَسَ، فَقَالَ : هٰذَا الَّذِیْ قَضٰى فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَيُّمَا رَجُلٍ مَّاتَ اَوْ اَفْلَسَ فَصَاحِبُ الْمَتَاعِ اَحَقُّ بِمَتَاعِهٖ اِذَا

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1483**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **164/4**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **5043**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **5036**
طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **2507**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **1561**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **228/2**
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **1441**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2593**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **162/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **199/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **13/4**

حدیث نمبر **1484**:

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **1559**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **30/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **199/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **414/4**

marfat.com

وَجَدَهُ بِعَيْنِهِ

✧✧ حضرت ابوخلدہ ازرقی' جو مدینہ منورہ کے قاضی تھے' وہ بیان کرتے ہیں' ہم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اپنے ایک ایسے ساتھی کے بارے میں جو مفلس ہو چکا تھا تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: یہ وہ معاملہ ہے جس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا ہے: جو شخص مرجائے یا مفلس ہو جائے تو سامان کا اصل مالک اپنے مال کا زیادہ حقدار ہوگا جب اسے بعینہٖ پالے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب التفليس ' وهى ما فيه .

امام شافعی نے ان تینوں روایات کو کتاب ''التفلیس'' میں نقل کیا ہے اور اس میں یہی روایات ہیں۔

باب اللقطة

باب 6: ''لقطہ'' کا بیان

1486 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ يَّزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ نِ الْجُهَنِيِّ، اَنَّهُ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ : اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَائَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً، فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَاِلا فَشَانَكَ بِهَا .

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو ''لقطہ'' کے بارے میں دریافت کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کی تھیلی کو اور اس کے سر بند کو پہچان لو پھر ایک سال تک اس کا اعلان کرو اگر اس کا مالک آجائے تو ٹھیک ہے ورنہ تم اس کو استعمال کرلو۔

1487 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ بَدْرٍ، اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ نَزَلَ مَنْزِلًا بِطَرِيْقِ الشَّامِ فَوَجَدَ صُرَّةً فِيْهَا ثَمَانُوْنَ دِيْنَارًا فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَرِّفْهَا عَلٰى اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ وَاذْكُرْهَا لِمَنْ يَقْدَمُ مِنَ الشَّامِ سَنَةً فَاِذَا مَضَتِ السُّنَّةُ فَشَانَكَ بِهَا

حدیث نمبر **1485**:

2375	طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان
3523	سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن'' ،داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان
2360	قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء
4609	طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء
29/	دارقطنی' امام علی بن عمر ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر
50/2	نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت
46/6	بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ
199/3	شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان
681/8	شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء

marfat.com

✧✧ حضرت معاویہ بن عبید اللہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد نے انہیں بتایا ہے کہ وہ شام کے راستے میں ایک جگہ پر ٹھہرے انہیں وہاں ایک تھیلی ملی جس میں 80 دینار تھے انہوں نے اس کا تذکرہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کیا تو انہوں نے فرمایا: تم مسجد کے دروازے پر اس کا اعلان کرواور اس شخص سے تذکرہ کرو جو شام سے آتا ہوا یک سال تک ایسا کرو جب ایک سال گزر جائے تو تم خود اسے استعمال کر لینا۔

1488 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، اَنَّ رَجُلاً وَجَدَ لُقَطَةً فَجَاءَ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ اِنِّىْ وَجَدْتُّ لُقْطَةً فَمَاذَا تَرٰى، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ : عَرِّفْهَا قَالَ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ زِدْ قَالَ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ لَا اٰمُرُكَ اَنْ تَاْكُلَهَا وَلَوْ شِئْتَ لَمْ تَاْخُذْهَا .

✧✧ حضرت نافع بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے کوئی گری ہوئی چیز پائی وہ اسے لے کر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور بولا: میں نے ایک گری ہوئی چیز پائی ہے آپ کی کیا رائے ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا: تم اس کا اعلان کرواس نے عرض کی: میں نے ایسا کیا ہے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اور کرو! اس نے عرض کی: میں نے ایسا بھی کیا ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں تمہیں یہ ہدایت نہیں کروں گا کہ تم اسے کھالو اگر تم چاہو تو اسے حاصل نہ کرو۔

اخرج الثلاثة الاحاديث فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **1488**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**851**
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**2206**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**2164**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**69/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**621/8**

marfat.com

كتاب الشفعة والصلح واحياء الموات

شفعہ صلح، بنجر زمین کو آباد کرنے کا بیان

باب الشفعة فيما لم ويقسم

باب 1: شفعہ اس چیز میں ہوتا ہے جو تقسیم نہ ہو

1489 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ : الشُّفْعَةُ فِيْمَا لَمْ يُقْسَمْ، فَاِذَا وَقَعَتِ الْحُدُوْدُ فَلا شُفْعَةَ

✧✧ سعید بن مسیّب اور ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: شفعہ اس چیز میں ہوتا ہے جو تقسیم نہ ہو سکے جب حدود واقع ہو جائیں تو شفعہ نہیں ہوگا۔

1490 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ مَّعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

حدیث نمبر **1489**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**855**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**2079**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**2273**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**321/7**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**603**

حدیث نمبر **1490**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**1691**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**14391**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**296/3**
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء	**19808**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2213**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**2499**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**3514**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1370**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**122/4**

marfat.com

عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ اَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ لَا يُخَالِفُهُ .

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اسی کی مانند نقل کیا ہے یا اس کا مفہوم نقل کیا ہے جو اس کا مخالف نہیں ہے۔

1491 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، ان رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : الشُّفْعَةُ فِيْمَا لَمْ يُقْسَمْ، فَاِذَا وَقَعَتِ الْحُدُوْدُ فَلَا شُفْعَةَ .

✧✧ حضرت جابر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ''شفعہ'' اس چیز میں ہوتا ہے جو تقسیم نہ ہو سکے جب حدود واقع ہو جائیں تو ''شفعہ'' نہیں ہوگا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من الجزء الثانی من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب شفعة الجار

باب 2: پڑوسی کا شفعہ کرنا

1492 - اَخْبَرَنَا الشافعی، قَالَ : فَاِنَّ سُفْيَانَ اَخْبَرَهُ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اَلْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِهِ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1490**:

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر بیروت، طبع اوّل **1996**ء — **5192**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ — **102/6**

دار قطنی، امام علی بن عمر ''السنن'' مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر — **232/4**

حدیث نمبر **1491**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم بیروت **1970**ء — **14403**

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن قاہرہ **1966**ء — **1272**

الکسی، امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب **1988**ء — **227**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — **3513**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل بیروت **1998**ء — **24**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل بیروت **1998**ء — **2492**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث قاہرہ مصر **1407**ھ-**1987**ء — **301/7**

نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ **1991**ء — **6242**

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء — **1835**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر — **120/4**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر بیروت، طبع اوّل **1996**ء — **5186**

marfat.com

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے: پڑوسی شفعہ کرنے کا سب سے زیادہ حقدار ہے۔

اخرجه من الجزء الثانی من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کواختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب الصلح ونحوه

باب 3: صلح وغیرہ کرنا

1493 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ، اَنَّ مَالِكًا، اَخْبَرَهُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِیِّ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ .

✧✧ عمرو بن یحییٰ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے: نہ نقصان اٹھایا جائے گا نہ نقصان پہنچایا جائے گا۔

1494 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

حدیث نمبر **1492**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **14318**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **552**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **22711**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **10/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **5/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **212/10**

حدیث نمبر **1493**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2171**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **71/3**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **57/2**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **6/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **230/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **693/8**

حدیث نمبر **1494**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **804**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2172**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **2414**

marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا يَمْنَعُ اَحَدُكُمْ جَارَهُ اَنْ يَّغْرِزَ خَشَبَةً فِيْ جِدَارِهٖ قَالَ : يَقُوْلُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ : مَا لِي اَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ، وَاللّٰهِ لَارْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ اَكْتَافِكُمْ .

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص اپنے پڑوسی کو اس بات سے منع نہ کرے کہ وہ اپنے شہتیر کو اس کی دیوار میں گاڑے۔

اس کے بعد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے: کیا وجہ ہے؟ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم اس سے اعراض کرتے ہو؟ اللہ کی قسم! میں اس وجہ سے تمہاری کمر پر پٹائی کروں گا۔

1495 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ الضَّحَاكَ بْنَ خَلِيْفَةَ سَاقَ خَلِيْجًا لَّهُ مِنَ الْعَرِيْضِ فَاَرَادَ اَنْ يَّمُرَّ بِهٖ فِيْ اَرْضِ لِمُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ فَاَبٰى مُحَمَّدِ بْنُ مُسْلَمَةَ فَكَلَّمَ فِيْهِ الضَّحَّاكُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَدَعَا مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ فَاَمَرَهٗ اَنْ يُّخَلِّيَ سَبِيْلَهٗ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ لَا فَقَالَ عُمَرَ لِمَ تَمْنَعُ اَخَاكَ مَا يَنْفَعُهٗ وَهُوَ لَكَ اَنْفَعُ تَشْرَبُ بِهٖ اَوْلاً وَّآخِرًا وَلَا يَضُرُّكَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ لَا فَقَالَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاللّٰه لَيَمُرَّنَّ بِهٖ وَلَوْ عَلٰى بَطْنِكَ .

✦✦ عمرو بن یحییٰ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت ضحاک بن خلیفہ نے ایک چھوٹی نہر نکالی انہوں نے ارادہ کیا کہ وہ نہر حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کی زمین میں سے گزرے تو حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے اس کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ضحاک نے اس بارے میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے بات کی تو انہوں نے حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کو بلایا اور انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ انہیں ایسا کرنے دیں تو محمد بن مسلمہ نے کہا: نہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اپنے بھائی کو اس چیز سے کیوں منع کرتے ہو جو اسے فائدہ دے سکتی ہے اور وہ تمہارے لئے زیادہ فائدہ مند ہے تم اس کو شروع میں بھی پی لینا اور آخر میں بھی اس کا تمہیں کوئی نقصان نہیں ہے حضرت محمد بن مسلمہ نے کہا: نہیں۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ ضرور وہاں سے گزرے گی خواہ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1494**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة الميمنية' مصر **463/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **463**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1609**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **2401**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **230/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **639/8**

حدیث نمبر **1495**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **1836**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2173**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان۔ **230/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **639/8**

marfat.com

تمہارے پیٹ کے اوپر سے گزرے۔

1496 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ مَّنَعَ فَضْلَ الْمَاءِ لِيَمْنَعَ بِهِ الْكَلَاَ مَنَعَهُ اللّٰهُ فَضْلَ رَحْمَتِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اضافی پانی کو روکے کہ اس کی وجہ سے گھاس نہ اگ سکے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنی رحمت کے فضل کو اس سے روک دے گا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث فی كتاب اختلاف مالك والشافعی ' والرابع من كتاب الطعام والشراب و عمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعی .

امام شافعی نے پہلی تین روایات کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے جب کہ چوتھی روایت کو کتاب طعام شراب عمارۃ الارضین میں نقل کیا ہے اور یہ ان روایات میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب احياء الموات

باب 4: بنجر زمین کو آباد کرنا

1497 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ اَحْيَا اَرْضًا مَيْتَةً

حدیث نمبر **1496**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 2169

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 14494

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 1124

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 244/2

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 1272

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 1566

نسائی' امام' احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 5774

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء — 6257

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 4961

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 151/6

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 49/4

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 98/5

حدیث نمبر **1497**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 833

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 2166

دار قطنی' امام' علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 35/3

marfat.com

فَهِيَ لَهُ، وَلَيْسَ لِعِرْقِ ظَالِمٍ حَقٌّ .

✧✧ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی بنجر زمین کو آباد کرے وہ اسی کی ہے جو اسے آباد کرے اور بعد میں آنے والے کسی شخص کو اس پر حق حاصل نہیں ہوگا۔

1498 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : مَنْ اَحْيَا اَرْضًا مَيْتَةً فَهِيَ لَهُ .

✧✧ سالم اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی بنجر زمین کو آباد کرے وہ اسی کی ہوگی۔

1499 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ طَاوُسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ اَحْيَا مَوْتًا مِّنَ الْاَرْضِ فَهُوَ لَهُ، وَعَادِي الْاَرْضِ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهِ ثُمَّ هِيَ لَكُمْ مِنِّيْ .

✧✧ ابن طاؤس یہ بات بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی بنجر زمین کو آباد کرے وہ اسی کی ہو گی جو اسے آباد کرے گا اور عادو ملی (یعنی پرانی) زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے پھر یہ میری طرف سے تمہاری ہے۔

1500 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ اَحْيَا مَوَاتًا فَهُوَ لَهُ، وَلَيْسَ لِعِرْقِ ظَالِمٍ حَقٌّ .

✧✧ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی بنجر زمین کو آباد کرے وہ اس

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1497**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **99/6**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **5760**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **45/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **637/8**

حدیث نمبر **1498**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **834**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2167**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **22732**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **148/6**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **٥/٣٧**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **637/8**

حدیث نمبر **1499**:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **45/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **88/5**

marfat.com

کی ہوگی اور بعد میں آنے والے شخص کو اس میں کوئی حق حاصل نہیں ہوگا۔

1501 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَسَنِ بْنِ الْقَاسِمِ الْاَزْرَقِيّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ نَضْلَةَ، اَنَّ اَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ قَامَ بِفِنَاءِ دَارِهٖ فَضَرَبَ بِرِجْلِهٖ وَقَالَ سَنَامُ الْاَرْضِ اِنَّ لَهَا سَنَامًا زَعَمَ ابْنُ فَرْقَدٍ الْاَسْلَمِيُّ اَنِّيْ لَا اَعْرِفُ حَقِّيْ مِنْ حَقِّهٖ لِيْ بَيَاضُ الْمَرْوَةِ وَلَهٗ سَوَادُهَا وَلِيْ مَا بَيْنَ كَذَا اِلٰى كَذَا فَبَلَغَ ذٰلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ لَيْسَ لِاَحَدٍ اِلَّا مَا اَحَاطَتْ عَلَيْهِ جُدْرَانُهٗ اِنَّ اِحْيَاءَ الْمَوَاتِ مَا يَكُوْنُ زَرْعًا اَوْ حَفْرًا اَوْ يُحَاطُ بِالْجُدْرَاتِ وَهُوَ مِثْلُ اِبْطَالِهِ التَّحْجِيْرَ يَعْنِيْ مَا يَعْمُرُ بِهٖ مِثْلَ مَا يُحَجِّرُ .

✧✧ علقمہ بن نضلہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت ابوسفیان بن حرب اپنے گھر کے صحن میں کھڑے ہوئے اور پھر پاؤں مار کر بولے: زمین کی کوہان' اس کی کوہان ہوتی ہے۔ابن فرقد اسلمی یہ کہتا ہے کہ مجھے اپنے حق اور اس کے حق کا پتہ نہیں ہے۔ مروہ کی سفید زمین میری ہے اور اس کی سیاہ زمین اس کی ہے۔فلاں جگہ سے فلاں جگہ تک زمین میری ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں جب اس کی اطلاع حضرت عمر کو ہوئی تو انہوں نے فرمایا: کسی بھی شخص کو اس کا حق اس وقت ہوگا جب وہ بنجر زمین کو' زراعت کے ذریعے' کنواں کھود کر' یا چار دیواری کر کے' آباد کرے گا۔ایسی صورت میں وہ دوسرے کو تصرف کرنے سے روک سکے گا۔

(راوی کہتے ہیں) یعنی جو شخص (اس طرح بنجر زمین کو) آباد کرے وہ (دوسرے کو اس جگہ) تصرف کرنے سے روک سکتا ہے۔

اخرج الحديثين فى كتاب اختلاف مالك والشافعى ' والىٰ اٰخر الخامس من كتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعى .

امام شافعی نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہیں جبکہ پانچویں روایت تک کتاب الطعام والشراب وعمارۃ الارضین میں نقل کی ہیں۔اور یہ ان روایات میں شامل ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی سے نہیں سنا ہے۔

باب منه : فى اقطاع الدور والعقيق

باب 5: گھروں اور عقیق کو (سرکاری نوازش) کے طور پر دینا

1502 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ جَعْدَةَ، قَالَ : لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ اَقْطَعَ النَّاسَ الدُّوْرَ، فَقَالَ حَيٌّ مِّنْ بَنِيْ زُهْرَةَ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو عَبْدِ بْنِ زُهْرَةَ : نَكَبَ عَنَّا

حدیث نمبر **1501**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **148/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **45/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **90/5**

marfat.com

ابْنُ اُمِّ عَبْدٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَلِمَ ابْتَعَثَنِي اللّٰهُ اِذًا؟ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُقَدِّسُ اُمَّةً لَا يُؤْخَذُ لِلضَّعِيْفِ فِيْهِمْ حَقُّهُ .

✦✦ حضرت یحییٰ بن جعدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو نبی اکرم نے لوگوں کو گھر (سرکاری نوازش) کے طور پر دیے۔ بنوزہرہ کے ایک گروہ نے' جنہیں بنوعبد بن زہرہ کہا جاتا تھا' یہ کہا: ابن اُمّ عبد کو ہم سے دور رکھیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے کیوں مبعوث کیا ہے؟ بے شک اللہ تعالیٰ ایسی امت کو پاکیزہ نہیں کرے گا' جس میں کمزور شخص کو اس کا حق نہیں دیا جاتا ہے۔

1503 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَ الزُّبَيْرَ اَرْضًا، وَاَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اَقْطَعَ الْعَقِيْقَ اَجْمَعَ، وَقَالَ : اَيْنَ الْمُسْتَقْطِعُوْنَ؟ وَالْعَقِيْقُ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمَدِيْنَةِ

✦✦ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو ایک زمین عطا کی تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عقیق کی ساری زمین انہیں دے دی اور فرمایا: زمین کے طلب گار لوگ کہاں ہیں؟

عقیق' مدینہ منورہ کے قریب ایک جگہ ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الطعام والشراب و عمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دونوں روایات کو کتاب الطعام شراب وعمارۃ الارضین میں نقل کیا ہے یہ ان روایات میں سے ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

باب الحمى

باب 6: چراگاہ کا بیان

1504 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا حِمٰى اِلَّا لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ .

حدیث نمبر **1502**:

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **1053**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **50/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء **88/5**

حدیث نمبر **1503**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ **146/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **6/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق برفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء **182/5**

marfat.com

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت صعب بن جثامہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: چراگاہ صرف اللہ اور اس کے رسول کی (ملکیت) ہے۔

1505 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اسْتَعْمَلَ مَوْلًى لَهُ يُقَالُ لَهُ : هُنَيٌّ عَلَى الْحِمٰى فَقَالَ لَهُ : يَا هُنَيُّ ضُمَّ جَنَاحَكَ واتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ مجَابَةٌ وَاَدْخِلْ رَبَّ الصُّرَيْمَةِ وَالْغُنَيْمَةِ وَاِيَّاكَ وَنَعَمَ بْنِ عَفَّانَ وَنَعَمَ بْنِ عَوْفٍ فَاِنَّهُمَا اِنْ تَهْلِكْ مَاشِيَتُهُمَا يَرْجِعَانِ اِلٰى نَخْلٍ وَزَرْعٍ وَاِنَّ رَبَّ الْغُنَيْمَةِ يَاْتِىْ بِعِيَالِهٖ فَيَقُوْلُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَفْتَارِكُهُمْ اَنَا لَا اَبَالَكَ فَالْمَاءُ وَالْكَلَاءُ اَهْوَنُ مِنَ الدَّنَانِيْرِ وَالدَّرَاهِمِ وَاَيْمُ اللّٰهِ لَعَلَّ ذٰلِكَ اَنَّهُمْ لَيَرَوْنَ اَنِّىْ قَدْ ظَلَمْتُهُمْ اِنَّهَا لَبِلَادُهُمْ قَاتَلُوْا عَلَيْهَا فِى الْجَاهِلِيَّةِ وَاَسْلَمُوْا عَلَيْهَا فِى الْاِسْلَامِ وَلَوْلَا الْمَالُ الَّذِىْ اَحْمِلُ عَلَيْهِ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَا حَمَيْتُ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ بِلَادِهِمْ شَيْئًا .

✧✧ زید بن اسلم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ''ہنی'' نامی اپنے غلام کو اپنی چراگاہ کا نگران مقرر کیا اور فرمایا: اے ہنی! تم نرمی سے کام لینا اور مظلوم کی بددعا سے بچنا کیوں کہ مظلوم کی بددعا ضرور قبول ہوتی ہے تم چند بکریوں اور بھیڑوں کے مالک کو چراگاہ میں داخل ہونے دینا البتہ ابن عفان اور ابن عوف کے اونٹوں کو اندر داخل نہ ہونے دینا

حدیث نمبر **1504**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**19750**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**782**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**23180**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**37/4**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2370**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**3083**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**5775**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**146/6**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**47/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**93/5**

حدیث **1505**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**2860**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**19751**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**3059**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**146/6**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**46/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**93/5**

marfat.com

کیونکہ ان دونوں کے جانور اگر مر گئے تو یہ اپنے باغات اور کھیتوں کی طرف چلے جائیں گے لیکن تھوڑی بکریوں کا مالک اپنے بال بچوں کو لے کر آئے گا اور کہے گا' اے امیر المؤمنین! تو کیا میں انہیں چھوڑ دوں گا؟ تمہارا باپ نہ رہے' دینار اور درہم کے مقابلے میں پانی اور گھاس دینا زیادہ آسان ہے اللہ کی قسم! ہوسکتا ہے کہ وہ لوگ یہ سمجھیں کہ میں نے ان سے زیادتی کی ہے یہ ان کا علاقہ ہے زمانہ جاہلیت میں وہ اس پر لڑائی کیا کرتے تھے اور اس علاقے میں انہوں نے اسلام قبول کیا ہے اگر وہ مال نہ ہوتا جو میں نے اللہ کی راہ میں دینا ہوتا ہے تو میں مسلمانوں کے علاقے میں کوئی بھی چراگاہ مسلمانوں سے نہ روکتا۔

اخرج الحديثين من كتاب الطعام والشراب و عمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب ''طعام وشراب عمارۃ الارضین'' میں نقل کیا ہے یہ ان روایات میں سے ایک ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

marfat.com

کتاب الاطعمة والصید والذبائح

کھانے' پانی پینے' شکار اور ذبح کا بیان

باب في لحوم الخيل

باب 1: گھوڑوں کا گوشت

1506 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : اَطْعَمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُوْمَ الْخَيْلِ وَنَهَانَا عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ .

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں گھوڑوں کا گوشت کھلایا' آپ نے ہمیں گدھوں کے گوشت سے منع کیا ہے۔

1507 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ فَاطِمَةَ، عَنْ اَسْمَاءَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : نَحَرْنَا فَرَسًا عَلٰى

حدیث نمبر **1506**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1700**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **8734**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1254**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **24301**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1793**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **201/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **84840**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **1832**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **204/4**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **3053**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **5276**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **5268**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **289/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **251/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **648/3**

marfat.com

عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَكَلْنَاهُ

✦✦ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں گھوڑا حلال کیا اور اسے کھالیا۔

اخرج الحديثين من كتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب طعام وشراب عمارۃ الارضین میں نقل کیا ہے یہ ان روایات میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب فی الضبع

باب 2: ضبع کا بیان

1508 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ عَمَّارٍ، قَالَ : سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ الضَّبُعِ، اَصَيْدٌ هِىَ؟ قَالَ : نَعَمْ، فَقُلْتُ : اَتُؤْكَلُ؟ فَقَالَ : نَعَمْ، فَقُلْتُ : سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ : نَعَمْ .

حدیث نمبر **1507**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء — **8731**

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **322**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ — **24299**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **345/6**

الکسی، امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، **1988**ء — **1573**

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ، **1966**ء — **1998**

نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء — **5511**

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل، **1987**ء — **1942**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء — **3190**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، **1407**ھ-**1987**ء — **3227/1**

نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء — **4495**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **211/4**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، **1987**ء — **3065**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء — **5279**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **251/2**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **648/3**

marfat.com

عَنْهُ : اَشُكُّ، اَقَالَ : مَالِكٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ، اَوْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ، انهما دخلا مع النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ مَيْمُوْنَةَ، فَاُتِيَ بِضَبٍّ مَحْنُوذٍ، فَاَهْوَى اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ النِّسْوَةِ اللاتِي فِيْ بَيْتِ مَيْمُوْنَةَ : اَخْبِرُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يُرِيْدُ اَنْ يَّاْكُلَ، فَقَالُوْا : اِنَّهُ ضَبٌّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، فَقُلْتُ : اَحَرَامٌ هُوَ؟ قَالَ : لَا، وَلٰكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِاَرْضِ قَوْمِي فَاَجِدُنِيْ اَعَافُهُ، قَالَ خَالِدٌ : فَاجْتَرَرْتُهُ فَاَكَلْتُهُ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ' خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کرتے یا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ دونوں کے حوالے سے یہ بات نقل کی گئی ہے کہ یہ دونوں حضرات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں آئے تو بھنی ہوئی ''گوہ'' لائی گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک اس کی طرف بڑھایا تو گھر میں موجود خواتین میں سے ایک نے کہا: آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بتادیں کہ وہ کیا کھانے لگے ہیں؟ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ ''گوہ'' ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا۔ میں نے عرض کی: کیا یہ حرام ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! لیکن یہ میرے علاقے کی خوراک نہیں ہے' اس لئے میں اس سے پرہیز کرتا ہوں۔

حضرت خالد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اسے اپنی طرف کھینچ لیا اور اسے کھالیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دیکھتے رہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من الجزء الثانی من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب الميتتان والدمان

باب 4: دو طرح کے مردار اور دو طرح کے خون

1513 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اُحِلَّتْ لَنَا مَيْتَتَانِ وَدَمَانِ، الْمَيْتَتَانِ : الْحُوتُ وَالْجَرَادِ، وَالدَّمَانِ، اَحْسِبُهُ

حدیث نمبر **1512**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **318**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2775**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **8671**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **24338**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **88/4**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1945**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **323/9**

marfat.com

قَالَ : الْكَبِدُ وَالطِّحَالُ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہمارے لئے دوطرح کے مردار اور دوطرح کے خون حلال کئے گئے ہیں دوطرح کے مردار مچھلی اور ٹڈی ہیں اور دوطرح کے خون (راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے یہ الفاظ ہیں) جگر اور ''تلی'' ہے۔

اخرجه من كتاب الصيد والذبائح

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب ''الصید والذبائح'' میں نقل کیا ہے۔

باب فی کسب الحجام

باب 5: پچھنے لگانے والے کی آمدن

1514 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَرَامِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُحَيِّصَةَ، اَنَّ مُحَيِّصَةَ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ، فَنَهَاهُ عَنْهُ، فَلَمْ يَزَلْ يُكَلِّمُهُ حَتّٰى قَالَ : اَطْعِمْهُ رَقِيْقَكَ، وَاَعْلِفْهُ نَاضِحَكَ .

✧✧ حضرت حرام بن سعد بیان کرتے ہیں' حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پچھنے لگانے والے کی کمائی کے بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کر دیا اس کے بعد وہ اس بارے میں آپ سے بات چیت کرتے رہے یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے اپنے غلام کو کھلا دو یا پانی لانے والے اونٹ کو کھلا دو۔

1515 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَرَامِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُحَيِّصَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ اسْتَاْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اِجَارَةِ الْحَجَّامِ فَنَهَاهُ عَنْهُ، فَلَمْ يَزَلْ يَسْاَلُهُ وَيَسْتَاْذِنُهُ حَتّٰى قَالَ : اَعْلِفْهُ نَاضِحَكَ وَرَقِيْقَكَ .

حدیث نمبر **1513**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **97/2**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **3218**

الکسی' امام' ابو محمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **820**

دار قطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **271/4**

بیہقی' امام' ابو بکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **254/1**

شافعی' امام' ابو عبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **233/2**

شافعی' امام' ابو عبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **607/3**

حدیث نمبر **1514**:

طحاوی' امام' ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **131/4**

طحاوی' امام' ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **4658**

بیہقی' امام' ابو بکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **337/9**

حمیدی' امام' ابو بکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **878**

marfat.com

✧✧ حضرت حرام ابن سعد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے پچھنے لگانے والے کی کمائی استعمال کرنے کے بارے میں اجازت مانگی تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع کر دیا وہ نبی اکرم ﷺ سے دریافت کرتے رہے اور اجازت حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہے' یہاں تک کہ آپ نے ارشاد فرمایا: تم اس سے اپنے پانی لانے والے اونٹ کو چارہ کھلا دو یا اپنے غلام کو کھلا دو۔

1516 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : حَجَمَ اَبُوْ طَيْبَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ، وَاَمَرَ اَهْلَهُ اَنْ يُخَفِّفُوْا عَنْهُ مِنْ خَرَاجِهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوطیبہ نے نبی اکرم ﷺ کو پچھنے لگائے تھے تو آپ نے انہیں کھجور کا ایک صاع (معاوضہ) دینے کی ہدایت کی تھی اور اس کے مالک کو یہ ہدایت کی تھی کے وہ اس کے خراج میں کمی کر دے۔

1517 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ قِيْلَ لَهُ : احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ : نَعَمْ، حَجَمَهُ اَبُوْ طَيْبَةَ، فَاَعْطَاهُ صَاعَيْنِ وَاَمَرَ مَوَالِيَهُ اَنْ يُخَفِّفُوْا عَنْهُ مِنْ ضَرِيْبَتِهِ، وَقَالَ : اِنَّ اَمْثَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ لِصِبْيَانِكُمْ مِنَ الْعُذْرَةِ، وَلَا تُعَذِّبُوْهُمْ

حدیث نمبر **1515**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2793**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **337/9**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **435/5**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3422**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1277**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **132/4**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **4660**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **237/9**

حدیث نمبر **1516**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **988**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2791**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2102**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **3424**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان — **2129**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1217**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **282/3**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2277**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **331/9**

marfat.com

بِالْغَمْزِ .

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! حضرت ابوطیبہ نے آپ کو پچھنے لگائے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دوصاع ادا کیے تھے اوراس کے آقا کو یہ ہدایت کی تھی کہ اس کی ادائیگی میں تخفیف کردیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: تم دوا کے طور پر جو چیز استعمال کرتے ہواس میں سب سے بہترین پچھنے لگوانا اور عود ہندی ہے جو تمہارے بچوں کے گلے کی تکلیف کے لئے ہے' تم انہیں گلا دبا کر تکلیف نہ دو۔

1518 - وَاَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، اَخْبَرَنِیْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ : احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ لِلْحَجَّامِ : اَشْكِمُوْهُ .

✧✧ طاؤس نے یہ بات نقل کی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تھے اور آپ نے پچھنے لگانے والے کے بارے میں فرمایا تھا اسے معاوضہ ادا کرو۔

حدیث نمبر **1517**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **276**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ ''مصر' **107/3**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1278**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1577**

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **1403**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **7581**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **3758**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **339/9**

حدیث نمبر **1518**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **19818**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **29078**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ ' مصر' **241/1**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **2103**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1202**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3423**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2162**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **2362**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **129/4**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **5158**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **10908**

marfat.com

اخرج الخمسة الحادیث والسند بلا متن من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث .
امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پانچ روایات اوران کی سند متن کے بغیر اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

باب السبق والرمی

باب 6: گھڑ دوڑ کا مقابلہ اور تیر اندازی کرنا

1519 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِیْ نَافِعٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا سَبَقَ اِلا فِیْ نَصِلٍ اَوْ حَافِرٍ اَوْ خُفٍّ .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مقابلہ صرف تیر اندازی' اور گھڑ دوڑ میں ہو سکتا ہے۔

1520 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا سَبَقَ اِلا فِیْ حَافِرٍ اَوْ خُفٍّ .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مقابلہ صرف گھڑ دوڑ میں ہوسکتا ہے۔

1521 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حدیث نمبر **1519**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**33551**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	**474/2**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**574/2**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2584**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1700**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**226/6**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**2246**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**1888**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**4697**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**16/10**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**552/5**

حدیث نمبر **1520**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**16/10**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	**358/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**229/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**553/3**

marfat.com

سَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِى قَدْ اُضْمِرَتْ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سدھائے ہوئے گھوڑوں کے درمیان مقابلہ کروایا تھا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب السبق والرمى والقسامة والكسوف وهى اوّل ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب ''السبق والرمی والقسامہ والکسوف'' میں نقل کی ہیں اور یہ ان میں موجود ابتدائی روایات ہیں۔

باب النهى عن كل ذى ناب من السباع

باب 7: نوکیلے پنجوں والے درندوں کی ممانعت

1522 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِىْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ اَبِىْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِىْ نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ .

حدیث نمبر **1521**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1342
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	16/10
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	9695
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	684
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	5/2
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	2434
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	420
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1870
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2575
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	2877
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1699
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	225/6
نسائی' امام' احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	4424
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	5839
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	6/5
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	3493
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	230/4
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	554/5

marfat.com

✧✧ حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام نوکیلے پنجوں والے درندوں کا گوشت کھانے (سے منع کیا ہے)

1523 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِىْ حَكِيْمٍ، عَنْ عَبِيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِىِّ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : كُلُّ ذِىْ نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ حَرَامٌ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہر نوکیلے پنجے والے درندے کا گوشت کھانا حرام ہے۔

1524 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِىْ اِدْرِيْسَ، عَنْ اَبِىْ ثَعْلَبَةَ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كُلِّ ذِىْ نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ .

حدیث نمبر **1522**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	875
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	194/4
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	5780
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1932
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	3232
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1477
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	200/7
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	4837
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	90/4
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	3480
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	557/22

حدیث نمبر **1523**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	644
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1434
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	19860
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	236/2
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	3233
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1479
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	5486
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	315/9

حدیث نمبر **1524**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	643
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1433

marfat.com

✧✧ حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ نے یہ بات نقل کی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر نوکیلے پنجے والے جانور (کا گوشت کھانے سے) منع کیا ہے۔

1525 - قَالَ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَبِیْ اِدْرِیْسَ، عَنْ اَبِیْ ثَعْلَبَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهٗ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1526 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ اَبِیْ حَكِیْمٍ، عَنْ عُبَیْدَةَ بْنِ سُفْیَانَ الْحَضْرَمِیِّ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : كُلُّ ذِیْ نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ حَرَامٌ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: نوکیلے پنجے والے تمام جانور حرام ہیں۔

اخرج الحدیثین من کتاب الرسالة ' والیٰ اٰخر الخامس من کتاب الطعام والشراب وعمارة الارضین مما لم یسمع الربیع من الشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب الرسالہ میں نقل کی ہیں پھر پانچویں روایت تک کتاب ''طعام وشراب عمارۃ الارضین'' میں نقل کی ہیں اور یہ ان روایات میں سے ہے جیسے امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

باب فی کلب الصید

باب 8: شکار والا کتا

1527 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ،

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1524**:

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1986**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **5530**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3802**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1477**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **3481**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **5287**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **314/9**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **248/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **641/3**

حدیث نمبر **1527**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **1894**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2778**

marfat.com

قَالَ : مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا اِلا كَلْبَ مَاشِيَةٍ اَوْ ضَارِيًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کوئی کتا پالے' جو جانوروں کے ساتھ چلنے والے کتے' یا شکار والے کتے کے علاوہ ہو' تو اس کے عمل میں سے روزانہ دو قیراط کم ہو جائیں گے۔

1528 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَّزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، اَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ، اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ سُفْيَانَ بْنَ اَبِىْ زُهَيْرٍ وَّهُوَ رَجُلٌ مِّنْ اَزْدِ شَنُوئَةَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ : مِنَ اقْتَنٰى كَلْبًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ، قَالُوْا : اَاَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ : اِى، وَرَبِّ هٰذَا الْمَسْجِدِ .

✧✧ حضرت سائب بن یزید بیان کرتے ہیں' انہوں نے سفیان بن ابوزہیر رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: یہ ازدشنوءہ سے تعلق رکھنے والے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی ہیں' وہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1527**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **19611**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **632**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **19933**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **4/2**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2018**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **5480**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1574**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1574**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1487**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **11/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **24/4**

حدیث نمبر **1528**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **892**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2777**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **19938**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **219/5**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **2011**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2323**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **11/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **24/4**

marfat.com

ہوئے سنا ہے: جو شخص کوئی کتا پالے گا اس کے عمل میں سے دو قیراط روزانہ کم ہو جائیں گے لوگوں نے دریافت کیا' کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سنی ہے انہوں نے جواب دیا: اس مسجد کے پروردگار کی قسم! جی ہاں!

1529 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ .

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو مارنے کا حکم دیا ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب ''البیوع'' میں نقل کیا ہے۔

باب التذكية

باب 9: ذبح کرنا

1530 - اَخْبَرَنَا حَاتِمٌ وَالدَّرَاوَرْدِيُّ اَوْ اَحَدُهُمَا، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ قَالَ : النُّوْنُ وَالْجَرَادُ ذَكِيٌّ .

حدیث نمبر **1529**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2779**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **19610**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **19913**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **22/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **3323**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **1570**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **3202**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1488**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **184/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **4788**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **4464**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **53/4**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **14323**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **11/3**

حدیث نمبر **1530**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **8663**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **233/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **607/3**

marfat.com

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد الباقر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: مچھلی اور ٹڈی ذبح کئے ہوئے ہوتے ہیں (یعنی انہیں ذبح کرنے کی ضرورت نہیں ہے)

1531 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : قُلْنَا : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا لاقُو الْعَدُوِّ غَدًا، وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى، اَنُذَكِّي بِاللِّيْطِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ عَلَيْهِ اسْمُ اللّٰهَ فَكُلُوْا اِلا مَا كَانَ مِنْ سِنٍّ اَوْ ظُفُرٍ، فَاِنَّ السِّنَّ عَظْمٌ مِّنَ الْاِنْسَانِ، وَالظُّفُرَ مُدَى الْحَبَشِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم دشمن کا سامنا کریں گے ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں تو کیا ہم نوکیلے پتھر سے ذبح کرلیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر وہ چیز جو خون کو بہادے اور جس پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا گیا ہو تم اسے کھالو! ماسوائے اس کے جو سن یا ظفر ہو۔

سن یا انسان کی ہڈی کو کہتے ہیں ظفر حبشہ کی مخصوص چھری ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الصيد والذبائح

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب الصید والذبائح میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **1531**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، ''المسند'' دارالمعرفۃ، بیروت لبنان **964**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء **8481**

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، ''المسند'' عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **410**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **1979**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **483/3**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء **4288**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1968**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **2821**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء **3178**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء **1491**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، **1407**ھ-**1987**ء **226/7**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء **4492**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **183/4**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء **5895**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **235/4**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **311/3**

marfat.com

باب فی ذبائح نصاری العرب

باب10: عرب میں رہنے والے نصاریٰ کے ذبیحے (کا حکم)

1532 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سَعْدِ الْجَارِيِّ اَوْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : مَا نَصَارَى الْعَرَبِ اَهْلُ كِتَابٍ وَمَا تَحِلُّ لَنَا ذَبَائِحُهُمْ وَمَا اَنَا بِتَارِكِهِمْ حَتّٰى يُسَلِّمُوْا اَوْ اَضْرِبَ اَعْنَاقَهُمْ

✧✧ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عرب کے رہنے والے عیسائی اہل کتاب نہیں ہیں ہمارے لئے انکا ذبیحہ کھانا حلال نہیں ہے میں انہیں اس وقت تک نہیں چھوڑوں گا جب تک وہ اسلام قبول نہیں کر لیتے۔

1533 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِيْ يَحْيٰى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ سَعْدِ الْفَلَحَةِ مَوْلٰى عُمَرَ اَو ابْنِ سَعْدِ الْفَلَحَةِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : مَا نَصَارَى الْعَرَبِ بِاَهْلِ كِتَابٍ وَمَا تَحِلُّ لَنَا ذَبَائِحُهُمْ وَمَا اَنَا بِتَارِكِهِمْ حَتّٰى يُسَلِّمُوْا اَوْ اَضْرِبَ اَعْنَاقِهِمْ .

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: عرب کے رہنے والے عیسائی' اہل کتاب نہیں ہیں ہمارے لئے ان کا ذبیحہ حلال نہیں ہے' میں انہیں اس وقت تک نہیں چھوڑوں گا۔ جب تک وہ اسلام قبول نہیں کر لیتے یا میں ان کی گردنیں اڑا دوں گا۔

1534 - اَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ عَبِيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ : لَا تَاْكُلُوْا ذَبَائِحَ نَصَارٰى بَنِيْ تَغْلِبَ فَاِنَّهُمْ لَمْ يَتَمَسَّكُوْا مِنْ دِيْنِهِمْ اِلَّا بِشُرْبِ الْخَمْرِ .

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' بنوتغلب سے تعلق رکھنے والے عیسائیوں کے ذبیحے نہ کھاؤ کیونکہ انہوں نے اپنے دین میں صرف شراب پینے کے حکم کو مضبوطی سے تھام رکھا ہے۔

1535 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ سُفْيَانُ اَوْ عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ اَوْ هُمَا، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ عَبِيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ قَالَ : قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : لَا تَاْكُلُوْا ذَبَائِحَ نَصَارٰى بَنِيْ تَغْلِبَ فَاِنَّهُمْ لَمْ يَتَمَسَّكُوْا مِنْ نَصْرَانِيَّتِهِمْ وَمِنْ دِيْنِهِمْ اِلَّا بِشُرْبِ الْخَمْرِ .

حدیث نمبر **1532**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **216/9**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **81/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **435/4**

حدیث نمبر **1534**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — **10034**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **232/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **604/3**

marfat.com

الشَّكُ مِنَ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' عربوں کے عیسائی' جو بنوتغلب سے تعلق رکھتے ہیں' ان کے ذبیحے نہ کھاؤ کیونکہ انہوں نے اپنی نصرانیت (راوی کوشک ہے یا شاید یہی الفاظ ہیں) اپنے دین میں سے صرف شراب پینے کا حکم اختیار کیا ہے۔ یہ شک امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو ملے۔

1536 - قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَالَّذِي يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي اِحْلَالِ ذَبَائِحِهِمْ اِنَّمَا هُوَ مِنْ حَدِيْثِ عِكْرِمَةَ اَخْبَرَنِيْهِ ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ، وَابْنُ اَبِي يَحْيٰى، عَنْ ثَوْرِ الدِّيْلِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ ذَبْحِ نَصَارَى الْعَرَبِ فَقَالَ قَوْلاً حَكٰى هُوَ اِحْلَالُهَا وَتَلَا: "وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَاِنَّهُ مِنْهُمْ".

وَلٰكِنَّ صَاحِبَنَا سَكَتَ عَنِ اسْمِ عِكْرِمَةَ وَثَوْرٌ لَمْ يَلْقَ ابْنَ عَبَّاسٍ.

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عربوں کے عیسائیوں کے ذبیحے کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو انہوں نے ایسی بات کہی جس سے یہ ثابت ہوتا تھا کہ وہ اسے حلال قرار دیتے ہیں' انہوں نے یہ آیت تلاوت کی۔

''تم میں سے جو انہیں دوست بنائے گا وہ انہیں سے متعلق ہوگا''۔

لیکن ہمارے ساتھی نے عکرمہ کے نام سے سکوت کیا ہے اور ''ثور'' نامی راوی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملاقات نہیں کی ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب الجزية' والثانی والثالث من كتاب الصيد والذبائح' والرابع والخامس من كتاب والسير على سير والواقدی.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب جزیہ میں نقل کی جبکہ دوسری اور تیسری روایت کتاب الصید والذبائح میں نقل کی ہیں اور چوتھی اور پانچویں کتاب السیر میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر **1535**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**217/9**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**282/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**694/5**

حدیث نمبر **1536**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**217/9**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**218/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**619/5**

marfat.com

كتاب الاشربة والانبذة والاوعية

مشروبات' نبیذ اور برتنوں کا بیان

باب تحريم الخمر

باب 1: شراب کا حرام ہونا

1537 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : كُنْتُ اَسْقِیْ اَبَا عُبَیْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَاَبَا طَلْحَةَ الْاَنْصَارِیَّ وَاُبَیَّ بْنَ كَعْبٍ شَرَابًا مِنْ فَضِیْخٍ وَ تَمْرٍ فَجَاءَهُمْ اٰتٍ فَقَالَ اِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ، فَقَالَ اَبُوْ طَلْحَةَ : یَا اَنَسُ قُمْ اِلٰی هٰذِهِ الْجَرَارِ فَاكْسِرْهَا، قَالَ اَنَسٌ : فَقُمْتُ اِلٰی مِهْرَاسٍ لَنَا فَضَرَبْتُهَا بِاَسْفَلِهٖ حَتّٰی تَكَسَّرَتْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابوعبیدہ جراح رضی اللہ عنہ' حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ' حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو کچی اور پکی کھجوروں کی بنی ہوئی شراب پلا رہا تھا اسی دوران ایک شخص ان کے پاس آیا اور بولا شراب کو حرام قرار دے دیا گیا ہے۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس مٹکے کے پاس جاؤ اور اسے توڑ دو' حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے سوٹی اٹھائی اور اسے مٹکے کے نیچے والے حصے پر مارا تو وہ ٹوٹ گیا۔

1538 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِی الدُّنْیَا ثُمَّ لَمْ یَتُبْ مِنْهَا حُرِمَهَا فِی الْاٰخِرَةِ .

حدیث نمبر **1537**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	716
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	2455
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	5582
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1980
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	91/5
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	5373
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	971/6
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	187/1

marfat.com

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص دنیا میں شراب پیئے اور توبہ نہ کرے تو وہ آخرت میں (جنتی مشروب) سے محروم رہے گا۔

اخرج الحديثين من كتاب الاشربة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب الاشربہ میں نقل کی ہیں۔

باب كل شراب اسكر فهو حرام

باب 2: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے

1539 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ

حدیث نمبر **1538**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان **1857**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم بیروت **1970**ء **17056**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386**ھ **2450**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ مصر **19/2**

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن قاہرہ **1966**ء **2096**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **5575**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث قاہرہ مصر **2003**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان **3679**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل بیروت **1998**ء **3373**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی بیروت **1996**ء **1861**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر بیروت طبع اوّل **1996**ء **5375**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء طبع اوّل **2001**ء **439/7**

حدیث نمبر **1539**:

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386**ھ **23729**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **242**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث قاہرہ مصر **2001**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل بیروت **1998**ء **3386**

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **297/8**

نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء **5101**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان **1987**ء **4971**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر **179/6**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء طبع اوّل **2001**ء **438/7**

marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ .

✧✧ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔

1540 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِتْعِ، فَقَالَ : كُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ .

✧✧ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ''تبع' و (نامی مخصوص شراب) کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔

1541 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ اَبَا وَهْبٍ الْجَيْشَانِىَّ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث نمبر **1540**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	711
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	2541
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	291/8
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	190/6
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	2103
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	5585
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	2001
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3682
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	1683
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	268/8
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	5102
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	216/4
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	4968
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	5354
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	179/6
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	365/7

حدیث نمبر **1541**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	231/4
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3683
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	4204
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	292/8
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	179/6
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	442/7

marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِتْعِ، فَقَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ .

✧✧ طاؤس کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ حضرت ابووہب جیشانی رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ''تبع'' نامی (شراب) کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

1542 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا الْجُوَيْرِيَةِ الْجَرْمِيَّ يَقُوْلُ : اِنِّيْ لَاَوَّلُ الْعَرَبِ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ اِلَى الْكَعْبَةِ فَسَاَلْتُهُ عَنِ الْبَاذَقِ فَقَالَ سَبَقَ مُحَمَّدُ الْبَاذَقَ وَمَا اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

✧✧ ابو جویریہ جرمی بیان کرتے ہیں' میں وہ پہلا عرب ہوں جس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا وہ اس وقت خانہ کعبہ سے ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے میں نے ان سے ''باذق'' (شراب) کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا۔ ''باذق'' اور ہر نشہ آور چیز کے بارے میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پہلے ہی یہ حکم دے چکے ہیں کہ وہ حرام ہے۔

1543 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہر نشہ آور چیز ''خمر'' ہے اور ہر ''خمر'' حرام ہے۔

1544 - سَمِعْتُ الرَّبِيْعَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُوْلُ وَهُوَ يَحْتَجُّ فِيْ ذِكْرِ الْمُسْكِرِ وَكَانَ كَلَامًا قَدْ تَقَدَّمَ لَا اَحْفَظُهُ فَقَالَ اَرَاَيْتَ اِنْ شَرِبَ عَشْرَةً وَّلَمْ يَسْكَرْ فَاِنْ قَالَ حَلَالٌ قِيْلَ اَفَرَاَيْتَ اِنْ خَرَجَ فَاَصَابَتْهُ الرِّيْحُ فَسَكِرَ فَاِنْ قَالَ حَرَامًا فَقُلْ لَهُ اَفَرَاَيْتَ شَيْئًا قَطُّ شَرِبَهُ فَصَارَ اِلٰى جَوْفِهِ حَلَالٌ ثُمَّ صَيَّرَتْهُ الرِّيْحُ حَرَامًا .

حدیث نمبر **1542**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **17014**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1534**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **23757**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **5598**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **388/8**

نسائی' امام' احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **5116**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **294/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **179/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **445/7**

حدیث نمبر **1543**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **17004**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **23738**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **234/8**

نسائی' امام' احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **5208**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **180/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **945/7**

marfat.com

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : مَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهُ فَقَلِيْلُهُ حَرَامٌ .

✧✧ ربیع بیان کرتے ہیں' میں نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو یہ کہتے ہوئے سنا: انہوں نے نشہ آور چیز کا تذکرہ کرتے ہوئے دلیل پیش کی' اس سے پہلے ان کا کلام گزر چکا ہے جو مجھے یاد نہیں امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: تمہاری کیا رائے ہے اگر کوئی شخص دس گلاس پی لیتا ہے اور اسے نشہ نہیں ہوتا۔ اگر وہ یہ کہے یہ حلال ہے تو اس سے دریافت کیا جائے تمہاری کیا رائے ہے؟ تو کیا وہ شخص باہر نکلتا ہے اسے ہوا لگتی ہے اور اس بات پر نشہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر وہ یہ کہتا ہے کہ حرام ہے: تو اس سے کہیں! تمہاری کیا رائے ہے۔ ایک شخص جس نے ایک چیز پی لی جو اس کے پیٹ تک پہنچ گئی تو وہ حلال تھی پھر اس شخص کو ہوا لگی تو وہ حرام ہو گئی؟

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ پیدا کرے اسے تھوڑی مقدار بھی حرام ہے۔

1545 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْغُبَيْرَاءِ، فَقَالَ : لَا خَيْرَ فِيْهَا، وَنَهٰى عَنْهَا،

قَالَ مَالِكٌ : قَالَ زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ : هِيَ السُّكْرُكَةُ .

عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ''غبیر اء'' (شراب) کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس میں بھلائی نہیں ہے۔

(راوی کہتے ہیں) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے (استعمال کرنے سے) منع کر دیا۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: زید بن اسلم فرماتے ہیں: یہ ''سکرکہ'' (مخصوص قسم کی شراب جو حبشی استعمال کرتے ہیں اور یہ لفظ بھی حبشی زبان کا) ہے۔

اخرج الستة الاحاديث وقول الشافعي من كتاب الاشربة .

یہ چھ روایات اور امام شافعی کا قول انہوں نے ''کتاب الاشربہ'' میں نقل کیا ہے۔

باب في المطبوخ حتى يذب ثلثاه

باب 3: ایسی پکائی ہوئی چیز جس کا دو تہائی حصہ خشک ہو جائے

1546 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدِ بْنِ مُعَاذٍ، وَعَنْ سَلْمَةَ بْنِ عَوْفِ بْنِ سَلَامَةَ اَخْبَرَاهُ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حِيْنَ قَدِمَ الشَّامَ فَشَكَا اِلَيْهِ اَهْلُ الشَّامِ وَبَالَ الْاَرْضِ وَثِقَلَهَا وَقَالُوْا لَا يُصْلِحُنَا اِلَّا هٰذَا الشَّرَابُ فَقَالَ عُمَرُ : اشْرَبُوا الْعَسَلَ

حدیث نمبر **1544**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**712**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**2542**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**179/6**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**439/7**

marfat.com

فَقَالَوا لَا يُصْلِحُنَا الْعَسَلُ فَقَالَ رِجَالٌ مِّنْ اَهْلِ الْاَرْضِ هَلْ لَّكَ اَنْ نَجْعَلَ مِنْ هٰذَا الشَّرَابِ شَيْئًا لَا يُسْكِرُ فَقَالَ نَعَمْ فَطَبَخُوْهُ حَتّٰى ذَهَبَ مِنْهُ الثُّلُثَانِ وَبَقِيَ الثُّلُثُ فَاَتَوْا بِهٖ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَدْخَلَ عُمَرُ فِيْهِ اِصْبَعَهٗ ثُمَّ رَفَعَ يَدَهٗ فَتَبِعَهَا يَتَمَطَّطُ فَقَالَ هٰذَا الطِّلَاءُ هٰذَا مِثْلَ طِلَاءِ الْاِبِلِ فَاَمَرَهُمْ عُمَرَ اَنْ يَشْرَبُوْهُ فَقَالَ لَهٗ عِبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ اَحْلَلْتَهَا وَاللّٰهِ فَقَالَ عُمَرُ كَلَّا وَاللّٰهِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَا اُحِلُّ لَهُمْ شَيْئًا حَرَّمْتَهٗ عَلَيْهِمْ وَلَا اُحَرِّمُ عَلَيْهِمْ شَيْئًا اَحْلَلْتَهٗ لَهُمْ .

✧✧ حضرت محمود بن لبید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب شام تشریف لائے تو اہل شام نے انہیں وہاں پر پھیلی ہوئی وباء کے بارے میں بتایا اور آب وہوا کے ناموافق ہونے کا تذکرہ کیا تو لوگوں نے یہ کہا: اس صورت میں ہم صحت مند اسی صورت میں رہ سکتے ہیں جب شراب پئیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم ''شہد'' استعمال کرو! انہوں نے کہا: ''شہد'' ہمیں موافق نہیں ہے۔

اس علاقے کے رہنے والوں میں سے ایک شخص نے کہا: کیا ہم آپ کے لئے ایسا مشروب تیار کریں جو نشہ پیدا نہیں کرتا؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ٹھیک ہے ان لوگوں نے اسے پکایا اور اس کا دو تہائی حصہ خشک ہو گیا اور ایک تہائی حصہ باقی رہ گیا۔ وہ اسے لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی انگلی اس میں ڈالی پھر اپنا ہاتھ باہر نکالا اور اسے ملنے لگے اور بولے: یہ تو ''طلا'' ہے جیسے اونٹوں کا ''طلا'' ہوا ہے۔

پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں ہدایت کی کہ وہ اسے پی لیا کریں تو حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اللہ کی قسم! اے اللہ! آپ نے اسے حلال قرار دیدیا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہرگز نہیں! اللہ کی قسم! میں کسی چیز کو حلال قرار نہیں دیتا جسے تو نے ان لوگوں کے لئے حرام قرار دیا ہے اور میں کسی ایسی چیز کو حرام قرار نہیں دیتا۔ جسے تو نے ان کے لئے حلال قرار دیا ہے۔

اخرجه من كتاب الاشربة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الاشربہ میں نقل کیا ہے۔

باب فی الانبذة

باب 4: مختلف طرح کی نبیذ

1547 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مَّعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ اُمِّهٖ وَكَانَتْ قَدْ صَلَّتِ الْقِبْلَتَيْنِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْخَلِيطَيْنِ، وَقَالَ : انْبِذُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلٰى

حدیث نمبر **1546**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	721
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	2456
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	188/6
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	446/7

marfat.com

حِدَةٍ .

✧✧ معبد بن کعب اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جنہوں نے دونوں ''قبلوں'' کی طرف رُخ کر کے نماز ادا کی وہ فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مختلف چیزوں سے بنی ہوئی ''نبیذ'' استعمال کرنے سے منع کیا ہے' آپ نے ارشاد فرمایا ہے: دونوں میں سے ہر ایک کی الگ سے ''نبیذ'' تیار کرو۔

1548 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالْبُسْرُ جَمِيعًا، وَالتَّمْرُ وَالزَّهْوُ جَمِيعًا .

✧✧ عطاء بن یسار کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ ''تر'' کھجور اور خشک کھجور کی ایک ساتھ ''نبیذ'' تیار کی جائے یا کچی کھجور اور پکی کھجور کی نبیذ (ملا کر) تیار کی جائے۔

اخرج الحديثين من كتاب الاشربة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب الاشربہ میں نقل کی ہیں۔

باب فی الاوعية

باب 5: مختلف طرح کے برتنوں کا حکم

1549 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ اَوْفَى، قَالَ : نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ الْاَخْضَرِ وَالْاَبْيَضِ وَالْاَحْمَرِ .

حدیث نمبر **1547**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**356**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**18/6**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**353/25**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**179/6**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء	**440/7**

حدیث نمبر **1548**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**718**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**2448**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**16982**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**179/6**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء	**444/7**

حدیث نمبر **1549**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	**814**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**16928**

marfat.com

✧✧ حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سبز' سفید اور سرخ گھڑے میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے۔

1550 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا تَنْبِذُوْا فِی الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ، قَالَ : يَقُوْلُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ : وَاجْتَنِبُوا الْحَنَاتِمَ وَالنَّقِيْرَ .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (دبا اور مزفت) نامی برتنوں میں نبیذ تیار مت کرو۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1549**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**715**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**23800**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**353/4**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**5596**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**51318**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**226/4**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**5411**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**179/6**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**440/7**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**304/8**

حدیث نمبر **1550**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**16982**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**1081**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**23772**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**241/2**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1193**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشارعواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**3401**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**297/8**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**5099**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**5944**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**226/4**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**5413**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**179/6**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**442/7**

marfat.com

راوی بیان کرتے ہیں' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی: تم لوگ ''حنتم'' اور ''نقیر'' نامی برتنوں سے بھی اجتناب کرو۔

1551 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ اَنَسًا، يَقُوْلُ : نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ اَنْ يُنْتَبَذَ فِيْهِ .

✦✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء اور مزفت نامی برتنوں میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے۔

1552 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فِيْ بَعْضِ مَغَازِيهِ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ : فَاَقْبَلْتُ نَحْوَهُ فَانْصَرَفَ قَبْلَ اَنْ اَبْلُغَهُ، فَسَاَلْتُ : مَاذَا قَالَ؟ قَالُوْا : نَهٰى اَنْ يُنْبَذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنگ کے دوران لوگوں کو خطبہ دیا۔ حضرت عبداللہ بن

حدیث نمبر **1551**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **16924**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1185**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **23773**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **110/3**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2116**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **5587**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **992**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **305/8**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **5139**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **4344**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **310/5**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **226/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **179/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **442/7**

حدیث نمبر **1552**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطاامام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **719**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشارعواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2446**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — **1911**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **16933**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **23771**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **3/2**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشارعواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1868**

marfat.com

عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں آپ کی طرف آیا تو میرے پہنچنے سے پہلے آپ خطبہ ختم کر چکے تھے انہوں نے دریافت کیا آپ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ تو لوگوں نے ارشاد بتایا: آپ نے (مزفت اور دباء) نامی برتنوں میں نبیذ تیار کرنے سے منع کر دیا ہے۔

1553 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الْعَلاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُنْبَذَ فِى الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ .

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء اور مزفت میں نبیذ تیار کرنے سے منع کر دیا ہے۔

1554 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ : لَمَّا نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاَوْعِيَةِ، قِيْلَ لَهٗ : لَيْسَ كُلُّ النَّاسِ يَجِدُ سِقَاءً، فَاَذِنَ لَهُمْ فِىْ غَيْرِ الْمُزَفَّتِ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1552**:

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **5134**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **289/5**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **223/4**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **13453**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **179/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **443/7**

حدیث نمبر **1553**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **720**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2447**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **227/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **179/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **444/7**

حدیث نمبر **1554**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **16961**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **582**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **23934**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **5593**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **160/2**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **2000**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **5160**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **310/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **179/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **443/7**

marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے برتنوں سے منع کیا تو آپ کی خدمت میں عرض کی گئی' ہر شخص کے پاس مشکیزہ نہیں ہوتا تو آپ نے لوگوں کو (وہ برتن) استعمال کرنے کی اجازت دی جو مزفت نہ ہو۔

1555 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْبَذُ لَهٗ سِقَاءٌ، فَاِنْ لَمْ يَكُنْ فَتَوْرٌ مِّنْ حِجَارَةٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مشکیزے میں ''نبیذ'' تیار کی جاتی تھی' اگر وہ نہ ہوتا تو پتھر کے پیالے میں تیار کی جاتی تھی۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب الاشربة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ ساتوں روایات کتاب الاشربہ میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **1555**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	1751
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	6935
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	3859
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	35/2
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	2113
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1999
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	179/6
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	243/7

marfat.com

کتاب الحدود

حدود کا بیان

باب لا یتجافٰی لذی الھیاۃ عن حد

باب 1: صاحبِ حیثیت شخص سے حد کو الگ (معاف) نہیں کیا جائے

1556 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : تَجَافُوْا لِذَوِى الْهَيْئَاتِ عَنْ عَثَرَاتِهِمْ،

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''صاحبِ حیثیت لوگوں کی غلطیوں سے درگزر کرو''۔

1557 - قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيْسَ : سَمِعْتُ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ مَنْ يَّعْرِفُ هٰذَا الْحَدِيْثَ، وَيَقُوْلُ : يُتَجَافَى لِلرَّجُلِ ذِى الْهَيْئَةِ عَنْ عَثْرَتِهٖ مَا لَمْ يَكُنْ حَدًّا .

✧✧ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے اہل علم کو یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے: جو اس حدیث کا علم رکھتے ہیں'

حدیث نمبر **1556**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **181/6**

بخاری' امام' محمد بن اسماعیل' ''الادب المفرد'' مطبعہ مصطفٰی البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع **1955**ء — **465**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **4375**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **7293**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **2367**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **94**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) — **3139**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **207/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **145/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **368/7**

marfat.com

وہ فرماتے ہیں: (مذہبی طور پر) صاحبِ حیثیت لوگوں سے درگزر کیا جائے گا جب تک وہ کسی حد کا ارتکاب نہ کریں۔

1558 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِىْ جَعْفَرٍ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اِنْ يُجْلَدْ قُدَامَةُ الْيَوْمَ فَلَنْ يُتْرَكَ اَحَدٌ بَعْدَهٗ وَكَانَ قُدَامَةُ بَدْرِيًّا

ابوجعفر بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان: اگر آج ''قدامہ'' کو کوڑے لگا دیئے گئے تو اس کے بعد کسی کو نہیں چھوڑا جائے گا۔

راوی بیان کرتے ہیں' حضرت قدامہ رضی اللہ عنہ کو غزوۂ بدر میں شرکت کرنے کا شرف حاصل تھا۔

اخرج الحديثين من كتاب الجنائز' والثالث من كتاب الاشربة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب جنائز میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب الاشربہ میں نقل کی ہے۔

باب الحدود كفارة الذنوب

باب 2: حدود' گناہوں کا کفارہ ہوتی ہیں

1559 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِىْ اِدْرِيْسَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ مَجْلِسٍ، فَقَالَ : بَايِعُوْنِىْ عَلٰى اَنْ لَا تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَقَرَاَ عَلَيْهِمُ الْاٰيَةَ، قَالَ : فَمَنْ وَفٰى مِنْكُمْ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ، وَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَعُوْقِبَ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ، وَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَهُوَ اِلَى اللّٰهِ، اِنْ شَآءَ غَفَرَ لَهٗ، وَاِنْ شَآءَ عَذَّبَهٗ .

حدیث نمبر **1559**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان	579
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	98/8
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	387
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	27985
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	3145
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء	2457
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	18
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1709
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء	2603
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	1439
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	194
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	138/6
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	348/7

marfat.com

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک محفل میں شریک تھے۔آپ نے ارشاد فرمایا: تم میری اس بات پر بیعت کرو: تم کسی کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہراؤ گے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سامنے آیت تلاش کی۔

پھر ارشاد فرمایا:

تم میں سے جو شخص اسے پورا کرے گا اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمے ہوگا اور جو کوئی ان میں سے کسی ایک جرم کا ارتکاب کرے اور اُسے اس کی سزا مل جائے تو یہ اس کے لئے کفارہ ہوگا۔

اور جو شخص ان میں سے کسی بھی جرم کا ارتکاب کرے اور اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے تو اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہوگا اگر اللہ تعالیٰ چاہے گا تو اسے کی مغفرت کردے گا اور اگر چاہے گا تو اس کو عذاب دے گا۔

اخرجه من كتاب الجنائز

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الجنائز میں بیان کیا ہے۔

باب باب تكرار الحد بتكرار الشرب

باب 3: (شراب) پینے کی تکرار کے ساتھ' حد میں بھی تکرار ہوگی

1560 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِنْ شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ اِنْ شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ اِنْ شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ اِنْ شَرِبَ فَاقْتُلُوهُ لَا يَدْرِي الزُّهْرِيُّ بَعْدَ الثَّالِثَةِ اَوِ الرَّابِعَةِ، فَاُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ فَجَلَدَهُ، ثُمَّ اُتِيَ بِهِ قَدْ شَرِبَ فَجَلَدَهُ، ثُمَّ اُتِيَ بِهِ قَدْ شَرِبَ فَجَلَدَهُ وَوَضَعَ الْقَتْلَ، وَصَارَتْ رُخْصَةً .

قَالَ : قَالَ سُفْيَانُ : قَالَ الزُّهْرِيُّ لِمَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ وَمِخْوَلٍ : كُونَا وَافِدَيِ الْعِرَاقِ بِهٰذَا الْحَدِيثِ .

✧✧ حضرت قبیصہ بن ذویب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر یہ شراب پیے تو اسے کوڑے لگاؤ پھر اگر یہ پیے تو اسے کوڑے لگاؤ' اگر پھر پیے تو اسے کوڑے لگاؤ اور اگر پھر بھی پیے تو اسے قتل کردو۔

زہری نامی راوی کو یہ بات معلوم نہیں ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری مرتبہ کے بعد یا چوتھی مرتبہ کے بعد (قتل) کرنے کا حکم دیا تھا۔

حدیث نمبر **1560**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **13553**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **4485**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **161/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **144/**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **363/7**

marfat.com

(راوی بیان کرتے ہیں) پھر ایک شخص کو لایا گیا جس نے شراب پی تھی آپ نے اسے کوڑے لگوائے' پھر وہ لایا گیا اس نے شراب پی تھی آپ نے اسے کوڑے لگوائے' پھر وہ لایا گیا اس نے شراب پی تھی' اسے پھر کوڑے لگوائے گئے لیکن آپ نے اسے قتل نہیں کروایا۔ گویا یہ اجازت ہے۔

سفیان نامی راوی بیان کرتے ہیں' زہری نے منصور بن معتمر سے یہ کہا تھا: آپ لوگ یہ حدیث لے کر عراق جائیں۔

1561- اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، وَعَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوْهُ .

✧✧ حضرت قبیصہ بن ذویب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص شراب پیے' اسے کوڑے لگاؤ۔

اخرج الاوّل من كتاب الاشربة' والثانی من كتاب اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب ''الاشربہ'' میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے۔

باب مقدار الحد

باب 4: ''حد'' کی مقدار

1562- اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَزْهَرَ، قَالَ : رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حُنَيْنٍ سَاَلَ عَنْ رَحْلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ، فَجَرِيْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ اَسْاَلُ عَنْ رَحْلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ حَتّٰى اَتَاهُ جَرِيحًا، وَاُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَارِبٍ، فَقَالَ : اضْرِبُوْهُ، فَضَرَبُوْهُ بِالاَيْدِي وَالنِّعَالِ وَاَطْرَافِ الثِّيَابِ وَحَثَوْا عَلَيْهِ مِنَ التُّرَابِ، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بَكِّتُوْهُ، فَبَكَّتُوْهُ، ثُمَّ اَرْسَلَهُ، قَالَ : فَلَمَّا كَانَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَاَلَ : مَنْ حَضَرَ ذٰلِكَ الْمَضْرُوْبَ؟ فَقَوَّمَهُ اَرْبَعِيْنَ، فَضَرَبَ اَبُوْ بَكْرٍ فِي الْخَمْرِ اَرْبَعِيْنَ حَيَاتَهُ، ثُمَّ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتّٰى تَتَابَعَ النَّاسُ فِيْ شُرْبِ الْخَمْرِ، فَاسْتَشَارَ فَضَرَبَهُ ثَمَانِيْنَ

حدیث نمبر **1562**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**897**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**28401**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**88/4**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**4487**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**5281**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**157/3**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**374/4**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**31/8**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**180/6**

marfat.com

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن زہر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غزوۂ حنین کے دن میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا' آپ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے خیمے کے بارے میں دریافت کررہے تھے۔ میں آپ کے ساتھ چلتا ہوا حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے خیمے کے بارے میں دریافت کرتا ہوا آیا' میں ان کے پاس آیا تو وہ اس وقت زخمی حالت میں تھے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص لایا گیا جس نے شراب پی ہوئی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی پٹائی کرو! لوگوں نے ہاتھوں کے ذریعے کپڑوں کے کناروں کے ذریعے پٹائی کی اس پہ مٹی پھینکی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کی پٹائی کرو۔ پھر آپ نے اسے چھوڑ دیا۔

راوی بیان کرتے ہیں' جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا زمانۂ خلافت آیا تو انہوں نے ان حضرات کے بارے میں دریافت کیا جو اس شخص کی پٹائی کے موقع پر موجود تھے تمام حضرات نے چالیس کوڑوں کی سزا' اس پٹائی کے برابر تجویز کی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے شراب پینے کی وجہ سے اپنی زندگی میں چالیس کوڑے لگوائے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی چالیس کوڑے لگوائے یہاں تک کہ شراب پینے کے کیس زیادہ آنے لگے تو انہوں نے مشورہ کیا اور شراب کی سزا ''اسی'' کوڑے کردی گئی۔

1563 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدِ الدِيْلِيِّ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اسْتِشَارَ فِي الْخَمْرِ يَشْرَبُهَا الرَّجُلُ فَقَالَ عَلِيُّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَرى اَنْ يُجْلَدَه ثَمَانِيْنَ فَاِنَّهُ اِذَا شَرِبَ سَكِرَ وَاِذَا سَكِرَ هَذَى وَاِذَا هَذَى افْتَرى اَوْ كَمَا قَالَ فَجَلَدَهُ عُمَرُ ثَمَانِيْنَ فِي الْخَمْرِ .

✧✧ سور بن زید بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے شراب کی سزا کے بارے میں مشورہ کیا حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا: ہمارا یہ خیال ہے کہ اس میں ''اسّی'' کوڑے لگوائے جائیں کیونکہ اگر وہ شراب پیئے گا تو نشے میں آجائے گا اور اگر نشے میں آگیا تو ہذیان بکے گا تو جب ہذیان بکے گا تو جھوٹا الزام لگائے گا' یا اسی طرح کی کوئی بات کی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شراب پینے کی سزا ''اسّی'' کوڑے کردی۔

اخرج الحديثين من كتاب الاشربة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ یہ دونوں روایات کتاب الاشربہ'' میں نقل کی ہیں۔

باب الجلد وبسواط له طرفان

باب 5: کوڑے' یا ایسی سوٹی کے ذریعے سزا دینا' جس کے دو کنارے ہوں

1564 - حَدَّثَنَا سُفْيَانَ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، اَنَّ عَلِيَّ بْنِ اَبِيْ

حدیث نمبر **1563**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **710**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2442**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **13542**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **180/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **448/7**

marfat.com

طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ جَلَدَ الْوَلِيْدَ بِسَوْطٍ لَهُ طَرَفَانِ .

امام محمد باقر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی بن طالب رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو ایسی سوٹی کے ذریعے سزا دلوائی تھی جس کے دو کنارے تھے۔

اخرجه من كتاب الاشربة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو ''کتاب الاشربہ'' میں بیان کیا ہے۔

باب الحد فی ریح الشراب المسکر

باب 6: نشہ آور شراب کی بو پر سزا دینا

1565 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَرَجَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ اِنِّىْ وَجَدْتُّ مَعَ فُلَانٍ رِيْحَ شَرَابٍ فَزَعَمَ اَنَّهُ شَرِبَ الطُّلَاءَ وَاَنَا سَائِلٌ عَمَّا شَرِبَ فَاِنْ كَانَ مُسْكِرًا جَلَدْتُهُ فَجَلَدَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْحَدَّ تَامًّا

✦✦ سائب بن یزید بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ لوگوں کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: فلاں شخص سے شراب کی بو آ رہی ہے وہ یہ کہتا ہے: اس نے طلاء پیا ہے' میں اس کے مشروب کے بارے میں تحقیق کرنا چاہتا ہوں اگر وہ نشہ آور ہوا تو میں اسے کوڑے لگواؤں گا۔

راوی کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے مکمل حد کے طور پر کوڑے لگوائے تھے۔

1566 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَرَجَ

حدیث نمبر **1564**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **13544**

نسائی' امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **2321/8**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **181/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **448/7**

حدیث نمبر **1565**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **709**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2441**

نسائی' امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **326/8**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **5217**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **222/4**

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **248/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **144/6**

marfat.com

فَصَلّٰی عَلٰی جَنَازَةٍ فَسَمِعَهُ السَّائِبُ يَقُوْلُ اِنِّیْ وَجَدْتُّ مَعَ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَاَصْحَابِهٖ رِيْحَ الشَّرَابِ وَاَنَا سَائِلٌ عَمَّا شَرِبُوْا فَاِنْ كَانَ مُسْكِرًا حَدَدْتُّهُمْ .

قَالَ : قَالَ سُفْيَانُ : فَاَخْبَرَنِیْ مَعْمَرٌ ، عَنِ الزُّهْرِیِّ ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ : اَنَّهٗ حَضَرَهٗ يَحُدُّهُمْ .

✧✧ سائب بن یزید بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تشریف لائے انہوں نے نماز جنازہ پڑھائی پھر سائب نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا: مجھے عبیداللہ اوراس کے ساتھیوں سے شراب کی بوآئی تھی' میں اس بات کی تصدیق کروں گا کہ انہوں نے کیا پیا ہے؟ اگر وہ نشہ آور چیز ہوئی تو میں ان پر ''حد'' جاری کروں گا۔

سفیان نامی راوی بیان کرتے ہیں' معمر نے زہری کے حوالے سے سائب بن یزید کی یہ بات بیان کی ہے: سائب بھی وہاں موجود تھے جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان پہ ''حد'' جاری کروائی تھی۔

1567 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدِ الزَّنْجِیُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : اَيُجْلَدُ فِیْ رِيْحِ الشَّرَابِ؟ فَقَالَ عَطَاءٌ : اِنَّ الرِّيْحَ لَتَكُوْنُ مِنَ الشَّرَابِ الَّذِیْ لَيْسَ فِيْهِ بَاْسٌ فَاِذَا اجْتَمَعُوْا جَمِيْعًا عَلٰی شَرَابٍ وَّاحِدٍ فَسَكِرَ اَحَدُهُمْ جُلِدُوْا جَمِيْعًا الْحَدَّ تَامًّا .

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَقَوْلُ عَطَاءٍ مِثْلُ قَوْلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا يُخَالِفُهٗ .

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں' میں نے عطاء سے دریافت کیا' کیا شراب کی بو کی وجہ سے کوڑے لگائے جائیں گے؟ تو عطاء نے جواب دیا: بعض اوقات ''بو'' اس شراب کی ہوتی ہے جسے پینے میں حرج ہے۔ اگر سب لوگ ایک ہی طرح کی شراب پی رہے ہوں تو ان میں سے کسی ایک کو نشہ ہو جائے تو تمام لوگوں پر مکمل حد جاری کی جائے گی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' عطاء کا قول حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی رائے کی مانند ہے' اس کے مخالف نہیں ہے۔

1568 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِیْ يَحْيٰی، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : لَا اُوْتٰی بِاَحَدٍ شَرِبَ خَمْرًا وَّلَا نَبِيْذًا مُسْكِرًا اِلَّا جَلَدْتُهُ الْحَدَّ .

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد الباقر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے یہ بات ارشاد فرمائی: میرے پاس جو بھی ایسا شخص لایا جائے جس نے شراب پی ہو یا نشہ آور نبیذ پی ہو تو میں اس پر حد جاری کروں گا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الاشربة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب الاشربہ میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **1567**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **17307**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **180/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **446/7**

marfat.com

باب حد الزنا

باب 7: زنا کی حد

1569 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُبَادَةَ يَعْنِىْ ابْنَ الصَّامِتِ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : خُذُوْا عَنِّىْ، خُذُوْا عَنِّىْ، قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلا، اَلْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِئَةٍ وَّتَغْرِيْبُ عَامٍ، وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِئَةٍ وَّالرَّجْمُ،

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم نے ارشاد فرمایا: مجھ سے (شرعی احکام) حاصل کرلو' مجھ سے (شرعی احکام) حاصل کرلو! اللہ تعالیٰ نے ان عورتوں کے لئے حکم جاری کر دیا ہے' زنا کرنے والے کنوارے مرد اور کنواری عورت کو ایک سو کوڑے لگائے جائیں اور ایک سال کے لئے جلاوطن کیا جائے گا۔ (زنا) کرنے والے شادی شدہ مرد اور شادی شدہ عورت کو کوڑے لگائے جائیں گے اور سنگسار کیا جائے گا۔

1570 -وَقَدْ حَدَّثَنِى الثِّقَةُ، اَنَّ الْحَسَنَ كَانَ يُدْخِلُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عُبَادَةَ حِطَّانَ الرَّقَاشِىَّ، فَلا اَدْرِىْ اَدْخَلَهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ بَيْنَهُمَا، فَتُرِكَ مِنْ كِتَابِىْ حِيْنَ حُوِّلْتُ وَهُوَ فِى الْاَصْلِ اَوْ لا، وَالاَصْلُ يَوْمَ كَتَبْتُ هٰذَا الْكِتَابَ غَائِبٌ عَنِّى .

✧✧ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ایک ثقہ راوی نے مجھے یہ حدیث بیان کی ہے جس میں حسن نامی راوی نے اپنے اور حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے درمیان حطّان رقاشی نامی راوی کا اضافہ کیا ہے' مجھے یہ نہیں معلوم کہ یہ عبدالوہاب نامی راوی نے

حدیث نمبر **1569**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **584**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **4417**

حدیث نمبر **1570**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **584**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **13360**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **3611**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **313/5**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2332**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **4415**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1434**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **7142**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **83/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **205/10**

marfat.com

شامل کیا ہے یا نہیں کیا ہے؟ کیونکہ میں نے جب اپنی تحریر کو دوسری جگہ منتقل کیا تھا تو اس دوران یہ بات مجھ سے رہ گئی تھی اب یہ یاد نہیں ہے کہ وہ اصل میں تھی یا نہیں تھی؟ جن دنوں میں نے تحریر کو لکھا ہے اس وقت اصل میرے پاس موجود نہیں تھی۔

1571 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ : اَلرَّجْمُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ حَقٌّ عَلٰى كُلِّ مَنْ زَنٰى اِذَا اَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ اِذَا قَامَتْ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةُ اَوْ كَانَ الْحَبَلُ وَالْاِعْتِرَافُ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: ''رجم'' کا حکم اللہ تعالیٰ کی کتاب میں ہے اور ''حق'' ہے اس شخص کے لئے جو ''محصن'' ہونے کے باوجود زنا کے ارتکاب کرے خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہو یا یہ بات ثبوت کے ذریعے ثابت ہو جائے یا عورت (حاملہ) ہو جائے یا مجرم اعتراف کر لے

1572 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، اَنَّهُ سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ، يَقُوْلُ : قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : اِيَّاكُمْ اَنْ تَهْلِكُوْا عَنْ اٰيَةِ الرَّجْمِ اَنْ يَقُوْلَ قَائِلٌ : لَا نَجِدُ حَدَّيْنِ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ، فَقَدْ رَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا، فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَوْلَا اَنْ يَقُوْلَ النَّاسُ زَادَ عُمَرُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ لَكَتَبْتُهَا : اَلشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ اِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوْهُمَا الْبَتَّةَ، فَاِنَّا قَدْ قَرَاْنَاهَا

حدیث نمبر **1571**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ	**692**
اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**2381**
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت **1970**ء	**9758**
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ	**28767**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ، مصر	**40/1**
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ **1966**ء	**2327**
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**6829**
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر	**6191**
سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ''السنن''، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	**4418**
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت **1998**ء	**2553**
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء	**1432**
نسائی، امام احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ **1991**ء	**7156**
موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء	**151**
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء	**415**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ	**211/8**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	**154/6**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء	**203/10**

marfat.com

✧✧ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں''رجم'' سے متعلق آیت کے بارے میں ہلاکت سے بچنا اور کوئی شخص یہ نہ کہے: ہمیں ان دونوں طرح کی ''حد'' کا حکم اللہ تعالیٰ کی کتاب میں نہیں ملتا' کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سنگسار کروایا ہے اور ہم نے سنگسار کیا ہے اور اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں' میری جان ہے' اگر اس بات کا اندیشہ نہ ہوتا کہ لوگ کہیں گے''عمر'' نے اللہ تعالیٰ کی کتاب میں اضافہ کیا تو میں اس کو تحریر کرواتا۔

''پختہ عمر کا مرد اور پختہ عمر کی عورت (شادی شدہ) انہیں ضرور سنگسار کرو''۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے یہ تلاوت کی ہوئی ہے۔

1573 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَّزَادَ سُفْيَانُ، وَشِبْلٌ، اَنَّ رَجُلاً ذَكَرَ اَنَّ ابْنَهٗ زَنٰى بِامْرَاَةِ رَجُلٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، فَجَلَدَ ابْنَهٗ مِئَةً وَّغَرَّبَهٗ عَامًا، وَاَمَرَ اُنَيْسًا الْاَسْلَمِیَّ اَنْ يَّغْدُوَ عَلٰى امْرَاَةِ الْاٰخَرِ فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا، فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' (سفیان نامی راوی نے ایک اور راوی کا تذکرہ کیا ہے) ایک شخص نے اس بات کا تذکرہ کیا' اس کے بیٹے نے فلاں شخص کی بیوی کے ساتھ زنا کا ارتکاب کیا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تم دونوں کے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا اور پھر آپ نے اس شخص کے بیٹے کو ایک سو

حدیث نمبر **1572**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **693**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2383**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **28778**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **36/1**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1431**

حدیث نمبر **1573**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **695**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2379**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **4445**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1433**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **240/8**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **5971**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **135/3**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **5190**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **212/8**

marfat.com

کوڑے لگوائے اور ایک سال کے لئے اسے جلاوطن کروادیا۔ پھر آپ نے حضرت انیس رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا: وہ اس عورت کے پاس جائیں! اگر وہ اقرار کرے تو اسے سنگسار کروادیں۔

(راوی) بیان کرتے ہیں: اس عورت نے اعتراف کرلیا تو انہوں نے اسے سنگسار کروادیا۔

1574 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّهُمَا اَخْبَرَاهُ، اَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَقَالَ الْاٰخَرُ وَهُوَ اَفْقَهُهُمَا : اَجَلْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَائْذَنْ لِّىْ فِىْ اَنْ اَتَكَلَّمَ، قَالَ : تَكَلَّمْ، قَالَ : اِنَّ ابْنِىْ كَانَ عَسِيفًا عَلٰى هٰذَا فَزَنٰى بِامْرَاَتِهٖ، فَاُخْبِرْتُ اَنَّ عَلٰى ابْنِىَ الرَّجْمَ، فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَّبِجَارِيَةٍ لِىْ، ثُمَّ اِنِّىْ سَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ فَاَخْبَرُوْنِىْ اَنَّ عَلٰى ابْنِىْ جَلْدَ مِئَةٍ وَّتَغْرِيْبَ عَامٍ، وَاِنَّمَا الرَّجْمُ عَلٰى امْرَاَتِهٖ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ، لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، اَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدٌّ اِلَيْكَ وَجَلَدَ ابْنَهُ مِئَةً وَّغَرَّبَهُ عَامًا، وَاَمَرَ اُنَيْسًا الْاَسْلَمِيَّ اَنْ يَّاْتِىَ امْرَاَةَ الْاٰخَرِ فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا، فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' دو آدمی اپنا مقدمہ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے ایک نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ ہمارے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کیجئے دوسرا بولا: وہ ان دونوں میں زیادہ سمجھدار تھا' یارسول اللہ آپ ہم دونوں کے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کیجئے لیکن مجھے آپ کچھ عرض کرنے کی اجازت دیجئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بولو! وہ بولا: میرا بیٹا اس شخص کے ہاں ملازم تھا اور اس نے اس کی بیوی کے ساتھ زنا کرلیا ہے' مجھے یہ پتہ چلا: میرے بیٹے کو سنگسار کیا جائے گا تو میں نے ایک سو بکریاں اور اپنی ایک کنیز فدیے کے طور پر دے دی' میں نے جب اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا: میرے بیٹے کو سو کوڑے لگیں گے اور ایک سال کے لئے جلاوطن کردیا جائے گا اور سنگسار اس کی بیوی کو کیا جائے گا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے! میں تم دونوں کے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ جہاں تک تمہاری بکریوں اور کنیز کا تعلق ہے تو وہ تمہیں واپس مل جائیں گی۔

(راوی بیان کرتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے بیٹے کو ایک سو کوڑے لگوائے اور ایک سال کے لئے جلاوطن کروادیا۔

پھر آپ نے حضرت انیس اسلمی رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی وہ دوسرے شخص کی بیوی کے پاس جائیں اگر وہ اعتراف کرے تو اسے سنگسار کروادیں' اس عورت نے اعتراف کرلیا تو انہوں نے اسے سنگسار کروادیا۔

1575 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُوْدِيَّيْنِ زَنَيَا .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو یہودیوں کو سنگسار کروادیا تھا جنہوں نے ''زنا'' کا

marfat.com

ارتکاب کیا تھا۔

1576 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، كلاهما عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، اَنَّ رَجُلاً، قَالَ اَحَدُهُمَا : اَحْبَنَ، وَقَالَ الْاٰخَرُ : مُقْعَدًا، كَانَ عِنْدَ جِدَارِ سَعْدٍ فَاَصَابَ امْرَاَةً حَبَلٌ فَرُمِيَتْ بِهٖ، فَسُئِلَ فَاعْتَرَفَ، فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٖ قَالَ اَحَدُهُمَا : فَجُلِدَ بِاِثْكَالِ النَّخْلِ، وَقَالَ الْاٰخَرُ : بِاَثْكُوْلِ النَّخْلِ .

✧✧ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص تھا۔ (یہاں پر ایک راوی نے یہ بات نقل کی ہے جس کا پیٹ بڑا تھا اور دوسرے راوی نے یہ بات بیان کی ہے' اس کی سرین بڑی تھی) وہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پڑوس میں رہتا تھا اسی دوران اس نے ایک حاملہ عورت کے ساتھ زنا کرلیا۔ اس پر اس کا الزام لگایا گیا جب اس سے تفتیش کی گئی تو اس نے اعتراف کرلیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں حکم دیا (یہاں پر ایک راوی نے یہ بات نقل کی ہے) اس شخص کو کھجور کی شاخوں کے ذریعے سزا دی گئی اور دوسرے راوی نے لفظ (''اثکال'' کی جگہ لفظ ''اثکول'') نقل کیا ہے۔

1577 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ

حدیث نمبر **1575**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **694**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2374**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1856**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **13331**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **696**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1329**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2326**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **1699**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2556**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1436**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **4542**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **141/4**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4441**

حدیث نمبر **1576**:

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **5565**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **100/3**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2574**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **136/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **343/6**

marfat.com

بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ : الرَّجْمُ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ حَقٌّ عَلٰى كُلِّ مَنْ زَنٰى اِذَا اَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ اِذَا قَامَتْ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةُ اَوْ كَانَ الْحَبَلُ اَوِ الْاِعْتِرَافِ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عمر خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: ''رجم'' کا حکم اللہ تعالیٰ کی کتاب میں موجود ہے اور یہ ''حق'' ہے اس شخص کے لئے جو محصن مرد یا عورت کا ارتکاب کریں' جب یہ بات ثبوت کے ذریعے ثابت ہو جائے یا عورت حاملہ ہو جائے یا مجرم اعتراف کرے۔

1578 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ اَبِیْ وَاقِدِ اللَّيْثِیْ ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَتَاهُ رَجُلٌ وَهُوَ بِالشَّامِ فَذَكَرَ لَهُ اَنَّهُ وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهِ رَجُلًا فَبَعَثَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِیْ اِلَى امْرَاَتَهُ يَسْاَلُهَا عَنْ ذٰلِكَ فَاَتَاهَا وَعِنْدَهَا نِسْوَةٌ حَوْلَهَا فَذَكَرَ لَهَا الَّذِیْ قَالَ زَوْجُهَا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَاَخْبَرَهَا اَنَّهُ لَا تُؤْخَذُ بِقَوْلِهِ وَجَعَلَ يُلَقِّنُهَا اَشْبَاهَ ذٰلِكَ لِتَنْزِعَ فَاَبَتْ اَنْ تَنْزِعَ وَثَبَتَتْ عَلَى الْاِعْتِرَافِ فَاَمَرَ بِهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا فَرُجِمَتْ

✧✧ حضرت ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا وہ اس وقت شام میں موجود تھے' اس شخص نے ان کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا' اس نے اپنی بیوی کے ہمراہ ایک شخص کو پایا ہے' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابو واقد لیثی کو اس شخص کی بیوی کے پاس بھیجا تا کہ اس سے اس بارے میں دریافت کریں۔ ''ابو واقد'' اس خاتون کے پاس آئے وہاں دیگر خواتین بھی موجود تھیں ''ابو واقد'' نے اس عورت کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا جو اس کے شوہر نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہی ہے اور اسے یہ بتایا: اس کے شوہر کے کہنے کی وجہ سے اس عورت کا پکڑا نہیں جائیگا' ''ابو واقد'' نے اس عورت کو اسی نوعیت کی تلقین جاری رکھی' تا کہ وہ (اس الزام سے) لاتعلقی ظاہر کرے لیکن اس عورت نے لاتعلقی ظاہر کرنے سے انکار کر دیا اور اپنے اعتراف پر ثابت رہی۔ تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی ہدایت کے مطابق اسے سنگسار کر دیا گیا۔

1579 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنِیْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا تَزَوَّجَ امْرَاَةً وَلَهَا ابْنَةٌ مِّنْ غَيْرِهٖ

حدیث نمبر **1578**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2382**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **141/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **154/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **390/7**

حدیث نمبر **1579**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **21793**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **316772**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **12/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **30/6**

marfat.com

وَلَـهُ ابْـنٌ مِـنْ غَيْـرِهَا فَفَجَرَ الْغُلَامُ بِالْجَارِيَةِ وَظَهَرَ بِهَا حَبَلٌ فَلَمَّا قَدِمَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَكَّةَ فَرُفِعَ ذٰلِكَ اِلَيْهِ فَسَاَلَهُمَا فَاعْتَرَفَا فَجَلَدَهُمَا عُمَرُ الْحَدَّ وَحَرَصَ اَنْ يَجْمَعَ بَيْنَهُمَا فَاَبَى الْغُلَامُ .

✧✧ عبیداللہ بن ابو یزید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک شخص نے ایک عورت کے ساتھ شادی کر لی۔ اس عورت کی ایک بیٹی تھی' جو دوسرے شوہر سے تھی اور اس مرد کا ایک بیٹا تھا' جو دوسری بیوی سے تھا۔ اس لڑکے نے اس لڑکی کے ساتھ زنا کر لیا وہ وہ لڑکی حاملہ ہوگئی۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ مکہ مکرمہ تشریف لائے اور یہ معاملہ ان کی خدمت میں رکھا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان دونوں سے تفتیش کی' ان دونوں نے اعتراف کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ''حد'' کے طور پر انہیں کوڑے لگوائے حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ چاہتے تھے: وہ دونوں شادی کر لیں لیکن لڑکے نے انکار کر دیا۔

اخـرج الـخـمسة الاحـاديـث مـن كتـاب اختلاف الحديث ' والسادس والسابع من كتاب الرسالة ' والثامن من كتاب اليمين مع الشاهد ' والتاسع من كتاب الجنائز ' العاشر والحادى عشر من وكتاب القطع فى السرقة ' والثانى عشر من كتاب عشرة النساء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی پانچ روایات کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کی ہیں چھٹی اور ساتویں روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہیں۔ آٹھویں روایت کتاب الیمین مع الشاہد میں نقل کی ہے نویں روایت کتاب جنائز میں نقل کی ہے۔ دسویں اور گیارہویں روایت کتاب قطع فی السرقہ میں نقل کی ہیں اور بارہویں روایت کتاب عسترۃ النساء میں نقل کی ہے۔

باب جلد الامة الحد اذا زنت

باب 8: جب کنیز زنا کا ارتکاب کرے تو ''حد'' کے طور پر اسے کوڑے لگوانا

1580 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى

حدیث نمبر **1580**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **13597**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **280**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **269/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2152**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1703**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **4470**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1440**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **7240**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **6451**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **181/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **464/8**

marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا زَنَتْ اَمَةُ اَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ عَلَيْهَا، ثُمَّ اِنْ عَادَتْ فَزَنَتْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ عَلَيْهَا، ثُمَّ اِنْ عَادَتْ فَزَنَتْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ مِنْ شَعْرٍ يَعْنِي الْحَبْلَ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کی کنیز زنا کا ارتکاب کرے اور اس کا زنا ثابت ہو جائے تو حد کے طور پر اسے کوڑے لگائے لیکن اسے زبانی کلامی برا نہ کہے۔ اگر وہ اس کا دوبارہ ارتکاب کرے اور یہ بات ثابت ہو جائے تو وہ حد کے طور پر کوڑے لگوائے اور زبانی کلامی اسے برا نہ کہے پھر اگر وہ دوبارہ زنا کا ارتکاب کرے اور پھر اس کا زنا ثابت ہو جائے تو اسے فروخت کر دے' خواہ بالوں سے بنی ہوئی ایک رسی کے عوض میں کرے۔

1581 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْ جَارِيَةً لَّهَا زَنَتْ .

✧✧ حسن بن محمد بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنی ایک کنیز پر حد جاری کروائی تھی' جس نے زنا کا ارتکاب کیا تھا۔

اخرج الاوّل من كتاب اختلاف على وعبدالله مما لم يسمع الربيع من الشافعي والثاني من كتاب الجنائز

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ ان روایات میں سے ایک ہے جیسے امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے اور دوسری روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہے۔

باب منه : ليس الحد الا على من علمه

باب 9: ''حد'' صرف اس پر جاری ہوتی ہے جسے اس کا علم ہو

1582 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ يَحْيَى بْنَ حَاطِبٍ حَدَّثَهُ قَالَ : تُوَفِّيَ حَاطِبٌ فَاَعْتَقَ مَنْ صَلّٰى مِنْ رَقِيْقِهِ وَصَامَ، وَكَانَتْ لَهُ اُمَّةٌ نَوْبِيَّةٌ قَدْ صَلَّتْ وَصَامَتْ وَهِيَ اَعْجَمِيَّةٌ فَلَمْ تَرُعْهُ اِلَّا بِحَبَلِهَا وَكَانَتْ ثَيِّبًا فَذَهَبَتْ اِلٰى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَحَدَّثَهُ، فَقَالَ عُمَرُ : لَاَنْتَ الرَّجُلُ لَا يَاْتِيْ بِخَيْرٍ وَاَفْزَعَهُ ذٰلِكَ فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا عُمَرُ فَقَالَ اَحَبِلْتِ فَقَالَتْ : نَعَمْ مِنْ مَرْعُوْشَ بِدِرْهَمَيْنِ فَاِذَا هِيَ تَسْتَهِلُّ بِذٰلِكَ لَا تَكْتُمُهُ قَالَ وَصَادَفَهُ عَلِيًّا وَّعُثْمَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ عَوْفٍ فَقَالَ اَشِيْرُوْا عَلَيَّ قَالَ وَكَانَ

حدیث نمبر **1581**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**13602**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**28269**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**135/6**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**341/7**

marfat.com

عُثْمَانُ جَالِسًا فَاضْطَجَعَ فَقَالَ عَلِيٌّ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ قَدْ وَقَعَ عَلَيْهَا الْحَدُّ فَقَالَ اَشِرْ عَلَيَّ يَا عُثْمَانُ فَقَالَ قَدْ اَشَارَ عَلَيْكَ اَخَوَاكَ فَقَالَ اَشِرْ عَلَيَّ اَنْتَ فَقَالَ اَرَاهَا تَسْتَهِلُّ بِهٖ كَاَنَّهَا لَا تَعْلَمُهٗ وَلَيْسَ الْحَدُّ اِلَّا عَلٰى مَنْ عَلِمَهٗ فَقَالَ صَدَقْتَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا الْحَدُّ اِلَّا عَلٰى مَنْ عَلِمَهٗ فَجَلَدَهَا عُمَرُ مِئَةً وَغَرَّبَهَا عَامًا ۔

✧✧ یحییٰ بن حاطب بیان کرتے ہیں ''حاطب'' کا انتقال ہوگیا۔انہوں نے اپنی کنیزوں اور غلاموں میں سے نماز پڑھنے والوں اور روزے رکھنے والوں کو آزاد کر دیا ان کی ایک کنیز تھی جو ''نوبیہ'' تھی (یعنی ''نوب'' نامی جگہ کی رہنے والی تھی) وہ بھی نماز پڑھتی تھی اور روزے رکھا کرتی تھی وہ عجمی تھی۔لیکن اس کے ساتھ مسئلہ یہ ہوا کہ وہ حاملہ ہوگی۔

حضرت حاطب رضی اللہ عنہ یہ مسئلہ لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور انہیں یہ بتایا تو انہوں نے فرمایا: آپ کوئی بھلائی کی خبر لے کر نہیں آئے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس عورت کو بلایا اور پوچھا' تم حاملہ ہو؟ اس نے عرض کیا جی ہاں' دو درہم کے عوض میں مرعوش نامی شخص (سے حاملہ ہوئی ہوں) اس عورت نے چلا کر یہ بات کہی۔اس نے چھپانے کی کوشش نہیں کی۔

راوی بیان کرتے ہیں' اس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ موجود تھے۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ حضرات مجھے مشورہ دیں۔حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے وہ لیٹ گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کہا: اس پر حد جاری ہوگی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عثمان! آپ مجھے مشورہ دیں۔انہوں نے کہا: آپ کے دونوں بھائیوں نے آپ کو مشورہ دے تو دیا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ مجھے مشورہ دیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: میرا یہ خیال ہے: یہ چلا کر اس لئے کہہ رہی ہے گویا اس کو اس چیز کا علم نہیں تھا اور حد اس شخص پر جاری ہوتی ہے جسے جرم کا پتہ ہو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ نے ٹھیک کہا ہے۔اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔حد اس پر جاری ہوگی جس کو اس کا علم ہو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس عورت کو ایک سو کوڑے لگوائے اور ایک سال کے لئے جلاوطن کر دیا۔

اخرجه من كتاب اختلاف الحديث

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کیا ہے۔

باب حد السرقة و قيمة ما فيه القطع

باب 10: چوری کی حد' اس قیمت کا بیان' جس کی وجہ سے ہاتھ کاٹا جائے

1583 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث نمبر **1583**:

طحاوی' امام' ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	166/3
نسائی' امام' احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	6789
مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم ''المسند'' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' 1412ھ-1991ء	740
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	36/6

marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : الْقَطْعُ فِيْ رُبُعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: چوتھائی دینار یا اس سے قیمتی چیز کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

1584 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ سَارِقًا فِيْ مِجَنٍّ قِيمَتُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈھال چوری کرنے والے شخص کا ہاتھ کٹوا دیا تھا اس ڈھال کی قیمت تین درہم تھی۔

1585 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1583**:

28077 کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ

1145 ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء

1461 تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء

1023 طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل)

189/3 دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر

230/6 شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان

319/7 شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء

حدیث نمبر **1584**:

886 اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ

2406 اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء

19967 صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء

1047 طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان

28076 کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ

3/2 شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر

2306 دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء

3795 بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)

302/3 طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر

1487 تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء

1880/3 دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر

256/8 بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ

230/6 شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان

319/7 شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء

marfat.com

سَارِقًا سَرَقَ اُتْرُجَّةً فِیْ عَهْدِ عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَمَرَ بِهَا عُثْمَانَ فَقُوِّمَتْ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمَ مِنْ صَرْفِ اثْنٰی عَشَرَ بِدِیْنَارٍ فَقَطَعَ یَدَهٗ .

قَالَ مَالِكٌ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَهِیَ اُتْرُجَّةُ الَّتِیْ یَاْكُلُهَا النَّاسُ .

✧✧ سیّدہ عمرہ بنت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں چور نے اترجہ (پھل) کی چوری کی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حکم کے تحت اس کی قیمت کا تعین کیا گیا تو اس کی قیمت تین درہم تھی' وہ درہم جو ایک دینار کے بارہ آتے ہیں' تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس شخص کا ہاتھ کٹوا دیا۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس ''اترجہ'' سے مراد وہی پھل ہے جو لوگ کھاتے ہیں۔

1586 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُیَیْنَةَ، عَنْ حُمَیْدِ الطَّوِیْلِ، اَنَّهٗ سَمِعَ قَتَادَةَ یَسْاَلُ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ الْقَطْعِ فَقَالَ اَنَسٌ: حَضَرْتُ اَبَا بَكْرِ الصِّدِّیْقَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَطَعَ سَارِقًا فِیْ شَیْءٍ مَّا یَسُرُّنِیْ اَنَّهٗ لِیْ بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ .

✧✧ حمید طویل بیان کرتے ہیں' انہوں نے قتادہ کو حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے ہاتھ کاٹنے کے بارے میں دریافت کرتے ہوئے سنا تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا' انہوں نے ایک چور کا ہاتھ ایسی چیز کی چوری پر کٹوا دیا تھا اگر وہ چیز مجھے تین درہم کے عوض میں بھی مل جاتی تو مجھے پسند نہیں تھی۔

1587 - اَخْبَرَنَا غَیْرُ وَاحِدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : اَلْقَطْعُ فِیْ رُبْعِ

حدیث نمبر **1585**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **688**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2488**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **28087**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **18972**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **130/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **320/7**

حدیث نمبر **1586**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **18970**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **28083**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **130/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **320/7**

حدیث نمبر **1587**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **260/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **147/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **320/7**

marfat.com

دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد اباقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: انہوں نے ارشاد فرمایا ہے: ایک چوتھائی دینار یا اس سے قیمتی چیز کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

1588 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهَا قَالَتْ : خَرَجَتْ عَآئِشَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اِلٰی مَكَّةَ وَمَعَهَا مَوْلاَتَانِ وَغُلاَمٌ لِابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ فَبَعَثَتْ مَعَ الْمَوْلاَتَيْنِ بِبُرْدٍ مُرَجَّلٍ قَدْ خِيْطَتْ عَلَيْهِ خِرْقَةٌ خَضْرَاءُ قَالَتْ فَاَخَذَ الْغُلاَمُ الْبُرْدَ فَفَتَقَ عَنْهُ فَاسْتَخْرَجَهُ وَجَعَلَ مَكَانَهُ لِبْدًا وَفَرْوَةً وَخَاطَ عَلَيْهِ فَلَمَّا قَدِمَتِ الْمَوْلاَتَانِ الْمَدِيْنَةَ دَفَعَتَا ذٰلِكَ اِلٰی اَهْلِهِ فَلَمَّا فَتَقُوْا عَنْهُ وَجَدُوْا فِيْهِ اللِّبْدَ وَلَمْ يَجِدُوْا فِيْهِ الْبُرْدَ فَكَلَّمُوا الْمَوْلاَتَيْنِ فَكَلَّمَتَا عَآئِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَتْ يَدَهُ وَقَالَتْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا : اَلْقَطْعُ فِیْ رُبُعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا

✧✧ سیّدہ عمرہ بنت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا مکہ مکرمہ کے لئے روانہ ہوئیں' ان کے ہمراہ ان کی دو کنیزیں تھیں اور حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کا غلام تھا سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ان دونوں کنیزوں کے ہمراہ کشیدہ کاری کی ہوئی ایک چادر سبز کپڑے میں سلوا کر بھیجی۔ عمرہ بیان کرتی ہیں اس غلام نے وہ کپڑا لیا اسے ادھیڑا اس میں سے چادر نکالی اور اس کی جگہ ایک موٹی چادر یا فروہ رکھ دی اور اسے اوپر سے سی دیا' جب وہ دونوں کنیزیں مدینہ منورہ پہنچی تو انہوں نے وہ کپڑا اس کے مالک کے سپرد کیا جب ان لوگوں نے اس کپڑے کو ادھیڑا تو اس میں موٹی چادر نکلی انہیں اپنی مخصوص چادر اس میں نہیں ملی۔ ان لوگوں نے دونوں کنیزوں سے اس کے بارے میں بات چیت کی تو ان کنیزوں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو اس واقعے کے بارے میں بتایا (تحقیق کے بعد جرم ثابت ہوا) تو سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اس غلام کا ہاتھ کٹوا دیا۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ایک چوتھائی دینار یا اس سے قیمتی چیز کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

1589 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَجُلاً مِّنْ اَهْلِ الْيَمَنِ اَقْطَعَ الْيَدِ وَالرِّجْلِ قَدِمَ عَلٰی اَبِیْ بَكْرٍ فَشَكٰی اِلَيْهِ اَنَّ عَامِلَ الْيَمَنِ ظَلَمَهُ وَكَانَ يُصَلِّیْ مِنَ اللَّيْلِ فَيَقُوْلُ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاَبِيْكَ مَا لَيْلُكَ بِلَيْلِ سَارِقٍ ثُمَّ اِنَّهُمُ افْتَقَدُوْا حُلِيًّا لِاَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ امْرَاَةِ اَبِیْ بَكْرٍ فَجَعَلَ الرَّجُلُ

حدیث نمبر **1588**:

687	اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ
2410	اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء
288	حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر
166/3	طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر
276/8	بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ
149/6	شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان
380/7	شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء

marfat.com

يَطُوْفُ مَعَهُمْ وَيَقُوْلُ اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِمَنْ بَيْتَ اَهْلَ هٰذَا الْبَيْتِ الصَّالِحِ فَوَجَدُوا الْحُلِيَّ عِنْدَ صَائِغٍ وَاَنَّ الْاَقْطَعَ جَاءَ بِهٖ فَاعْتَرَفَ الْاَقْطَعُ اَوْ شُهِدَ عَلَيْهِ فَاَمَرَ بِهٖ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقُطِعَتْ يَدُهُ الْيُسْرٰى وَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاللّٰهِ لَدُعَاؤُهُ عَلٰى نَفْسِهٖ اَشَدُّ عِنْدِيْ مِنْ سَرِقَتِهٖ .

✧✧ عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں یمن سے تعلق رکھنے والا ایک شخص جس کا ایک ہاتھ اور پاؤں کاٹا جاچکا تھا' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے یہ شکایت کی' یمن کے گورنر نے اس کے ساتھ یہ زیادتی کی ہے' وہ شخص رات کے وقت نمازیں ادا کیا کرتا تھا اس لئے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا: تمہارے باپ کی قسم! تمہاری راتیں چور کی راتوں کی طرح نہیں گزرتی ہوں گی (راوی بیان کرتے ہیں) اس کے بعد لوگوں کو پتہ چلا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اہلیہ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کا ایک زیور گم ہوگیا ہے۔ وہ یمنی شخص بھی دوسرے لوگوں کے ساتھ مل کر اسے ڈھونڈتا رہا اور یہ کہتا رہا' اے اللہ! تو اس شخص پر گرفت کر! جس نے اس نیک گھرانے کے لوگوں کے ساتھ زیادتی کی ہے۔

(راوی بیان کرتے ہیں) لوگوں کو وہ زیور ایک سنار کے پاس ملا پھر اس ہاتھ کٹے ہوئے یمنی شخص کو لایا گیا۔ تو اس نے اعتراف کیا یا ثبوت کے ذریعے اس کا جرم ثابت ہوگیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے حکم کے تحت اس کا بایاں ہاتھ بھی کاٹ دیا گیا۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اس کا اپنے لئے بددعا کرنا میرے نزدیک اس کے چوری کرنے سے زیادہ شدید ہے۔

اخرج الستة الاحاديث من كتاب القطع فى السرقة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چھ روایات کتاب قطع فی السرقہ میں نقل کی ہیں۔

باب اذا وصل الحد الى الامام لم يبق فيه عفو

باب 11: جب ''حد'' کا مقدمہ حاکم تک پہنچ جائے تو معافی کی گنجائش باقی نہیں رہتی

1590 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ صَفْوَانَ بْنَ اُمَيَّةَ، قِيْلَ لَهٗ : مَنْ لَمْ يُهَاجِرْ هَلَكَ، فَقَدِمَ صَفْوَانُ الْمَدِيْنَةَ، فَنَامَ فِي الْمَسْجِدِ مُتَوَسِّدًا رِدَائَهُ، فَجَاءَ سَارِقٌ فَاَخَذَ رِدَائَهُ مِنْ تَحْتِ رَاْسِهٖ، فَاَخَذَ صَفْوَانُ السَّارِقَ فَجَاءَ بِهٖ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر **1589**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**689**
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**2418**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**18769**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**183/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**150/6**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**381/7**

marfat.com

وَسَلَّمَ تُقْطَعُ يَدُهُ، فَقَالَ صَفْوَانُ : اِنِّیْ لَمْ اُرِدْ هٰذَا، هُوَ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَهَلَّا قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَنِیْ بِهٖ .

✧✧ صفوان بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے یہ کہا گیا' جس شخص نے ہجرت نہیں کی وہ ہلاکت کا شکار ہو گیا۔ تو حضرت صفوان رضی اللہ عنہ ہجرت کر کے مدینہ منورہ آ گئے۔ وہ مسجد میں سو گئے۔ انہوں نے اپنے سر کے نیچے اپنی چادر کا تکیہ بنا لیا ایک چور آیا اور اس نے ان کے سر کے نیچے سے چادر نکال لی۔ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے اس چور کو پکڑ لیا اور اسے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا تو حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے عرض کی' میرا یہ مقصد نہیں تھا یہ چادر اس کے لئے صدقہ ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے اسے میرے پاس لانے سے پہلے ایسا کیوں نہیں کیا؟

1591 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ حَدِيْثِ

حدیث نمبر **1590**:

اصجی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **685**

اصجی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2416**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **2383**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2595**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **28175**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **401**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **7364**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **380/4**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **365/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **131/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **325/7**

حدیث نمبر **1591**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **18939**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **465/6**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **70/8**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **7670**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **2385**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **205/3**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **380/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **131/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **26/7**

marfat.com

مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب القطع والسرقة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب القطع والسرقہ میں نقل کی ہیں۔

باب منه : فى القطع ومضاعفة غرم العاقلة

باب 12: (ہاتھ) کاٹنا' خاندان کے تاوان کو دوگنا کرنا

1592 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ اَنَّ رَقِيْقًا لِحَاطِبٍ سَرَقُوْا نَاقَةً لِّرَجُلٍ مِّنْ مُزَيْنَةَ فَانْتَحَرُوْهَا فَرُفِعَ ذٰلِكَ اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَمَرَ كَثِيْرَ بْنَ الصَّلْتِ اَنْ يَّقْطَعَ اَيْدِيَهُمْ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ اِنِّىْ اَرَاكَ تُجِيْعُهُمْ وَاللّٰهِ لَاُغَرِّمَنَّكَ غُرْمًا يَشُقُّ عَلَيْكَ ثُمَّ قَالَ لِلْمُزَنِيِّ كَمْ ثَمَنُ نَاقَتِكَ قَالَ اَرْبَعُ مِئَةِ دِرْهَمٍ قَالَ عُمَرُ اَعْطِهِ ثَمَانَ مِئَةِ دِرْهَمٍ

✧✧ یحییٰ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کے کچھ غلاموں نے مزینہ قبیلے کی ایک اونٹنی چوری کی اور اسے ذبح کیا یہ مقدمہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش کیا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کثیر بن صلت کو ان غلاموں کا ہاتھ کاٹنے کی ہدایت کی پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرا خیال ہے تم انہیں زیادہ سخت سزا دو۔ اللہ کی قسم! میں تمہیں ایسے تاوان کا پابند کروں گا۔ جو تمہارے لئے مشقت کا باعث ہوگا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مزینہ قبیلے کے اس شخص سے دریافت کیا' اس اونٹنی کی قیمت کیا تھی؟ تو اس شخص نے جواب دیا: چار سو درہم' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (غلاموں کے مالک سے) فرمایا: تم اسے آٹھ سو درہم ادا کرو۔

1593- اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَّافِعٍ وَّعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عَبْدًا لَهٗ سَرَقَ وَهُوَ آبِقٌ فَاَبٰى سَعِيْدُ بْنُ الْعَاصِ اَنْ

حدیث نمبر **1592**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **18977**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **278/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **231/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **640/8**

حدیث نمبر **1593**:

یحیی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **690**

یحیی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1793**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **18986**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **7207/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **150/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **738/8**

marfat.com

يَقْطَعَهُ فَاَمَرَ بِهِ ابْنُ عُمَرَ فَقُطِعَتْ يَدَهُ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: ان کے ایک غلام نے چوری کی اور مفرور ہو گیا تو حضرت سعید بن العاص رضی اللہ عنہ نے اس کا ہاتھ کاٹنے سے انکار کیا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی ہدایت کے تحت اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔

اخرج الحديثين فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہیں۔

باب لا يقطع العبد فى مال سيده

باب 13: آقا کے مال کی چوری پر غلام کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا:

1594 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ اَنَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو الْحَضْرَمِيَّ جَاءَ بِغُلَامٍ لَهُ اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ اقْطَعْ يَدَ هٰذَا فَاِنَّهُ سَرَقَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْمَاذَا سَرَقَ قَالَ سَرَقَ مِرْآةِ لِاَمْرَاَتِيْ ثَمَنُهَا سِتُّوْنَ دِرْهَمًا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَرْسِلْهُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ قَطْعٌ خَادِمُكُمْ سَرَقَ مَتَاعَكُمْ .

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اپنے غلام کو لے کر' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور بولے' آپ اس کا ہاتھ کٹوا دیں کیونکہ اس نے چوری کی ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' اس نے کیا چوری کی ہے؟ تو انہوں نے بتایا: اس نے میری بیوی کا آئینہ چرا لیا ہے جس کی قیمت ساٹھ درہم تھی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: اسے چھوڑ دو کیونکہ اس کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا کیونکہ یہ تمہارا خادم ہے جس نے تمہارا ہی سامان چرایا ہے۔

اخرجه فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب ما لا قطع فيه

باب 14: جس چیز کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا

حدیث نمبر **1594**:

902 اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ

433 اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء

11886 صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء

118/3 دار قطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر

151/6 شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان

376/7 شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء

marfat.com

1595 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ حُسَیْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهٗ قَالَ : لَا قَطْعَ فِیْ ثَمَرٍ مُّعَلَّقٍ، فَاِذَا اٰوَاهُ الْجَرِیْنُ فَفِیْهِ الْقَطْعُ .

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: لٹکے ہوئے پھل (کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا) جب اسے گودام وغیرہ میں محفوظ کرلیا جائے تو اس کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

1596 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ یَّحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی بْنِ حَبَّانَ، اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِیْجٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، یَقُوْلُ : لَا قَطْعَ فِیْ ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ .

✦✦ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے: پھل وغیرہ کی

حدیث نمبر **1595**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **683**
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2407**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **1870/2**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1710**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **296**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **84/8**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **7445**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **173/3**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **194/3**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **381/4**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **15/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **148/6**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **376/7**

حدیث نمبر **1596**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **684**
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2432**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **2874**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2309**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **7449**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **172/3**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **4339**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **133/6**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **332/7**

marfat.com

چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

1597 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِهِ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب القطع فى السرقة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب قطع فی السرقہ میں نقل کی ہیں۔

باب فى اهل اللقاح وقطاع الطريق والمحارب

باب 15: غارت گری کرنے والے ڈاکوؤں، جنگجولوگوں کے احکام

1598 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِىْ يَحْيَى، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، قَالَ : لَا وَاللّٰهِ، مَا سَمَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْنًا، وَلَا زَادَ اَهْلَ اللِّقَاحِ عَلٰى قَطْعِ اَيْدِيهِمْ وَاَرْجُلِهِمْ

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے امام زید العابدین رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کی آنکھوں میں گرم سلاخیں نہیں پھروائیں۔ آپ نے غارت گروں کے صرف ہاتھ اور پاؤں کٹوائے تھے۔

1599 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِىْ قُطَّاعِ الطَّرِيْقِ اِذَا قَتَلُوْا وَاَخَذُوا

حدیث نمبر **1597**:

172/3 طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر

958 طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دارالمعرفۃ، بیروت لبنان

407 حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر

2311 دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ، **1966**ء

2593 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء

1449 ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء

87/8 اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء

7456 نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء

133/6 شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان

333/7 شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء

حدیث نمبر **1599**:

18544 صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء

29009 کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ

151 شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان

marfat.com

الْمَالَ قُتِلُوْا اَوْ صُلِبُوْا وَاِذَا قَتَلُوْا وَلَمْ يَاْخُذُوا الْمَالَ قُتِلُوْا وَلَمْ يُصْلَبُوْا وَاِذَا اَخَذُوا الْمَالَ وَلَمْ يَقْتُلُوْا قُطِعَتْ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَاِذَا اَخَافُوا السَّبِيْلَ وَلَمْ يَاْخُذُوْا مَالاً نُفُوا مِنَ الْاَرْضِ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ڈاکو جب لوگوں کو قتل کر دیں اور ان کے مال پر قبضہ کر لیں تو ان ڈاکوؤں کو قتل بھی کیا جائے گا اور سولی پر بھی لٹکایا جائے گا۔ اگر وہ لوگوں کو قتل کر دیں ان کے مال پر قبضہ نہ کریں تو ان کو صرف قتل کیا جائے گا سولی پر نہیں لٹکایا جائے گا لیکن اگر وہ صرف مال حاصل کرتے ہیں قتل نہیں کرتے تو ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت میں کاٹ دیئے جائیں گے۔ اگر وہ راستے میں لوگوں کو خوف زدہ کرتے ہیں اور لوگوں کا مال ہتھیاتے نہیں ہیں تو انہیں جلاوطن کر دیا جائے گا۔

1600 - وَعَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ : كُلُّ شَيْءٍ فِي الْقُرْآنِ اَوْ لَهُ كَيْفَ شَآءَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اِلَّا قَوْلَ اللّٰهِ تَعَالٰى "اِنَّمَا جَزَآءُ الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ" فَلَيْسَ بِمُخَيَّرٍ فِيْهَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَمَا قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَغَيْرُهٗ "اِنَّمَا جَزَآءُ الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ" فِي الْمُحَارِبِ فِيْ هٰذِهِ الْمَسْاَلَةِ اَقُوْلُ .

✧✧ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں' قرآن میں جس جگہ پر بھی لفظ "او" استعمال ہوا ہے تو آدمی کو اس میں اختیار ہے' وہ جیسے چاہے استعمال کرے۔

ابن جریج بیان کرتے ہیں' صرف اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا حکم مختلف ہے۔

"بے شک وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ جنگ کرتے ہیں ان کی سزا یہ ہے"۔

اس بارے میں اختیار نہیں ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حکم اسی طرح ہے جیسے ابن جریج اور دیگر حضرات نے بیان کیا ہے۔

"محارب" شخص کے بارے میں یہی حکم ہے اور اس مسئلے میں' میں بھی یہی رائے رکھتا ہوں۔

اخرج الاوّل من كتاب قتال المشركين ' والثانى من كتاب القطع فى السرقة ' والثالث من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایات کتاب قتال المشرکین میں نقل کی ہے۔ دوسری روایت کتاب القطع فی السرقہ میں نقل کی ہے اور تیسری روایت کتاب المناسک میں نقل کی ہے۔

marfat.com

كتاب القتل والقصاص والديات والقسامة

قتل، قصاص، دیات اور قسامت کے احکام

باب ما يحرم فى القتل

باب: 1: کس وجہ سے قتل کرنا حرام ہو جاتا ہے

1601 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنِ اللَّيْثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ، عَنِ الْمِقْدَادِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ قَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ اِنْ لَقِيْتُ رَجُلاً مِّنَ الْكُفَّارِ فَقَاتَلَنِيْ فَضَرَبَ اِحْدٰى يَدَيَّ بِالسَّيْفِ فَقَطَعَهَا ثُمَّ لاذَ مِنِّيْ بِشَجَرَةٍ، فَقَالَ : اَسْلَمْتُ لِلّٰهِ، اَفَاَقْتُلُهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَعْدَ اَنْ قَالَهَا؟ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَقْتُلْهُ، فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّهُ قَطَعَ يَدِيْ ثُمَّ قَالَ ذٰلِكَ بَعْدَ اَنْ قَطَعَهَا، اَفَاَقْتُلُهُ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَقْتُلْهُ، فَاِنْ قَتَلْتَهُ فَاِنَّهُ بِمَنْزِلَتِكَ قَبْلَ اَنْ تَقْتُلَهُ، وَاِنَّكَ بِمَنْزِلَتِهِ قَبْلَ اَنْ يَّقُوْلَ كَلِمَتَهُ الَّتِيْ قَالَ

حضرت مقداد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ آپ کا کیا خیال ہے؟ ایسی صورتحال کے بارے میں، اگر میرا سامنا کفار سے تعلق رکھنے والے کسی شخص سے ہوتا ہے وہ میرے ساتھ مقابلہ کرتا ہے، میرے ایک ہاتھ پر تلوار مار کر اسے کاٹ دیتا ہے پھر مجھ سے بچنے کے لئے ایک درخت کے پیچھے چلا جاتا ہے اور یہ کہتا ہے: میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا

حدیث نمبر **1601**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم بیروت **1970**ء — **18719**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386**ھ — **28934**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ مصر — **3/6**

نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک''، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب، طبع بیروت — **4019**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان — **2644**

اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1966**ء — **65/1**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان **1987**ء — **9414**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان — **259/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء طبع اوّل **2001**ء — **7/7**

marfat.com

میں اسے قتل کردوں۔اس کے یہ کہنے کے بعد؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا:تم اسے قتل نہ کرو!میں نے عرض کی:یارسول اللہ ﷺ اس نے میرا ہاتھ کاٹ دیا تھا اور ہاتھ کاٹنے کے بعداس نے یہ جملہ کہا ہے' کیا میں اسے قتل کردوں۔نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:تم اسے قتل نہ کرو(کیونکہ تم نے اسے قتل کردیا)تو وہ تمہاری اس جگہ پر ہوگا جو تمہارے اس کو قتل کرنے سے پہلے تھی اور تم اس کی اس جگہ پر ہوگے جو اس شخص کے اس کلمے کے پڑھنے سے پہلے تھی۔

1602 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ، اَنَّ رَجُلاً سَارَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَدْرِ مَا سَارَّهُ بِهِ حَتّٰى جَهَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا هُوَ يَسْتَاْمِرُ فِيْ قَتْلِ رَجُلٍ مِنَ الْمُنَافِقِينَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلَيْسَ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلا اللّٰهُ؟ قَالَ : بَلٰى، وَلَا شَهَادَةَ لَهُ، قَالَ : اَلَيْسَ يُصَلِّيْ؟ قَالَ : بَلٰى، وَلَا صَلَاةَ لَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ نَهَانِي اللّٰهُ عَنْ قَتْلِهِمْ .

✧✧ حضرت عبیداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'ایک مرتبہ کسی شخص نے نبی اکرم ﷺ سے سرگوشی میں بات کی۔ہمیں یہ پتہ نہیں چل سکا کہ اس نے آپ کی سرگوشی میں کیا کہا؟لیکن نبی اکرم ﷺ نے بلند آواز میں جواب دیا تو ہمیں پتہ چلا کہ وہ شخص آپ سے ایک منافق کو قتل کرنے کی اجازت مانگ رہا تھا۔نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' کیا وہ شخص اس بات کی گواہی نہیں دیتا کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں۔اس نے عرض کی:جی ہاں!لیکن اس کی گواہی کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' کیا وہ نماز ادا نہیں کرتا' اس نے عرض کی:جی ہاں!لیکن اس کی نماز کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:یہ وہ لوگ ہیں جنہیں(قتل کرنے سے)اللہ تعالیٰ نے مجھے منع کیا ہے۔

1603 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ : شَهِدْتُّ مِنْ نِّفَاقِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيٍّ ثَلَاثَ مَجَالِسَ .

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:میں نے تین محفلوں میں عبداللہ بن ابی کی منافقت کا مشاہدہ کیا ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب جراح العمد' والثاني والثالث من كتاب الاسارى والغلول .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے جبکہ دوسری وتیسری کتاب الاساری والغلول میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر **1602**:

صنعانی'امام'ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام''المصنف''تحقیق:عبدالرحمٰن اعظمی'دارالقلم'بیروت'**1970**ء — **16888**

شیبانی'امام'احمد بن محمد بن حنبل''المسند''المطبعۃ المیمنیہ'مصر — **433/5**

تمیمی'امام'ابوحاتم محمد بن حبان''صحیح ابن حبان''،دارالفکر'بیروت'طبع اوّل'**1996**ء — **5980**

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الامّ''دارالمعرفۃ'بیروت'لبنان — **157/6**

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الامّ''تحقیق:رفعت فوزی'دارالوفاء'طبع اوّل'**2001**ء — **396/7**

marfat.com

باب من قتل نفسه بشيء عذب به يوم القيامة

باب 2: جو شخص جس چیز کے ذریعے خودکشی کرے گا قیامت کے دن اسے اسی چیز کے ذریعے عذاب دیا جائے گا

1604 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَىْءٍ فِى الدُّنْيَا عُذِّبَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

✧✧ حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص جس چیز سے دنیا میں خود کشی کرے گا قیامت کے دن اسے اسی چیز کے ذریعے عذاب دیا جائے گا۔

اخرج من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب جراح عمد میں نقل کیا ہے۔

باب ما يحل به القتل

باب 3: کس وجہ سے قتل کرنا حلال ہو جاتا ہے

1605 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ عُثْمَانَ

حدیث نمبر **1604**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	1197
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	15984
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	850
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	33/4
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	2366
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1363
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	110
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3257
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	2636
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	5/7
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	4711
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	1326
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	4/6
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	8/7

marfat.com

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَحِلُّ قَتْلُ امْرِءٍ مُّسْلِمٍ اِلا بِاِحْدٰى ثَلَاثٍ : كُفْرٌ بَعْدَ اِيمَانٍ، اَوْ زِنًى بَعْدَ اِحْصَانٍ، اَوْ قَتْلُ نَفْسٍ بِغَيْرِ نَفْسٍ .

✧✧ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی بھی مسلمان کو تین میں سے کسی ایک وجہ سے قتل کیا جاسکتا ہے' ایمان لانے کے بعد کافر ہو جانا' محصن ہونے کے باوجود زنا کا ارتکاب کرنا کسی بھی شخص کو ناحق طور پر قتل کرنا۔

1606 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ وَهُوَ يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ اِلا مِنْ اِحْدٰى ثَلَاثٍ : كُفْرٍ بَعْدَ اِيمَانٍ، اَوْ زِنًى بَعْدَ اِحْصَانٍ، اَوْ قَتْلِ نَفْسٍ بِغَيْرِ نَفْسٍ

✧✧ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کسی بھی مسلمان کو تین میں سے ایک وجہ سے قتل کیا جاسکتا ہے ایمان لانے کے بعد کافر ہو جانا' محصن ہونے کے باوجود زنا کا ارتکاب کرنا ناحق طور پر کسی کو قتل کرنا۔

1607 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ غَيَّرَ دِيْنَهُ

حدیث نمبر **1605**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **72**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **18702**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **61/1**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2302**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **4502**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2533**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **1802**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **3502**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **3/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **6/7**

حدیث نمبر **1607**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2151**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **2689**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **941**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **533**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1458**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **104**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **7**

marfat.com

فَاضْرِبُوْا عُنُقَهُ .

✧✧ حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنا دین تبدیل کرے (اسلام کو چھوڑ دے) اس کی گردن اُڑا دو۔

اخرج الاوّل من کتاب جراح العمد ' والثانی من کتاب اختلاف الحدیث ' والثالث من کتاب الاساری والغلول .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے دوسری کتاب اختلاف الحدیث میں اور تیسری روایت کتاب الاساری والغلول میں نقل کی ہے۔

باب استتابة المرتد

باب 4: مرتد سے توبہ کروانا

1608 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ قَالَ : قَدِمَ عَلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَجُلٌ مِّنْ قِبَلِ اَبِيْ مُوْسٰى يَسْاَلَهُ عَنِ النَّاسِ فَاَخْبَرَهُ ثُمَّ قَالَ هَلْ كَانَ فِيْكُمْ مِنْ مُغَرَّبَةِ خَبَرٍ فَقَالَ نَعَمْ رَجُلٌ كَفَرَ بَعْدَ اِسْلَامِهٖ قَالَ فَمَا فَعَلْتُمْ بِهٖ قَالَ قَرَّبْنَاهُ فَضَرَبْنَا عُنُقَهُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَهَلَّا حَبَسْتُمُوْهُ ثَلَاثًا وَاَطْعَمْتُمُوْهُ كُلَّ يَوْمٍ رَغِيْفًا وَاسْتَتَبْتُمُوْهُ لَعَلَّهُ يَتُوبُ وَيُرَاجِعُ اَمْرَ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَمْ اَحْضُرْ وَلَمْ اٰمُرْ وَلَمْ اَرْضَ اِذْ بَلَغَنِيْ .

✧✧ عبدالرحمٰن بن محمد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی طرف سے ایک شخص حضرت

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1607**:

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **3522**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **2865**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4481**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **257/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **569/2**

حدیث نمبر **1608**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2152**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **206/8**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **211/3**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **18694**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **258**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **570/2**

marfat.com

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے مختلف لوگوں کے بارے میں دریافت کیا اس نے انہیں بتایا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' تمہارے پاس کوئی عجیب وغریب خبر ہے؟ اس نے جواب دیا' جی ہاں! ایک شخص تھا وہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا تم نے اس کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ اس نے جواب دیا ہم نے اس کی گردن اُڑا دی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے اسے تین دن تک قید کیوں نہیں رکھا؟ اسے روزانہ روٹی کھلاتے اسے توبہ کرنے کے لئے کہتے' ہوسکتا ہے کہ وہ توبہ کر لیتا اور اللہ تعالیٰ کے حکم کی طرف واپس آجاتا۔

(پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا) اے اللہ! میں وہاں موجود نہیں تھا اور میں اس بات سے راضی بھی نہیں ہوں اور جب مجھے اس کا پتہ چلا تو میں نے اسے برقرار بھی نہیں رکھا۔

اخرجه من كتاب الاسارى والغلول .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الاساری والغلول میں نقل کیا ہے۔

باب من قتل دون ماله فهو شهيد

باب 5: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے

1609 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو

حدیث نمبر **1609**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	233
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	1856
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	83
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	28038
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	106
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	477/2
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	2580
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	1418
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	115/7
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	553
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	6139
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	3190
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	352
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	30/6
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	77/7

marfat.com

بْنِ نُفَيْلٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : وَمَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ .

✧✧ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ ''شہید'' ہے۔

1610 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ .

✧✧ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ ''شہید'' ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب جراح العمد والثانی من كتاب قتال اهل البغی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب قتال اہل بغی میں نقل کی ہے۔

باب قتل الجماعة بالواحد

باب 6: ایک شخص کے بدلے میں زیادہ لوگوں کو قتل کرنا

1611 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَتَلَ نَفَرًا خَمْسَةً اَوْ سَبْعَةً بِرَجُلٍ قَتَلُوْهُ قَتْلَ غِيْلَةٍ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَوْ تَمَالَاَ عَلَيْهِ اَهْلُ صَنْعَاءَ لَقَتَلْتُهُمْ جَمِيْعًا .

✧✧ سعید بن مسیّب بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پانچ یا سات آدمیوں کو ایک شخص کے بدلے میں قتل کروایا تھا' ان سب لوگوں نے اسے قتل کیا تھا اور دھوکے کے ساتھ قتل کیا تھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اگر ''صنعاء'' کے رہنے والے تمام لوگ اس کے قتل میں شریک ہوتے تو میں ان سب کو قتل کروا دیتا۔

اخرجه من كتاب جراح العمد .

حدیث نمبر **1611**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**671**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**2552**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**18073**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**27864**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**20/3**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**418**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**22/6**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**56/7**

marfat.com

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب جراح عمد میں نقل کیا ہے۔

باب قتل السحرة

باب 7: جادوگروں کو قتل کرنا

1612 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، اَنَّهُ سَمِعَ بِجَالَةَ يَقُوْلُ كَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنِ اقْتُلُوْا كُلَّ سَاحِرٍ وَسَاحِرَةٍ، قَالَ : فَقَتَلْنَا ثَلَاثَ سَوَاحِرَ .

✧✧ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں' انہوں نے بجالہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ تحریر کیا تھا' ہر جادوگر مرد اور جادوگر عورت کو قتل کر دو۔

راوی بیان کرتے ہیں' ہم نے تین جادوگروں کو قتل کر دیا۔

1613 - قَالَ : وَاَخْبَرَنَا اَنَّ حَفْصَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَتْ جَارِيَةً لَّهَا سَحَرَتْهَا

✧✧ راوی بیان کرتے ہیں' مجھے یہ پتہ چلا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زوجہ محترمہ سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے اپنی ایک کنیز کو قتل کروا دیا تھا جس نے ان پر جادو کر دیا تھا۔

1614 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : يَا عَآئِشَةَ، اَمَا عَلِمْتِ اَنَّ اللّٰهَ اَفْتَانِيْ فِيْ اَمْرٍ اسْتَفْتَيْتُهُ فِيْهِ وَقَدْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ كَذَا وَكَذَا يُخَيَّلُ اِلَيْهِ اَنَّهُ يَاْتِي النِّسَآءَ وَلَا يَاْتِيْهِنَّ اَتَانِيْ رَجُلَانِ فَجَلَسَ اَحَدُهُمَا عِنْدَ رِجْلَيَّ وَالْاٰخَرُ عِنْدَ رَاْسِيْ، فَقَالَ الَّذِيْ عِنْدَ رِجْلَيَّ لِلَّذِيْ عِنْدَ رَاْسِيْ : مَا بَالُ الرَّجُلِ؟ قَالَ :

حدیث نمبر **1612**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **9972**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **2982**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **190/1**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **3043**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **860**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **256/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **566/2**

حدیث نمبر **1613**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **18748**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2553**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **256/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **566/2**

marfat.com

مَطْبُوْبٌ، قَالَ : وَمَنْ طَبَّهُ؟ قَالَ : لَبِيْدُ بْنُ اَعْصَمَ، قَالَ : وَفِيْمَ؟ قَالَ : فِيْ جُفِّ طَلْعَةٍ ذَكَرٍ، فِيْ مُشْطٍ وَّمُشَاقَةٍ تَحْتَ رَاعُوْفَةٍ اَوْ رَاعُوْثَةٍ، شَكَّ الرَّبِيْعُ، فِيْ بِئْرِ ذَرْوَانَ قَالَ : فَجَائَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : هٰذِهِ الَّذِيْ اُرِيْتُهَا كَاَنَّ رُئُوْسَ نَخْلِهَا رُئُوْسُ الشَّيَاطِيْنِ، وَكَاَنَّ مَائَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ، فَاَمَرَ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُخْرِجَ، قَالَتْ عَآئِشَةُ : فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَهَلا، قَالَ سُفْيَانُ : تَعْنِيْ تَنَشَّرْتَ، قَالَتْ عَآئِشَةُ : فَقَالَ : اَمَّا اللّٰهُ فَقَدْ شَفَانِيْ، وَاَكْرَهُ اَنْ اُثِيْرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا، قَالَتْ : وَلَبِيْدُ بْنُ اَعْصَمَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ زُرَيْقٍ حَلِيْفٌ لِّيَهُوْدَ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! کیا تمہیں پتہ ہے؟ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس چیز کے بارے میں بتا دیا ہے جس کے بارے میں نے اس سے پوچھا تھا' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' کچھ دنوں تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ کیفیت رہی کہ آپ کو یہ خیال ہوتا تھا کہ آپ نے اپنی ازواج کے ساتھ صحبت کی ہے لیکن آپ نے ایسا نہیں کیا ہوتا تھا۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:) میرے پاس دو آدمی آئے ایک میرے پاؤں کے پاس بیٹھ گئے دوسرا میرے سرہانے بیٹھ گیا۔ جو میرے پاؤں کے پاس تھا اس نے میرے سرہانے والے سے کہا ان صاحب کا کیا معاملہ ہے' اس نے جواب دیا: ان پر جادو ہوا ہے۔ پہلے نے پوچھا: ان پر کس نے جادو کیا ہے؟ دوسرے نے جواب دیا: لبید بن اعصم نے' پہلے نے دریافت کیا: کس چیز میں کیا ہے؟ دوسرے نے جواب دیا: نر کھجور کے گوشے میں' کنگھی میں اور سر کے بالوں میں' ایک پتھر کے نیچے جو ''ذروان'' کے کنویں کے اندر ہے۔ (یہاں پر ایک لفظ کے بارے میں ایک راوی کو شک ہے) راوی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں تشریف لائے تو آپ نے ارشاد فرمایا: یہ وہی جگہ ہے جو مجھے خواب میں دکھائی گئی تھی' اس باغ کے کھجوروں کے درخت یوں تھے

حدیث نمبر **1614**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**259**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**23519**
مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم ''المسند'' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' **1412**ھ-**1991**ء	**737**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**50/6**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**3175**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**2189**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**3545**
نسائی' امام' احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**7615**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**4882**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**5934**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**6592**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**256/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**566/2**

marfat.com

جیسے شیاطین کے ''سر'' ہوتے ہیں اور کنویں کا پانی یوں تھا جیسے مہندی ملی ہوئی ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اس پتھر کو نکالا گیا' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' آپ نے اس بات کو پھیلایا کیوں نہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے شفاء عطا کر دی ہے تو مجھے یہ بات اچھی نہیں لگی کہ میں اس حوالے سے لوگوں کے درمیان شر کو پھیلاؤں۔

راوی بیان کرتے ہیں' لبید بن اعصم بنوزریق سے تعلق رکھنے والا شخص تھا' جو یہودیوں کا حلیف تھا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کتاب الطعام والشراب وعمارۃ الارضین میں نقل کی ہیں اور یہ ان روایات میں سے ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب حسن القتلة

باب 8: اچھے طریقے سے قتل کرنا

1615 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ صُهَيْبٍ مَّوْلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ قَتَلَ عُصْفُوْرًا فَمَا فَوْقَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا سَاَلَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ قَتْلِهِ، قِيْلَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا حَقُّهَا؟ قَالَ : اَنْ يَّذْبَحَهَا فَيَاْكُلَهَا، وَلَا يَقْطَعَ رَاْسَهَا فَيَرْمِيَ بِهَا .

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص ناحق طور پر چڑیا یا کسی پرندے وغیرہ کو قتل کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس قتل کے بارے میں اس سے حساب لے گا' عرض کی گی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس کا حق کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے ذبح کر کے کھالے اور اس کا سر مکمل طور پر کاٹ کر نہ پھینکے۔

حدیث نمبر **1615**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**872**
طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	**2279**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**587**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**1166/2**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1984**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**206/7**
نسائی' امام' احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**4534**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**233/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**244/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**595/5**

marfat.com

1616 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ اَبِیْ تَمِيمَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ : لَمَّا بَلَغَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَّ عَلِيًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ حَرَّقَ الْمُرْتَدِّيْنَ وَالزَّنَادِقَةَ، قَالَ : لَوْ كُنْتُ اَنَا لَمْ اُحَرِّقْهُمْ وَلَقَتَلْتُهُمْ لِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهُ فَاقْتُلُوهُ، وَلَمْ اُحَرِّقْهُمْ لِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَنْبَغِی لِاَحَدٍ اَنْ يُعَذِّبَ بِعَذَابِ اللّٰهِ

✧✧ عکرمہ بیان کرتے ہیں' جب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو پتہ چلا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مرتدین اور زندیقوں کو جلوادیا ہے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر میں ان کی جگہ ہوتا تو میں انہیں جلواتا نہیں بلکہ میں انہیں قتل کروادیتا۔

کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنے دین کو تبدیل کرے اسے قتل کردو۔

اور میں انہیں جلواتا نہیں۔

کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: کسی بھی شخص کو یہ حق نہیں ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے عذاب کی طرح عذاب دے۔

1617 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ عَلِيًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ فِی ابْنِ مِلْجَمٍ بَعْدَ مَا ضَرَبَهُ اَطْعِمُوْهُ وَاسْقُوْهُ وَاَحْسِنُوْا اِسَارَهُ فَاِنْ عِشْتُ فَاَنَا وَلِیُّ دَمِیْ اَعْفُوْ اِنْ شِئْتُ وَاِنْ شِئْتُ

حدیث نمبر **1616**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **9413**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **533**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **217/1**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **3017**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **4351**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1458**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **104/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **3523**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **2864**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4482**

دارقطنی' امام' علی بن عمر ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **108/3**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **5383**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **257/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **568/2**

حدیث نمبر **1617**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **183/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **217/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **521/5**

marfat.com

اسْتَقَدْتُ وَاِنْ مُتُّ فَقَتَلْتُمُوْهُ فَلَا تُمَثِّلُوْا

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابن ملجم کے بارے میں یہ ارشاد فرمایا تھا جب اس نے آپ پر حملہ کر دیا تھا' تم اسے کھلاؤ پلاؤ اور اچھے طریقے سے اس کا خیال رکھو! اگر میں زندہ رہا تو میں اپنے خون کا خود نگران ہوں اگر میں چاہوں گا تو معاف کر دوں گا۔ اگر چاہوں گا تو اس سے دیت لوں گا لیکن اگر میں مر گیا' تو تم اسے قتل کر دینا لیکن اس کا ''مثلہ'' نہ کرنا۔

اخرج الاوّل من كتاب قتال المشركين ' والثانى من كتاب الاسارى والغلول ' والثالث من كتاب قتال اهل البغى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو قتال المشرکین میں نقل کی ہے دوسری روایت کتاب الاساری والغلول میں اور تیسری روایت کتاب قتال اہل البغی میں نقل کی ہے۔

باب ان اعدى الناس على الله تعالىٰ القاتل غير قاتله

باب 9: اللہ تعالیٰ کے بارے میں سب سے سرکش وہ شخص ہے جو ناحق طور پر کسی کو قتل کرے

1618 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : وُجِدَ فِىْ قَائِمِ سَيْفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابٌ : اِنَّ اَعْدَى النَّاسِ عَلَى اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالَى الْقَاتِلُ غَيْرَ قَاتِلِهٖ، وَالضَّارِبُ غَيْرَ ضَارِبِهٖ، وَمَنْ تَوَلّٰى غَيْرَ مَوَالِيْهِ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کے قبضے میں ایک تحریر ملی تھی۔ جس میں یہ بات موجود تھی: اللہ تعالیٰ کے احکام کی نافرمانی کے حوالے سے سب سے زیادہ سرکش وہ شخص ہے جو کسی کو ناحق طور پر قتل کرے یا ناحق طور پر مارے اور جو شخص اپنے آزاد کرنے والوں کے علاوہ کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرے یا اس چیز کا انکار کرے جسے اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا۔

1619 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ : قُلْتُ لاَبِىْ جَعْفَرٍ مُّحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ : مَا كَانَ فِى الصَّحِيفَةِ الَّتِى كَانَتْ فِىْ قِرَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ : كَانَ فِيْهَا : لَعَنَ اللّٰهُ الْقَاتِلَ غَيْرَ قَاتِلِهٖ، وَالضَّارِبَ غَيْرَ ضَارِبِهٖ، وَمَنْ تَوَلّٰى غَيْرَ وَلِيِّ نِعْمَتِهٖ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

حدیث نمبر **1618**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**18847**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**330/6**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**4/6**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**11/7**

marfat.com

✧✧ محمد بن اسحٰق بیان کرتے ہیں' میں نے امام محمد باقر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کے قبضے میں جو صحیفہ موجود تھا' وہ کیا تھا؟ انہوں نے بتایا: اس میں یہ تحریر تھا' اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو کسی کو ناحق طور پر قتل کرے اور کسی کو ناحق طور پر مارے اور اس شخص پر (لعنت کرے) جو اپنے آزاد کرنے کے علاوہ کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرے اور (اس شخص پر لعنت کرے) اس چیز کا انکار کرے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا ہے''۔

اخرج الحديثين من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب جراح عمد میں نقل کی ہیں۔

باب لا تزر وازرة وزر اُخرٰی

باب 10: کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا

1620 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَمْرو بْنِ اَوْسٍ قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ يُؤْخَذُ بِذَنْبِ غَيْرِهٖ حَتّٰى جَآءَ اِبْرَاهِيْمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ "وَاِبْرَاهِيْمَ الَّذِىْ وَفّٰى . اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى" .

✧✧ حضرت عمرو بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' پہلے کسی شخص کو کسی دوسرے کے گناہ میں پکڑا جاتا تھا' یہاں تک کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام آئے تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وہ ابراہیم جس نے اپنے عہد کو پورا کیا (اور حکم یہ ہے) کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ امام ربیع نے یہاں تک پہلے لفظ ''اخبرنا'' کے ساتھ روایت نقل کی پھر لفظ ''حدثنا'' کے ساتھ نقل کی۔

1621 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبْجَرَ، عَنْ اِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ اَبِىْ رِمْثَةَ، قَالَ :

حدیث نمبر **1620**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **345/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **95/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **213/8**

حدیث نمبر **1621**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **866**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **226**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2393**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **4308**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **35/8**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **7036**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **6004**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **5/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **12/7**

marfat.com

دَخَلْتُ مَعَ اَبِیْ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَى اَبِیْ الَّذِیْ بِظَهْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : دَعْنِیْ اُعَالِجْ هٰذَا الَّذِیْ بِظَهْرِكَ، فَاِنِّیْ طَبِيبٌ رَفِيقٌ، وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ هٰذَا مَعَكَ؟ قَالَ : ابْنِیْ، اَشْهَدُ بِهٖ، قَالَ : اَمَا اِنَّهٗ لَا يَجْنِیْ عَلَيْكَ، وَلَا تَجْنِیْ عَلَيْهِ .

✧✧ حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اپنے والد کے ہمراہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' میرے والد نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کمر مبارک کا جائزہ لیا اور بولے آپ مجھے موقع دیں کہ میں آپ کی کمر کا علاج کروں کیونکہ میں طبیب ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم مہربان آدمی ہو پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال کیا تمہارے ساتھ کون ہے' انہوں نے جواب دیا' میں اس کی گواہی دیتا (یعنی قسم اٹھاتا) ہوں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: ''یہ تمہارے کئے کی سزا نہیں بھگتے گا اور تم اس کے کئے کی سزا نہیں بھگتو گے''۔

اخرج الاوّل من كتاب احكام القرآن ' والثانی من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے۔

باب الوفاء لاهل الذمة والقصاص لهم

باب 11: ذمیوں کے ساتھ عہد کو پورا کرنا اور ان کے لئے قصاص لینا

1622 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِیِّ، اَنَّ رَجُلاً مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ قَتَلَ رَجُلاً مِّنْ اَهْلِ الذِّمَّةِ، فَرُفِعَ ذٰلِكَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : اَنَا اَحَقُّ مَنْ اَوْفٰی بِذِمَّتِهٖ ثُمَّ اَمَرَ بِهٖ فَقُتِلَ

✧✧ محمد بن منکدر' عبدالرحمٰن کا یہ بیان کرتے ہیں: مسلمانوں سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے ایک ذمی کو قتل کر دیا۔ یہ مقدمہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا' آپ نے ارشاد فرمایا: میں اس بات کا سب سے زیادہ حقدار ہوں کہ اپنے ذمے کو پورا کروں' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اس (قاتل) کو قتل کر دیا گیا۔

1623 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ الْاَسَدِیُّ، عَنْ اَبَانَ ابْنِ تَغْلِبَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُوْنَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰی بَنِیْ هَاشِمٍ، عَنْ اَبِی الْجَنُوْبِ الْاَسَدِیِّ قَالَ : اُتِیَ عَلِیُّ ابْنُ اَبِیْ طَالِبٍ

حدیث نمبر **1622**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **18514**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **27260**

دارقطنی' امام' علی بن عمر ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **135/3**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **30/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **320/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **128/9**

marfat.com

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِرَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ قَتَلَ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الذِّمَّةِ قَالَ فَقَامَتْ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةُ فَاَمَرَ بِقَتْلِهٖ فَجَاءَ اَخُوْهُ فَقَالَ اِنِّيْ قَدْ عَفَوْتُ عَنْهُ قَالَ لَعَلَّهُمْ هَدَّدُوْكَ اَوْ فَرَّقُوْكَ اَوْ فَزَّعُوْكَ قَالَ : لَا وَلٰكِنْ قَتْلُهٗ لَا يَرُدُّ عَلَيَّ اَخِيْ وَعَوَّضُوْنِيْ فَرَضِيْتُ قَالَ اَنْتَ اَعْلَمُ مَنْ كَانَ لَهٗ ذِمَّتُنَا فَدَمُهٗ كَدَمِنَا وَدِيَتُهٗ كَدِيَتِنَا .

✧✧ حضرت ابوجندب اسدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک مسلمان کو لایا گیا جس نے ایک ذمی کو قتل کیا تھا راوی بیان کرتے ہیں' یہ بات ثبوت سے ثابت ہوگئی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے قتل کرنے کا حکم دیا۔ اس (مقتول) کا بھائی آیا اور بولا: میں نے اسے معاف کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' ہوسکتا ہے ان لوگوں نے تمہیں ڈرایا ہو! تم پر دباؤ ڈالا ہو! اس نے جواب دیا: نہیں۔ لیکن اس قاتل کو قتل کرنے سے میرا مرحوم بھائی واپس نہیں آئے گا انہوں نے مجھے معاوضہ دے دیا ہے میں اس سے راضی ہوں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم بہتر سمجھتے ہو جس شخص کو ہم نے ذمہ دیا ہے اس کا خون ہمارے خون کی طرح ہے اور اس کی دیت ہماری دیت کی طرح ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الديات والقصاص

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب دیات والقصاص میں نقل کی ہیں۔

باب لا يقتل مسلم بكافر

باب 12: کسی مسلمان کو کسی کافر کے بدلے میں قتل نہیں کیا جائے گا

1624 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ حُسَيْنٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُسٍ، احسبه، قَالَ : وَمُجَاهِدٌ، وَالْحَسَنُ، ان رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ : وَلَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ .

✧✧ مجاہد اور حسن بصری بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن یہ ارشاد فرمایا تھا: کسی مسلمان کو کسی کافر کے بدلے میں قتل نہیں کیا جائے گا۔

1625 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِيْ جُحَيْفَةَ، قَالَ : سَاَلْتُ عَلِيًّا : هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ

حدیث نمبر **1623**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **34/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **321/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **131/9**

حدیث نمبر **1624**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **29/8**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **27473**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **28/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **98/7**

marfat.com

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ سِوَى الْقُرْآنِ؟ فَقَالَ : لَا، وَالَّذِىْ فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَاَ النَّسَمَةَ، اِلا اَنْ يُعْطِىَ اللّٰهُ عَبْدًا فَهْمًا فِىْ كِتَابِهٖ، وَمَا فِى الصَّحِيفَةِ، فَقُلْتُ : وَمَا فِى الصَّحِيفَةِ؟ قَالَ : الْعَقْلُ، وَفِكَاكُ الْاَسِيْرِ، وَلَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ، وَفِىْ مَوْضِعٍ اٰخَرَ : وَلَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ .

✧✧ حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' کیا آپ کے پاس قرآن کے علاوہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملی ہوئی کوئی خاص چیز ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: نہیں' اس ذات کی قسم! جس نے دانے کو چیرا ہے اور ہر جان کو پیدا کیا ہے' صرف وہ فہم ہے جو اللہ تعالیٰ اپنی کتاب کے بارے میں کسی بندے کو دیتا ہے یا ایک صحیفہ ہے' میں نے دریافت کیا اس صحیفے میں کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا' دیت کے احکام ہیں' قیدی کو آزاد کرنے کا حکم ہے (یہ حکم ہے) کسی کافر کے بدلے میں کسی مسلمان کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: کسی کافر کے بدلے میں کسی مؤمن کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

1626- اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ اَبِىْ جُحَيْفَةَ ، قَالَ : سَاَلْتُ عَلِيًّا : هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ سِوَى الْقُرْآنِ ؟ فَقَالَ : لا ، وَالَّذِىْ فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَاَ النَّسَمَةَ ، اِلا اَنْ يُعْطِىَ اللّٰهُ عَبْدًا فَهْمًا فِى كِتَابِهٖ ، وَمَا فِى الصَّحِيفَةِ ، فَقُلْتُ : وَمَا فِى الصَّحِيفَةِ ؟ قَالَ : الْعَقْلُ ، وَفِكَاكُ الاَسِيرِ ، وَلَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ ، وَفِى مَوْضِعٍ آخَرَ : وَلَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ .

حدیث نمبر **1625**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — **91**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **15808**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **40**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **27471**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **79/1**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2361**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **111**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2658**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1412**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **23/8**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **6946**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **451**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **192/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **38/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **98/7**

marfat.com

✧✧ ابوجحیفہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' کیا آپ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کے علاوہ کوئی اور چیز ملی ہے۔انہوں نے جواب دیا'اس ذات کی قسم! جس کے دانے کو چیرا ہے۔جان کو پیدا کیا ہے'صرف وہ فہم ہے جو کسی بندے کو دیا جاتا ہے'یا وہ احکام ہیں جو صحیفے ہیں' میں نے دریافت کیا وہ احکام کون سے ہیں۔انہوں نے جواب دیا' دیت کے احکام ہیں قیدی کو آزاد کرنے کا حکم ہے اور یہ ہے: کسی کافر کے بدلے میں کسی مسلمان کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

1627 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُسٍ، وَمُجَاهِدٍ، وَالْحَسَنِ، ان النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِيْ خُطْبَتِهٖ عَامَ الْفَتْحِ : لَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ، فَقَالَ : هٰذَا مُرْسَلٌ، قُلْتُ : نَعَمْ .

✧✧ طاؤس' مجاہد اور حسن بصری بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے سال یہ بات ارشاد فرمائی: کسی کافر کے بدلے میں کسی مؤمن کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

راوی بیان کرتے ہیں' کیا یہ مرسل ہے؟ تو میں نے جواب دیا: جی ہاں!

1628 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ، اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّ ابْنَ شَاسٍ الْجُذَامِيَّ قَتَلَ رَجُلًا مِّنْ اَنْبَاطِ الشَّامِ، فَرُفِعَ اِلٰى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَمَرَ بِقَتْلِهٖ، فَكَلَّمَهُ الزُّبَيْرُ وَنَاسٌ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَوْهُ عَنْ قَتْلِهٖ، قَالَ فَجَعَلَ دِيَتَهٗ اَلْفَ دِيْنَارٍ .

✧✧ زہری بیان کرتے ہیں' ابن شاس جذامی نامی ایک شخص نے شام کے ایک کسان کو قتل کر دیا' یہ مقدمہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کیا گیا تو انہوں نے قاتل کو قتل کرنے کا حکم دیا گیا۔

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے اس بارے میں' ان سے بات کی اور اس کے قتل سے انہیں روکا' تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس مقتول کی دیت ایک ہزار دینار مقرر کی۔

1629- وَبِهٖ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ : دِيَةُ كُلِّ مَعَاهِدٍ فِيْ عَهْدِهٖ اَلْفُ دِيْنَارٍ .

✧✧ سعید بن مسیّب بیان کرتے ہیں' ہر ''ذمی'' کی دیت ایک ہزار دینار ہوگی۔

اخرج الحديثين من الجزء الثانى من اختلاف الحديث ' والثالث من كتاب جراح العمد ' والى اٰخر السادس من كتاب الديات والقصاص

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔تیسری روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے اور باقی روایات کتاب الدیات والقصاص میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **1628**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **33/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **321/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **133/9**

marfat.com

باب التخيير فى العقل والقود

باب 13: قصاص اور دیت میں اختیار دینا

1630 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِىْ فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِىْ شُرَيْحٍ الْكَعْبِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ قُتِلَ لَهٗ قَتِيلٌ فَاَهْلُهٗ بَيْنَ خِيَرَتَيْنِ، اِنْ اَحَبُّوا فَلَهُمُ الْعَقْلُ، وَاِنْ اَحَبُّوا فَلَهُمُ الْقَوَدُ .

✧✧ حضرت ابوشریح کعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کا کوئی عزیز قتل ہو جائے تو اس کے پسماندگان کو دو میں سے ایک بات کا اختیار ہوگا اگر وہ چاہیں تو دیت لیں اور اگر چاہیں تو قصاص لیں۔

1631 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ مَّعْمَرٍ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهٗ، اَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ .

✧✧ یہی روایت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

1632 - اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ حَنِيفَةَ بْنُ سِمَاكِ بْنِ الْفَضْلِ الْيَمَانِىُّ، قَالَ : حَدَّثَنِىْ ابْنُ اَبِىْ ذِئْبٍ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِىْ شُرَيْحٍ الْكَعْبِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ عَامَ الْفَتْحِ : مَنْ قُتِلَ لَهٗ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ، اِنْ اَحَبَّ اَخَذَ الْعَقْلَ، وَاِنْ اَحَبَّ فَلَهُ الْقَوَدُ،

فَقَالَ اَبُوْ حَنِيفَةَ : فَقُلْتُ لابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ : اَتَاْخُذُ بِهٰذَا يَا اَبَا الْحَارِثِ؟ فَضَرَبَ صَدْرِىْ وَصَاحَ عَلَىَّ صِيَاحًا كَثِيْرًا وَّنَالَ مِنِّىْ، وَقَالَ : اُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَقُوْلُ : تَاْخُذُ بِهٖ نَعَمْ اٰخُذُ بِهٖ،

حدیث نمبر **1631**:

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ، مصر	238/2
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	112
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر	1355
سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	4505
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، 1998ء	2624
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت 1996ء	1405
اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء	43/4
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	174/3
دارقطنی، امام علی بن عمر، ''السنن''، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	97/
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ	177/5
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	319/7
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، 2001ء	125/9

marfat.com

وَذٰلِكَ الْفَرْضُ عَلَيَّ وَعَلٰى مَنْ سَمِعَهُ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اخْتَارَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّاسِ فَهَدَاهُمْ بِهٖ وَعَلٰى يَدَيْهِ اخْتَارَ لَهُمْ مَا اخْتَارَ لَهُ عَلٰى لِسَانِهٖ، فَعَلَى الْخَلْقِ اَنْ يَّتَّبِعُوْهُ طَائِعِيْنَ اَوْ دَاخِرِيْنَ، لَا مَخْرَجَ لِمُسْلِمٍ مِنْ ذٰلِكَ، قَالَ : وَمَا سَكَتَ عَنِّيْ حَتّٰى تَمَنَّيْتُ اَنْ يَّسْكُتَ

✧✧ حضرت ابوشریح کعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر ارشاد فرمایا تھا۔

''جن لوگوں کا کوئی شخص قتل ہو جائے انہیں دو میں سے ایک بات کا اختیار ہوگا وہ چاہیں تو دیت وصول کرلیں اور اگر چاہیں تو انہیں قصاص لینے کا اختیار ہے''۔

ابوحنیفہ بن سماک بن فضل بیان کرتے ہیں' میں نے ابن ابی ذئب سے پوچھا: کیا آپ اس کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں اے ابوالحارث! تو انہوں نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور بلند آواز میں مجھ پر غصے ہوتے ہوئے فرمایا: میں تمہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے حدیث سنا رہا ہوں اور تم یہ کہہ رہے ہو کہ تم اس کے مطابق فتویٰ دیتے ہو؟ ہاں! میں اس کے مطابق فتویٰ دیتا ہوں اور میرے اوپر یہ بات لازم ہے' اور ہر اس شخص پر لازم ہے جس نے اسے سنا ہو۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام لوگوں میں اختیار کیا۔ پھر انہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے ہدایت عطا کی اور ان لوگوں کے لئے اسی چیز کو اختیار کیا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی بیان کیا ہے اس لئے مخلوق پر یہ بات لازم ہے کہ وہ فرمانبرداری کرتے ہوئے اس کی پیروی کریں۔ کسی بھی مسلمان کے لئے اس حوالے سے کوئی گنجائش نہیں ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں' وہ خاموش نہیں ہوئے یہاں تک کہ میں نے آرزو کی کہ اب وہ خاموش ہو جائیں۔

1633 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْ شُرَيْحٍ الْكَعْبِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ، فَلَا يَحِلُّ لِمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يَّسْفِكَ دَمًا وَّلَا يُعْضَدَ بِهَا شَجَرًا، فَاِنِ ارْتَخَصَ اَحَدٌ، فَقَالَ : اُحِلَّتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ، فَاِنَّ اللّٰهَ اَحَلَّهَا لِيْ وَلَمْ يُحِلَّهَا لِلنَّاسِ، وَاِنَّمَا اُحِلَّتْ لِيْ سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ ثُمَّ هِيَ حَرَامٌ كَحُرْمَتِهَا

حدیث نمبر **1633**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**31/4**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**104**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1354**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**4504**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**809**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	**484/22**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**4791**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**9/6**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**24/7**

marfat.com

بِالاَمْسِ ثُمَّ اَنْتُمْ يَا خُزَاعَةُ، قَدْ قَتَلْتُمْ هٰذَا الْقَتِيلَ مِنْ هُذَيْلٍ، وَاَنَا وَاللّٰهِ عَاقِلَهُ، فَمَنْ قَتَلَ بَعْدَهُ قَتِيلا فَاَهْلُهُ بَيْنَ خِيَرَتَيْنِ : اِنْ اَحَبُّوا قَتَلُوْا، وَاِنْ اَحَبُّوا اَخَذُوا الْعَقْلَ .

✧✧ حضرت ابوشریح کعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نے ''مکہ'' کو حرم قرار دیا ہے اسے لوگوں نے حرم قرار نہیں دیا۔ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان لانے والے کسی بھی شخص کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ یہاں خون بہائے یا وہ یہاں کسی درخت کو کاٹ دے۔ اگر کوئی شخص رخصت حاصل کرنے کی کوشش کرے اور یہ کہے: یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے حلال قرار دیا گیا تھا' تو بے شک اللہ تعالیٰ نے اسے میرے لئے حلال قرار دیا ہے۔ لوگوں نے اسے حلال قرار نہیں دیا۔ میرے لئے بھی اسے دن کے ایک مخصوص حصے کے لئے' قرار دیا گیا' تو یہ اب اسی طرح قابل احترام ہے جیسے گزشتہ کل تھا۔ پھر اے ''خزاعہ'' قبیلے والو! تم نے ''ہذیل'' قبیلے کے اس شخص کو قتل کیا تھا' اللہ کی قسم! میں اس کی دیت دوں گا۔ اس کے بعد جو شخص کسی کو قتل کر دے تو مقتول کے ورثاء کو ''دو'' میں سے ایک کا اختیار ہوگا۔ وہ چاہیں تو اسے جواب میں قتل کر دیں اور اگر وہ چاہیں تو دیت وصول کر لیں۔

1634 - اَخْبَرَنَا مَعَاذُ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مَعْرُوْفٍ، عَنْ مَقَاتِلِ بْنِ حَبَّانَ، قَالَ مُقَاتِلٌ : اَخَذْتُ هٰذَا التَّفْسِيْرَ عَنْ نَفَرٍ حُفَّظٍ مُعَاذٌ مِّنْهُمْ مُجَاهِدًا وَالْحَسَنُ وَالضَّحَاكُ بْنُ مُزَاحِمٍ فِيْ قَوْلِهٖ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى : "فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ" الْاٰية، قَالَ : كَانَ كُتِبَ عَلٰى اَهْلِ التَّوْرَاةِ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَنْ يُقَادَ بِهَا وَلَا يُعْفٰى عَنْهُ وَلَا تُقْبَلُ مِنْهُ الدِّيَةُ وَفُرِضَ عَلٰى اَهْلِ الْاِنْجِيْلِ اَنْ يُعْفٰى عَنْهُ وَلَا يُقْتَلُ وَرُخِّصَ لِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ شَآءَ قَتَلَ وَاِنْ شَاءَ اَخَذَ الدِّيَةَ وَاِنْ شَآءَ عَفٰى وَذٰلِكَ قَوْلُهٗ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ يَقُوْلُ الدِّيَةُ تَخْفِيْفٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى اِذْ جَعَلَ الدِّيَةَ وَلَا يُقْتَلُ ثُمَّ قَالَ "فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ" وَقَالَ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى "وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَّا اُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ" يَنْتَهِيْ بِهَا بَعْضُكُمْ عَنْ بَعْضٍ مَخَافَةَ اَنْ يُّقْتَلَ .

✧✧ مقاتل بیان کرتے ہیں' میں نے علم تفسیر اس فن کے ماہرین سے سیکھا ہے جن میں مجاہد ہیں، حسن بصری ہیں، ضحاک

حدیث نمبر **1635**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **18450**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **2762**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2298**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **36/8**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **6983**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **6019**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **86/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **9/6**

marfat.com

بن مزاحم ہیں جو اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں ہے۔

''اور جس شخص کو اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معاف کر دیا جائے وہ مناسب طریقے سے پیروی کریں''۔

وہ فرماتے ہیں: اہل تورات پر یہ بات لازم تھی جو شخص ناحق طور پر کسی کو قتل کر دے اسے قصاص میں قتل کر دیا جائے گا اسے معاف نہیں کیا جا سکتا اور اس سے دیت قبول نہیں کی جا سکتی۔ اہل انجیل پر یہ بات لازم کی گئی کہ ایسے شخص کو معاف کر دیا جائے گا اسے قتل نہیں کیا جا سکتا جبکہ نبی اکرم ﷺ کو یہ رخصت دی گئی کہ وہ (مقتول کا وارث) اگر چاہے تو قتل کر دے اور اگر چاہے تو دیت وصول کر لے اور اگر چاہے تو معاف کر دے۔ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے یہی مراد ہے۔

''یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے ملنے والی تخفیف ہے اور رحمت ہے''۔

وہ یہ فرماتے ہیں: دیت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والی تخفیف ہے کیونکہ جب اس نے دیت کو مقرر کر دیا تو اب قتل نہیں کیا جا سکتا۔ اس نے یہ ارشاد فرمایا:

''اور جو شخص اس کے بعد حد سے تجاوز کرے تو اس کے لئے دردناک عذاب ہوگا''۔

اس نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے۔

''تمہارے لئے قصاص میں زندگی ہے''۔

یعنی اس طرح تم ایک دوسرے کو قتل کرنے سے باز رہو گے۔ اس اندیشے کے تحت کہ تمہیں بھی قتل کر دیا جائے گا۔

1635 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، اَخْبَرَنَا عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُوْلُ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ يَقُوْلُ : كَانَ فِيْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ الْقِصَاصُ وَلَمْ تَكُنْ فِيْهِم الدِّيَةُ فَقَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ : "كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَاءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ" مِمَّا كُتِبَ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ "فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ"

✦✦ مجاہد بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: بنی اسرائیل میں قصاص کا حکم تھا ان میں دیت کا حکم نہیں تھا تو اللہ تعالیٰ نے اس امت کے بارے میں یہ ارشاد فرمایا۔

''مقتولین کے بارے میں تم پر قصاص لازم کیا گیا ہے۔ آزاد شخص کو آزاد کے بدلے میں' غلام شخص کو غلام کے بدلے میں' عورت کو عورت کے بدلے میں' اور جس شخص کو اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معافی مل جائے تو وہ مناسب طریقے سے اس کی پیروی کرے اور اسے احسان کے ساتھ ادائیگی کرے۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے ملنے والی تخفیف اور رحمت ہے۔ (یعنی اس چیز کے مقابلے میں تخفیف ہے جو تم سے پہلے لوگوں پر لازم کی گئی تھی)۔

تو جو شخص اس کے بعد حد سے تجاوز کرے تو اسے دردناک عذاب ہوگا۔

اخرج الحديثين من كتاب الديات والقصاص والثالث من كتاب الرسالة ' والىٰ اٰخر السادس من كتاب جراح العمد .

marfat.com

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب الدیات وقصاص میں نقل کی ہے جبکہ تیسری روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے اس کے بعد چھٹی روایات تک کتاب جراح عمد میں نقل کی ہیں۔

باب ما فی قتل العمد وعمد الخطا

باب 14: قتل عمد اور عمد خطا کا حکم

1636 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَيْلٰى، عَنِ الْحَكَمِ، اَوْ عَنْ عِيسَى بْنِ اَبِیْ لَيْلٰى، عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَيْلٰى، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنِ اغْتَبَطَ مُؤْمِنًا بِقَتْلٍ فَهُوَ قَوَدُ يَدِهِ، اِلا اَنْ يُرْضِیَ وَلِیَّ الْمَقْتُوْلِ، فَمَنْ حَالَ دُوْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَغَضَبُهُ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلا عَدْلٌ .

✧✧ ابن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص ظلم کے طور پر کسی مومن کو قتل کر دے تو اس کے ورثاء کو قصاص کا اختیار ہوگا البتہ اگر مقتول کا ولی راضی ہو جائے تو وہ دیت بھی لے سکتا ہے اور جو شخص اس کے علاوہ پر حائل ہو جائے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہوگی اور غضب ہوگا اور اس شخص کی کوئی نفل عبادت قبول نہیں ہوگی۔

1637 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيْعَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ

حدیث نمبر **1636**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **1719**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **25/8**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **4/6**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **12/7**

حدیث نمبر **1637**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **17212**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **702**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **6727**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **11/2**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **4549**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2628**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **24/8**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **7002**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **5675**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **105/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **8/6**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **12/7**

marfat.com

عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلا اِنَّ فِيْ قَتْلِ الْعَمْدِ وَالْخَطَاِ بِالسَّوْطِ اَوِ الْعِصِيِّ مِئَةً مِّنَ الْاِبِلِ مُغَلَّظَةً مِّنْهَا اَرْبَعُوْنَ خَلِفَةً فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قتل عمد میں' یا سوٹی وعصا کے ذریعے قتل خطا میں۔اس میں سواونٹوں کی دیت ہوگی جن میں سے چالیس خلفہ ہوں گے۔جن کے پیٹ میں ان کے بچے ہوں گے۔

1638 - اَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيْعَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَعْنِيْ مِثْلَهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1639 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ : مَنْ قُتِلَ فِيْ عِمِّيَّةٍ فِيْ رِمِّيَّا تَكُوْنُ بَيْنَهُمْ بِحِجَارَةٍ اَوْ جَلْدٍ بِالسَّوْطِ اَوْ ضَرْبٍ بِعَصًا فَهُوَ خَطَاٌ، عَقْلُهُ عَقْلُ الْخَطَاِ، وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوَدُ يَدِهِ، فَمَنْ حَالَ دُوْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَغَضَبُهُ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلا عَدْلٌ .

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کو پتھر' کوڑے' عصا کے ذریعے مار کر قتل کیا جائے (اور اس کے قاتل کا پتہ نہ چلے' لوگوں کے درمیان) اس کی لاش ملے تو یہ قتل خطا ہوگا اور اس کی دیت قتل خطا کی دیت ہوگی اور

حدیث نمبر **1638**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **17213**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **410/3**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **41/8**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **6997**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **4945**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **8/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **21/7**

حدیث نمبر **1639**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **1720**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **4540**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **39/8**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **6992**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **4900**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **93/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **330/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **160/9**

marfat.com

جس شخص کو عمداً قتل کیا جائے تو اس کے قصاص کا اختیار ہوگا اور جو شخص اس کے علاوہ کچھ کرنا چاہے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت اور اس کا غضب ہوگا۔ اس شخص کی فرض یا نفل عبادت قبول نہیں ہوگی۔

1640 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيْعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلا اِنَّ فِيْ قَتْلِ الْعَمْدِ الْخَطَإِ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا مِئَةً مِّنَ الْاِبِلِ مُغَلَّظَةً، مِنْهَا اَرْبَعُوْنَ خَلِفَةً فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا .

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: وہ قتل عمد خطا جو سوٹی یا لاٹھی کے ذریعے ہو' اس میں سو اونٹ دیت کے طور پر دیئے جائیں گے' جن میں سے چالیس ''خلفہ'' ہوں گے۔ جن کے بچے ان کے پیٹ میں ہونگے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب جراح العمد ' والرابع والخامس من كتاب الديات والقصاص

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کو جراح عمد میں نقل کیا ہے جبکہ چوتھی اور پانچویں روایت کو کتاب الدیات والقصاص میں نقل کیا ہے۔

باب فی قتل الخطاء فی الحزب

باب 15: جنگ کے دوران قتل خطاء

1641 - اَخْبَرَنَا مُطَرِّفٌ، عَنْ مَّعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ : كَانَ اَبُوْ حُذَيْفَةَ بْنُ الْيَمَانِ شَيْخًا كَبِيْرًا، فَرُفِعَ فِي الْاُطَامِ مَعَ النِّسَآءِ يَوْمَ اُحُدٍ، فَخَرَجَ يَتَعَرَّضُ لِلشَّهَادَةِ، فَجَاءَ مِنْ نَاحِيَةِ الْمُشْرِكِيْنَ فَابْتَدَرَهُ الْمُسْلِمُوْنَ فَشَقُّوْهُ بِاَسْيَافِهِمْ، وَحُذَيْفَةُ يَقُوْلُ : اَبِيْ اَبِيْ، فَلَا يَسْمَعُوْنَهُ مِنْ شُغُلِ الْحَرْبِ حَتّٰى قَتَلُوْهُ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ : يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ، فَقَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِ بِدِيَتِهِ .

✧✧ عروہ بیان کرتے ہیں' حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کے مالک عمر رسیدہ آدمی تھے۔ ''غزوۂ اُحد'' کے موقع پر انہیں عورتوں کے ساتھ بلند مکانات میں رکھا گیا تو وہ شہادت حاصل کرنے کے لئے وہاں سے نکلے۔ وہ مشرکین کی سمت سے آئے تھے۔ اس لئے مسلمانوں نے ان پر حملہ کیا اور تلواروں کے ذریعے انہیں شہید کر دیا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ یہ کہتے رہے: یہ میرے والد ہیں' یہ میرے والد ہیں! لیکن جنگ کی شدت کی وجہ سے لوگوں نے یہ بات نہیں سنی اور انہیں قتل کر دیا: تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے یہ کہا: اللہ تعالیٰ تم لوگوں کی مغفرت کرے وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

حدیث نمبر **1641**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**18724**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**202/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**93/9**

marfat.com

(راوی بیان کرتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی دیت کا فیصلہ دیا تھا۔

1642 - اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِىْ حَازِمٍ قَالَ : لَجَاَ قَوْمٌ اِلٰى جُعْشُمْ فَلَمَّا غَشِيَهُمُ الْمُسْلِمُوْنَ اسْتَعْصَمُوْا بِالسُّجُوْدِ فَقَتَلُوْا بَعْضَهُمْ فَبَلَغَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعْطُوْهُمْ نِصْفَ الْعَقْلِ لِصَلَاتِهِمْ ثُمَّ قَالَ عِنْدَ ذٰلِكَ اِلَّا اِنِّىْ بَرِىْءٌ مِّنْ كُلِّ مُسْلِمٍ مَعَ مُشْرِكٍ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لِمَ قَالَ لَا تَرٰى نَارَاهُمَا .

✧✧ قیس بن ابی حازم بیان کرتے ہیں' کچھ لوگ ''خثعم'' قبیلے کی طرف گئے۔ جب مسلمان ان پر غالب آنے لگے تو وہ سجدے کی حالت میں چلے گئے اور بچنے کی کوشش کی۔ مسلمانوں نے ان میں سے بعض افراد کو قتل کر دیا۔ جب اس بات کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ نے ارشاد فرمایا: ان کے نماز پڑھنے کی وجہ سے تم انہیں نصف دیت ادا کرو۔

پھر آپ نے اس موقع پر یہ ارشاد فرمایا: میں ہر اس مسلمان سے بری ذمہ ہوں جو مشرکین کے ساتھ ہو۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیوں! آپ نے ارشاد فرمایا: تم نے ان دونوں کی آگ نہیں دیکھی۔

اخرج الحديثين من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو جراح عمد میں نقل کیا ہے۔

باب دية النفس

باب 16: جان کی دیت

1643- اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، اَنَّ فِى الْكِتَابُ

حدیث نمبر **1642**:

23619 کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ

1995 ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء

36/8 نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء

8982 نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء

190/2 بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ

35/6 شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان

99/7 شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء

حدیث نمبر **1643**:

2458 اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء

36/8 نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء

61/8 بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ

35/6 شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان

258/7 شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء

marfat.com

الَّذِیْ كَتَبَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ : فِی النَّفْسِ مِائَةٌ مِّنَ الاِبِلِ .

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہما اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو تحریر حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو بھیجی تھی۔اس میں یہ تحریر تھا: ''جان'' کی دیت ایک سو اونٹ ہونگے۔

1644- اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ فِی الدِّيَاتِ فِی كِتَابِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ : فِی النَّفْسِ مِائَةٌ مِّنَ الاِبِلِ ، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ : فِی شَكٍّ اَنْتُمْ مِنْ اَنَّهُ كِتَابُ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : لا .

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہما دیت کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو لکھے ہوئے خط کے بارے میں فرماتے ہیں: ''جان'' کی دیت ایک سو اونٹ ہونے کا حکم تھا۔

ابن جریج کہتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا' کیا آپ کو اس بارے میں کوئی شک ہے؟ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے لازم کردہ حکم ہے تو انہوں نے جواب دیا: نہیں۔

1645 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ ، عَنْ اَبِيْهِ ، يَعْنِی بِذٰلِكَ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب جراح الخطا ' وهوى اوّل ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب جراح خطا میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود ابتدائی روایات ہیں۔

باب تقويم ابل الدية

باب 17: دیت کے اونٹوں کی قیمت لگانا

1646- اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر **1644**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**73/8**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**1505/6**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**258/7**

حدیث نمبر **1646**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**17270**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**224/2**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' ' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**4564**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' ' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**2630**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**42/8**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**7224**

marfat.com

وَسَلَّمَ يُقَوِّمُ الابِلَ عَلَى اَهْلِ الْقُرَى اَرْبَعَمِائَةِ دِينَارٍ اَوْ عَدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ ، يَقْسِمُهَا عَلَى اَثْمَانِ الابِلِ ، فَاِذَا غَلَتْ رَفَعَ فِي قِيمَتِهَا ، وَاِذَا هَانَتْ نَقَصَ مِنْ قِيمَتِهَا عَلَى اَهْلِ الْقُرَى الثَّمَنَ مَا كَانَ .

✧✧ حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شہر والوں کے لئے اونٹوں کی قیمت مقرر کی تھی۔ جو چار سو دینار ہوتی یا اس کے برابر چاندی ہوتی۔ آپ نے اسے اونٹوں کے آٹھ حصوں پر تقسیم کیا تھا۔ اگر وہ زیادہ ہوتی تو آپ اس کی قیمت میں اضافہ کر دیتے اگر وہ کم ہوتی تو آپ اس کی قیمت میں اتنی ہی کمی کر دیتے۔ جو بستی والوں کے لئے تھی۔ خواہ اس کی قیمت جو مرضی ہوتی تھی۔

1647- اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ مَكْحُوْلٍ وَعَطَاءٍ قَالُوْا : اَدْرَكْنَا النَّاسَ عَلٰى اَنَّ دِيَةَ الْحُرِّ الْمُسْلِمِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِئَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ ، فَقَوَّمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تِلْكَ الدِّيَةَ عَلٰى اَهْلِ الْقُرٰى اَلْفَ دِيْنَارٍ وَاثْنَا عَشَرَ اَلْفَ دِرْهَمٍ وَدِيَةَ الْحُرَّةِ الْمُسْلِمَةِ اِذَا كَانَتْ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى خَمْسَ مِئَةِ دِيْنَارٍ اَوْ سِتَّةَ الآفِ دِرْهَم فَاِذَا كَانَ الَّذِيْ اَصَابَهَا مِنَ الْاَعْرَابِ فَدِيَتُهَا خَمْسُوْنَ مِنَ الْاِبِلِ وَدِيَةُ الْاَعْرَابِيَّةِ اِذَا اَصَابَهَا الْاَعْرَابِيُّ خَمْسُوْنَ مِنَ الْاِبِلِ يُكَلَّفُ الْاَعْرَابِيُّ الذَّهَبَ وَلاَ الْوَرِقَ

✧✧ مکحول اور عطاء بیان کرتے ہیں' ہم نے لوگوں کو اس بات پر پایا ہے: مسلمان شخص کی دیت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق ایک سو اونٹ ہوگی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شہر میں رہنے والوں کے لئے اس دیت کی قیمت لگوائی تو وہ ایک ہزار دینار تھی۔ یا بارہ سو درہم تھی اور آزاد مسلمان عورت کی دیت' اگر وہ شہر میں رہتی ہے تو وہ پانچ سو دینار ہوگی یا چھ سو درہم ہوگی اور اگر اس کا تعلق دیہات سے ہو تو اس کی دیت پچاس اونٹ ہوگی اور دیہاتی عورت کی دیت' اگر کسی دیہاتی شخص نے اسے قتل کیا ہو' تو اس کی دیت پچاس اونٹ ہوگی کیونکہ دیہاتی شخص سونے یا چاندی کی ادائیگی کا پابند نہیں ہوگا۔

اخرج الحديثين من كتاب جراح الخطا .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب جراح خطاء میں نقل کیا ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1646**:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **115/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **282/7**

حدیث نمبر **1647**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **26726**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **105/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **281/7**

marfat.com

باب دية الجنين

باب18: پیٹ میں موجود بچے کی دیت

1648 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِىْ جَنِيْنِ امْرَاَةٍ مِنْ بَنِىْ لِحْيَانَ سَقَطَ مَيِّتًا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ، ثُمَّ اِنَّ الْمَرْاَةَ الَّتِى قَضٰى عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّيَتْ، فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَنَّ مِيرَاثَهَا لِبَنِيهَا وَزَوْجِهَا وَالْعَقْلَ عَلٰى عَصَبَتِهَا .

✦✦ ابن شہاب، ابن مسیّب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: آپ نے بنی لحیان سے تعلق رکھنے والی ایک عورت کے پیٹ میں موجود بچے کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا۔ جو مردہ پیدا ہوا تھا کہ اس میں ایک غلام یا ایک کنیز کو تاوان کے طور پر ادا کیا جائے گا۔

راوی بیان کرتے ہیں، جس عورت کے خلاف تاوان کی ادائیگی کا فیصلہ کیا گیا تھا وہ فوت ہوگئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا: اس کی وراثت اس کے دونوں بیٹوں اور شوہر کو ملے گی اور تاوان کی ادائیگی اس کے خاندان والوں پر ہوگی۔

1649 - قَالَ الشَّافِعِىُّ فَاِنْ قَالَ قَائِلٌ : مَا الْخَبَرُ بِاَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْجَنِيْنِ عَلَى الْعَاقِلَةِ؟ قِيْلَ : اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، قَالَ الرَّبِيْعُ : وَهُوَ يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ

حدیث نمبر **1648**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ	675
اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء	2478
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی)	18338
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ	27268
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء	2758
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر	16181
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت 1996ء	1410
بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	457
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء	47/8
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء	4012
موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل، 1987ء	4917
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	205/3
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، 1996ء	6026
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	103/1
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، 2001ء	250/7

marfat.com

الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' اگر کوئی شخص یہ کہے: اس خبر کی کیا حیثیت ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (پیٹ میں موجود) بچے کے تاوان کی ادائیگی خاندان کے ذمے کی تھی؟ تو اسے جواب دیا جائے گا ایک ثقہ راوی نے یہ بات بیان کی ہے۔

ربیع کہتے ہیں یہ یحییٰ بن حسان ہیں۔ یہ روایت لیث بن سعد کے حوالے سے ابن شہاب کے حوالے سے، ابن مسیّب کے حوالے سے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

1650 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِی الْجَنِيْنِ يُقْتَلُ فِی بَطْنِ اُمِّهٖ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ وَلِيدَةٍ ، فَقَالَ الَّذِی قَضٰى عَلَيْهِ : كَيْفَ اَغْرَمُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا اَكَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَّ ، وَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّمَا هٰذَا مِنْ اِخْوَانِ الْكُهَّانِ

✧✧ ابن مسیّب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ میں موجود بچے کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا جسے اس کی ماں کے پیٹ میں ہی قتل کر دیا گیا' کہ اس کا تاوان ایک غلام یا ایک کنیز ہوگی تو جس کے خلاف فیصلہ دیا گیا' اس نے یہ کہا میں اس کا تاوان کیسے ادا کروں؟ جس نے کچھ پیا نہیں، کچھ کھایا نہیں، نہ وہ بولا اور نہ ہی چلّا کر رویا۔ اس طرح کا قتل رائیگاں جاتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ کاہنوں کا بھائی ہے۔

1651- اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ طَاوُوسٍ ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : اُذَكِّرُ اللّٰهَ امْرَاً سَمِعَ مِنَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْجَنِيْنِ شَيْئًا ، فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ ، فَقَالَ : كُنْتُ بَيْنَ جَارَتَيْنِ لِی ، فَضَرَبَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى بِمِسْطَحٍ فَاَلْقَتْ جَنِيْنًا مَيِّتًا ، فَقَضٰى فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُرَّةٍ ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : اِنْ كِدْنَا اَنْ نَقْضِیَ فِی مِثْلِ هٰذَا بِرَاْيِنَا .

حدیث نمبر **1651**:

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **457**

نسائی' امام' احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **47/8**

نسائی' امام' احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **7020**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **115/8**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **1834**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **6030**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم'' المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **575/3**

دارقطنی' امام' علی بن عمر'' السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **11/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **107/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **264/7**

marfat.com

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس شخص کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں جس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی پیٹ میں موجود بچے کے بارے میں کوئی حکم سنا ہو؟ تو حضرت حمل بن مالک بن نابغہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور بولے: میری دو بیویاں تھیں' ان میں سے ایک نے دوسری کو لکڑی کے ذریعے مارا تو دوسری نے مردہ بچے کو جنم دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں تاوان کا فیصلہ دیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر ہم اس بارے میں (حدیث کا حکم) نہ سنتے اور اپنی رائے کے مطابق فیصلہ دیتے تو مختلف فیصلہ دیتے۔

1652 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ وَّ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ طَاوُسٍ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : اُذَكِّرُ اللّٰهَ امْرَاً سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِيْنِ شَيْئًا، فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ، فَقَالَ : كُنْتُ بَيْنَ جَارَتَيْنِ لِي - يعني بين ضرتين - فَضَرَبَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى بِمِسْطَحٍ فَاَلْقَتْ جَنِيْنًا مَيِّتًا، فَقَضٰى فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُرَّةٍ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : لَوْ لَمْ نَسْمَعْ هٰذَا لَقَضَيْنَا فِيْهِ بِغَيْرِ هٰذَا .

✧✧ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں اس شخص کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں جس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی پیٹ میں موجود بچے کے بارے میں کوئی حکم سنا ہو تو حضرت حمل بن مالک بن نابغہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور بولے: میں دو خواتین کے درمیان تھا یعنی دو سوتنوں کے درمیان تھا' تو ایک نے دوسری کو لکڑی کے ذریعے مارا تو دوسری نے مردہ بچے کو جنم دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں تاوان کا فیصلہ دیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر ہم نے اس بارے میں یہ حدیث نہ سنی ہوتی تو اس سے مختلف فیصلہ دیتے۔

اخرج الاوّل من كتاب جراح العمد ' والثانی من كتاب الديات والقصاص ' والثالث والرابع من كتاب جراح الخطاء ' والخامس من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب جراح عمد میں نقل کیا؟ جبکہ دوسری روایت کو کتاب الدیات والقصاص میں نقل کیا ہے تیسری اور چوتھی روایت کو کتاب جراح خطا میں نقل کیا ہے اور پانچویں روایت کو کتاب الرسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب جراح العبد

باب 19: غلام کا زخم

1653 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُ قَالَ : عَقْلُ الْعَبْدِ فِيْ ثَمَنِهِ .

حدیث نمبر **1652**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **18339**

حدیث نمبر **1653**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **27194**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **104/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **104/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **254/7**

marfat.com

✧✧ سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: غلام کی دیت اس کی قیمت ہوگی۔

1654 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانُ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ اَنَّهُ قَالَ : عَقْلُ الْعَبْدِ فِيْ ثَمَنِهِ كَجِرَاحِ الْحُرِّ فِيْ دِيَتِهِ

وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَكَانَ رِجَالٌ سِوَاهُ يَقُوْلُوْنَ يُقَوَّمُ سِلْعَةً .

✧✧ سعید بن مسیّب فرماتے ہیں: غلام کی دیت اس کی قیمت کے مطابق ہوگی۔ جیسا کہ آزاد شخص کا زخم اس کی دیت کے حساب سے ہوتا ہے۔

ابن شہاب کہتے ہیں ان کے علاوہ دیگر تمام حضرات یہ کہتے ہیں: کچھ سامان کی قیمت لگائی جائے گی۔

اخرج الحديثين من كتاب الصيد والذبائح .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب الصید والذبائح میں نقل کیا ہے۔

باب دية الذمي والمجوسي

باب 20: ذمی شخص اور مجوسی شخص کی دیت کا بیان

1655 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : اَرْسَلْنَا اِلٰى سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ نَسْاَلُهُ عَنْ دِيَةِ الْمُعَاهَدِ فَقَالَ : قَضٰى فِيْهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِاَرْبَعَةِ اٰلافٍ قَالَ فَقُلْنَا فَمَنْ قَتَلَهُ قَالَ فَحَصَبَنَا .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : هُمُ الَّذِيْنَ سَاَلُوْهُ اٰخِرًا .

✧✧ صدقہ بن یسار بیان کرتے ہیں' ہم نے سعید بن مسیّب کی طرف (ایک شخص کو) بھیجا تا کہ ان سے ذمی کی دیت کے بارے میں دریافت کریں تو انہوں نے بتایا: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اس کے بارے میں چار ہزار دینار کا فیصلہ سنایا تھا۔

راوی کہتے ہیں' ہم نے کہا: اس کو قتل کون کرے گا؟ راوی کہتے ہیں: تو انہوں نے ہمیں کنکریاں ماریں۔

حدیث نمبر **1654**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **1814**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **27219**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **104/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **104/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **254/7**

حدیث نمبر **1655**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **27455**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **342/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **140/7**

marfat.com

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے بعد میں بھی اس بارے میں دریافت کیا تھا۔

1656 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : اَرْسَلْنَا اِلٰى سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ نَسْاَلُهُ عَنْ دِيَةِ الْيَهُوْدِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ فَقَالَ سَعِيْدٌ قَضٰى فِيْهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ بِاَرْبَعَةِ اٰلَافٍ

✧✧ صدقہ بن یسار بیان کرتے ہیں' ہم نے سعید بن مسیّب کے پاس ایک شخص کو بھیجا تا کہ ان سے یہودی یا عیسائی کی دیت کے بارے میں دریافت کریں تو سعید نے فرمایا: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اس کے بارے میں چار ہزار دینار کا فیصلہ دیا تھا۔

1657 - اَخْبَرَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَضٰى فِى الْيَهُوْدِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ اَرْبَعَةَ اٰلَافٍ وَفِى الْمَجُوْسِيِّ بِثَمَانِ مِائَةٍ .

✧✧ سعید بن مسیّب' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے یہودی اور عیسائی کے بارے میں چار ہزار دینار کا فیصلہ دیا تھا اور مجوسی کے بارے میں ''آٹھ سو'' کا فیصلہ دیا تھا۔

اخرج الاوّل من كتاب الديات والقصاص ' والثانى والثالث من كتاب السير على سير الواقدى وهما اٰخر ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب الدیات القصاص میں نقل کیا ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کو کتاب السیر علی سیر واقدی میں نقل کیا ہے اور یہ دونوں اس میں موجود آخری روایات ہیں۔

باب دية الاعضاء

باب 21: اعضاء کی دیت کا بیان

1658- اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ ، عَنْ اَبِيْهِ ، فِى الْكِتَابِ الَّذِىْ كَتَبَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حدیث نمبر **1657**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**1485**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**2744**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**289/4**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**710/5**

حدیث نمبر **1658**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**17408**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**2376**
دارقطنی' امام' علی بن عمر ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**209/3**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**395/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**118/6**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**290/7**

marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ : وَفِى الاَنْفِ اِذَا اُوعِىَ جَدْعًا مِائَةٌ مِّنَ الاِبِلِ ، وَفِى الْمَامُوْمَةِ ثُلُثُ النَّفْسِ ، وَفِى الْجَائِفَةِ مِثْلُهَا ، وَفِى الْعَيْنِ خَمْسُوْنَ ، وَفِى الْيَدِ خَمْسُوْنَ ، وَفِى الرِّجْلِ خَمْسُوْنَ ، وَفِى كُلِّ اُصْبُعٍ مِمَّا هُنَالِكَ عَشْرٌ مِّنَ الاِبِلِ ، وَفِى السِّنِّ خَمْسٌ ، وَفِى الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہما اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو جب خط لکھا تھا تو اس میں یہ تحریر تھا۔

''اگر ناک کو جڑ سے کاٹ دیا جائے تو اس میں ایک سو اونٹ دیئے جائیں گے اور ''مامومہ'' زخم میں جان کی دیت کا ایک تہائی حصہ ہوگا اور جائفہ زخم میں بھی اتنا ہی ہوگا۔ آنکھ میں پچاس اونٹ ہونگے ، ہاتھ میں بھی پچاس اونٹ ہونگے ، پاؤں میں بھی پچاس اونٹ ہونگے۔ ہر ایک انگلی میں دس اونٹ ہونگے ، دانت میں پانچ اونٹ ہونگے اور موضحہ زخم میں پانچ اونٹ ہونگے''۔

1659 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ فِى الْكِتَابِ الَّذِىْ كَتَبَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ : وَفِىْ كُلِّ اِصْبَعٍ مِمَّا هُنَالِكَ عَشْرٌ مِّنَ الاِبِلِ .

✧✧ ابوبکر بن محمد اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو جو خط لکھا تھا اس میں یہ تحریر تھا۔

''ان میں (یعنی ہاتھ، پاؤں میں) ہر ایک انگلی کی دیت' دس اونٹ ہوگی۔

1660 - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ، بِاِسْنَادِهِ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فِى الْاَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ .

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: انگلیوں کی دیت دس' دس اونٹ ہیں۔

1661 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِىُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ

حدیث نمبر **1660**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **511**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **26980**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **3974**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2374**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' ' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **4556**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2654**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' ' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **6022**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **92/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **75/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **186/7**

marfat.com

الْخَطَّابَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَضٰى فِي الْاِبْهَامِ بِخَمْسَةَ عَشَرَةَ وَفِي الَّتِيْ تَلِيْهَا بِعَشَرَةٍ وَفِي الْوُسْطٰى بِعَشَرَةٍ وَفِي الَّتِيْ تَلِي الْخِنْصِرَ بِتِسْعٍ وَّفِي الْخِنْصِرِ بِسِتٍّ .

✧✧ سعید بن مسیّب بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے انگوٹھے کے بارے میں پندرہ اونٹوں کا فیصلہ دیا تھا۔اس کے ساتھ والی انگلی کے بارے میں دس اونٹوں کا اس کے ساتھ والی انگلی کے بارے میں دس اونٹوں کا،اس کے ساتھ والی کے بارے میں نو کا اور سب سے چھوٹی والی انگلی کے بارے میں چھ اونٹوں کا فیصلہ دیا تھا۔

1662 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدَبٍ، عَنْ اَسْلَمَ مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَضٰى فِي الضِّرْسِ بِجَمَلٍ وَفِي التَّرْقُوَةِ بِجَمَلٍ وَفِي الضِّلَعِ بِجَمَلٍ .

✧✧ اسلم' جو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں' بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے داڑھ کے بارے میں ایک اونٹ کی ادائیگی کا فیصلہ دیا تھا اور ''ترقوہ'' میں ایک اونٹ کی ادائیگی کا فیصلہ دیا تھا اور ''ضلع'' میں ایک اونٹ کی ادائیگی کا فیصلہ دیا تھا۔

1663 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، اَخْبَرَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ، اَنَّ اَبَا غَطَفَانَ بْنَ طَرِيْفٍ الْمُزَنِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ اَرْسَلَهُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْاَلُهُ مَا فِي الضِّرْسِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِيْهِ خَمْسٌ مِّنَ الْاِبِلِ فَرَدَّنِيْ مَرْوَانُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ اَفَنَجْعَلُ مُقَدَّمَ الْفَمِ مِثْلَ الْاَضْرَاسِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَوْلَا اَنَّكَ لَا تَعْتَبِرُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْاَصَابِعِ عَقْلُهَا سَوَاءٌ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : فَهٰذَا مِمَّا يَدُلُّكَ عَلٰى اَنَّ الشَّفَتَيْنِ عَقْلُهُمَا سَوَاءٌ وَقَدْ جَآءَ فِي الشَّفَتَيْنِ سِوٰى هٰذَا اٰثَارٌ .

✧✧ ابوغطفان بیان کرتے ہیں' مروان بن حکم نے انہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بھیجا تا کہ ان سے داڑھ کے بارے میں دریافت کریں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس میں پانچ اونٹوں کی ادائیگی لازم ہوگی۔

راوی کہتے ہیں: مروان نے مجھے دوبارہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بھیجا اور بولا: کیا آپ منہ کے سامنے والے حصے کو

حدیث نمبر **1662**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2510**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **234/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **50/8**

حدیث نمبر **1663**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **668**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2513**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **314/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **308/7**

marfat.com

داڑھوں کی مانند قرار دیتے ہیں؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم اسے انگلیوں پر قیاس کر سکتے ہو جن سب کی دیت ایک جیسی ہوتی ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ دونوں ہونٹوں کی دیت برابر ہوگی اور دونوں ہونٹوں کے بارے میں اس کے علاوہ دیگر آثار منقول ہیں۔

اخرج الاوّل من كتاب جراح الخطا ' والثانى والثالث من كتاب جراح العمد ' والرابع من كتاب الرسالة ' والخامس فى كتاب اختلاف مالك والشافعى ' والسادس وقول الشافعى من كتاب الديات والقصاص .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب جراح خطاء میں نقل کی ہے۔ دوسری اور تیسری روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے۔ چوتھی روایت کتاب الرسالہ میں نقل کی ہے۔ پانچویں روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی رحمۃ اللہ علیہما میں نقل کی ہے اور چھٹی روایت اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا قول کتاب الدیات والقصاص میں نقل کیا ہے۔

باب منه : فى الموضحة والملطاة

باب 22 موضحہ اور ملطات نامی زخم کا حکم

1664 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ فِى الْكِتَابِ الَّذِىْ كَتَبَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ : وَفِى الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ .

1664- عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہما اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو جو خط لکھا تھا اس میں یہ تحریر تھا۔

''موضحہ زخم کی دیت' پانچ اونٹ ہوگی''۔

1665 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، اِنْ لَّمْ اَكُنْ سَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ

حدیث نمبر **1664**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2458**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **17457**

دار قطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **210/3**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2378**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **395/1**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **7057**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **118/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **189/7**

marfat.com

يَزِيْدَ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ اَنَّ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَضَيَا فِى الْمِلْطَاةِ بِنِصْفِ دِيَةِ الْمُوْضَحَةِ .

✧✧ سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ''ملطات'' نامی زخم میں ''موضحہ'' نامی زخم کی' نصف دیت کا فیصلہ دیا تھا۔

1666 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مِثْلَهٗ .

✧✧ ابن مسیّب کے حوالے سے یہی روایت حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

1667 - قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ :وَاَخْبَرَنِىْ مَنْ سَمِعَ ابْنَ نَافِعٍ يَذْكُرُ عَنْ مَالِكٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَقُرِئَ عَلٰى مَالِكٍ اِنَّا لَمْ نَعْلَمْ اَحَدًا مِّنَ الْاَئِمَّةِ فِى الْقَدِيْمِ وَلَا فِى الْحَدِيْثِ قَضٰى فِيْمَا دُوْنَ الْمُوْضَحَةِ بِشَىْءٍ

✧✧ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ہم نے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے یہ بات پڑھی ہے۔ ہمارے علم کے مطابق قدیم و جدید آئمہ میں سے کوئی ایک بھی موضحہ زخم سے کم زخم میں دیت کی ادائیگی کو لازم قرار نہیں دیتا۔

اخرج الاوّل من كتاب جراح العمد ' والٰى اٰخر الرابع وقول الشافعى فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب جراح عمد میں نقل کیا ہے۔ باقی تمام روایات اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے قول کو کتاب اختلاف مالک وشافعی رحمۃ اللہ علیہما میں نقل کیا ہے۔

باب فى العجماء

باب23: عجماء کا بیان

1668 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ

حدیث نمبر **1665**:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **268/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **775/8**

حدیث نمبر **1668**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **677**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2541**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **2305**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **18373**

marfat.com

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جانور کے زخمی کرنے کا کوئی تاوان نہیں ہوگا۔

اخرج من الجزء الثانی من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو کتاب اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1668**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1079
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	27375
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	228/2
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	1675
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	1499
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1710
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	4593

marfat.com

کتاب العتق

عتق کا بیان

باب ما لا قصاص فيه ولا دية

باب 1: جس میں قصاص اور دیت نہیں ہے

1669 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَظُنُّهُ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلٰى بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ يَّعْلٰى بْنِ اُمَيَّةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةً، قَالَ : وَكَانَ يَعْلٰى، يَقُوْلُ : وَكَانَتْ تِلْكَ الْغَزْوَةُ اَوْثَقَ عَمَلِى فِىْ نَفْسِىْ، قَالَ عَطَاءٌ : قَالَ صَفْوَانُ : قَالَ يَعْلٰى : كَانَ لِى اَجِيرٌ، فَقَاتَلَ اِنْسَانًا فَعَضَّ اَحَدُهُمَا يَدَ الْاٰخَرِ فَانْتَزَعَ يَعْنِى الْمَعْضُوْضَ يَدَهٗ مِنْ فِيِّ الْعَاضِّ فَذَهَبَتْ اِحْدٰى ثَنِيَّتَيْهِ، فَاَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَهْدَرَ ثَنِيَّتَهٗ، قَالَ عَطَاءٌ : وَحَسِبْتُ اَنَّهٗ قَالَ : قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَيَدَعُ يَدَهٗ فِىْ فِيْكَ تَقْضَمُهَا كَاَنَّهَا فِىْ فِيِّ فَحْلٍ يَقْضَمُهَا، قَالَ عَطَاءٌ : وَقَدْ اَخْبَرَنِىْ صَفْوَانُ اَيُّهُمَا عَضَّ، فَنَسِيْتُهٗ .

حدیث نمبر **1669**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان — **1324**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم بیروت **1970**ء — **17546**

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **788**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **222/4**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2265**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — **1673**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — **4584**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت **1998**ء — **2656**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء — **29/8**

نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء — **6965**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء — **6006**

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی) — **6363**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان — **150/7**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **73/7**

marfat.com

✧✧ حضرت صفوان بن یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ' حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوہ میں شرکت کی۔ حضرت یعلی رضی اللہ عنہ یہ کہا کرتے تھے میرے نزدیک میرا یہ غزوہ سب سے زیادہ قابل وثوق عمل ہے۔

عطا بیان کرتے ہیں' صفوان نے یہ بات بیان کی ہے حضرت یعلی رضی اللہ عنہ یہ فرماتے ہیں۔ میرا ایک مزدور تھا اس نے ایک شخص کے ساتھ لڑائی کی۔ ایک نے دوسرے کے ہاتھ کو چبالیا۔ دوسرے نے اپنے ہاتھ کو چبانے والے کے منہ سے کھینچا تو چبانے والے کے سامنے والے دو دانتوں میں سے ایک دانت گر گیا۔ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے دانتوں کو رائیگاں قرار دیا۔

عطاء بیان کرتے ہیں' میرا یہ خیال ہے۔ انہوں نے یہ بات بھی بتائی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: کیا وہ اپنے ہاتھ کو تمہارے منہ میں رہنے دیتا اور تم اسے اس طرح چبا لیتے جیسے وہ اونٹ کے منہ میں ہوتا اور وہ اسے چبالیتا۔

عطاء بیان کرتے ہیں' صفوان نے مجھے یہ بتایا تھا: ان دونوں میں سے کس نے چبایا تھا؟ لیکن مجھے یہ بات بھول گئی ہے۔

1670 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ ' عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ : اَنَّ ابْنَ اَبِیْ مُلَيْكَةَ اَخْبَرَهُ : اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ ' اَنَّ اِنْسَانًا جَاءَ اِلٰی اَبِیْ بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَضَهُ اِنْسَانٌ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْهُ ' فَذَهَبَتْ ثَنِيَّتُهُ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : تَعَدَّتْ ثَنِيَّتُهُ .

✧✧ ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد نے انہیں یہ بتایا ہے: ایک شخص حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما کے پاس آیا ایک دوسرے شخص نے اس کو کاٹا تھا تو اس نے اپنے ہاتھ کو کھینچا تو دوسرے شخص کے دانت ٹوٹ گئے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کے دانت نے زیادتی کی تھی۔

1671 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَوْ اَنَّ امْرَاً اطَّلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ اِذْنٍ فَحَذَفْتَهُ بِحَصَاةٍ فَفَقَاْتَ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ جُنَاحٌ .

حدیث نمبر **1670**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **17551**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **2266**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **4584**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **29/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **73/7**

حدیث نمبر **1671**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **2426**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **19433**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1678**

marfat.com

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر کوئی شخص اجازت لئے بغیر تمہارے گھر میں جھانکے اور تم اسے کنکری کے ذریعے مار کر اس کی آنکھ کو پھوڑ دو تو تم پر کوئی جرم لاگو نہیں ہوگا۔

1672 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، قَالَ : سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ، يَقُوْلُ : اطَّلَعَ رَجُلٌ مِّنْ جُحْرٍ فِيْ حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهٖ رَاْسَهٗ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ اَعْلَمُ اَنَّكَ تَنْظُرُ لَطَعَنْتُ بِهٖ فِيْ عَيْنِكَ، اِنَّمَا جُعِلَ الاسْتِئْذَانُ مِنْ اَجْلِ الْبَصَرِ .

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرے میں جھانکا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1671**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **6245**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **243/2**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **6886**
بخاری' امام' محمد بن اسماعیل' ''الادب المفرد'' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع **1955**ء — **1068**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **2158**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **5172**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **6011**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **9327**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **62/8**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **80/7**

حدیث نمبر **1672**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — **19431**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **924**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **2622**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **330/5**
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **445**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2389**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **5624**
بخاری' امام' محمد بن اسماعیل' ''الادب المفرد'' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع **1955**ء — **1070**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **2156**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **7510**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **6010**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **32/6**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **80/7**

marfat.com

پاس ایک کنگھی تھی جس کے ذریعے آپ اپنے سر کو کھجا رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر مجھے پتہ چل جاتا کہ تم اس طرح دیکھ رہے ہو تو میں اسے تمہاری آنکھ میں چبھو دیتا۔ اجازت لینے کا حکم اسی لئے دیا گیا ہے تا کہ نگاہ نہ پڑے۔

1673 - اَخْبَرَنَا الثَّقَفِیُّ، عَنْ حُمَیْدٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ فِیْ بَیْتِهٖ رَاَی رَجُلاً اطَّلَعَ عَلَیْهِ فَاَهْوَی لَهٗ بِمِشْقَصٍ فِیْ یَدِهٖ، کَاَنَّهٗ لَوْ لَمْ یَتَاَخَّرْ لَمْ یُبَالِ اَنْ یَّطْعَنَهٗ .

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں موجود تھے۔ آپ نے ایک شخص کو دیکھا جو آپ کے گھر میں جھانک رہا تھا۔ تو آپ نے اپنے ہاتھ میں موجود کنگھی اس کی طرف بڑھائی۔ اگر وہ شخص پیچھے نہ ہٹتا تو گویا آپ نے اس کی پرواہ نہیں کرنی تھی کہ وہ اسے چبھ جاتی۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان پانچوں روایات کو جراح نمہ میں نقل کیا ہے۔

باب القسامة

باب 2: قسامت کا بیان

1674 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ اَبِیْ لَیْلٰی عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِیْ حَثْمَةَ، اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ رِجَالٌ مِّنْ کُبَرَاءِ قَوْمِهٖ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلِ بْنِ اَبِیْ حَثْمَةَ وَمُحَیِّصَةَ خَرَجَا اِلٰی خَیْبَرَ

حدیث نمبر **1673**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**6227**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	**18/3**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**889**
بخاری' امام' محمد بن اسماعیل' ''الادب المفرد'' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع **1955**ء	**1072**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**2157**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**5171**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**2708**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**60/8**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**3183**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**937**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**731**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**338/8**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**32/**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**81/7**

marfat.com

مِنْ جَهْدٍ اَصَابَهُمَا فَتَفَرَّقَا فِیْ حَوَائِجِهِمَا، فَاَتٰی مُحَیِّصَةُ فَاُخْبِرَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَطُرِحَ فِیْ فَقِیْرٍ اَوْ عَیْنٍ، فَاَتٰی یَهُوْدَ، فَقَالَ : اَنْتُمْ وَاللّٰهِ قَتَلْتُمُوْهُ، فَقَالُوْا : وَاللّٰهِ مَا قَتَلْنَاهُ، فَاَقْبَلَ حَتّٰی قَدِمَ عَلٰی قَوْمِهِ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُمْ، فَاَقْبَلَ هُوَ وَاَخُوْهُ حُوَیِّصَةُ وَهُوَ اَكْبَرُ مِنْهُ، وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ اَخُو الْمَقْتُوْلِ فَذَهَبَ مُحَیِّصَةُ یَتَكَلَّمُ وَهُوَ الَّذِیْ كَانَ بِخَیْبَرَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِمُحَیِّصَةَ : كَبِّرْ كَبِّرْ، یُرِیْدُ السِّنَّ، فَتَكَلَّمَ حُوَیِّصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَیِّصَةُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اِمَّا اَنْ یَّدُوْا صَاحِبَكُمْ وَاِمَّا اَنْ یُؤْذَنُوا بِحَرْبٍ، فَكَتَبَ اِلَیْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ ذٰلِكَ، فَكَتَبُوْا : اِنَّا وَاللّٰهِ مَا قَتَلْنَاهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِحُوَیِّصَةَ وَمُحَیِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ : تَحْلِفُوْنَ وَتَسْتَحِقُّوْنَ دَمَ صَاحِبِكُمْ؟ قَالُوْا : لَا، قَالَ : فَتَحْلِفُ یَهُوْدُ، قَالُوْا : لَا، لَیْسُوا مُسْلِمِیْنَ، فَوَدَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ فَبَعَثَ اِلَیْهِمْ بِمِائَةِ نَاقَةٍ حَتّٰی اُدْخِلَتْ عَلَیْهِمُ الدَّارَ، فَقَالَ سَهْلٌ : لَقَدْ رَكَضَنِیْ مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ

✧✧ حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ نے' حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات بیان کی ہے اوران کی قوم کے بعض حضرات نے یہ بات بتائی ہے: حضرت عبداللہ بن سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ اور حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ خیبر گئے' اپنے کسی کام کی وجہ سے۔ وہاں پر اپنے کام کے سلسلے میں ایک دوسرے سے الگ ہوگئے۔ پھر حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ کو یہ پتہ چلا کہ حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو قتل کر کے ایک کنویں میں یا چشمے میں پھینک دیا گیا ہے۔ حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ یہودیوں کے پاس آئے اور بولے اللہ کی قسم! تم لوگوں نے انہیں قتل کیا ہے انہوں نے جواب دیا: اللہ کی قسم! ہم نے انہیں قتل نہیں کیا۔ پھر حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ اپنی قوم کے پاس آئے اوران کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا۔ پھر حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ اوران کے بھائی حویصہ رضی اللہ عنہ جو عمر میں ان سے بڑے تھے اور حضرت عبدالرحمٰن بن سہل رضی اللہ عنہ جو مقتول کے بھائی تھے۔ یہ آئے۔ محیصہ گفتگو شروع کرنے لگے۔ کیونکہ وہی خیبر میں موجود تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محیصہ سے فرمایا: پہلے بڑے کو بات کرنے دو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد وہ شخص تھا جو عمر میں بڑا ہو۔ پھر حضرت

حدیث نمبر **1674**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **6811**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2573**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **3/4**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **7192**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1669**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **4521**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2677**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **4577**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **5630**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **90/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **223/7**

marfat.com

حویصہ رضی اللہ عنہ نے گفتگو شروع کی۔ پھر حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ نے بات کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یا تو وہ تمہارے ساتھی کی دیت دیں یا پھر وہ جنگ کے لئے تیار ہو جائیں۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودیوں کو اس بارے میں خط لکھا اور انہوں نے جواب میں خط میں یہ لکھا: اللہ کی قسم! ہم نے انہیں قتل نہیں کیا۔

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ، حضرت حویصہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمان رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ لوگ قسم اٹھا کر اپنے ساتھی کے مستحق بن جائیں گے۔ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: تو پھر یہودی قسم اٹھائیں گے۔ انہوں نے عرض کی: جی نہیں۔ وہ لوگ مسلمان نہیں ہیں۔

راوی بیان کرتے ہیں، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف سے ان کی دیت ادا کی اور ان کی طرف ایک سو اونٹنیاں بھیجیں جو ان کے محلے میں پہنچ گئیں۔

سہل بیان کرتے ہیں، ان میں سے ایک سرخ اونٹنی نے مجھے ٹانگ بھی ماری تھی۔

1675 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِىْ حَثْمَةَ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ، وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُوْدٍ خَرَجَا اِلٰى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا لِحَاجَتِهِمَا، فَقُتِلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ، فَانْطَلَقَ هُوَ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ اَخُو الْمَقْتُوْلِ وَحُوَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُوْدٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرُوْا لَهُ قَتْلَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَحْلِفُوْنَ خَمْسِيْنَ يَمِيْنًا وَّتَسْتَحِقُّوْنَ دَمَ قَاتِلِكُمْ، اَوْ صَاحِبِكُمْ، فَقَالُوْا : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، لَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ نَحْضُرْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَتُبْرِئُكُمْ يَهُوْدُ بِخَمْسِيْنَ يَمِيْنًا، قَالُوْا : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَيْفَ نَقْبَلُ اَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ؟ فَزَعَمَ اَنَّ

حدیث نمبر **1675**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم بیروت **1970**ء — **18259**

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **403**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **3/4**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی بیروت، لبنان — **2358**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2702**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — **669**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء — **1422**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء — **7/8**

نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء — **6915**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — **2384**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان **1987**ء — **4587**

دارقطنی، امام علی بن عمر ''السنن''، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **10783**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **90/6**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **224/7**

marfat.com

النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَقَلَهٗ مِنْ عِنْدِهٖ، قَالَ بُشَیْرُ بْنُ یَسَارٍ : قَالَ سَهْلٌ : لَقَدْ رَكَضَتْنِیْ فَرِیضَةٌ مِّنْ تِلْكَ الْفَرَائِضِ فِیْ مِرْبَدٍ لَنَا

✧✧ حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ اور حضرت محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ یہ دونوں خیبر گئے اور وہاں پر اپنے کام کے سلسلے میں ایک دوسرے سے الگ ہو گئے۔ حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو قتل کر دیا گیا۔ پھر وہ (حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ) اور حضرت عبدالرحمان رضی اللہ عنہ جو مقتول کے بھائی تھے اور حضرت حویصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے آپ کے سامنے حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کے قتل کا تذکرہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ قسم اٹھاؤ، پچاس قسمیں اٹھاؤ اور قاتل کے خون کے مستحق بن جاؤ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اپنے ساتھی کے خون کے، انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم وہاں موجود ہی نہیں تھے۔ ہم نے مشاہدہ بھی نہیں کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو یہودی پچاس قسمیں اٹھا کر تم سے بری ذمہ ہو جائیں گے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم کفار کی قسموں کو کیسے قبول کریں گے۔

راوی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی دیت اپنی طرف سے ادا کی تھی۔

بشیر بن یسار بیان کرتے ہیں' سہل نے یہ بات بیان کی ہے: ان اونٹنیوں میں سے ایک نے مجھے ٹانگ بھی ماری تھی جو ان کے باڑے میں تھی۔

1676 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ اَبِیْ لَیْلٰی بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْلٍ، اَنَّ سَهْلَ بْنَ اَبِیْ حَثْمَةَ، اَخْبَرَهٗ وَرِجَالٌ مِّنْ كُبَرَاءِ قَوْمِهٖ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِحُوَیِّصَةَ وَمُحَیِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ : تَحْلِفُوْنَ وَتَسْتَحِقُّوْنَ دَمَ صَاحِبِكُمْ؟ قَالُوْا : لَا، قَالَ : فَتَحْلِفُ یَهُوْدُ .

✧✧ حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ اور ان کی قوم کے بڑے افراد نے یہ بات بیان کی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ، حضرت حویصہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمان سے یہ کہا تھا: تم لوگ قسم اٹھالو اور اپنے ساتھی کے خون کے مستحق بن جاؤ۔ انہوں نے عرض کیا: نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر یہودی قسم اٹھائیں گے۔

1677 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ، وَالثَّقَفِیُّ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ، عَنْ بُشَیْرِ بْنِ یَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِیْ حَثْمَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَدَاَ، فَلَمَّا لَمْ یَحْلِفُوْا رَدَّ الْاَیْمَانَ عَلٰی یَهُوْدَ

✧✧ حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے ان کو موقع دیا جب انہوں نے قسم نہیں اٹھائی تو

حدیث نمبر **1677**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **18259**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **403**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **669**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **11/8**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **6919**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **90/6**

marfat.com

قسم اٹھانے کا اختیار یہودیوں کو دیدیا۔

1678 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِهِ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1679 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِىْ سَعْدِ بْنِ لَيْثٍ اَجْرٰى فَرَسًا فَوَطِىءَ عَلٰى اَصْبَعِ رَجُلٍ مِّنْ جُهَيْنَةَ فَنَزٰى مِنْهَا فَمَاتَ فَقَالَ عُمَرُ لِلَّذِيْنَ ادَّعٰى عَلَيْهِمْ تَحْلِفُوْنَ خَمْسِيْنَ يَمِيْنًا مَا مَاتَ مِنْهَا فَاَبَوْا اَنْ يَحْلِفُوْا فَقَالَ لِلْاٰخَرِيْنَ احْلِفُوْا اَنْتُمْ فَاَبَوْا وَتَحَرَّجُوْا .

✧✧ بنوسعد بن لیث سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے اپنے گھوڑے کو دوڑایا تو ''جہینہ'' قبیلے سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کی انگلی کو اپنے نیچے دیدیا تو اس کا خون جاری ہوگیا وہ شخص فوت ہوگیا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس شخص سے کہا: جن کے خلاف ان لوگوں نے دعویٰ کیا تھا کہ تم لوگ پچاس مرتبہ قسم اٹھاؤ کہ وہ شخص اس وجہ سے نہیں مرا ہے۔ تو انہوں نے قسم اٹھانے سے انکار کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دوسرے فریق سے کہا: تم قسم اٹھالو تو انہوں نے بھی قسم اٹھانے سے انکار کیا اور اس میں حرج محسوس کیا۔

اخرج الاوّل من كتاب السبق والرمى والقسامة والكسوف، والثانى من الجزء الثانى من اختلاف الحديث، والىٰ اٰخر السادس من كتاب اليمين مع الشاهد وهى اٰخر ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب سبق الرمی والقسامہ والکسوف میں نقل کی ہے۔ دوسری روایت اختلاف الحدیث کے دوسرے جز میں نقل کی ہے اور باقی روایات کتاب الیمین مع الشاہد میں نقل کی ہیں اور یہ اس میں موجود آخری روایات ہیں۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1677**:

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **92/8**

حدیث نمبر **1678**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2574**

سجستانی، امام، ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — **1169**

نسائی، امام، احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، **1407**ھ-**1987**ء — **11/8**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **99/6**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **92/8**

حدیث نمبر **1679**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ — **1088**

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2466**

صنعانی، امام، ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء — **19287**

کوفی، امام، ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ — **27828**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **37/7**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **92/8**

marfat.com

جہانگیری

مُسنَدُ الإمَامِ الشَّافِعِي

ترتیب

الامیر أبي سعید سنجر بن عبداللہ الناصري الجاولي

4

ترجمہ

ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور

فون: 042-7246006

marfat.com

marfat.com

كتاب القضاء والاحكام والدعاوى والبينات واليمين ومع الشاهد والايمان والشهادات

قضاء، احکام، دعویٰ جات، ثبوت، ایک گواہ کے ہمراہ دو قسمیں، گواہیاں

باب ادب القاضی

باب 1: قاضی کے آداب

1680 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَقْضِی الْقَاضِیْ، اَوْ لَا يَحْكُمُ الْحَاكِمُ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ .

حدیث نمبر **1680**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، ''المسند'' دارالمعرفۃ، بیروت لبنان	**560792**
موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء	**22960**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ، مصر	**36/5**
نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت	**7158**
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر	**1717**
بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	**3589**
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت **1998**ء	**2316**
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء	**1134**
نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء	**237/8**
نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء	**5962**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان **1987**ء	**629**
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء	**5070**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	**199/6**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء	**491/7**

marfat.com

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی قاضی شخص غصے کے عالم میں دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے۔

1681 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَحْكُمِ الْحَاكِمُ اَوْ لَا يَقْضِی الْقَاضِیْ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی حاکم (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) قاضی دو آدمیوں کے درمیان غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔

اخرج الاوّل من کتاب ادب القاضی والثانی من کتاب احکام القرآن .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب ادب قاضی میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت کو کتاب احکام القرآن میں نقل کیا ہے۔

باب منه : فی الشوریٰ

باب 2: مشاورت کا بیان

1682 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، قَالَ : قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : مَا رَاَيْتُ اَحَدًا اَكْثَرَ مُشَاوَرَةً لِاَصْحَابِهٖ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

قَالَ الشَّافِعِیُّ : وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى : "وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ" .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کسی کو اپنے ساتھیوں سے مشاورت کرنے والا نہیں دیکھا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے "اور ان کا معاملہ آپس میں مشورے کے ساتھ ہوتا ہے"۔

1683 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، اَنَّ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنَّمَا رَجَعَ بِالنَّاسِ عَنْ حَدِيْثِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ يَعْنِیْ حِيْنَ خَرَجَ اِلَى الشَّامِ فَبَلَغَ وُقُوْعُ الطَّاعُوْنِ بِهَا .

✧✧ سالم بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی نقل کردہ حدیث کی وجہ سے لوگوں کو

حدیث نمبر **1682**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **9720**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4879**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **109/10**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **195/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **121/8**

marfat.com

ساتھ لے کر واپس آ گئے یعنی اس وقت جب وہ شام کی طرف روانہ ہوئے تھے اور وہاں طاعون کی وباء پھیل چکی تھی۔

1684 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِیْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اَنَّ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ لَمَّا دَوَّنَ الدَّوَاوِيْنَ قَالَ بِمَنْ تَرَوْنَ اَنْ اَبْدَاَ فَقِيْلَ لَهٗ اَبْدَاً بِالْاَقْرَبِ فَالْاَقْرَبِ بِكَ قَالَ بَلْ اَبْدَاً بِالْاَقْرَبِ فَالْاَقْرَبِ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ امام ابو جعفر محمد بن علی (امام محمد الباقر رحمۃ اللہ علیہ) بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ''سرکاری دیوان'' مرتب کروائے تو فرمایا: تمہارے خیال میں کس سے آغاز کروں؟ تو ان سے کہا گیا: آپ اپنے قریبی رشتے داروں سے آغاز کیجئے تو انہوں نے جواب دیا: بلکہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے رشتے داروں سے آغاز کروں گا۔

اخرج الاوقل وقول الشافعی من کتاب احکام القرآن ' والثانی من کتاب الرسالة ' والثالث من کتاب قسم الفیء وهو اٰخر ما فیه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا اپنا قول احکام القرآن میں نقل کیا ہے جبکہ دوسری روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے اور تیسری روایت قسم الفی میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب فی اجتهاد الحاکم واُجرهٖ

باب 3: حاکم کا اجتہاد کرنا اور اس کا اجر

1685 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِیْ قَيْسٍ مَّوْلٰى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ : اِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَاَصَابَ فَلَهٗ اَجْرَانِ، وَاِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ فَاَخْطَاَ فَلَهٗ اَجْرٌ

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جب کوئی شخص فیصلہ کرے اور اجتہاد

حدیث نمبر **1683**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2614**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **193**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **5730**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **2219**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **7521**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **40/4**

حدیث نمبر **1684**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **3289**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **158/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **358/8**

marfat.com

کرے اور درست فیصلہ کرے تو اس کو دوگنا اجر ملے گا اور اگر وہ فیصلہ کرتے ہوئے اجتہاد کرے اور غلطی کر جائے تو اس کو ایک اجر ملے گا۔

1686 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ ، قَالَ : فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ اَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ ، فَقَالَ : هَكَذَا حَدَّثَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ یزید بن ہاد بیان کرتے ہیں: میں نے یہ حدیث ابوبکر محمد بن عمرو بن حزم کو سنائی تو انہوں نے فرمایا: ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث اسی طرح مجھے سنائی ہے۔

1687 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي عُبَيْدِ الدَّرَاوَرْدِ يُّعَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ مَوْلٰى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ : اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ : "اِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَاَصَابَ فَلَهٗ اَجْرَانِ وَاِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ اَخْطَاَ فَلَهٗ اَجْرٌ" .

حدیث نمبر **1685**:

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعۃ المیمنیہ، مصر	198/4
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	7352
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر	1716
اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء	12/4
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء	5918
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء	51
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الاوسط"، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ (طبع اوّل)	3198
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ	118/10

حدیث نمبر **1686**:

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعۃ المیمنیہ، مصر	198/4
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	7352
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر	1716
سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	3574
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، 1998ء	2314
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت 1996ء	1326
موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل، 1987ء	5903
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء	53
دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	204/4
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ	119/10

marfat.com

✧✧ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کوئی شخص فیصلہ کرے اور اس میں اجتہاد کرے اور درست فیصلہ کرے تو اسے دو اجر ملیں گے اور جب وہ فیصلہ کرتے ہوئے اجتہاد کرے اور غلطی کر جائے تو اسے ایک اجر ملے گا۔

1688 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَّزِيدَ بْنِ الْهَادِ، قَالَ : فَحَدَّثْتُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، فَقَالَ : هٰكَذَا حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الرسالة وهما اٰخر ما فيه ' والثالث والرابع من كتاب جماع العلم وهما ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب رسالہ میں نقل کی ہیں اور یہ اس میں موجود آخری روایات ہیں جبکہ تیسری اور چوتھی روایات کتاب اہل علم کے اتفاق میں نقل کی ہے اور یہ دونوں روایات ہی اس میں ہیں۔

باب الحكم بالظاهر

باب 4: ظاہر کے مطابق فیصلہ کرنا

1689 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ

حدیث نمبر **1689**:

حمیدی، امام، ابوبکر عبداللہ بن زبیر، ''المسند'' عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	296
شیبانی، امام، احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ، مصر	203/6
بخاری، امام، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	2458
نیشاپوری، امام، مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر	1713
سجستانی، امام، ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	3583
قزوینی، امام، محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء	2317
ترمذی، امام، ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء	1339
نسائی، امام، احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء	5956
موصلی، امام، ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل، **1987**ء	6880
اسفرائینی، امام، ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1966**ء	4/4
طحاوی، امام، ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	154/4
طحاوی، امام، ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، **1987**ء	755
طبرانی، امام، ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی)	663/23
طبرانی، امام، ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ (طبع اوّل)	1855
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	199/6
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء	492/7

marfat.com

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ، وَاِنَّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَيَّ، وَلَعَلَّ بَعْضُكُمْ اَنْ يَّكُوْنَ اَلْحَنَ بِحُجَّتِهٖ مِنْ بَعْضٍ فَاَقْضِيَ لَهٗ عَلٰى نَحْوِ مَا اَسْمَعُ مِنْهُ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهٗ بِشَيْءٍ مِنْ حَقِّ اَخِيْهِ فَلَا يَاْخُذَنَّهٗ، فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهٗ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ

✧✧ سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں ایک انسان ہوں تم لوگ اپنے مقدمے لے کر میرے پاس آتے ہو ہوسکتا ہے کہ تم میں سے کوئی ایک شخص اپنی دلیل پیش کرتے ہوئے دوسرے کے مقابلے میں تیز زبان ہو اور میں اس سے جو بات سنوں' اس کے مطابق اس کے حق میں فیصلہ کردوں تو جس کے حق میں اس کے کسی بھائی کے حق کا فیصلہ کروں تو وہ اسے ہرگز قبول نہ کرے کیونکہ میں نے اس کے لئے آگ کا ٹکڑا کاٹا ہوگا۔

1690 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ، وَاِنَّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَيَّ، فَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ اَنْ يَّكُوْنَ اَلْحَنَ بِحُجَّتِهٖ مِنْ بَعْضٍ فَاَقْضِيَ لَهٗ عَلٰى نَحْوِ مَا اَسْمَعُ مِنْهُ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهٗ بِشَيْءٍ مِنْ حَقِّ اَخِيْهِ فَلَا يَاْخُذْ مِنْهُ، فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهٗ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ

✧✧ سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں تمہاری طرح بشر ہوں تم لوگ اپنے مقدمے لے کر میرے پاس آتے ہو' ہوسکتا ہے کہ تم میں سے کوئی ایک شخص اپنا موقف پیش کرنے میں دوسرے کے مقابلے میں تیز ہو تو میں جو سنوں' اس کے مطابق اس کے حق میں فیصلہ کردوں تو جس شخص کے حق میں میں اس کے بھائی کے حق کا فیصلہ کردوں تو وہ اسے وصول نہ کرے کیونکہ میں نے اس کے لئے آگ کا ٹکڑا کاٹا ہوگا۔

اخرج الاوّل من كتاب اليمين مع الشاهد والثانى و من كتاب ابطال الاستحسان وهو اٰخر حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب یمین مع الشاہد اور دوسری روایت کو کتاب ابطال استحسان میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب ضمان ما افسدت المواشى

باب 5: مویشی جس چیز کو خراب کردیں' اس کا تاوان

1691 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ حَرَامِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُحَيِّصَةَ ، اَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ دَخَلَتْ حَائِطًا لِقَوْمٍ فَاَفْسَدَتْ فِيْهِ ، فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَهْلِ الْاَمْوَالِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ ، وَمَا اَفْسَدَتِ الْمَوَاشِي بِاللَّيْلِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلٰى اَهْلِهَا .

✧✧ حرام بن سعد بیان کرتے ہیں: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی اونٹنی کسی شخص کے باڑے میں داخل ہوگئی اور اس نے وہاں موجود (درختوں وغیرہ کو) نقصان پہنچایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس زمین کے مالک کے خلاف فیصلہ دیا کہ دن کے وقت

marfat.com

اس کی حفاظت کرنا ان کی ذمہ داری ہے البتہ رات کے وقت مویشی جو خرابی پیدا کریں گے وہ اس مویشی کے مالک کے ذمے تاوان ہوگا۔

1692 - أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ ، حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، أَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطَ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَأَفْسَدَتْ فِيهِ ، فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ الْحَوَائِطِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ ، وَعَلَى أَهْلِ الْمَاشِيَةِ مَا أَفْسَدَتْ مَاشِيَتُهُمْ بِاللَّيْلِ .

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی اونٹنی ایک انصاری کے باغ میں داخل ہوئی اور اس نے وہاں کچھ خرابی پیدا کر دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے باغ کے مالک کے خلاف یہ فیصلہ دیا کہ دن کے وقت اس کی حفاظت کرنا اس کے مالک کی ذمہ داری ہے البتہ رات کے وقت اگر کوئی مویشی کسی کے باغ کو نقصان پہنچاتا ہے تو یہ تاوان مویشی کے مالکان کے ذمے ہوگا۔

اخرج الحديثين من الجزء الثانى من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

باب الدعاوى والبينات

باب 6: دعویٰ کرنا اور ثبوت پیش کرنا

1693 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

حدیث نمبر **1691**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **678**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2177**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **6159**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2332**

دار قطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **156/3**

حدیث نمبر **1692**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف''' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **36301**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **295/4**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3570**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2332**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **5785**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **203/3**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **6156**

marfat.com

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلْبَیِّنَۃُ عَلَی الْمُدَّعِی، وَاَحْسِبُہٗ قَالَ وَلَا اَتَیَقَّنُہٗ اِنَّہٗ قَالَ : وَالْیَمِیْنُ عَلَی الْمُدَّعٰی عَلَیْہِ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مدعی کے ذمے ثبوت پیش کرنا لازم ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں میرا خیال ہے' اس میں یہ الفاظ ہیں' تاہم مجھے اس بات کا یقین نہیں ہے: انہوں نے یہ بھی ارشاد فرمایا تھا: جس شخص کے خلاف دعویٰ کیا گیا وہ قسم اٹھائے گا۔

1694 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ یَحْیَی، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ اَبِیْ فَرْوَۃَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَکَمِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، اَنَّ رَجُلَیْنِ تَدَاعَیَا دَابَّۃً فَاَقَامَ کُلُّ وَاحِدٍ مِنْھُمَا الْبَیِّنَۃَ اَنَّھَا دَابَّتُہٗ نَتَجَھَا، فَقَضٰی بِھَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِلَّذِیْ ھِیَ فِیْ یَدَیْہِ .

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: دو آدمیوں نے ایک جانور کے بارے میں دعویٰ کیا ان میں سے ہر ایک نے ثبوت پیش کر دیا کہ اس کا جانور ہے اور اس کے ہاں پیدا ہوا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے حق میں فیصلہ دیا جس کے پاس وہ جانور موجود تھا۔

اخرج الاوّل من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث ' والثانی من کتاب الدعوی والبینات وھو اوّل حدیث فیہ .

حدیث نمبر **1693**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**15193**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**2983**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**343/1**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2514**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1711**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**3619**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**2321**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1342**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**5994**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**2595**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**191/6**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**4472**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**93/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**285/10**

marfat.com

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب دعویٰ والبینات میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے۔

باب قبول القافة فی الولد

باب 7: بچے کے بارے میں قیافہ شناس (کی رائے) کو قبول کرنا

1695 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّهُ شَكَّ فِی ابْنٍ لَهُ فَدَعَا لَهُ الْقَافَةَ .

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے' انہیں اپنے ایک بیٹے (کے نسب کے بارے میں) شک ہوا تو انہوں نے اس کے لئے قیافہ شناس کو بلایا۔

1696 - اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ، اَنَّ رَجُلَيْنِ تَدَاعَيَا وَلَدًا فَدَعَا لَهُ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ الْقَافَةَ، فَقَالُوْا : قَدِ اشْتَرَكَا فِيْهِ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَاَلِ اَيَّهُمَا شِئْتَ .

✧✧ یحییٰ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: دو آدمیوں نے ایک بچے کے بارے میں دعویٰ کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے لئے قیافہ شناس کو بلایا تو اس نے یہ کہا: ان دونوں کا اس بچے کے اندر اشتراک ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بچے سے فرمایا: تم ان دونوں میں سے جس کے ساتھ چاہو چلے جاؤ۔

حدیث نمبر **1694**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **256/1**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **497**
دارقطنی' امام' علی بن عمر ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **289/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **237/6**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **581/7**

حدیث نمبر **1695**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **17494**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **264/10**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **247/6**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **606/7**

حدیث نمبر **1696**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **3147**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **162/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **247/6**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **607/7**

marfat.com

1697 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُمَرَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِثْلَ مَعْنَاهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1698 - اَخْبَرَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِثْلَ مَعْنَاهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الدعوى والبينات

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب دعویٰ والبینا تمیں نقل کی ہیں۔

باب الشهادة على الزنا

باب 8: زنا کے بارے میں گواہی دینا

1699 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ سَعْدًا، قَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ اِنْ

حدیث نمبر **1697**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2159**

طحاوی، امام، ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **161/4**

بیہقی، امام، ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **263/10**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **204/6**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **607/7**

حدیث نمبر **1698**:

طبرانی، امام، ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی) — **1347**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **247/6**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **607/7**

حدیث نمبر **1699**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2380**

نیشاپوری، امام، مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر — **1498**

سجستانی، امام، ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ''السنن''، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — **4532**

قزوینی، امام، محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، **1998**ء — **2605**

نسائی، امام، احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، **1991**ء — **7333**

طحاوی، امام، ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، **1987**ء — **930**

تمیمی، امام، ابوحاتم محمد بن حبان، ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء — **4285**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **29/6**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **74/7**

marfat.com

وَجَدْتُ مَعَ امْرَاَتِی رَجُلاً اُمْهِلُهُ حَتّٰی اٰتِیَ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَعَمْ .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر میں اپنی کے ساتھ ایک شخص کو پاتا ہوں تو کیا میں اسے مہلت دوں گا؟ تا کہ چار گواہ لے کر آؤں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں!

1700 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ سَعْدًا، قَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ اِنْ وَجَدْتُ مَعَ امْرَاَتِی رَجُلاً، اُمْهِلُهُ حَتّٰی اٰتِیَ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَعَمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور شخص کو پاتا ہوں تو کیا میں اس مہلت دوں گا؟ جب تک میں چار گواہ نہیں لے آتا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں!

1701 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ يَحْيَی بْنِ سَعِيْدٍ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، اَنَّ عَلِیَّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلاً فَقَتَلَهُ اَوْ قَتَلَهَا فَقَالَ اِنْ لَّمْ يَاْتِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَلْيُعْطَ بِرُمَّتِهٖ

✧✧ حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا جو اپنی بیوی کو کسی دوسرے شخص کے ساتھ پاتا ہے تو اسے قتل کر دیتا ہے یا عورت کو قتل کر دیتا ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر وہ چار گواہ لے کر نہیں آتا تو اسے سزا دی جائے گی۔

1702 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَی بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ رَجُلاً بِالشَّامِ وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلاً فَقَتَلَهُ اَوْ قَتَلَهَا، فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ اِلٰی اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ اَنْ يَسْاَلَ لَهُ عَنْ ذٰلِكَ عَلِيًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَسَاَلَهُ فَقَالَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ مَا هُوَ بِاَرْضِ الْعِرَاقِ عَزَمْتُ عَلَيْكَ لَتُخْبِرَنِّیْ فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَا اَبُو الْحَسَنِ اِنْ لَّمْ يَاْتِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَلْيُعْطَ بِرُمَّتِهٖ

✧✧ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: شام میں ایک شخص نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک اور شخص کو پایا تو اس شخص کو یا اپنی بیوی کو قتل کر دیا تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ وہ اس بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کریں۔ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ واقعہ عراق کی سرزمین پر رونما نہیں ہوا ہوگا میں تمہیں قسم دے کر دریافت کرتا ہوں کہ تم مجھے اس کی حقیقت بتاؤ! تو حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے اس کی

حدیث نمبر **1702**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2154**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **1795**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **27879**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **137/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **75/7**

marfat.com

حقیقت بتائی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ابوالحسن ہوں (اور میری طرف ہی رجوع کیا جاسکتا ہے) اگر وہ شخص چار گواہ لے کر نہیں آتا تو اسے اس کے کئے کی سزا ملے گی۔

اخرج الاوّل من كتاب جراح العمد ' والثانی من كتاب ادب القاضی ' والثالث من كتاب احكام القرآن ' والرابع من كتاب الجنائز .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب جراح نمد میں نقل کیا دوسری روایت کو کتاب ادب القاضی میں نقل کیا ہے اور تیسری روایت کو کتاب احکام القرآن میں نقل کیا ہے اور چوتھی روایت جنائز میں نقل کی ہے۔

باب قبول شهادة القاذف اذا تاب

باب 9: حدقذف کی سزا پانے والا شخص توبہ کرے تو اس کی گواہی قبول کرنا

1703 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، سَمِعْتُ الزُّهْرِیَّ قَالَ : زَعَمَ اَهْلُ الْعِرَاقِ اَنَّ شَهَادَةَ الْقَاذِفِ لَا تَجُوْزُ فَاَشْهَدُ لَاَخْبَرَنِیْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لِاَبِیْ بَكْرَةَ تُبْ تُقْبَلْ شَهَادَتُكَ اَوْ اِنْ تُبْتَ قُبِلَتْ شَهَادَتُكَ،

وَسَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يُحَدِّثُ بِهٖ هٰكَذَا مِرَارًا ثُمَّ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ شَكَكْتُ فِيْهِ .

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَشْهَدُ لَا اَخْبَرَنِیْ بِهٖ فُلَانٌ ثُمَّ سَمّٰی رَجُلًا فَذَهَبَ عَلٰی حِفْظِ اِسْمِهٖ فَسَاَلْتُ قَالَ لِیْ عَمْرِو بْنُ قَيْسٍ هُوَ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ وَكَانَ سُفْيَانُ لَا يَشُكُّ فِيْهِ اَنَّهٗ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ .

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَغَيْرُهٗ يَرْوِيْهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ سفیان بن عیینہ بیان کرتے ہیں: میں نے زہری کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: اہل عراق یہ کہتے ہیں حدِ قذف کی سزا پانے والے شخص کی گواہی درست نہیں ہوتی۔ جبکہ میں گواہی دے کر یہ بات کہتا ہوں' سعید بن مسیّب نے مجھے یہ بتایا ہے: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے یہ فرمایا تھا تم توبہ کرلو تمہاری گواہی قبول کی جائے گی۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اگر تم توبہ کر لیتے ہو تو تمہاری گواہی قبول کی جائے گی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے سفیان بن عیینہ کو یہ روایت اسی طرح کئی مرتبہ بیان کرتے ہوئے سنا' پھر میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا: مجھے اس کے بارے میں شک ہے۔

حدیث نمبر **1703**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**20648**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**554**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**45/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**111/8**

marfat.com

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں گواہی دے کر یہ بات کہتا ہوں کہ مجھے فلاں صاحب نے یہ بات بتائی ہے (ربیع کہتے ہیں) اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس شخص کا نام بھی لیا تھا لیکن میری یادداشت میں اس کا نام باقی نہیں رہا تو میں نے اس بارے میں دریافت کیا تو عمر بن قیس نے مجھے اس بارے میں بتایا' سعید بن مسیّب کے حوالے سے' اور سفیان کو اس بارے میں کوئی شک نہیں ہے کہ وہ سعید بن مسیّب ہی ہیں۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: دیگر راویوں نے اسے ابن شہاب کے حوالے سے سعید بن مسیّب کے حوالے سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں نقل کیا ہے۔

1704 - اَخْبَرَنِیْ سُفْیَانَ بْنُ عُیَیْنَةَ، قَالَ : اَخْبَرَنِی الزُّهْرِیُّ فَلَمَّا قُمْتُ سَاَلْتُ فَقَالَ لِیْ عَمْرِو بْنِ قَیْسٍ وَحَضَرَ الْمَجْلِسَ مَعِیَ هُوَ سَعِیْدُ بْنُ الْمُسَیِّبِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قُلْتُ لِسُفْیَانَ اَشَکَکْتَ حِیْنَ اَخْبَرَکَ سَعِیْدُ بْنُ الْمُسَیِّبِ قَالَ لَا هُوَ کَمَا قَالَ غَیْرَ اَنَّهُ قَدْ کَانَ دَخَلَنِی الشَّکُّ .

✧✧ زہری بیان کرتے ہیں: جب میں کھڑا ہوا اور میں نے دریافت کیا' تو عمر بن قیس نے مجھے بتایا: وہ اس محفل میں میرے ساتھ موجود تھے کہ وہ شخص سعید بن مسیّب ہیں (جنہوں نے اسے نقل کیا ہے)۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے سفیان سے دریافت کیا جب سعید بن مسیّب نے آپ کو اس بارے میں بتایا تو کیا آپ نے اس بارے میں شک کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ یہ اس طرح ہے جس طرح انہوں نے بیان کیا ہے' البتہ میرے اندر اس بارے میں کچھ شک ہے۔

1705 - وَاَخْبَرَنِیْ مَنْ اَثِقُ بِهٖ مِنْ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیِّبِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ لَمَّا جَلَدَ الثَّلَاثَةَ اسْتَتَابَهُمْ فَرَجَعَ اثْنَانِ فَقَبِلَ شَهَادَتَهُمَا وَاَبَیْ اَبُوْ بَکْرَةَ اَنْ یَرْجِعَ فَرَدَّ شَهَادَتَهٗ .

✧✧ سعید بن مسیّب فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے تین آدمیوں کو کوڑے لگانے کا فیصلہ کیا تو آپ نے انہیں توبہ کرنے کے لئے کہا ان میں سے دو نے رجوع کر لیا تو آپ نے دونوں کی گواہی کو قبول کیا جبکہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے رجوع کرنے سے انکار کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کی گواہی کو مسترد کر دیا۔

اخرج الثلاثة الاحادیث وقول الشافعی من کتاب الیمین مع الشاهد

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا قول کتاب الیمین مع الشاہد میں نقل کیا ہے۔

باب شهادة النساء والصبیان

باب 10: خواتین اور بچوں کی گواہی

1706 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ وَسَعِیْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ اَنَّهٗ قَالَ فِیْ شَهَادَةِ النِّسَآءِ عَلَی الشَّیْءِ مِنْ اَمْرِ النِّسَآءِ لَا یَجُوْزُ فِیْهِ اَقَلُّ مِنْ اَرْبَعٍ

marfat.com

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں: عورتوں سے متعلق معاملات میں خواتین کی گواہی قبول کی جاسکتی ہے لیکن اس میں ان کی چار سے کم کی گواہی قبول نہیں ہوگی۔

1707 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ اَنَّهُ قَالَ فِيْ شَهَادَةُ النِّسَآءِ لارَجُلَ مَعَهُنَّ فِيْ اَمْرِ النِّسَآءِ لَا يَجُوْزُ فِيْهِ اَقَلَّ مِنْ اَرْبَعِ عُدُوْلٍ .

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں: خواتین سے متعلق معاملے میں خواتین کی ایسی گواہی جن میں ان کے ساتھ کوئی مرد نہ ہو۔ اس میں چار عادل خواتین سے کم کی گواہی قبول نہیں ہوگئی۔

1708 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ ، عنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِيْ شَهَادَةِ الصِّبْيَانِ: لَا تَجُوْزُ ، وَزَادَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ "مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ" .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بچوں کی گواہی کے بارے میں فرماتے ہیں: یہ درست نہیں ہے۔

ابن ابی جریج نے ابن ابی ملیکہ کے حوالے سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے: انہوں نے اس کی وجہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان بیان کی ہے:

''جن گواہوں سے تم راضی ہو''۔

اخرج الاوّل من كتاب الدعوٰى والبينات ، والثانى والثالث من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب دعویٰ والبینات میں نقل کی ہیں جبکہ دوسری اور تیسری روایات کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **1706**:

کوفی، امام، ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ	**2073**
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الامّ'' دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	**87/7**
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء	**163/8**

حدیث نمبر **1708**:

بیہقی، امام، ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ	**161/10**
صنعانی، امام، ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء	**15494**
کوفی، امام، ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ	**21027**
نیشاپوری، امام، ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت	**286/2**
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الامّ'' دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	**48/7**
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء	**199/8**

marfat.com

باب اليمين ومع الشاهد

باب 11: ایک گواہ کے ہمراہ قسم اٹھالینا

1709 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَخْزُوْمِيُّ، عَنْ سَيْفِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْيَمِيْنِ مَعَ الشَّاهِدِ، قَالَ عُمَرُ : وَفِي الْاَمْوَالِ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ کے ہمراہ قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

عمرو بیان کرتے ہیں: یہ اموال کے بارے میں تھا۔

1710 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّرَجُلٍ اٰخر سماه فلا يحضرني ذكر اسمه من اصحاب النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْيَمِيْنِ مَعَ الشَّاهِدِ .

✧✧ معاذ بن عبدالرحمٰن، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ایک اور صحابی کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں، جن کا نام مجھے یاد نہیں رہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ کے ہمراہ قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

1711 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِيْ عُمَرَ، مَوْلَى الْمُطَّلِبِ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْيَمِيْنِ مَعَ الشَّاهِدِ .

✧✧ ابن مسیّب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ اور ایک قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

1712 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ عُبَيْدَةَ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : وَجَدْنَا فِيْ كِتَابِ سَعْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ

حدیث نمبر **1709**:

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ	**2295**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	**248/1**
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر	**1712**
سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	**3608**
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء	**2370**
نسائی، امام احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء	**6011**
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی)	**11185**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	**144/4**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	**254/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء	**3625/7**

marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْيَمِيْنِ مَعَ الشَّاهِدِ

✧✧ حضرت سعید بن عمرو رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ہم نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی تحریروں میں یہ بات پائی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ کے ہمراہ قسم' کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

1713 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، قَالَ : وَذَكَرَ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : وَجَدْنَا فِيْ كُتُبِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ يَشْهَدُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ عَمْرِو بْنَ حزْمٍ اَنْ يَّقْضِيَ بِالْيَمِيْنِ مَعَ الشَّاهِدِ .

✧✧ سعید بن عمرو اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ہم نے حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی تحریروں میں یہ بات پائی ہے حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے گواہی دے کر یہ بات بیان کی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی تھی: وہ ایک گواہ اور ایک قسم' کے ذریعے فیصلہ کر دیں۔

1714 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْيَمِيْنِ مَعَ الشَّاهِدِ .

حدیث نمبر **1712**:

الکسی' امام' ابو محمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **308**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **361**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **28/5**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1343**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **214/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **254/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **625/7**

حدیث نمبر **1714**:

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3610**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **2368**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1343**

نسائی' امام' احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **6014**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **6683**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **144/4**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **5080**

دار قطنی' امام' علی بن عمر ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **213/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **255/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **626/1**

marfat.com

قَالَ عَبْدُ الْعَزِيْزِ : فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِسُهَيْلٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِىْ رَبِيْعَةُ، وَهُوَ عِنْدِى ثِقَةٌ، اَنِّىْ حَدَّثْتُهُ اِيَّاهُ وَلَا اَحْفَظُهُ .

قَالَ عَبْدُ الْعَزِيْزِ : وَقَدْ كَانَ اَصَابَ سُهَيْلًا عِلَّةٌ اَذْهَبَتْ بَعْضَ حِفْظِهِ، وَنَسِىَ بَعْضَ حَدِيْثِهِ، وَكَانَ سُهَيْلٌ بَعْدُ يُحَدِّثُهُ، عَنْ رَبِيْعَةَ عَنْهُ، عَنْ اَبِيْهِ .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ اور ایک قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

عبدالعزیز بیان کرتے ہیں: میں نے اس بات کا تذکرہ سہیل سے کیا تو انہوں نے بتایا مجھے ربیعہ نے یہ بات بیان کی ہے اور وہ میرے نزدیک ثقہ ہیں، میں نے انہیں یہ حدیث سنائی تھی اور مجھے یہ یاد نہیں رہی۔

عبدالعزیز بیان کرتے ہیں: سہیل کو کوئی بیماری لاحق ہوگئی تھی جس کی وجہ سے ان کا حافظہ کمزور ہو گیا تھا اور وہ بعض روایات بھول گئے تھے اس لئے بعد میں سہیل اس روایت کو ربیعہ کے حوالے سے اپنے حوالے سے اپنے والد کے حوالے سے نقل کیا کرتے تھے۔

1715 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ اَبِيْهِ :اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْيَمِيْنِ مَعَ الشَّاهِدِ .

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ اور ایک قسم کے ذریعہ فیصلہ دے دیا تھا۔

1716 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ : حَدَّثَنِىْ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ يَسْاَلُ اَبِىْ، وَقَدْ وَضَعَ يَدَهُ عَلٰى جِدَارِ الْقَبْرِ لَيَقُوْمَ اَقَضَى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْيَمِيْنِ مَعَ الشَّاهِدِ؟ قَالَ : نَعَمْ، وَقَضٰى بِهَا عَلِىٌّ بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ .

قَالَ مُسْلِمٌ : قَالَ جَعْفَرٌ : فِى الدَّيْنِ .

✧✧ امام جعفر صادق (رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں: میں نے حکم بن عتیبہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے، انہوں نے میرے والد سے دریافت کیا، اس وقت انہوں نے اُٹھنے کے لئے اپنا ہاتھ قبر کی دیوار پر رکھا تھا۔ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ کے ہمراہ

حدیث نمبر **1715**:

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**2111**
کوفی، امام، ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ	**2299**
ترمذی، امام، ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء	**1145**
طحاوی، امام، ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	**145/4**
بیہقی، امام، ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ	**169/1**
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	**44/6**
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء	**627/7**

marfat.com

فیصلہ دے دیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا' جی ہاں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی تمہارے درمیان اس طرح کا فیصلہ دیا ہے۔

مسلم نامی راوی فرماتے ہیں: امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بات بیان کی ہے یہ قرض کے بارے میں تھا۔

1717 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ اَبِيْهِ ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ فِي الشَّهَادَةِ : فَإِنْ جَاءَ بِشَاهِدٍ حَلَفَ مَعَ شَاهِدِهٖ .

✧✧ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گواہی کے بارے میں یہ بات ارشاد فرمائی ہے: اگر وہ شخص ایک گواہ لے کر آئے تو وہ گواہ کے ہمراہ قسم بھی اٹھائے گا۔

1718 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِيْ كَرِيمَةَ، عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْيَمِيْنِ مَعَ الشَّاهِدِ .

✧✧ امام ابو جعفر (محمد الباقر رحمۃ اللہ علیہ) بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ کے ہمراہ قسم' کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

1719 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، اَنَّهٗ قَالَ لِبَعْضِ مَنْ يُنَاظِرُهٗ، قَالَ : فَقُلْتُ لَهٗ : رَوَى الثَّقَفِيُّ وَهُوَ ثِقَةٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْيَمِيْنِ مَعَ الشَّاهِدِ

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ کے ہمراہ قسم' کے ذریعہ فیصلے دے دیا تھا۔

اخرج العشرة الاحاديث من كتاب اليمين مع الشاهد ' وهوى اوّل ما فيه والحادى عشر من كتاب الاسارى والغلول وهو اٰخر ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دس روایات کتاب یمین مع الشاہد میں نقل کی ہیں اور یہ اس میں موجود ابتدائی روایات ہیں جبکہ

حدیث نمبر **1718**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **2299**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **225/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **629/7**

حدیث نمبر **1719**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **305/3**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2369**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1344**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **144/4**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) — **7345**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **212/4**

marfat.com

گیارہویں روایت کتاب الاساری والغلول میں نقل کی ہیں اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب موضع اليمين ووقتها

باب 12: قسم اٹھانے کی جگہ اور اس کا وقت

1720 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ حَلَفَ عَلٰى مِنْبَرِیْ هٰذَا بِيَمِيْنٍ اٰثِمَةٍ تَبَوَّاَ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ .

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص میرے اس منبر کے اوپر جھوٹی قسم اٹھائے گا وہ جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر پہنچنے کے لئے تیار رہے۔

1721 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ دَاوٗدَ بْنِ الْحُصَيْنِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا غَطَفَانَ الْمُرِّیَّ قَالَ : اخْتَصَمَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَابْنُ مُطِيْعٍ اِلٰى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فِیْ دَارٍ فَقَضٰى بِالْيَمِيْنِ عَلٰى زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ زَيْدٌ اَحْلِفُ لَهٗ مَكَانِیْ فَقَالَ مَرْوَانُ لَا وَاللّٰهِ اِلَّا عِنْدَ مَقَاطِعِ الْحُقُوْقِ فَجَعَلَ زَيْدٌ يَحْلِفُ اَنَّ حَقَّهٗ لَحَقٌّ وَيَاْبٰى اَنْ يَّحْلِفَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَجَعَلَ مَرْوَانُ يَعْجَبُ مِنْ ذٰلِكَ .

قَالَ مَالِكٌ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : كَرِهَ زَيْدٌ صَبْرَ الْيَمِيْنِ .

حدیث نمبر **1720**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **212**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **344/3**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **346**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **2325**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **601**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **1782**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **296/1**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4374**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **197/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **88/8**

حدیث نمبر **1721**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **847**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2130**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **36/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **89/8**

marfat.com

✧✧ ابوغطفان مری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ' اور ابن مطیع' اپنا مقدمہ لے کر مروان بن حکم کے پاس (اس کے) گھر میں گئے تو اس نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کے خلاف یہ فیصلہ دیا کہ وہ منبر پر قسم اٹھائیں گے تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے کہا میں اسی جگہ پر قسم اٹھالیتا ہوں مروان نے کہا: نہیں: اللہ کی قسم! یہ صرف اس جگہ ہوگا جہاں حقوق قطع ہو جاتے ہیں تو حضرت زید رضی اللہ عنہ وہاں یہ قسم اٹھاتے رہے کہ ان کا موقف درست ہے لیکن انہوں نے منبر پر قسم اٹھانے سے انکار کر دیا' تو مروان اس بات پر بہت حیران ہوا۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت زید رضی اللہ عنہ نے وہاں قسم اٹھانے کو ناپسند کیا۔

1722 - اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُؤَمَّلٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَيْكَةَ، قَالَ : كَتَبْتُ اِلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ مِنَ الطَّائِفِ فِیْ جَارِيَتَيْنِ ضَرَبَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى وَلَا شَاهِدَ عَلَيْهِمَا، فَكَتَبَ اِلَیَّ اَنِ احْبِسْهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ، ثُمَّ اقْرَاْ عَلَيْهِمَا : "اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا" فَفَعَلْتُ، فَاعْتَرَفَتْ

✧✧ ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو طائف سے خط لکھا' جو دو کنیزوں کے بارے میں تھا ان میں سے کوئی ایک دوسری کو مارتی ہے ان دونوں کے خلاف کوئی گواہ نہیں ہے تو انہوں نے مجھے جواب میں لکھا: میں عصر کے بعد ان دونوں کو قید کر دوں اور پھر ان کے سامنے یہ آیت تلاوت کروں۔

''بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ کے عہد اور اس کی قسموں کے عوض میں تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں''۔

میں نے ایسا کیا' تو ان میں سے ایک نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب اليمين مع الشاهد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب یمین مع الشاہد میں نقل کی ہیں۔

باب لغو اليمين ومن حلف على يمين فوكدها

باب 13: لغو قسم کا بیان' اور جو شخص قسم اٹھانے کے بعد اس میں تاکید پیدا کرے

حدیث نمبر **1722**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **15193**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **4552**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **248/8**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **5089**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **11223**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **252/10**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **234/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **85/8**

marfat.com

1723 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : ذَهَبْتُ اَنَا وَعُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ اِلٰى عَائِشَةَ وَهِىَ مُعْتَكِفَةٌ فِىْ ثَبِيْرَ فَسَاَلْتُهَا عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ : "لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِىْ اَيْمَانِكُمْ" قَالَتْ : هُوَلَا وَاللّٰهِ بَلٰى وَاللّٰهِ .

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں: میں اور عبید بن عمیر' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں گئے وہ اس وقت ثبیر (پہاڑ کے پاس) اعتکاف کی حالت میں تھیں' میں نے ان سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں دریافت کیا۔

''اللہ تعالیٰ تمہاری لغو قسموں کے بارے میں تم سے مواخذہ نہیں کرے گا''۔

تو انہوں نے فرمایا (اس سے مراد آدمی کا) یہ کہنا ہے: نہیں' اللہ کی قسم! ہاں۔ اللہ کی قسم!

1724 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عروة، عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ لَغْوُ الْيَمِيْنِ قَوْلُ الْاِنْسَانِ لَا وَاللّٰهِ وَبَلٰى وَاللّٰهِ .

✧✧ ہشام بن عروہ اپنے والد کے حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' لغو قسم سے مراد آدمی کا یہ کہنا ہے' نہیں! اللہ کی قسم! ہاں! اللہ کی قسم!

اخرج الاوّل من كتاب الكفارات والنذور ' والثانى والثالث فى كتاب اختلاف مالك والشافعى رضى الله عنهما .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب کفارات والنذور میں جبکہ دوسری و تیسری روایت کتاب اختلاف مالک رحمۃ اللہ علیہ و

حدیث نمبر **1723**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**15951**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**3254**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**4339**
مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم ''المسند'' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' **1412**ھ-**1991**ء	**1786**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**63/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**154/8**

حدیث نمبر **1724**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1366**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**15952**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**6663**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**11149**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**48/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**242/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**618/8**

marfat.com

شافعی رحمۃ اللہ علیہ میں نقل کی ہے۔

1725 - وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ : مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَوَكَّدَهَا فَعَلَيْهِ عِتْقُ رَقَبَةٍ .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو شخص کوئی قسم اٹھا کر اس میں تاکید پیدا کرے (تو ایسی قسم توڑنے پر) اس پر غلام آزاد کرنا لازم ہوگا۔

حدیث نمبر **1725**:

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، **1987**ء — **118/3**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **257/7**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **734/8**

marfat.com

کتاب الجهاد وقسم الغنائم
جہاد کا بیان اور مالِ غنیمت کی تقسیم

باب القتالُ علی التوحید
باب 1: کلمہ توحید کی بنیاد پر جنگ کرنا

1726 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا اَزَالُ اُقَاتِلُ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا : لَا اِلٰهَ اِلا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوهَا فَقَدْ عَصَمُوْا مِنِّیْ دِمَائَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ .

حدیث نمبر **1726**:

مروزی، امام اسحاق بن ابراہیم ''المسند'' مکتبہ الایمان مدینہ منورہ طبع اوّل **1412**ھ-**1991**ء **272**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ مصر **11/1**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1399**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **21**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **156**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت **1998**ء **71**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء **2606**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء **4/6**

نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء **3433**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **2248**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **213/3**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان **1987**ء **5851**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء **216**

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ (طبع اوّل) **945**

دارقطنی، امام علی بن عمر ''السنن''، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **231/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **172/4**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء **11/10**

marfat.com

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں اس وقت تک لوگوں کے ساتھ جنگ کرتا رہوں گا جب تک وہ یہ اعتراف نہ کرلیں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے جب وہ یہ اعتراف کرلیں گے تو وہ اپنی جانوں اور اپنے اموال کو مجھ سے محفوظ کرلیں گے البتہ ان کا حق باقی رہے گا جس کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہوگا۔

1727 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا اَزَالُ اُقَاتِلُ النَّاسَ حَتّٰی يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوْهَا فَقَدْ عَصَمُوْا مِنِّیْ دِمَائَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَی اللّٰهِ .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں لوگوں کے ساتھ مسلسل جنگ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ وہ یہ اعتراف کرلیں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں' جب وہ یہ اعتراف کرلیں تو وہ اپنی جانوں اور اپنے اموال کو مجھ سے محفوظ کرلیں گے البتہ ان کا حق باقی رہے گا اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہوگا۔

1728 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا هَلَكَ كِسْرٰی فَلَا كِسْرٰی بَعْدَهُ، وَاِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ، وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوْزُهُمَا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب ''کسریٰ'' مرجائے گا تو اس کے بعد کوئی ''کسریٰ'' نہیں ہوگا جب ''قیصر'' مرجائے گا تو اس کے بعد کوئی ''قیصر'' نہیں ہوگا اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری

حدیث نمبر **1728**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	**2580**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**20814**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**1094**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**233/2**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**2216**
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء	**1462**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**3027**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**291**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**5881**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	**1597**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**508**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**6698**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**171/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**397/5**

marfat.com

جان ہے ان دونوں کے خزانے اللہ کی راہ میں ضرور خرچ کئے جائیں گے۔

اخرج الاوّل من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث ' والثانی من کتاب جراح العمد والثالث من کتاب الجزیة

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی ''روایت'' اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب ''جراح عمد'' میں نقل کی ہے جبکہ تیسری کتاب الجزیہ میں نقل کی ہے۔

باب لا یفر واحد من اثنین

باب 2: دو کے مقابلے میں ایک شخص فرار نہ ہو

1729 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ ''اِنْ يَّكُن مِّنكُمْ عِشْرُوْنَ صَابِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِئَتَيْنِ''فَكَتَبَ عَلَيْهِمْ اَلَّا يَفِرَّ الْعِشْرُوْنَ مِنَ الْمِئَتَيْنِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى : ''اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا فَاِنْ يَكُنْ مِّنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ فَخَفَّفَ عَنْهُمْ وَكَتَبَ عَلَيْهِمْ اَلَا تَفِرَّ مِائَةٌ مِّنْ مِئَتَيْنِ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی۔

''اگر تم میں سے صبر کرنے والے بیس لوگ ہوں تو وہ دو سو پر غالب آجائیں گے''۔

تو اللہ تعالیٰ نے لوگوں پر بات لازم کی کہ بیس آدمی' دوسو کے مقابلے میں راہِ فرار اختیار نہیں کر سکتے پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''اب اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے آسانی پیدا کر دی ہے وہ یہ جانتا ہے کہ تمہارے اندر کمزوری ہے اگر تم لوگ صبر کرنے والے ''ایک سو'' افراد ہو تو وہ لوگ ''دوسو'' (دشمنوں) پر غالب آجائیں گے

تو اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے لئے تخفیف کر دی اور ان پر یہ لازم کیا کہ دوسو کے مقابلے میں ایک سو لوگ راہ فرار اختیار نہیں کر سکتے۔

اخرج الاوّل من کتاب الجزیة ' والثانی من کتاب قتال المشرکین .

امام شافعی نے پہلی روایت کتاب الجزیہ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری کتاب قتال المشرکین میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر **1729**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**9525**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**652**
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**642**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**169/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**392/5**

marfat.com

باب منه : الفارون الكارون

باب 3: فرار اختیار کرنے والے اور پلٹ کر حملہ کرنے والے

1730 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيْحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : مَنْ فَرَّ مِنْ ثَلَاثَةٍ فَلَمْ يَفِرَّ وَمَنْ فَرَّ مِنِ اثْنَيْنِ فَقَدْ فَرَّ .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، جو شخص تین (گنا) کے مقابلے میں پیچھے ہٹ جائے وہ فرار اختیار کرنے والا نہیں ہوگا۔ البتہ جو دو (گنا) کے مقابلے میں پیچھے ہٹ جائے اس نے راہِ فرار اختیار کی۔

1731 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَّزِيدَ بْنِ اَبِیْ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ سَرِيَّةٍ فَلَقُوا الْعَدُوَّ، فَحَاصَ النَّاسُ حَيْصَةً، فَاَتَيْنَا الْمَدِيْنَةَ، فَفَتَحْنَا بَابَهَا، وَقُلْنَا : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، نَحْنُ الْفَرَّارُوْنَ، قَالَ : بَلْ اَنْتُمُ الْعَكَّارُوْنَ، وَاَنَا فِئَتُكُمْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک مہم پر روانہ کیا جب ان لوگوں کا دشمنوں سے سامنا ہوا تو لوگ (بچ کر) دوسرے طرف سے نکل گئے جب ہم لوگ مدینہ منورہ آئے اور ہم نے وہاں کے دروازے کو کھولا تو ہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ (ہمیں سزا دیں) کیونکہ ہم فرار ہونے والے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! تم لوگ پلٹ کر حملہ کرنے والے ہو اور میں تمہارے ساتھ ہوں۔

حدیث نمبر **1730**:

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ — **76/9**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت، لبنان — **242/4**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء طبع اوّل **2001**ء — **588/5**

حدیث نمبر **1731**:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **687**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ — **3368**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **23/2**

بخاری، امام محمد بن اسماعیل ''الادب المفرد'' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی، قاہرہ، طبع رابع **1955**ء — **972**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی بیروت، لبنان — **2647**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل بیروت **1998**ء — **3704**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی بیروت **1996**ء — **1716**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ بیروت، لبنان **1987**ء — **909**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت، لبنان — **17/4**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء طبع اوّل **2001**ء — **396/5**

marfat.com

اخرجه من كتاب الجزية .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الجزیہ میں نقل کیا ہے۔

باب فی البعوث

باب 4: جنگی مہمات

1732 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا بَعَثَ جَيْشًا اَمَّرَ عَلَيْهِمْ اَمِيرًا، وَقَالَ : فَاِذَا لَقِيْتَ عَدُوًّا مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَادْعُهُمْ اِلٰى ثَلَاثِ خِلَالٍ، اَوْ ثَلَاثِ خِصَالٍ، شَكَّ عَلْقَمَةُ، ادْعُهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ، فَاِنْ اَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ اِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ اِلٰى دَارِ الْمُهَاجِرِيْنَ، وَاَخْبِرْهُمْ اِنْ هُمْ فَعَلُوْا اَنَّ لَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِيْنَ، وَاَنَّ عَلَيْهِمْ مَا عَلَيْهِمْ، فَاِنِ اخْتَارُوا الْمَقَامَ فِيْ دَارِهِمْ فَاَعْلِمْهُمْ اَنَّهُمْ كَاَعْرَابِ الْمُسْلِمِيْنَ، يَجْرِيْ عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللّٰهِ كَمَا يَجْرِيْ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ، وَلَيْسَ لَهُمْ فِي الْفَيْءِ شَيْءٌ اِلَّا اَنْ يُجَاهِدُوْا مَعَ الْمُسْلِمِيْنَ، فَاِنْ لَمْ يُجِيْبُوْكَ فَادْعُهُمْ اِلٰى اَنْ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ، فَاِنْ فَعَلُوْا فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَدَعْهُمْ، فَاِنْ اَبَوْا فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ تَعَالٰى وَقَاتِلْهُمْ

✧✧ سلیمان بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی لشکر کو روانہ کرتے تھے تو اس پر ایک شخص کو امیر مقرر کر دیتے تھے اور یہ ارشاد فرماتے تھے: جب تمہارا اپنے مشرک دشمن کے ساتھ سامنا ہو تو تم انہیں تین باتوں کی دعوت

حدیث نمبر **1732**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **9428**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **352/5**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2444**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **731**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2612**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2858**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1408**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **8586**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **1413**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **206/3**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **3572**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4739**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) — **1453**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **172/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **402/5**

marfat.com

دینا۔ یہاں پر ایک لفظ کے بارے میں علقمہ نامی راوی کو شک ہے' تم انہیں اسلام کی دعوت دینا اگر وہ اسے قبول کرلیں تو تم ان کی طرف سے اسے قبول کر لینا اور ان سے لڑائی سے رک جانا پھر تم انہیں ان کے علاقے سے مہاجرین کے علاقے کی طرف منتقل ہونے کی دعوت دینا اور انہیں یہ بتانا اگر وہ ایسا کرلیں گے تو انہیں وہ تمام سہولتیں ملیں گی جو مہاجرین کو حاصل ہیں اور ان پر وہ تمام چیزیں لازم ہوں گی جو مہاجرین پر لازم ہیں اگر وہ اپنے علاقے میں قیام کرنے کو اختیار کریں تو وہ دیہاتی مسلمانوں کی طرح ہوں گے ان پر اللہ تعالیٰ کا حکم جاری ہوگا جیسے دیگر مسلمانوں پر جاری ہوتا ہے۔ تاہم انہیں مال ''فے'' میں سے کچھ بھی نہیں ملے گا۔ البتہ اگر وہ مسلمانوں کے ساتھ جہاد کریں گے (تو مال ''فے'' میں سے حصہ دار ہوں گے) اگر وہ تمہاری اس دعوت کو قبول نہیں کرتے تو تم انہیں اس بات کی دعوت دو کہ وہ جزیہ ادا کریں ذلت کا شکار ہوتے ہوئے اگر وہ ایسا کر لیتے ہیں تو تم اسے قبول کرو اور انہیں چھوڑ دو اگر وہ اس کا بھی انکار کر دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو اور ان کے ساتھ جنگ کرو۔

1733 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا بَعَثَ جَيْشًا اَمَّرَ عَلَيْهِمْ اَمِيرًا، وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ

✧✧ سلیمان بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب کسی مہم کو روانہ کرتے تھے تو ان پر ایک امیر مقرر کر دیتے تھے اس کے بعد انہوں نے پوری حدیث نقل کی ہے۔

اخرج الاوّل من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث ' والثانی من کتاب الجزیة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب الجزیہ میں نقل کی ہے۔

باب النهی عن قتل النساء والصبیان

باب 5: خواتین اور بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت

1734 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَمِّهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى الَّذِيْنَ بَعَثَ اِلٰى ابْنِ اَبِي الْحُقَيْقِ عَنْ قَتْلِ النِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ .

✧✧ حضرت ابن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جن لوگوں کو ابن ابی حقیق کی طرف بھیجا تھا انہیں خواتین اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کر دیا تھا۔

جدیث نمبر **1734**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**8743**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**33115**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء	**22/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**239/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**576/5**

marfat.com

1735 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَمِّهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ اِلٰى ابْنِ اَبِي الْحُقَيْقِ نَهٰى عَنْ قَتْلِ النِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ .

✧✧ ابن کعب بن مالک اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ابن ابی حقیق کی طرف لوگوں کو بھیجا تھا تو خواتین اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کر دیا۔

اخرج الاوّل من كتاب قتال المشركين وهو اوّل حديث فيه ' والثانى من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب قتال المشرکین میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے جبکہ دوسری روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے۔

باب المصاب من نساء المشركين وذرايهم

باب 6: مشرکین کی جو خواتین اور بچے (جنگ کے دوران) مارے جائیں

1736 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَخْبَرَنِي الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْاَلُ عَنْ اَهْلِ الدَّارِ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ يُبَيَّتُوْنَ، فَيُصَابُ مِنْ نِّسَائِهِمْ وَذَرَارِيِّهِمْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هُمْ مِنْهُمْ، وَزَادَ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ : هُمْ مِنْ اٰبَائِهِمْ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے انہوں نے نبی

حدیث نمبر **1736**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **9385**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **781**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **3313**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **37/4**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **30/2**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1745**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **672**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2839**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1570**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **8622**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **95/4**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **22/3**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **136**

marfat.com

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا' آپ سے مشرکین کے علاقے میں رہنے والے ان لوگوں کے بارے میں دریافت کیا گیا جن پر رات کے وقت حملہ کیا جاتا ہے اور اس دوران ان کے بچے اور عورتیں مارے جاتے ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ ان لوگوں کا حصہ ہیں۔

عمرو بن دینار نے یہ الفاظ زائد نقل کئے ہیں: وہ اپنے باپ دادا کے ساتھ ہیں۔

1737 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ يَعْنِىْ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ اللَّيْثِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ اَهْلِ الدَّارِ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ يُبَيَّتُوْنَ فَيُصَابُ مِنْ نِسَائِهِمْ وَاَبْنَائِهِمْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هُمْ مِنْهُمْ، وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ فِى الْحَدِيْثِ : هُمْ مِنْ اٰبَائِهِمْ .

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کے علاقے میں رہنے والے ان لوگوں کے بارے میں دریافت کیا گیا جن پر رات کے وقت حملہ کیا جائے اور اس دوران ان کی خواتین اور بچے مارے جائیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بھی ان لوگوں کا حصہ ہیں۔

بعض اوقات سفیان نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کئے ہیں: وہ اپنے باپ دادا کے ساتھ ہیں۔

اخرج الاوّل من كتاب الرسالة والثانى من كتاب قتال المشركين .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب قتال مشرکین میں نقل کی ہے۔

باب الحصار والنزول على حكم الامام

باب 7: دشمن کا محاصرہ کرنا اور امام کو ثالث تسلیم کرنا

1738 - اَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَاَلَهُ اِذَا حَاصَرْتُمُ الْمَدِيْنَةَ كَيْفَ تَصْنَعُوْنَ قَالَ نَبْعَثُ الرَّجُلَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ وَنَصْنَعُ لَهُ هَنَةً مِنْ جُلُوْدٍ قَالَ اَرَاَيْتَ اِنْ رُمِىَ بِحَجَرٍ قَالَ اِذَا يُقْتَلَ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوْا فَوَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ مَا يَسُرُّنِىْ اَنْ تَفْتَحُوْا مَدِيْنَةً فِيْهَا اَرْبَعَةُ اٰلَافِ مُقَاتِلٍ بِتَضْيِيْعِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ .

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا' جب تم لوگ کسی شہر کا محاصرہ کرتے ہو تو کیا کرتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: ہم ایک شخص کو شہر کی طرف بھیجتے ہیں اور اس کو ایک چمڑے کا (حفاظتی لباس) دیتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: اگر اسے پتھر مار دیا جائے؟ انہوں نے جواب دیا: تو وہ قتل ہو جائے گا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم ایسا نہ کرو! اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے! مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ تم کوئی ایسا شہر فتح کرو جس میں چار ہزار جنگجو لوگ موجود ہوں اور اس کے مقابلے میں ایک مسلمان کی جان ضائع ہو۔

1739 - اَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : حَاصَرْنَا تُسْتَرَ فَنَزَلَ الْهُرْمُزَانُ عَلٰى

marfat.com

حَكَمِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَدِمْتُ بِهٖ عَلٰى عُمَرَ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا اِلَيْهِ قَالَ لَهٗ عُمَرُ : تَكَلَّمْ قَالَ كَلَامَ حَيٍّ اَوْ كَلَامَ مَيِّتٍ قَالَ تَكَلَّمْ لَا بَاْسَ قَالَ اِنَّا وَاِيَّاكُمْ مَعْشَرَ الْعَرَبِ مَا خَلَّا اللّٰهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كُنَّا نَتَعَبَّدُكُمْ وَنَقْتُلُكُمْ وَنَغْصِبُكُمْ فَلَمَّا كَانَ اللّٰهُ مَعَكُمْ لَمْ تَكُنْ لَنَا بِكُمْ يَدَانِ فَقَالَ عُمَرُ مَا تَقُوْلُ فَقُلْتُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ تَرَكْتُ بَعْدِيْ عَدُوًّا كَثِيْرًا وَشَوْكَةً شَدِيْدَةً ، فَاِنْ قَتَلْتَهٗ يَيْاَسِ الْقَوْمُ الْحَيَاةَ وَيَكُوْنُ اَشَدَّ لِشَوْكَتِهِمْ فَقَالَ عُمَرُ اسْتَحْيِ قَاتِلَ الْبَرَاءِ بْنِ مَالِكٍ وَمَجْزِاَةَ ابْنِ ثَوْرٍ فَلَمَّا خَشِيْتُ اَنْ يَّقْتُلَهٗ قُلْتُ لَهٗ لَيْسَ اِلٰى قَتْلِهٖ سَبِيْلٌ قَدْ قُلْتَ لَهٗ تَكَلَّمْ لَا بَاْسَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ارْتَشَيْتَ وَاَصَبْتَ مِنْهُ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ مَا ارْتَشَيْتُ وَلَا اَصَبْتُ مِنْهُ قَالَ لِتَاْتِيَنِّيْ عَلٰى مَا شَهِدْتَّ بِهٖ بِغَيْرِكَ اَوْ لَا بَدَ اَنَّ بِعُقُوْبَتِكَ قَالَ فَخَرَجْتُ فَلَقِيْتُ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ فَشَهِدَ مَعِيْ وَاَمْسَكَ عُمَرُ وَاَسْلَمَ وَفَرَضَ لَهٗ .

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے ''تستر'' شہر کا محاصرہ کیا تو ہرمزان (جو وہاں کا گورنر تھا) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ثالث تسلیم کرنے پر تیار ہوا۔ میں اسے لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا ہم ان کے پاس پہنچے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: تم بات شروع کرو۔ اس نے دریافت کیا' زندہ آدمی کی طرح یا مردہ آدمی کی طرح؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم بات کرو کوئی پریشانی کی بات نہیں ہے وہ بولا: بے شک ہم اور آپ لوگ یعنی عرب اللہ تعالیٰ نے ہمارے اور آپ کے درمیان کبھی کوئی موقعہ خالی نہیں چھوڑا۔ ہم آپ لوگوں کو غلام بناتے رہے ہیں آپ کو قتل کرتے رہے ہیں آپ لوگوں کے مال واسباب کو غصب کرتے رہے ہیں تو جب اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو گیا تو اب ہم آپ کا کچھ نہیں کر سکتے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم کیا کہتے ہو؟ میں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! میں نے اپنے بعد بہت بڑا دشمن اور زبردست تیاریاں چھوڑی ہیں اگر آپ نے اسے قتل کر دیا تو دشمن اپنی زندگی سے مایوس ہو جائے گا اور اس کے نتیجے میں اس کی طاقت زیادہ ہو جائے گی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے براء بن مالک اور مجزاۃ بن ثور کے قاتل سے حیاء آئی ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: جب مجھے یہ اندیشہ ہوا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسے قتل کروا دیں گے تو میں نے ان سے کہا: آپ اسے قتل نہیں کروا سکتے کیونکہ آپ نے اسے یہ ارشاد فرمایا تھا: تم بات کرو کوئی پریشانی کی بات نہیں ہے' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

تم نے اس سے رشوت اور مال (جان بچانے کے عوض میں) لیا ہے؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے کوئی مال یا رشوت وصول نہیں کی۔ انہوں نے فرمایا: تم میرے پاس ایک شخص کو لے کر آؤ جو تمہارے علاوہ بھی اس کا گواہ ہو ورنہ میں تمہیں سزا دینے سے آغاز کروں گا۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں وہاں سے نکلا میری ملاقات حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو انہوں نے میرے ساتھ گواہی

حدیث نمبر **1739**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**4402**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**152/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**614/5**

marfat.com

دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ (اسے قتل کرنے سے) رُک گئے پھر اس نے اسلام قبول کرلیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے لئے (حصہ) مقرر کیا۔

اخرج الحديثين من كتاب الاسارى والغلول .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات ''السارى والغلول'' میں نقل کی ہیں۔

باب غزوة خيبر

باب 8: غزوۂ خیبر

1740 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : سَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى خَيْبَرَ فَانْتَهٰى اِلَيْهَا لَيْلًا، وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا طَرَقَ قَوْمًا لَمْ يُغِرْ عَلَيْهِمْ حَتّٰى يُصْبِحَ، فَاِنْ سَمِعَ اَذَانًا اَمْسَكَ، وَاِنْ لَمْ يَكُوْنُوا يُصَلُّونَ اَغَارَ عَلَيْهِمْ حِيْنَ يُصْبِحُ، فَلَمَّا اَصْبَحَ رَكِبَ وَرَكِبَ الْمُسْلِمُوْنَ وَخَرَجَ اَهْلُ الْقَرْيَةِ وَمَعَهُمْ مَكَاتِلُهُمْ وَمَسَاحِيهِمْ، فَلَمَّا رَاَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالُوْا : مُحَمَّدٌ وَّالْخَمِيسُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اللّٰهُ اَكْبَرُ، خَرِبَتْ خَيْبَرُ، اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ، فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ، قَالَ اَنَسٌ : وَاِنِّيْ لَرَدِيفُ اَبِيْ طَلْحَةَ، وَاِنَّ قَدَمَيَّ لَتَمَسُّ قَدَمَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث نمبر **1740**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1345
طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، ''المسند'' دار المعرفۃ، بیروت لبنان	2127
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ	36866
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ، مصر	101/3
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	371
سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ''السنن''، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	1365
نسائی، امام احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء	1017
نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء	271
موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اوّل، 1987ء	384
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، 1981ء	351
اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء	359/4
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل، 1996ء	3650
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	252/4
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، 2001ء	617/5

marfat.com

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خیبر کی طرف روانہ ہوئے آپ رات کے وقت وہاں پہنچے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی قوم پر حملہ کرتے تھے تو آپ صبح ہونے سے پہلے ان پر حملہ نہیں کرتے تھے۔ اگر آپ کو (صبح کی نماز کے وقت) وہاں سے اذان کی آواز آجاتی تو آپ حملے سے رُک جاتے تھے اور اگر وہ لوگ نماز نہیں پڑھتے تھے تو آپ ان لوگوں پر حملہ کر دیتے تھے۔ جیسے ہی صبح ہوتی تھی۔ جب صبح ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہوئے مسلمان بھی سوار ہو گئے اس بستی کے لوگ (اپنے علاقے سے) باہر آئے ان کے ساتھ ان کی کدالیں تھیں اور تھال تھے۔ جب انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو بولے: محمد اور ان کا لشکر آ گئے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ اکبر! خیبر تباہ ہو گیا۔ جب ہم کسی قوم کے میدان جنگ میں اُترتے ہیں تو ان ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح بڑی بری ہوتی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے سوار تھا میرا پاؤں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک کو چھو رہا تھا۔

اخرجه من كتاب الاسارى والغلول .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الاساری الغلول میں نقل کیا ہے۔

باب غزوة بنى المصطلق و بنى النضير

باب 9: غزوۂ بنو مصطلق اور غزوۂ بنو نضیر

1741 - اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْنٍ، اَنَّ نَافِعًا كَتَبَ اِلَيْهِ يُخْبِرُهُ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ، اَخْبَرَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَغَارَ عَلٰى بَنِى الْمُصْطَلِقِ وَهُمْ غَارُّونَ فِىْ نَعَمِهِمْ بِالْمُرَيْسِيعِ، فَقَتَلَ الْمُقَاتِلَةَ وَسَبَى الذُّرِّيَّةَ .

عبداللہ بن عون بیان کرتے ہیں: نافع نے انہیں خط میں لکھا' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے انہیں یہ بات بتائی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث نمبر **1741**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة الميمنيه' مصر' **31/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **2541**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **76/4**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **8585**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **2633**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **710**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **209/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **239/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **578/5**

marfat.com

نے بنومصطلق پر حملہ کیا تھا۔ وہ لوگ اس وقت ''مریسیع'' کے مقام پر اپنے جانوروں میں تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے جنگجولوگوں کو قتل کروادیا تھا اور بچوں کو قیدی بنادیا تھا۔

1742 - اَخْبَرَنَا اَبُوْ ضَمْرَةَ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ اَمْوَالَ بَنِي النَّضِيرِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنونضیر کے باغات جلوادیئے تھے۔

1743 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ اَمْوَالَ بَنِي النَّضِيرِ فَقَالَ قَائِلٌ : وَهَانَ عَلٰى سَرَاةِ بَنِي لُؤَيٍّ حَرِيْقٌ بِالْبُوَيْرَةِ مُسْتَطِيْرُ .

✧✧ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنونضیر کے اموال (باغات) جلوادیئے تھے تو کسی شخص نے یہ شعر کہا تھا:

''بنولؤی کے سرداروں کے لئے ''بویرہ'' کے مقام پر سیدھے کھڑے ہوئے درختوں کو جلانا آسان ہے''۔

1744 - اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَحَرَّقَ وَهِيَ الْبُوَيْرَةُ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنونضیر کے کھجوروں کے درخت کٹوادیئے تھے اور انہیں جلوا

حدیث نمبر **1744**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان	1833
سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان	685
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ مصر	7/2
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن قاہرہ 1966ء	2463
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	2326
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث قاہرہ مصر	1746
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی بیروت 1996ء	1552
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل بیروت 1998ء	2844
نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ 1991ء	8688
موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث طبع اوّل 1987ء	5837
اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء	97/4
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء	1108
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ	93/9
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان	343/4
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء طبع اوّل 2001ء	631/5

marfat.com

دیا تھا یہ ''بویرہ'' کے مقام پر ہوا تھا۔

1745 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ اَمْوَالَ بَنِى النَّضِيرِ، فَقَالَ قَائِلٌ : وَهَانَ عَلٰى سَرَاةِ بَنِىْ لُؤَيٍّ حَرِيْقٌ بِالْبُوَيْرَةِ مُسْتَطِيْرُ .

✧✧ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بنونضیر کے اموال (کھجوروں کے باغات) جلوا دیئے تھے اور اس پر کسی شاعر نے یہ کہا تھا۔

''بنولؤی کے سرداروں کے لئے ''بویرہ'' کے مقام پر سیدھے کھڑے ہوئے درختوں کو جلانا آسان ہے''۔

1746 - اَخْبَرَنَا بَعْضُ اَصْحَابِنَا ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ الاَزْهَرِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ ، يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ : اَمَرَنِى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُغِيرَ صَبَاحًا عَلٰى اَهْلِ اَبْنَاءَ وَاُحَرِّقَ .

✧✧ ابن شہاب' عروہ کے حوالے سے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مجھے یہ ہدایت کی تھی: میں ''اہل ابنا'' پر صبح کے وقت حملہ کروں اور انہیں جلادوں۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب قتال المشركين ' والىٰ اٰخر السادس من كتاب الاسارىٰ والغلول .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کتاب قتال مشرکین میں نقل کی ہیں اس کے بعد چھٹی روایات تک کتاب الاسارٰی الغلول میں نقل کی ہیں۔

باب غزوة يوم حنين و تنفيل القاتل سلب المقتول

باب10: غزوۂ حنین' (دشمن کو) قتل کرنے والے کو مقتول کا سامان دینا

1747 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ كَثِيْرِ بْنِ اَفْلَحَ، عَنْ اَبِىْ مُحَمَّدٍ مَوْلٰى اَبِىْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حُنَيْنٍ

حدیث نمبر **1746**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **625**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **205/5**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **33072**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2843**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' ودار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2616**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **498**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **258/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **633/5**

marfat.com

فَلَمَّا الْتَقَيْنَا كَانَتْ لِلْمُسْلِمِيْنَ جَوْلَةٌ، فَرَاَيْتُ رَجُلاً مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَدْ عَلا رَجُلاً مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ، قَالَ : فَاسْتَدَرْتُ لَهُ حَتّٰى اَتَيْتُهُ مِنْ وَرَائِهِ فَضَرَبْتُهُ عَلٰى حَبْلِ عَاتِقِهِ ضَرْبَةً فَاَقْبَلَ عَلَيَّ فَضَمَّنِيْ ضَمَّةً وَّجَدْتُ مِنْهَا رِيحَ الْمَوْتِ ثُمَّ اَدْرَكَهُ الْمَوْتُ، فَاَرْسَلَنِيْ، فَلَحِقْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقُلْتُ لَهُ : مَا بَالُ النَّاسِ؟ قَالَ : اَمْرُ اللّٰهِ، ثُمَّ اِنَّ النَّاسَ رَجَعُوْا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ قَتَلَ قَتِيلا لَهُ عَلَيْهِ بَيِّنَةٌ فَلَهُ سَلَبُهُ، فَقُمْتُ، فَقُلْتُ : مَنْ يَّشْهَدُ لِيْ؟ ثُمَّ جَلَسْتُ، فَقَالَهَا الثَّانِيَةَ، فَقُمْتُ، فَقُلْتُ : مَنْ يَّشْهَدُ لِيْ؟ ثُمَّ جَلَسْتُ، فَقَالَهَا الثَّالِثَةَ، فَقُمْتُ فِي الثَّالِثَةِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا لَكَ يَا اَبَا قَتَادَةَ؟ فَاقْتَصَصْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ : صَدَقَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَسَلَبُ ذٰلِكَ الْقَتِيلِ عِنْدِي، فَاَرْضِهِ مِنْهُ، فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ : لاهَا اللّٰهُ اِذًا، لَا يَعْمِدُ اِلٰى اَسَدٍ مِنْ اُسْدِ اللّٰهِ تَعَالٰى يُقَاتِلُ عَنِ اللّٰهِ فَيُعْطِيَكَ سَلَبَهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَدَقَ، فَاَعْطِهِ اِيَّاهُ، قَالَ اَبُوْ قَتَادَةَ : فَاَعْطَانِيهِ، فَبِعْتُ الدِّرْعَ فَابْتَعْتُ بِهِ مَخْرَفًا فِيْ بَنِيْ سَلِمَةَ، فَاِنَّهُ لاَوَّلُ مَالٍ تَاَثَّلْتُ فِي الْاِسْلامِ .

قَالَ مَالِكٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : الْمَخْرَفُ : النَّخْلُ .

✧✧ حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوۂ حنین کے موقع پر ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے جب ہمارا سامنا دشمن سے ہوا تو مسلمانوں میں بھگدڑ مچ گئی۔ میں نے مشرکین کے ایک فرد کو دیکھا: وہ ایک مسلمان پر غالب آ رہا

حدیث نمبر **1747**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 1311
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 8476
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 423
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 295/
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء — 2488
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 2100
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 1751
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 273
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — 2837
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 1562
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — 4785
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 48/2
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 306/6
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 124/4
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 625/8

marfat.com

تھا۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں گھوم کر پیچھے سے اس کے پاس آ گیا میں نے اس کی گردن پر ضرب لگائی وہ مڑ کر میری طرف ہوا اور مجھے بھینچ لیا مجھے موت کو بو محسوس ہوئی پھر وہ شخص مڑ گیا اور اس نے مجھے چھوڑ دیا۔

پھر میری ملاقات حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ میں نے ان سے پوچھا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی مرضی ہے۔

پھر جب لوگ واپس آ گئے (یعنی جنگ ختم ہو گئی) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے (کسی دشمن) کو قتل کیا ہو تو اس مقتول کا ساز و سامان اس شخص کو ملے گا۔

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں کھڑا ہوا۔ میں نے سوچا میرے حق میں گواہی کون دے گا؟ پھر میں بیٹھ گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ یہی بات ارشاد فرمائی' میں پھر کھڑا ہوا' میں نے پھر سوچا میرے حق میں گواہی کون دے گا؟ پھر میں بیٹھ گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری مرتبہ یہ بات ارشاد فرمائی' میں تیسری مرتبہ کھڑا ہوا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے ابوقتادہ! تمہیں کیا ہوا ہے؟ میں نے آپ کو پورا واقعہ سنایا تو حاضرین میں سے ایک صاحب بولے' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! انہوں نے ٹھیک کہا ہے' اس مقتول کا سامان میرے پاس ہے آپ میری طرف سے انہیں راضی کر دیں (انہیں کچھ اور دے دیں اس کا سامان میرے پاس ہی رہنے دیں) تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں۔ اللہ کی قسم! ہم اللہ کے ایک ''شیر'' کو جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جنگ کرتا ہے' اسے چھوڑ دیں اور اس کا سامان تمہیں دے دیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے ٹھیک کہا ہے تم یہ سامان اسے دے دو۔

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ سامان مجھے دے دیا پھر میں نے اس کو فروخت کیا اور اس کے ذریعے بنوسلمہ کے محلے میں ایک باغ خرید لیا' اسلام قبول کرنے کے بعد یہ پہلا مال تھا جو میں نے حاصل کیا۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''مخرف'' کا مطلب کھجور کا باغ ہے۔

اخرجه فی کتاب اختلاف مالك والشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

باب المظاهرة بين درعين

باب 11: دو زرہیں پہن کر سامنے آنا

1748 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث نمبر **1748**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**4493**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء	**2806**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**8583**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**6669**

marfat.com

ظَاهَرَ يَوْمَ اُحُدٍ بَيْنَ دِرْعَيْنِ .

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوۂ احد کے موقع پر دو زرہیں پہن کر تشریف لائے تھے۔

اخرجه من كتاب الاسارى والغلول .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الاسارى والغلول میں نقل کیا ہے۔

باب قسم المغنم

باب 12: مالِ غنیمت کی تقسیم

1749 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، مِنْ اَصْحَابِنَا عَنْ اِسْحَاقَ الْاَزْرَقِ الْوَاسِطِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ لِلْفَرَسِ بِسَهْمَيْنِ، وَلِلْفَارِسِ بِسَهْمٍ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑے کو دو حصے دیئے تھے اور گھڑ سوار کو ایک حصہ دیا تھا۔

1750 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ كَانَ يَضْرِبُ فِي الْمَغْنَمِ بِاَرْبَعَةِ اَسْهُمٍ سَهْمٍ لَهُ وَسَهْمَيْنِ لِفَرَسِهِ وَسَهْمٍ فِي ذِي الْقُرْبٰى .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَعْنِي : وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِسِهْمِ ذِي الْقُرْبٰى سَهْمَ صَفِيَّةَ اُمِّهِ ، وَقَدْ شَكَّ سُفْيَانُ اَحْفِظَهُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيٰى سَمَاعًا وَلَمْ يَشُكَّ سُفْيَانُ اَنَّهُ مِنْ حَدِيْثِ هِشَامٍ عَنْ يَحْيٰى هُوَ وَلَا غَيْرُهُ مِمَّنْ حَفِظَهُ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1748**:

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ **46/9**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان **252/4**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اوّل **2001**ء **617/5**

حدیث نمبر **1749**:

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386**ھ **33169**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ مصر **2/2**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **2863**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر **1762**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت **1996**ء **2733**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث قاہرہ مصر **1407**ھ-**1987**ء **15544**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر بیروت طبع اوّل **1996**ء **4817**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان **144/4**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اوّل **2001**ء **316/5**

marfat.com

عَنْ هِشَامٍ .

✧✧ یحییٰ بن عباد بیان کرتے ہیں: حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ مالِ غنیمت کے چار حصے کیا کرتے تھے' ایک حصہ ان کا اپنا ہوتا تھا' دو حصے ان کے گھوڑے کے ہوتے تھے اور ایک حصہ ذوی القربیٰ کے اعتبار سے ہوتا تھا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: حقیقت اللہ بہتر جانتا ہے لیکن اس کا مطلب یہ ہے کہ ذوی القربی کے حصے سے مراد ان کی والدہ سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کا حصہ تھا۔

سفیان نامی راوی نے اس پر شک کیا ہے' کیا انہیں ہشام کے حوالے سے یہ بات صحیح یاد ہے اور یحییٰ کے حوالے سے جو روایت منقول ہے اس میں سفیان کے شک کا تذکرہ نہیں ہے جو ہشام کی حدیث کے بارے میں ہے۔ یحییٰ نے اور ان کے علاوہ دیگر راویوں نے' جنہوں نے اسے ہشام کے حوالے سے اس یاد رکھا ہے (انہیں بھی شک نہیں ہے)۔

1751 - اَخْبَرَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، عَنْ مَّعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : لَمَّا قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَ ذِی الْقُرْبٰی بَيْنَ بَنِیْ هَاشِمٍ وَّبَنِی الْمُطَّلِبِ اَتَيْتُهُ اَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، فَقُلْنَا : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هٰؤُلَاءِ اِخْوَانُنَا مِنْ بَنِیْ هَاشِمٍ، لَا نُنْكِرُ فَضْلَهُمْ لِمَكَانِكَ الَّذِیْ وَضَعَكَ اللّٰهُ بِهٖ مِنْهُمْ، اَرَاَيْتَ اِخْوَانَنَا مِنْ بَنِی الْمُطَّلِبِ، اَعْطَيْتَهُمْ وَتَرَكْتَنَا اَوْ مَنَعْتَنَا، وَاِنَّمَا قَرَابَتُنَا وَقَرَابَتُهُمْ وَاحِدَةٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ، وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَیْءٌ وَّاحِدٌ هٰكَذَا، وَشَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهٖ .

✧✧ محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوی القربیٰ کا

حدیث نمبر **1750**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **166/1**

دار قطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **109/4**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **228/6**

طحاوی' امام' ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **283/3**

دار قطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **110/4**

شافعی' امام' ابو عبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **145/4**

شافعی' امام' ابو عبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **319/5**

حدیث نمبر **1751**:

طبرانی' امام' ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **1540**

بیہقی' امام' ابو بکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **341/**

بخاری' امام' ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **3140**

شافعی' امام' ابو عبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **146/4**

شافعی' امام' ابو عبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **323/5**

marfat.com

مخصوص حصہ بنو ہاشم اور بنو مطلب کے درمیان تقسیم کر دیا' تو میں اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ ہمارے بھائی' جو بنو ہاشم سے تعلق رکھتے ہیں' ہم ان کی فضیلت کا انکار نہیں کرتے' کیونکہ آپ کی وجہ سے جو انہیں فضیلت حاصل ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان کے درمیان رکھا ہے لیکن ہمارے جو بھائی بنو مطلب سے تعلق رکھتے ہیں ان کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟۔ آپ نے انہیں عطا کر دیا ہے اور ہمیں نہیں دیا جبکہ ہم اور وہ آپ کے ساتھ ایک جیسی رشتے داری رکھتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک جیسی حیثیت رکھتے ہیں اس طرح' پھر آپ نے اپنی انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کر دیا۔

1752 - اَخْبَرَنَا اَحْسِبُهُ دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَطَّارُ، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ،

قَالَ الْقَاضِيُ ' اَبُوْبَكْرٍ الْحِيْرِيُّ ' وَفِيْ نُسْخَةٍ اُخْرٰى ' عَنِ الزُّهْرِيِّ ' عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ' عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ' عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ مَعْنَاهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے قاضی ابوبکر الحیری بیان کرتے ہیں: دوسرے نسخے میں یہ روایت زہری کے حوالے سے ابن مسیّب کے حوالے سے حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند منقول ہے۔

1753 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ مَعْنَاهُ

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِمُطَرِّفِ بْنِ مَازِنٍ، اَنَّ يُونُسَ وَابْنَ اِسْحَاقَ رَوَيَا حَدِيْثَ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ : حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ كَمَا وَصَفْتُ، فَلَعَلَّ ابْنَ شِهَابٍ رَوَاهُ عَنْهُمَا مَعًا .

حدیث نمبر **1752**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	3/4
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	4429
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	2978
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	2881
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	130/1
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	4438
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	3293
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	1593
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	146/4
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	324/5

marfat.com

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے اس بات کا تذکرہ مطرف بن مازن سے کیا' یونس اور ابن اسحٰق ان دونوں نے ابن شہاب کی روایت کو ابن مسیّب کے حوالے سے نقل کیا ہے تو انہوں نے بتایا: معمر نے ہمیں یہ حدیث اسی طرح سنائی ہے جیسے میں نے بیان کی ہے' ہوسکتا ہے! ابن شہاب نے ان دونوں کے حوالے سے ایک ساتھ اسے نقل کیا ہے۔

1754 - اَخْبَرَنِیْ عَمِّیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ شَافِعٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهٗ، وَزَادَ : لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ بَنِیْ هَاشِمٍ وَّبَنِی الْمُطَّلِبِ .

✧✧ (امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) میرے چچا محمد بن علی بن شافع نے حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما (زین العابدین) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کیا ہے تاہم اس روایت میں یہ الفاظ ہیں۔

''اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر لعنت کرے جو بنو ہاشم اور بنو مطلب کے درمیان فرق کرتے ہیں''۔

1755 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ : قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَ ذِی الْقُرْبٰی بَيْنَ بَنِیْ هَاشِمٍ وَّبَنِی الْمُطَّلِبِ، وَلَمْ يُعْطِ مِنْهُ اَحَدًا مِّنْ بَنِیْ عَبْدِ شَمْسٍ وَّلَا بَنِیْ نَوْفَلٍ شَيْئًا

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوی القربیٰ کا مخصوص حصہ بنو ہاشم اور بنو مطلب کے درمیان تقسیم کیا تھا۔ آپ نے بنو عبد الشمس یا بنو نوفل سے تعلق رکھنے والے کسی بھی شخص کو اس میں سے کچھ عطا نہیں کیا۔

1756 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ وَرَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهٖ كِلَاهُمَا عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَيْلٰی قَالَ : لَقِيْتُ عَلِيًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عِنْدَ اَحْجَارِ الزَّيْتِ فَقُلْتُ لَهٗ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ مَا فَعَلَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ فِیْ حَقِّكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ مِنَ الْخُمُسِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَمَّا اَبُوْ بَكْرٍ فَلَمْ يَكُنْ فِیْ زَمَانِهٖ اَخْمَاسٌ وَمَا كَانَ فَقَدَ اَوْفَانَاهُ وَاَمَّا عُمَرُ فَلَمْ يَزَلْ يُعْطِيْنَاهُ حَتّٰی جَاءَهٗ مَالُ السُّوْسِ وَالْاَهْوَازِ اَوْ قَالَ الْاَهْوَازُ

حدیث نمبر **1753**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **36875**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **81/4**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2980**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **130/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **4439**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **235/3**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **1591**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **146/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **324/5**

marfat.com

وَقَالَ فَارِسٍ اَنَا اَشُكُّ يَعْنِى الشَّافِعِيُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ فِىْ حَدِيْثِ مَطَرٍ اَوْ حَدِيْثِ الْاٰخرِ فَقَالَ فِى الْمُسْلِمِيْنَ خَلَّةٌ فَاِنْ اَحْبَبْتُمْ تَرَكْتُمْ حَقَّكُمْ فَجَعَلْنَاهُ فِىْ خَلَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰى يَاْتِيْنَا مَالٌ فَنُوَفِيَكُمْ حَقَّكُمْ مِنْهُ فَقَالَ الْعَبَّاسِ لِعَلِيٍّ لَا تَطْعِمُهُ فِىْ حَقِّنَا فَقُلْتُ لَهُ يَا اَبَا الْفَضْلِ اَلْسْنَا اَحَقَّ مَنْ اَجَابَ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَفَعَ خَلَّةَ الْمُسْلِمِيْنَ فَنُوْفِىْ عُمَرُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَهِ مَالٌ فَيَقْضِيْنَاهُ

وَقَالَ الْحَكَمُ فِىْ حَدِيْثِ مَطَرَ وَالْاٰخَرَ اِنَّ عُمَرَ قَالَ لَكُمْ حَقٌّ وَلَا يَبْلُغُ عِلْمِىْ اِذْ كَثُرَ اَنْ يَّكُوْنَ لَكُمْ كُلَّهُ فَاِنْ شِئْتُمْ اَعْطَيْتُكُمْ مِنْهُ بِقَدْرِ مَا اَرٰى لَكُمْ فَاَبَيْنَا عَلَيْهِ اِلَّا كُلَّهُ فَاَبٰى اَنْ يُعْطِيْنَا .

✧✧ عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں: میری ملاقات حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ''حجارزیت'' کے مقام پر ہوئی میں نے ان سے کہا: میرے ماں باپ (آپ پر قربان ہوں) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کے حق میں' اہل بیت کے حق میں' جو خمس سے تعلق رکھتا تھا اس میں کیا کیا تھا؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جہاں تک حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا تعلق ہے تو ان کے زمانے میں مال خمس تھا ہی نہیں اور جو تھا وہ ہم نے ان سے وصول کر لیا تھا۔

جہاں تک حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا تعلق ہے تو وہ ہمیں مسلسل عطا کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس ''سوس'' اور ''الاہواز'' کا سامان آیا (یہاں راوی کو شک ہے لفظ اہواز استعمال ہوا ہے یا فارس استعمال ہوا ہے یہ شک امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو ہے) تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: مسلمان ایک دوسرے کے بھائی ہیں اگر آپ لوگ چاہیں تو میں آپ کے حق کے ترک کر دوں اور اسے مسلمانوں کی بھائی چارگی کے حوالے سے ان کے درمیان خرچ کر دوں۔ پھر جب ہمارے پاس مال آئے گا تو ہم آپ کے حق کی اسی میں سے پوری ادائیگی کر دیں گے تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: تم ہمارے حق میں سے اسے کھانے کے لئے دے رہے ہو۔ میں نے ان سے کہا: اے ابوالفضل! کیا ہم اس بات کے سب سے زیادہ حقدار نہیں ہیں کہ امیر المؤمنین کی بات کو قبول کریں اور وہ مسلمانوں کے درمیان بھائی چارگی قائم کرنا چاہ رہے ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس اگلا مال آنے سے پہلے ہی ان کا انتقال ہو گیا جو انہوں نے ہمیں ادا کرنا تھا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ لوگوں کا حق ہے' لیکن میرے علم کے مطابق ایسا نہیں ہو سکتا کہ اگر یہ زیادہ مال ہو جائے تو یہ سارے کا سارا آپ لوگوں کو ہی ملے اگر آپ لوگ چاہیں تو میں آپ کو اتنی مقدار میں دے دوں گا جو میں آپ کے لئے مناسب سمجھوں گا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نے صرف پورا مال لینے پر اصرار کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں پورا مال دینے سے انکار کر دیا۔

1757 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسٍ، اَنَّ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : مَا اَحَدٌ اِلَّا وَلَهُ فِىْ هٰذَا الْمَالُ حَقٌّ اَعْطِيَهُ اَوْ مُنِعَهُ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ .

✧✧ حضرت مالک بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: ہر شخص کا اس مال میں حصہ ہے میں

marfat.com

اسے دوں گا یا پھر اسے روک دیا جائے گا' سوائے اس کے جو تمہاری ملکیت میں (غلام یا کنیزیں) آتے ہیں۔

1758 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَحْوَهُ وَقَالَ : لَئِنْ عِشْتُ لَيَاْتِيَنَّ الرَّاعِيْ يَسِيْرُ وَحَمِيْرُ حَقَّهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے تاہم اس میں ان کے یہ الفاظ ہیں: اگر میں زندہ رہا تو مزدور کوئی چرواہا آئے گا اور حمیر اس کا حق ہوگا۔[1]

اخرج العشرة الاحاديث وقول الشافعي من كتاب قسمة الفيء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دس روایات اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا قول کتاب قسمہ الفی میں نقل کی ہیں۔

باب منه : فی تنفيل السرية

باب 13: کسی مہم (کے افراد کو) اضافی ادائیگی کرنا

1759 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث نمبر **1757**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **42/1**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2950**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **346/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **155/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **348/4**

حدیث نمبر **1759**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1299**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **935**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **694**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **6854**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **10/2**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2824**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **3134**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1749**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2741**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **5826**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **106/4**

[1] ڈاکٹر یاسین الفحل تحریر کرتے ہیں: اصل مسودے میں اسی طرح تحریر ہے۔ میں نے اسے تبدیل نہیں کیا' لیکن ہوسکتا ہے عبارت یہ ہو: وہ اپنے اونٹوں کا حق وصول کرلے گا۔

marfat.com

بَعَثَ سَرِيَّةً فِيهَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قِبَلَ نَجْدٍ فَغَنِمُوْا اِبِلاً كَثِيْرَةً، فَكَانَتْ سُهْمَانُهُمُ اثْنَىْ عَشَرَ بَعِيْرًا، اَوْ اَحَدَ عَشَرَ بَعِيْرًا، ثُمَّ نُفِّلُوْا بَعِيْرًا بَعِيْرًا .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہم روانہ کی جس میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے یہ ''نجد'' کی طرف روانہ کی گئی تھی ان لوگوں کو بہت سے اونٹ صدقے میں ملے تو ان کے حصے میں بارہ اونٹ آئے یا شاید گیارہ اونٹ آئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک' ایک اضافی اونٹ بھی دیا۔

اخرجه من كتاب قسمة الفيء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو کتاب قسمہ الفی میں نقل کیا ہے۔

باب الفرق بين المقاتلة والذرية

باب 14: جنگجولوگوں اوران کے بچوں کے درمیان فرق

1760 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ :

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1759**:

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' ،دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4839**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **13426**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **312/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **143/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **311/5**

حدیث نمبر **1760**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — **1859**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **9716**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **33854**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **17/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **266/4**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1868**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2957**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2543**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1361**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **217/3**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **3734**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) — **9235**

marfat.com

عُرِضْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ اُحُدٍ وَاَنَا ابْنُ اَرْبَعَ عَشَرَةَ سَنَةً فَرَدَّنِيْ ثُمَّ عُرِضْتُ عَلَيْهِ عَامَ الْخَنْدَقِ وَاَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَاَجَازَنِيْ

قَالَ نَافِعٌ فَحَدَّثْتُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ فَقَالَ هٰذَا فَرْقٌ بَيْنَ الْمُقَاتِلَةِ وَالذُّرِيَّةِ وَكَتَبَ اَنْ يُفْرَضَ لِابْنِ خَمْسَ عَشْرَةَ فِي الْمُقَاتِلَةِ وَمَنْ لَّمْ يَبْلُغْهَا فِي الذُّرِيَّةِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: غزوۂ احد کے موقع پر مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا گیا اس وقت میری عمر چودہ سال تھی آپ نے مجھے واپس کر دیا' پھر غزوۂ خندق کے موقع پر مجھے آپ کے سامنے پیش کیا گیا تو اس وقت میری عمر پندرہ سال تھی تو آپ نے مجھے (جنگ میں) حصہ لینے کی اجازت دی۔

نافع بیان کرتے ہیں: میں نے یہ حدیث حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ کو سنائی تو انہوں نے فرمایا: یہ جنگجو فرد اور بچے کے درمیان فرق ہے' پھر انہوں نے یہ بات تحریر کی: پندرہ برس کے لڑکے کے لئے جنگ میں حصہ لینا لازم ہوگا اور جو اس عمر تک نہ پہنچا ہو وہ بچہ شمار ہوگا۔

اخرجه من كتاب قسمة الفيء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب قسمہ الفی میں نقل کیا ہے۔

باب ما افاء الله علىٰ رسوله صلى الله عليه وسلم من اموال بنى النضير

باب 15: اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو مال فے کے طور پر بنونضیر کے جو اموال عطا کیے تھے

1761 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، وَسَمِعْتُ ابْنَ عُيَيْنَةَ، يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، وَالْعَبَّاسُ، وَعَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ يَخْتَصِمَانِ اِلَيْهِ فِيْ اَمْوَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : كَانَتْ اَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِمَّا لَمْ يُوجِفْ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُوْنَ بِخَيْلٍ وَّلا رِكَابٍ، فَكَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِصًا دُوْنَ الْمُسْلِمِيْنَ، وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ مِنْهَا عَلٰى اَهْلِهٖ نَفَقَةَ سَنَةٍ، فَمَا فَضَلَ جَعَلَهُ فِي الْكُرَاعِ وَالسِّلاحِ عِدَّةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، ثُمَّ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَلِيَهَا اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ بِمِثْلِ مَا وَلِيَهَا بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ وَلِيتُهَا بِمِثْلِ مَا وَلِيَهَا بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ، ثُمَّ سَاَلْتُمَانِيْ اَنْ اُوَلِّيَكُمَاهَا فَوَلَّيْتُكُمَاهَا عَلٰى اَنْ تَعْمَلا فِيْهِ بِمِثْلِ مَا وَلِيَهَا بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1760**:

دار قطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **115/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **162/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **305/5**

marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ وَلِيَهَا بِهٖ اَبُوْ بَكْرٍ، ثُمَّ وَلِيتُهَا بِهٖ، فَجِئْتُمَانِیْ تَخْتَصِمَانِ، اَتُرِيْدَانِ اَنْ اَدْفَعَ اِلٰى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا نِصْفًا؟ اَتُرِيْدَانِ مِنِّیْ قَضَاءً غَيْرَ مَا قَضَيْتُ بِهٖ بَيْنَكُمَا اَوَّلا؟ فَلا وَالَّذِیْ بِاِذْنِهٖ تَقُوْمُ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ، لَا اَقْضِیْ بَيْنَكُمَا قَضَاءً غَيْرَ ذٰلِكَ، فَاِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهَا فَادْفَعَاهَا اِلَیَّ اَكْفِيْكُمَاهَا قَالَ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : قَالَ لِی سُفْيَانُ : لَمْ اَسْمَعْهُ مِنَ الزُّهْرِیِّ، وَلٰكِنْ اَخْبَرَنِيْهِ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، قُلْتُ : كَمَا قَصَصْتَ؟ قَالَ : نَعَمْ

✧✧ حضرت مالک بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو سنا' حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ اپنا مقدمہ لے کر ان کے پاس آئے تھے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اموال (باغات) کے بارے میں تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: بنونضیر کے اموال وہ چیز ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو مال ''فے'' کے طور پر عطا کئے تھے اس کے لئے مسلمانوں نے کوئی جنگ نہیں کی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے یہ مخصوص تھے مسلمانوں کے لئے نہیں تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان میں سے اپنی ازواج کے سال بھر کا خرچ حاصل کیا کرتے تھے۔ جو بچ جاتا تھا وہ آپ اللہ کی راہ میں ساز وسامان کے لئے خرچ کیا کرتے تھے پھر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ان اموال کے نگران مقرر ہوئے انہوں نے انہیں اسی طرح استعمال کیا جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم استعمال کیا کرتے تھے پھر میں ان کا نگران بنا اور اسی طرح استعمال کیا جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے انہیں استعمال کیا تھا پھر آپ دونوں نے مجھ سے یہ کہا کہ میں آپ دونوں کو اس نگران بنا دوں۔ میں نے آپ دونوں کو ان کا نگران بنا دیا کہ آپ دونوں اسے اس طرح استعمال کریں گے جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اور میں نے انہیں استعمال کیا تھا۔ اب آپ اپنا مقدمہ لے کر میرے پاس آگئے ہیں۔ کیا آپ یہ چاہتے ہیں

حدیث نمبر **1761**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**22**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	**25/1**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2904**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1757**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2965**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1719**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**1987**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء	**15762**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**4352**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**6366**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**123/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**139/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**300/5**

marfat.com

کہ میں آپ دونوں میں سے ہر ایک کو نصف دے دوں؟ آپ دونوں مجھ سے ایسا فیصلہ لینا چاہتے ہیں؟ جو اس سے مختلف ہے جو میں نے پہلے آپ کے درمیان کیا تھا؟ نہیں۔ اس ذات کی قسم! جس کے اذن کے تحت آسمان اور زمین قائم ہیں میں اس کے علاوہ آپ دونوں کے درمیان کوئی فیصلہ نہیں کروں گا اگر آپ اس کا خیال نہیں رکھ سکتے تو اسے میرے حوالے کر دیں۔ میں آپ کی جگہ اس کا دھیان رکھ لوں گا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: سفیان نے مجھے یہ بات بتائی ہے' میں نے زہری سے یہ بات سنی' ہوسکتا ہے' عمرو بن دینار نے مجھے زہری کے حوالے سے مجھے یہ بات بیان کی ہو' میں نے دریافت کیا' کیا اسی طرح؟ جیسے آپ نے بیان کیا ہے۔

انہوں نے جواب دیا: جی ہاں!

اخرجه من كتاب قسمة الفيء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب قسمہ الفی میں نقل کیا ہے۔

باب فی العدة

باب 16: ادائیگی کے وعدے کا بیان

1762 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ جَائَنِيْ مَالُ الْبَحْرَيْنِ اَعْطَيْتُكَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا، فَتُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَاْتِهِ، فَجَاءَ اَبَا بَكْرٍ فَاَعْطَانِيْ حِيْنَ جَائَهُ، قَالَ الرَّبِيْعُ بَقِيَّةَ الْحَدِيْث : حَدَّثَنِيْ غَيْرُ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ قَوْلِهِ : قَالَ : لَوْ جَائَنِيْ .

حدیث نمبر **1762**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1233
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	307/3
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	26601
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	2598
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	2314
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	2019
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	3695
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	354
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	80/3
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	302/6
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	140/4
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	302/5

marfat.com

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر میرے پاس ''بحرین'' سے مال آیا تو میں تمہیں اتنا اور اتنا دوں گا۔

حضرت جابر بیان کرتے ہیں: پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا آپ کے پاس وہ مال نہیں آیا پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا تو جب ان کے پاس وہ مال آیا تو انہوں نے مجھے وہ ادائیگی کی۔

دیگر روایتوں میں یہ الفاظ ہیں' اگر میرے پاس آیا۔

اخرجه من كتاب قسمة الفيء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو قسمہ الفی میں نقل کیا ہے۔

باب الغزو بالنساء وحذوهن من الغنيمة

باب 17: خواتین کو جنگ میں ساتھ لے کر جانا' مالِ غنیمت میں ان کا حصہ

1763 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ يَّزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ، اَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَ اِلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ : هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَآءِ؟ وَهَلْ كَانَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ؟ فَقَالَ : قَدْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَآءِ فَيُدَاوِيْنَ الْجَرْحٰى، وَلَمْ يَكُنْ يَّضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ، وَلٰكِنْ يُحْذَيْنَ مِنَ الْغَنِيْمَةِ .

✧✧ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (امام محمد الباقر رحمۃ اللہ علیہ) کے حوالے سے یزید بن ہرمز کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نجدہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو خط لکھا اور دریافت کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خواتین کو جنگ میں ساتھ لے جایا کرتے تھے؟ اور کیا آپ انہیں مخصوص حصہ عطا کرتے تھے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب میں لکھا:

کہ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنگ میں خواتین کو ساتھ لے کر جایا کرتے تھے وہ زخمیوں کو دوا دیا کرتے تھے تاہم آپ نے ان کے لئے کوئی حصہ مقرر نہیں کیا البتہ انہیں مالِ غنیمت میں سے کچھ ادائیگی کر دی جاتی تھی۔

1764 - اَخْبَرَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ جَعْفَرٍ يَعْنِىْ ابْنَ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ يَّزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ، اَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَ اِلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْاَلُهٗ عَنْ خِلَالٍ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : اِنَّ نَاسًا يَقُوْلُوْنَ : اِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يُكَاتِبُ الْحَرُوْرِيَّةَ، وَلَوْلَا اَنِّىْ اَخَافُ اَنْ اَكْتُمَ عِلْمًا لَمْ اَكْتُبْ اِلَيْهِ، فَكَتَبَ نَجْدَةُ اِلَيْهِ : اَمَّا بَعْدُ، فَاَخْبِرْنِىْ، هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَآءِ؟ وَهَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ؟ وَهَلْ كَانَ يَقْتُلُ الصِّبْيَانَ؟ وَمَتٰى يَنْقَضِىْ يُتْمُ الْيَتِيْمِ؟ وَعَنِ الْخُمُسِ لِمَنْ هُوَ؟ فَكَتَبَ اِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا : اِنَّكَ كَتَبْتُ تَسْاَلُنِىْ : هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَآءِ، وَقَدْ كَانَ يَغْزُو بِهِنَّ فَيُدَاوِيْنَ الْمَرْضٰى، وَيُحْذَيْنَ مِنَ الْغَنِيْمَةِ، وَاَمَّا السَّهْمُ فَلَمْ يَضْرِبْ لَهُنَّ بِسَهْمٍ، وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْتُلِ الْوِلْدَانَ، فَلَا تَقْتُلْهُمْ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ تَعْلَمُ مِنْهُمْ مَا عَلِمَ الْخَضِرُ مِنَ الصَّبِىِّ الَّذِىْ قَتَلَ، فَتُمَيِّزَ بَيْنَ الْمُؤْمِنِ

marfat.com

وَالْكَافِرِ، فَتَقْتُلَ الْكَافِرَ وَتَدَعَ الْمُؤْمِنَ، وَكَتَبْتَ : مَتٰى يَنْقَضِيْ يُتْمُ الْيَتِيمِ، وَلَعَمْرِيْ، اِنَّ الرَّجُلَ لَتَشِيبُ لِحْيَتُهُ وَاِنَّهُ لَضَعِيفُ الْاَخْذِ، ضَعِيفُ الْاِعْطَاءِ، فَاِذَا اَخَذَ لِنَفْسِهِ مِنْ صَالِحِ مَا يَاْخُذُ النَّاسُ فَقَدْ ذَهَبَ عَنْهُ الْيُتْمُ، وَكَتَبْتَ تَسْاَلُنِيْ عَنِ الْخُمُسِ، وَاِنَّا كُنَّا نَقُوْلُ : هُوَ لَنَا، فَاَبٰى عَلَيْنَا قَوْمُنَا فَصَبَرْنَا عَلَيْهِ

✧✧ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (امام محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ) کے حوالے سے یزید بن ہرمز کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نجدہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو خط میں لکھا اور ان سے چند چیزوں کے بارے میں دریافت کیا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب میں لکھا: لوگ یہ کہتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حروریوں (بدمذہبوں) کے ساتھ خط کتابت کرتا ہے۔ اگر مجھے یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ میں علم کو چھپانے کا مرتکب ہو رہا ہوں تو میں تمہیں کبھی بھی جواب نہ لکھتا تو نجدہ نے آپ کو خط میں لکھا: آپ مجھے اس بارے میں بتائیں:

کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خواتین کو جنگ میں ساتھ لے جایا کرتے تھے؟ کیا آپ انہیں کوئی طے شدہ حصہ دیا کرتے تھے؟ کیا آپ بچوں کو قتل کروایا کرتے تھے؟ یتیم کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ خمس کے بارے میں بتائیں یہ کسے ملے گا؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اسے جواب میں لکھا: تم نے مجھ سے کچھ چیزوں کے بارے میں دریافت کیا ہے' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خواتین کو جنگ میں ساتھ لے جایا کرتے تھے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں ساتھ لے جایا کرتے تھے۔ وہ بیماروں کو دوا دیا

حدیث نمبر **1764**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **532**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **3311**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **248/1**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2474**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1812**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2727**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **128/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **4436**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **2550**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **333/4**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **235/3**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **10830**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) **6834**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **54/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **257/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **629/5**

marfat.com

کرتی تھیں اور انہیں مالِ غنیمت میں سے کچھ ادائیگی کر دی جاتی تھی۔ جہاں تک طے شدہ حصے کا تعلق ہے تو نبی اکرم ﷺ نے کوئی طے شدہ حصہ نہیں دیا اسی طرح نبی اکرم ﷺ بچوں کو قتل نہیں کرتے تھے تم بھی انہیں قتل نہ کرنا' ماسوائے اس صورت کے تمہیں ان بچوں کے بارے میں اسی طرح کا علم ہو جو حضرت خضر علیہ السلام کو اس بچے کے بارے میں تھا جسے انہوں نے قتل کر دیا تھا' تو مؤمن اور کافر کے درمیان امتیاز ہو جائے گا' تو تم کافر کو قتل کر دینا اور مومن کو چھوڑ دینا' تم نے مجھے یہ خط میں لکھا ہے' یتیم کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ تو میری زندگی کی قسم! آدمی کی داڑھی میں سفید بال آ جاتے ہیں اور وہ کمزور ہو جاتے ہیں پکڑنے کے اندر بھی اور دینے کے اندر بھی (کمزوری آ جاتی ہے) تو جب وہ اپنی بہتری قبول کر سکتا ہو جس طرح دیگر لوگ کرتے ہیں تو اس کی یتیمی ختم ہو جاتی ہے تم نے مجھ سے مال خمس کے بارے میں دریافت کیا ہے تو ہم تو یہ کہتے ہیں' یہ ہمیں ملے گا لیکن ہماری قوم کے لوگ اس بارے میں ہماری بات نہیں مانتے تو ہم نے اس حوالے سے صبر سے کام لیا ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب الجزية وهو اوّل حديث فيه ' والثانى من كتاب الاسارى والغلول .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الجزیہ میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے اور دوسری روایت کتاب الاساری والغلول میں نقل کی ہے۔

باب قسم السواد

باب 18: مفتوحہ زمین کی تقسیم

1765 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عنِ ابْنِ اَبِیْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ : كَانَتْ بَجِيلَةُ رُبُعَ النَّاسِ فَقَسَمَ لَهَا رُبُعَ السَّوَادِ فَاسْتَغَلُّوْا ثَلَاثَ اَوْ اَرْبَعَ سِنِيْنَ اَنَا شَكَكْتُ ثُمَّ قَدِمْتُ عَلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَمَعِیْ فُلَانَةُ بِنْتُ فُلَانٍ امْرَاَةٌ مِّنْهُمْ قَدْ اَسْمَاهَا لَا يَحْضُرُنِیْ ذِكْرُ اسْمِهَا فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ لَوْلَا اَنِّیْ قَاسِمٌ مَّسْؤُوْلٌ لَتَرَكْتُكُمْ عَلٰى مَا قُسِمَ لَكُمْ وَلٰكِنِّیْ اَرٰى اَنْ تَرُدُّوْا عَلَى النَّاسِ .

✧✧ جریر بیان کرتے ہیں: بجیلہ تمام لوگوں کا چوتھائی حصہ تھا اور اس زمین کا چوتھا حصہ ان کے لئے مخصوص کر دیا گیا تو انہوں نے تین یا چار سالوں کے اندر اسے بہت مہنگا کر دیا میں نے اس بات کی شکایت کی میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میرے ساتھ فلاں بنت فلاں خاتون تھیں جو ان سے تعلق رکھتی تھیں۔ راوی نے ان کا نام ذکر کیا تھا مجھے ان کا نام یاد نہیں رہا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں ایسا تقسیم کرنے والا نہ ہوتا جس سے حساب لیا جائے گا تو میں لوگوں کو چھوڑ دیتا اس کے مطابق' جو تمہارے لئے تقسیم کیا گیا لیکن میرا یہ خیال ہے کہ تم لوگوں کو واپس کر دو گے۔

حدیث نمبر **1765**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**249/3**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**32973**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**279/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**886/5**

marfat.com

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' ان کے ذبیحہ کے حلال ہونے کی جو روایت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے' وہ عکرمہ نے نقل کی ہے۔

اخرجه من كتاب السير على سير الواقدى وهو اوّل حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب السیر علی سیر الواقدی میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے۔

marfat.com

کتاب الاسر والفداء واضرب الجزية واخذها

قیدی' فدیہ' جزیہ مقرر کرنا' اسے وصول کرنا

باب الاسرء والفداء

باب 1: قید کرنا اور فدیہ لینا

1766 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِى الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ : اَسَرَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً مِّنْ بَنِىْ عُقَيْلٍ، وَكَانَتْ ثَقِيْفٌ قَدْ اَسَرَتْ رَجُلَيْنِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَفَدَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ اَسَرَتْهُمَا ثَقِيْفٌ .

✦✦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے بنو عقیل سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو قیدی بنالیا۔ ثقیف قبیلے سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سے تعلق رکھنے والے دو افراد کو قید کیا ہوا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو افراد کے مقابلے میں اس شخص کو فدیے کے طور پر دیا۔ جن دو افراد کو ثقیف قبیلے والوں نے قید کیا ہوا تھا۔

1767 - اَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِى الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِىَ اللّٰهُ

حدیث نمبر **1767**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **9395**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **426/4**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **4269**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1641**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **3316**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **361/3**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4866**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **182/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **252/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **618/5**

marfat.com

عَنْهُ، قَالَ : اَسَرَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً مِّنْ بَنِىْ عُقَيْلٍ، فَاَوْثَقُوهُ فَطَرَحُوهُ فِى الْحَرَّةِ، فَمَرَّ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مَعَهُ، اَوْ قَالَ : اَتٰى عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلٰى حِمَارٍ وَّتَحْتَهُ قَطِيفَةٌ، فَنَادَاهُ : يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ، فَاَتَاهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : مَا شَاْنُكَ؟ قَالَ : فِيْمَ اُخِذْتُ، وَفِيْمَ اَخَذْتَ سَابِقَةَ الْحَاجِّ؟ قَالَ : اُخِذْتَ بِجَرِيْرَةِ حُلَفَائِكُمْ ثَقِيْفٍ، وَكَانَتْ ثَقِيْفٌ اَسَرَتْ رَجُلَيْنِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرَكَهُ وَمَضٰى، فَنَادَاهُ : يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ، فَرَحِمَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَجَعَ اِلَيْهِ، فَقَالَ : مَا شَاْنُكَ؟ قَالَ : اِنِّىْ مُسْلِمٌ، فَقَالَ : لَوْ قُلْتَهَا وَاَنْتَ تَمْلِكُ اَمْرَكَ اَفْلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ، قَالَ : فَتَرَكَهُ وَمَضٰى، فَنَادَاهُ : يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ، فَرَجَعَ اِلَيْهِ، فَقَالَ : اِنِّىْ جَائِعٌ فَاَطْعِمْنِىْ، قَالَ : وَاَحْسِبُهُ قَالَ : وَاِنِّىْ عَطْشَانٌ فَاسْقِنِىْ، قَالَ : هٰذِهٖ حَاجَتُكَ، فَفَدَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ اَسَرَتْهُمَا ثَقِيْفٌ، وَاَخَذَ نَاقَتَهُ تِلْكَ .

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے بنو عقیل سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو قید کر لیا اور اسے باندھ دیا انہوں نے اسے (سخت زمین) پر پھینک دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس سے گزرے تو وہ آپ کے ساتھ تھے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گدھے پر سوار ہو کر اس کے پاس تشریف لائے آپ کے نیچے ایک چادر موجود تھی اس نے بلند آواز میں کہا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم، اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس آئے اور فرمایا: تمہارا کیا مسئلہ ہے؟ اس نے دریافت کیا آپ نے مجھے کس جرم میں پکڑا ہے؟ اور حاجیوں سے آگے جانے والی اس اونٹنی کو (یا اونٹنیوں) کو کس جرم میں پکڑا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے حلیف قبیلے ثقیف کی زیادتی کی وجہ سے پکڑا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: ثقیف قبیلے سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سے تعلق رکھنے والے دو لوگوں کو قید کیا ہوا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے چھوڑا اور آگے تشریف لے گئے' اس نے پھر آواز دی۔ اے محمد' اے محمد! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس پر رحم آیا آپ واپس اس کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: تمہارا کیا مسئلہ ہے؟ وہ بولا: میں مسلمان ہوتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم یہ کہتے ہو تو تم اپنے معاملے کے مالک ہو (یعنی آزاد ہو) اور تم ہر طرح کی کامیابی حاصل کر لو گے۔

راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے چھوڑ دیا اور آگے تشریف لے گئے اس نے پھر آواز دی اے محمد' اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اس کے پاس واپس تشریف لائے اس نے عرض کی: میں بھوکا ہوں آپ مجھے کچھ کھانے کے لئے دیجئے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) میں پیاسا ہوں آپ مجھے پانی پینے کے لئے بھی دیجئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تمہاری ضرورت کا سامان ہے۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو دو افراد کے مقابلے میں فدیے کے طور پر دیا جنہیں ثقیف قبیلے والوں نے قید کیا ہوا تھا تاہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس اونٹنی کو اپنے پاس رکھ لیا۔

1768 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِى الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِىَ اللّٰهُ

marfat.com

عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَادٰی رَجُلاً بِرَجُلَیْنِ .

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوآدمیوں کے مقابلے میں ایک شخص کوفدیے کے طور پر دیا تھا۔

اخرج الاوّل من کتاب واختلاف الحدیث ' والثانی من کتاب الاسریٰ والغلول 'و الثالث من کتاب قسمة الفیء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کی ہے' دوسری روایت کتاب الاساری والغلول میں نقل کی ہے اور تیسری روایت کتاب قسمہ الفی میں نقل کی ہے۔

باب ضرب الجزية

باب 2: جزیہ مقرر کرنا

1769 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِیْ اِسْمَاعِیْلُ بْنُ اَبِیْ حَکِیْمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَتَبَ اِلٰی اَهْلِ الْیَمَنِ : اَنَّ عَلٰی کُلِّ اِنْسَانٍ مِنْکُمْ دِیْنَارًا کُلَّ سَنَةٍ اَوْ قِیْمَتُهُ مِنَ الْمَعَافِرِ یَعْنِیْ اَهْلَ الذِّمَّةِ مِنْهُمْ .

✧✧ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل یمن کو یہ خط میں لکھا تھا: تم میں سے ہر ایک فرد پر سال میں ایک دینار کی ادائیگی لازم ہوگی یا معافر (مخصوص یمنی چادر) کی قیمت کی ادائیگی لازم ہوگی۔

راوی بیان کرتے ہیں: اس سے مراد ہے ان کے زمینوں پر یہ ادائیگی لازم ہوئی تھی۔

1770 - اَخْبَرَنِیْ مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، وَهِشَامُ بْنُ یُوْسُفَ بِاِسْنَادٍ لَا اَحْفَظُهُ غَیْرَ اَنَّهُ حَسَنٌ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ عَلٰی اَهْلِ الذِّمَّةِ مِنَ الْیَمَنِ دِیْنَارًا کُلَّ سَنَةٍ فَقُلْتُ لِمُطَرِّفِ بْنِ مَازِنٍ فَاِنَّهُ یُقَالُ وَعَلَی النِّسَآءِ

حدیث نمبر **1769**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **567**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **6841**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **238/5**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1576**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **623**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **25/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **2230**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4893**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **260/20**

marfat.com

اَيْضًا فَقَالَ : لَيْسَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ مِنَ النِّسَآءِ ثَابِتًا عِنْدَنَا .

✧✧ مطرف بن مازن اور ہشام بن یوسف یہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن سے تعلق رکھنے والے ذمیوں پر ہر سال میں ایک دینار کی ادائیگی لازم قرار دی تھی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے 'طرف بن مازن سے کہا' یہ کہا جاتا ہے یہ ادائیگی خواتین پر بھی لازم تھی؟ تو انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خواتین سے کچھ وصول کرنا ان کے نزدیک ثابت نہیں ہے۔

1771 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ عَلٰى نَصْرَانِيٍّ بِمَكَّةَ يُقَالُ لَهٗ مَوْهَبُ دِيْنَارًا كُلَّ سَنَةٍ،

وَاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ عَلٰى نَصَارٰى اَيْلَةَ ثَلَاثَ مِائَةِ دِيْنَارٍ كُلَّ سَنَةٍ وَاَنْ يُضِيْفُوْا مَنْ مَرَّ بِهِمْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ثَلَاثًا وَّلَا يَغُشُّوْا مُسْلِمًا .

✧✧ حضرت ابوالحویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کے ایک عیسائی پر جس کا نام ''موہب'' تھا ہر ایک سال میں ایک دینار کی ادائیگی لازم قرار دی تھی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''ایلہ'' سے تعلق رکھنے والے عیسائیوں ''پر'' ہر سال تین سو دینار کی ادائیگی قرار دی تھی اور یہ لازم قرار دیا تھا: جو مسلمان ان کے پاس سے گزرے گا وہ اس کی تین دن تک مہمان نوازی کریں گے۔ اور وہ کسی مسلمان کو دھوکہ نہیں دیں گے۔

1772 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ، اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُمْ كَانُوْا يَوْمَئِذٍ ثَلَاثَ مِائَةٍ فَضَرَبَ عَلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مِائَةِ دِيْنَارٍ كُلَّ سَنَةٍ .

✧✧ اسحٰق بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: اس وقت ان لوگوں کی تعداد تین سو تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سال میں تین سو دینار کی ادائیگی ان پر لازم قرار دی تھی۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الجزية .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں رروایات کتاب الجزیہ میں نقل کی ہیں۔

باب اخذ الجزية من المجوس

باب 3: مجوسیوں سے جزیہ وصول کرنا

1773 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ اَبِيْهِ : اَنَّ عُمَرَ بْنَ

حدیث نمبر **1771**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم بیروت، **1970**ء	**10892**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان، **1344**ھ	**19/9**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ بیروت لبنان	**149/4**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء طبع اوّل **2001**ء	**425/5**

marfat.com

الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ذَكَرَ الْمَجُوْسَ فَقَالَ : مَا اَدْرِىْ كَيْفَ اَصْنَعُ فِىْ اَمْرِهِمْ ، فَقَالَ لَهٗ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ : اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ : "سُنُّوْا بِهِمْ سُنَّةَ اَهْلِ الْكِتَابِ" .

✧✧ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے ان کے والد (امام باقر رحمۃ اللہ علیہ) کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مجوسیوں کا تذکرہ کیا تو فرمایا: مجھے علم نہیں ہے کہ میں ان کے معاملے میں کیا کروں؟ تو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا: میں گواہی دے کر یہ کہتا ہوں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ان کے ساتھ اہل کتاب کا سا سلوک کرو۔

1774 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، سَمِعَ بَجَالَةَ، يَقُوْلُ : لَمْ يَكُنْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اَخَذَ الْجِزْيَةَ مِنَ الْمَجُوْسِ حَتّٰى شَهِدَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَهَا مِنْ مَّجُوْسِ هَجَرَ .

حدیث نمبر **1773**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **756**

صنعانی، امام، ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت **1970**ء — **10025**

کوفی، امام، ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ — **2640**

موصلی، امام، ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء — **862**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الامّ"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **174/4**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الامّ"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **408/5**

حدیث نمبر **1774**:

طیالسی، امام، ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دار المعرفۃ، بیروت لبنان — **445**

صنعانی، امام، ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت **1970**ء — **9972**

حمیدی، امام، ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **64**

کوفی، امام، ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ — **2587**

شیبانی، امام، احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **190/1**

دارمی، امام، ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ **1966**ء — **2504**

بخاری، امام، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **3157**

سجستانی، امام، ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — **3043**

ترمذی، امام، ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء — **1586**

نسائی، امام، احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ **1991**ء — **8768**

موصلی، امام، ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء — **860**

طحاوی، امام، ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان **1987**ء — **2062**

بیہقی، امام، ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ — **247/8**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الامّ"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **174/4**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الامّ"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **118/10**

marfat.com

✧✧ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں: انہوں نے بجالہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ مجوسیوں سے جزیہ وصول نہیں کرتے تھے۔ یہاں تک کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اس بات کی گواہی دی: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''ہجر'' نامی جگہ سے تعلق رکھنے والے مجوسیوں سے (جزیہ) وصول کیا تھا۔

1775 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ' عَنْ اَبِیْ سَعْدٍ سَعِيْدِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ ' عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ : قَالَ فَرْوَةُ بْنُ نَوْفَلِ الْاَشْجَعِیُّ : عَلَامَ تُوْخَذُ الْجِزْيَةُ مِنَ الْمَجُوْسِ ' وَلَيْسُوْا بِاَهْلِ كِتَابٍ فَقَامَ اِلَيْهِ الْمُسْتَوْرِدُ فَاَخَذَ بِلَبَّتِهٖ فَقَالَ : يَاعَدُوَّ اللّٰهِ تَطْعَنُ عَلَى اَبِیْ بَكْرٍ وَّ عُمَرَ وَ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَعْنِیْ عَلِيًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَدْ اَخَذُوْا مِنْهُمُ الْجِزْيَةَ' فَذَهَبَ بِهٖ اِلَى الْقَصْرِ ' فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ عَلِيٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ اِتِئْدَا فَجَلَسَا فِیْ ظِلِّ الْقَصْرِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَنَا اَعْلَمُ النَّاسِ بِالْمَجُوْسِ كَانَ لَهُمْ عِلْمٌ يَّعْلَمُوْنَهٗ ' وَكِتَابٌ يَّدْرُسُوْنَهٗ ' وَاِنْ مَّلِكِهِمْ سَكِرَ فَوَقَعَ عَلٰى ابْنَتِهٖ اَوْ اُخْتِهٖ فَاطَّلَعَ عَلَيْهِ بَعْضُ اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ ' فَلَمَّا صَحَا جَاؤُوْا يُقِيْمُوْنَ عَلَيْهِ الْحَدَّ ' فَامْتَنَعَ مِنْهُمْ فَدَعَا اَهْلَ مَمْلِكَتِهٖ فَقَالَ: تَعْلَمُوْنَ دِيْنًا خَيْرًا مِنْ دِيْنِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَدْ كَانَ آدَمُ يَنْكِحُ بَنِيْهِ مِنْ بَنَاتِهٖ فَاَنَا عَلٰى دِيْنِ اٰدَمَ مَا يَرْغَبُ بِكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَتَابَعُوْهُ وَقَاتَلُوا الَّذِيْنَ خَالَفُوْهُمْ ' حَتّٰى قَتَلُوْهُمْ فَاَصْبَحُوْا وَقَدْ اُسْرِیَ عَلٰى كِتَابِهِمْ ' فَرُفِعَ مِنْ بَيْنِ اَظْهُرِهِمْ وَذَهَبَ الْعِلْمُ الَّذِیْ فِیْ صُدُوْرِهِمْ وَهُمْ اَهْلُ كِتَابٍ ' وَقَدْ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا الْجِزْيَةَ .

✧✧ فروہ بن نوفل اشجعی بیان کرتے ہیں: تم کس بنیاد پر مجوسیوں جزیہ وصول کرو گے وہ لوگ اہل کتاب نہیں ہیں تو حضرت مستورد ان کے سامنے کھڑے ہوئے انہوں نے اس کی گردن پکڑ لی اور بولے: اے اللہ تعالیٰ کے دشمن! تم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اوپر الزام لگاتے ہو' جبکہ ان کے حضرات نے ان لوگوں سے جزیہ وصول کیا ہے پھر وہ اسے لے کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے گھر گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نکل کے باہر آئے اور ارشاد فرمایا: اس کی گردن چھوڑ دو تو یہ دونوں دیوار کے سائے میں بیٹھ گئے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں مجوسیوں کے بارے میں سب سے زیادہ علم رکھتا ہوں ان لوگوں کا مخصوص (مذہبی) علم ہے جسے یہ حاصل کرتے ہیں' کتاب ہے جس کا یہ درس دیتے ہیں' اور ان کا بادشاہ تھا جس نے نشے کی حالت میں اپنی بیٹی یا شاید بہن کے ساتھ زیادتی کر لی تو اس کی مملکت سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو اس کا پتہ چل گیا جب بادشاہ کو ہوش آیا تو یہ مجوسی اس کے پاس حد جاری کرنے کے لئے آئے تو اس نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا اپنی مملکت کے افراد کو بلایا اور بولا: کیا تم لوگ ایسے دین کے بارے میں جانتے ہو؟ جو حضرت آدم علیہ السلام کے دین سے زیادہ بہتر ہو؟ حضرت آدم علیہ السلام نے اپنے بیٹے کی شادی اپنی بیٹی کے ساتھ کر دی تھی

حدیث نمبر **1775**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **10029**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **301**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **2025**

marfat.com

تو میں تو حضرت آدم علیہ السلام کے دین پر قائم ہوں تو تم میں سے جو شخص ان کے دین کو اختیار کرنا چاہتا ہے تو وہ اس کی پیروی کرے اور ان لوگوں کے ساتھ جنگ کرے جو اس کی مخالفت کرتا ہے یہاں تک کہ بادشاہ نے ان تمام لوگوں کو قتل کروا دیا اور اس کے بعد یہ بات ان کی کتاب میں رکھ دی گئی اور ان کے درمیان رواج پا گئی اور ان کے سینوں میں جو علم تھا وہ رخصت ہو گیا حالانکہ یہ لوگ درحقیقت اہل کتاب تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے جزیہ وصول کیا ہے۔

اخرج الاوّل من کتاب الجزیة والثانی والثالث من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الجزیہ میں نقل کی ہے' دوسری اور تیسری روایت اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

marfat.com

کتاب فضائل قریش وغیرھم وابواب متفرقة

قریش اور دیگر لوگوں کے فضائل کا بیان، متفرق ابواب

باب فضائل قریش

باب 1: قریش کے فضائل

1776 - حدثنا الشافعی، حَدَّثَنِیْ ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّهٗ بَلَغَهٗ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : قَدِّمُوْا قُرَيْشًا وَّلَا تَقَدَّمُوْهَا، وَتَعَلَّمُوْا مِنْهَا وَلَا تُعَلِّمُوْهَا، اَوْ: تُعَالِمُوْهَا . يَشُكُّ ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ .

✧✧ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: انہیں نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کا پتہ چلا ہے: تم قریش کو آگے رکھو اور کسی دوسرے کو ان سے آگے نہ کرو، تم ان سے علم حاصل کرو اور انہیں سمجھانے کی کوشش نہ کرو۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) تم انہیں نہ سکھاؤ۔

1777 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ حَكِيْمِ بْنِ اَبِیْ حَكِيْمٍ، اَنَّهٗ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَابْنَ شِهَابٍ، يَقُوْلَانِ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ اَهَانَ قُرَيْشًا اَهَانَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ .

✧✧ عمر بن عبدالعزیز اور ابن شہاب یہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جو شخص قریش کو رسوا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے رسوا کرے گا۔

1778 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّهٗ قَالَ : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَوْلَا اَنْ تَبْطَرَ قُرَيْشٌ لَاَخْبَرْتُهَا بِالَّذِیْ لَهَا عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ .

✧✧ حارث بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: ہمیں نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کا پتہ چلا ہے: اگر قریش کے بے قابو ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں بتاتا: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ان کی کیا حیثیت ہے۔

1779 - حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ نَمِرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِقُرَيْشٍ : اَنْتُمْ اَوْلَى النَّاسِ بِهٰذَا الْاَمْرِ مَا كُنْتُمْ مَعَ الْحَقِّ اِلَّا اَنْ تَعْدِلُوْا عَنْهُ فَتَلْحَوْنَ كَمَا تَلْحَى هٰذِهِ الْجَرِيْدَةُ يُشِيْرُ اِلٰى جَرِيْدَةٍ فِیْ يَدِهٖ

✧✧ عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے قریش سے فرمایا: تم اس معاملے (حکومت) کے سب سے زیادہ حقدار ہو جب تک تم حق پر گامزن رہو گے البتہ اگر تم اسے چھوڑ دو گے تو تمہیں یوں توڑ دیا جائے گا جیسے اس شاخ کو توڑ دیا گیا

marfat.com

ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ میں موجود شاخ کی طرف اشارکر کے یہ بات فرمائی۔

1780 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ رِفَاعَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَادٰى : اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ قُرَيْشًا اَهْلُ اَمَانَةٍ، وَمَنْ بَغَاهَا الْعَوَاثِرَ اَكَبَّهُ اللّٰهُ لِمِنْخَرَيْهِ، يَقُوْلُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ .

✧✧ اسماعیل بن عبید اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز میں فرمایا' اے لوگو! قریش' اہل امانت ہیں جو شخص ان کے خلاف بغاوت کرے گا اللہ تعالیٰ اسے منہ کے بل اوندھا کر دے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

1781 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ، اَنَّ قَتَادَةَ بْنَ النُّعْمَانِ وَقَعَ بِقُرَيْشٍ فَكَاَنَّهٗ نَالَ مِنْهُمْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَهْلًا يَا قَتَادَةَ، لَا تَشْتُمْ قُرَيْشًا، فَاِنَّكَ لَعَلَّكَ تَرٰى مِنْهَا رِجَالًا، اَوْ يَاْتِيْ مِنْهُمْ رِجَالٌ تَحْقِرُ عَمَلَكَ مَعَ اَعْمَالِهِمْ، وَفِعْلَكَ مَعَ اَفْعَالِهِمْ، وَتَغْبِطُهُمْ اِذَا رَاَيْتَهُمْ، لَوْلَا اَنْ تَطْغٰى قُرَيْشٌ لَاَخْبَرْتُهَا بِالَّذِيْ لَهَا عِنْدَ اللّٰهِ .

✧✧ محمد بن ابراہیم بیان کرتے ہیں: حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ نے قریش کو برا بھلا کہا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قتادہ! تم رک جاؤ! تم قریش کو برا نہ کہو' ہوسکتا ہے کہ تم ان میں سے کچھ لوگوں کو دیکھو گے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) ان میں سے کچھ ایسے لوگ پیدا ہوں گے' تم ان کے عمل کے سامنے اپنے عمل کو حقیر سمجھو گے۔ ان کے افعال کے سامنے اپنے فعل کو حقیر سمجھو اور جب تم انہیں دیکھو تو تم ان پر رشک کرو اگر قریش کے سرکش ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں بتاتا: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ان کا کیا مقام ہے؟

1782 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ، بِاِسْنَادٍ لَا اَحْفَظُهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر **1780**:

32373 — کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ

340/4 — شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'

75 — بخاری' امام' محمد بن اسماعیل' ''الادب المفرد'' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع 1955ء

4544 — طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)

162/1 — شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان

312/2 — شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء

حدیث نمبر **1781**:

384/6 — شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'

10/19 — طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)

162/1 — شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان

312/2 — شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء

marfat.com

وَسَلَّمَ، قَالَ فِیْ قُرَیْشٍ شَیْئًا مِّنَ الْخَیْرِ لا اَحْفَظُهُ، وَقَالَ : شِرَارُ قُرَیْشٍ خِیَارُ شِرَارِ النَّاسِ .

✧✧ مسلم بن خالد اپنے سند کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش کے بارے میں ایک بھلائی کی بات کہی جو مجھے یاد نہیں ہے' تاہم آپ نے ارشاد فرمایا: قریش کے بدتر لوگ دنیا کے بدترین لوگوں میں سب سے بہتر ہیں۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب الاشربة وفضائل قريش وهوى اوّل ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے سات روایات الاشربہ وفضائل قریش میں نقل کی ہیں اور یہ ان میں موجود پہلی روایت ہے۔

باب فی فضل ابی بکر و عمر رضی الله عنهما

باب 2: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فضیلت

1783 - اَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : بَیْنَمَا اَنَا اَنْزِعُ عَلٰی بِئْرٍ لاَسْتَسْقِیَ، قَالَ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : یَعْنِیْ فِی النَّوْمِ، وَرُؤْیَا الْاَنْبِیَاءِ وَحْیٌ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : فَجَاءَ ابْنُ اَبِیْ قُحَافَةَ فَنَزَعَ ذَنُوبًا اَوْ ذَنُوبَیْنِ وَفِیْهِ ضَعْفٌ، وَاللّٰهُ یَغْفِرُ لَهُ، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَنَزَعَ حَتّٰی اسْتَحَالَتْ فِیْ یَدِهِ غَرْبًا، فَضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ، فَلَمْ اَرَ عَبْقَرِیًّا یَفْرِیْ فَرِیَّهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک مرتبہ میں کنویں سے پانی نکال رہا تھا' امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یعنی نیند کے دوران اور انبیاء کے خواب ''وحی'' ہوتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسی دوران ابن ابی قحافہ آئے' انہوں نے ایک یا دو ڈول نکالے' ان کے نکالنے میں کچھ کمزوری تھی' اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے پھر عمر آگئے' انہوں نے نکالنا شروع کیا' تو وہ ان کے ہاتھ میں ایک بڑا ڈول بن گیا' یہاں تک کہ لوگ اس سے سیراب ہو گئے میں نے ان

حدیث نمبر **1783**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**31961**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	**318/2**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**662**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**2392**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**7635**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**6907**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل)	**8784**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**153/8**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**163/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**137/2**

marfat.com

جیسا کوئی محنتی شخص نہیں دیکھا۔

اخرجه من كتاب الاشربة وفضائل قريش وهو اٰخر حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الاشربہ وفضائل قریش میں نقل کیا ہے' اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب فی فضل الانصار

باب 3: انصار کی فضیلت

1784 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، وَعَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْـهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَاً مِّنَ الْاَنْصَارِ، وَلَوْ اَنَّ النَّاسَ سَلَكُوْا وَادِيًا اَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِىَ الْاَنْصَارِ اَوْ شِعْبَهُمْ .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا' اگر لوگ ایک وادی یا ایک گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کی وادی میں' یا گھاٹی میں چلوں گا۔

1785 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرْجَانِىُّ، حَدَّثَنِىْ ابْنُ الْغَسِيْلِ، عَنْ رَجُلٍ سَمَّاهُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِىْ مَرَضِهٖ فَخَطَبَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ : اِنَّ الْاَنْصَارَ قَدْ قَضَوُا الَّذِىْ عَلَيْهِمْ، وَبَقِىَ الَّذِىْ عَلَيْكُمْ، فَاقْبَلُوْا مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَتَجَاوَزُوْا عَنْ مُسِيْئِهِمْ،

حدیث نمبر **1784**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**2040**
طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	**2484**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**32344**
مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم' ''المسند'' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' **1412**ھ-**1991**ء	**85**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**315/2**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**2517**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**3779**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**76**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**369**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**318**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**7278**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**162/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**315/2**

marfat.com

وَقَالَ الْجُرْجَانِيُّ فِيْ حَدِيْثِهٖ : اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ، وَلاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَقَالَ فِيْ حَدِيْثِهٖ : اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ خَرَجَ يَهِشُّ اِلَيْهِ النِّسَآءُ وَالصِّبْيَانُ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَرَقَّ لَهُمْ ثُمَّ خَطَبَ، فَقَالَ هٰذِهِ الْمَقَالَةَ .

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیماری کے دوران باہر تشریف لائے آپ نے خطبہ دیا: آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی' پھر ارشاد فرمایا: انصار نے وہ سب کر دیا ہے جو ان پر لازم تھا اب تم لوگوں کے ذمے (اپنے فرض کی ادائیگی) لازم کی گئی ہے تم ان میں سے اچھے شخص کی اچھائی کو قبول کرو اور ان میں سے برے شخص کی برائی سے درگزر کرو۔

جرجانی اپنی حدیث میں یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اے اللہ! انصار کی مغفرت کر' انصار کے بچوں کی مغفرت کر' انصار کے بچوں کے بچوں کی مغفرت کر''۔

انہوں نے اپنی روایت میں یہ الفاظ بھی نقل کئے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے انصار کی خواتین اور بچے گزرے تو آپ کے دل میں ان کی محبت کے جذبات پیدا ہوئے' آپ نے خطبہ دیئے ہوئے یہ بات ارشاد فرمائی:

اخرج الحديثين من كتاب الاشربة وفضائل قريش .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب الاشربہ وفضائل قریش میں نقل کی ہیں۔

باب فی فضل اهل بدر

باب 4: اہل بدر کی فضیلت

1786 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ، قَالَ : سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ : بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَالزُّبَيْرَ وَالْمِقْدَادَ، فَقَالَ : انْطَلِقُوْا حَتّٰى تَاْتُوْا رَوْضَةَ خَاخٍ، فَاِنَّ بِهَا ظَعِيْنَةً مَعَهَا كِتَابٌ، فَخَرَجْنَا تَعَادٰى بِنَا خَيْلُنَا، فَاِذَا نَحْنُ بِظَعِيْنَةٍ، فَقُلْنَا : اَخْرِجِي الْكِتَابَ، فَقَالَتْ : مَا مَعِيْ كِتَابٌ، فَقُلْنَا لَهَا : لَتُخْرِجِنَّ الْكِتَابَ اَوْ لَنُلْقِيَنَّ الثِّيَابَ،

حدیث نمبر **1785**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**1763**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**3801**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**2510**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**3907**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**8325**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**2994**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**7274**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**162/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**315/2**

marfat.com

فَاَخْرَجَتْهُ مِنْ عِقَاصِهَا، فَاَتَيْنَا بِهٖ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا فِيْهِ : مِنْ حَاطِبِ بْنِ اَبِىْ بَلْتَعَةَ اِلٰى نَاسٍ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ مِمَّنْ بِمَكَّةَ، يُخْبِرُ بِبَعْضِ اَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : مَا هٰذَا يَا حَاطِبُ؟ قَالَ : لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ، اِنِّىْ كُنْتُ امْرَاً مُلْصَقًا فِىْ قُرَيْشٍ وَّلَمْ اَكُنْ مِنْ اَنْفُسِهَا، وَكَانَ مَنْ مَّعَكَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ لَهُمْ قَرَابَاتٌ يَحْمُوْنَ بِهَا قَرَابَاتِهِمْ، وَلَمْ يَكُنْ لِّىْ بِمَكَّةَ قَرَابَةٌ، فَاَحْبَبْتُ اِذْ فَاتَنِىْ ذٰلِكَ اَنْ اَتَّخِذَ عِنْدَهُمْ يَدًا، وَاللّٰهِ مَا فَعَلْتُهٗ شَكًّا فِىْ دِيْنِىْ وَلَا رِضًا بِالْكُفْرِ بَعْدَ الْاِسْلَامِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّهٗ قَدْ صَدَقَ، فَقَالَ عُمَرُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، دَعْنِىْ اَضْرِبْ عُنُقَ هٰذَا الْمُنَافِقِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّهٗ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا، وَمَا يُدْرِيْكَ، لَعَلَّ اللّٰهَ اطَّلَعَ عَلٰى اَهْلِ بَدْرٍ، فَقَالَ : اعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ، وَنَزَلَتْ : "يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّىْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَاءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ"

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے' زبیر اور مقداد کو بھجواتے ہوئے ارشاد فرمایا: تم جاؤ اور ''خاخ'' نامی باغ تک پہنچو۔ وہاں ایک عورت ہوگی جس کے پاس خط ہوگا ہم لوگ روانہ ہوئے اور ایک دوسرے کے مقابلے میں گھوڑے دوڑاتے ہوئے اس عورت تک جا پہنچے ہم نے اس سے کہا: وہ خط نکالو۔ وہ بولی: میرے پاس کوئی خط نہیں ہے۔ ہم نے اس سے کہا: یا تو تم خط نکال دو گی یا ہم تمہارے سر سے چادر اتار دیں گے۔ تو اس عورت نے اپنے جوڑے میں سے خط نکالا۔ ہم اسے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے یہ خط ''حاطب بن ابی بلتعہ'' کی طرف سے مشرکین سے تعلق رکھنے والے کچھ افراد کی طرف تھا جو مکہ میں رہتے تھے۔ جس میں ''حاطب'' نے انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے (مکہ پر حملہ کرنے) کے بارے میں بتایا تھا

حدیث نمبر **1786**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	49
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	79/1
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	83
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	3007
بخاری' امام' محمد بن اسماعیل ''الادب المفرد'' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع 1955ء	438
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	2494
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	6250
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	3305
نسائی' امام' احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	11585
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء	394
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	443/7
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	6708
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	249/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	619/5

marfat.com

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' اے حاطب! یہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: آپ میرے بارے میں فیصلہ کرنے میں جلدی نہ کریں۔ میں ایک ایسا شخص ہوں جو قریش کے ساتھ باہر سے آ کر ملا ہوں۔ میرا ان کے ساتھ کوئی نسبی تعلق نہیں ہے جبکہ آپ کے ساتھ جو دیگر مہاجرین ہیں ان کے دیگر رشتے دار موجود ہیں جو ان کے رشتے داروں کی حفاظت کرتے ہیں۔ میرا مکہ میں کوئی قریبی رشتے دار نہیں ہے اس لئے میری یہ خواہش تھی میں ان پر کوئی احسان کر دوں' اللہ کی قسم! میں نے اپنے دین سے کسی شکایت کی وجہ سے' یا کفر پر راضی ہونے کی وجہ سے ایسا نہیں کیا۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس نے ٹھیک کہا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مجھے موقع دیں کہ میں اس منافق کی گردن اڑا دوں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے بدر میں شرکت کی ہے' تمہیں کیا پتہ؟ شاید! اللہ تعالیٰ نے اہل بدر کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا ہو: ''تو تم جو چاہو عمل کرو میں نے تمہاری مغفرت کر دی ہے''۔

تو یہ آیت نازل ہوئی:

''اے ایمان والو! تم میرے دشمنوں کو اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم ان کی طرف دوستی بڑھاتے ہو''۔

اخرجه من كتاب الاسارى والغلول .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الاسارٰی والغلول میں نقل کیا ہے۔

باب فى فضل اهل الحديبية

باب 5: اہل حدیبیہ کی فضیلت

1787 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ اَلْفًا

حدیث نمبر **1787**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	225
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	6838
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	308/3
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	1104
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	2458
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	4154
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1856
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	11507
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	427/4
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	2585
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	4482
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	214/7
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	586/8

marfat.com

وَّاَرْبَعَمِائَةٍ، وَقَالَ لَنَا النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرُ اَهْلِ الْاَرْضِ، قَالَ جَابِرٌ : لَوْ كُنْتُ اُبْصِرُ لَاَرَيْتُكُمْ مَوْضِعَ الشَّجَرَةِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: صلح حدیبیہ کے موقع پر ہماری تعداد 1400 تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اس وقت روئے زمین کے سب سے بہتر لوگ ہو۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اگر میں اب دیکھ سکتا ہوتا تو میں تمہیں اس درخت کی جگہ دکھاتا۔

اخرجه فی کتاب اختلاف مالك والشافعی رضی اللّٰه عنهما

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب فی فضل الصحابة والتابعين وتابعی التابعين رضی اللّٰه عنهم اجمعين

باب 6: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب' تابعین اور تبع تابعین کی فضیلت

1788 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ لَبِيْدٍ ، عَنِ ابْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ اَبِيْهِ ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَامَ بِالْجَابِيَةِ خَطِيْبًا ، فَقَالَ : اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِيْنَا كَقِيَامِی فِيْكُمْ ، فَقَالَ : اَكْرِمُوْا اَصْحَابِیْ ، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ، ثُمَّ يَظْهَرُ الْكَذِبُ حَتّٰى اِنَّ الرَّجُلَ لَيَحْلِفُ وَلَا يُسْتَحْلَفُ ، وَيَشْهَدُ وَلَا يُسْتَشْهَدُ ، اَلَا فَمَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَسْكُنَ بُحْبُوْحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْفَذِّ ، وَهُوَ مِنَ الْاثْنَيْنِ اَبْعَدُ ، وَلَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ ثَالِثُهُمَا ، وَمَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهٗ وَسَائَتْهُ سَيِّئَتُهٗ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے وہ "جابیہ" کے مقام پر خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان اسی طرح کھڑے ہوئے تھے جس طرح میں تمہارے درمیان کھڑا ہوں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: میرے ساتھیوں کی عزت کرو' پھر ان کے بعد جو لوگ آئیں ان کی' پھر ان کے بعد جو لوگ آئیں ان کی' پھر ان کے

حدیث نمبر **1788**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	**31**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**32**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**18/1**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**2363**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**2165**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**9219**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**141**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**150/4**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**4582**

marfat.com

بعد جھوٹ ظاہر ہوگا اور کوئی شخص قسم اٹھایا کرے گا' حالانکہ اس سے قسم نہیں لی گئی ہوگی' وہ گواہی دیا کرے گا اس سے گواہی نہیں لی گئی ہوگی خبردار! جو شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ جنت کے درمیانی حصے میں رہائش اختیار کرے تو اس پر مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رہنا لازم ہے۔ کیونکہ شیطان' تنہا شخص کے ساتھ ہوتا ہے اور وہ دو آدمیوں سے دور ہوتا ہے اور کوئی بھی شخص کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ رہے' کیونکہ ان کے ساتھ تیسرا شیطان ہوگا اور جس شخص کو اچھائی' اچھی لگے اور برائی' بُری لگے تو وہ کامل مؤمن ہوگا۔

اخرجه من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب فی فضل اهل اليمن

باب 7: اہل یمن کی فضیلت

1789 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ : اَتَاكُمْ اَهْلَ الْيَمَنِ هُمْ اَلْيَنُ قُلُوْبًا وَاَرَقُّ اَفْئِدَةَ الْاِيْمَانُ يَمَانٍ وَّالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةً .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' اہل یمن تمہارے پاس آ رہے ہیں وہ انتہائی نرم دل اور مہربان طبیعت کے مالک ہیں' ایمان یمنی ہے اور حکمت یمنی ہے۔

1790 - اَخْبَرَنَا عَمِّیْ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْقَاسِمِ الْاَزْرَقِ، قَالَ : وَقَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى ثَنِيَّةِ تَبُوْكَ، فَقَالَ : مَا هَاهُنَا شَامٌ، وَاَشَارَ بِيَدِهِ اِلٰى جِهَةِ الشَّامِ، وَمَا هَاهُنَا يَمَنٌ، وَاَشَارَ بِيَدِهِ اِلٰى جِهَةِ الْمَدِيْنَةِ .

حدیث نمبر **1789**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**1888**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**235/2**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**3422**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**4388**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**52**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**395**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء	**59/1**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**798**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**7306**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل)	**1729**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**162/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**131/2**

marfat.com

✧✧ حسن بن قاسم بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ''تبوک'' کی گھاٹی پر ٹھہرے' آپ نے ارشاد فرمایا: اس طرف شام نہیں ہے' آپ نے ''شام'' کی طرف اشارہ کر کے ارشاد فرمایا اور اس طرح یمن نہیں ہے آپ نے مدینہ منورہ کی سمت میں' اپنے دست مبارک کے ذریعے اشارہ کر کے فرمایا۔

اخرج الحديثين من كتاب الاشربة و فضائل قريش .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب الاشربہ اور فضائل قریش میں نقل کیا ہے۔

باب فی فضل دوس

باب 8: ''دوس'' قبیلے کی فضیلت

1791 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : جَاءَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِیُّ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ وَاَبَتْ فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهَا، فَاسْتَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَقَالَ النَّاسُ : هَلَكَتْ دَوْسٌ، فَقَالَ : اَللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَّاْتِ بِهِمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! دوس قبیلے کے لوگ نافرمانی کر رہے ہیں اور اسلام قبول کرنے سے انکار کر رہے ہیں' آپ اللہ تعالیٰ سے ان کے لئے دعائے ضرر کیجئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی طرف رخ کیا پھر اپنے دونوں ہاتھ بلند کئے لوگوں نے سوچا' دوس قبیلے والے ہلاکت کا شکار ہو جائیں گے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی۔

''اے اللہ! دوس قبیلے کو ہدایت نصیب کر اور انہیں (اسلام کے دامن میں) لے آ''۔

اخرجه من كتاب الاشربة وفضائل قريش .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الاشربہ وفضائل قریش میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **1791**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**1050**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**243/2**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2937**
بخاری' امام' محمد بن اسماعیل' ''الادب المفرد' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع **1955**ء	**611**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2524**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**976**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**162/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**614/10**

marfat.com

باب خیارھم فی الجاھلیة خیارھم فی الاسلام اذا فقھوا

باب 9: زمانہ جاہلیت کے بہترین لوگ اسلام میں بھی بہترین لوگ شمار ہوں گے' جبکہ وہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرلیں

1792 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَجِدُوْنَ النَّاسَ مَعَادِنَ، فَخِيَارُهُمْ فِی الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِی الْاِسْلَامِ اِذَا فَقِهُوْا .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم لوگوں کو معدنیات کی ''کانوں'' کی طرح پاؤ گے' زمانہ جاہلیت میں ان میں سے بہترین لوگ' اسلام میں بھی بہترین شمار ہوں گے' جبکہ وہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کر لیں۔

اخرجه من كتاب الاشربة و فضائل قريش .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الاشربہ وفضائل قریش میں نقل کیا ہے۔

باب ان موسی الخضر موسی بنی اسرائیل

باب 10: حضرت خضر علیہ السلام (کے واقعے والے) حضرت موسیٰ علیہ السلام' بنی اسرائیل سے تعلق رکھتے تھے

1793 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ : قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ : اِنَّ نَوْفًا الْبِكَالِیَّ يَزْعُمُ اَنَّ مُوْسَی صَاحِبَ الْخَضِرِ لَيْسَ بِمُوْسَی بَنِیْ اِسْرَائِيْلَ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : كَذَبَ عَدُوُّ اللّٰهِ

حدیث نمبر **1792**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**1045**
مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم' ''المسند'' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' **1412ھ-1991ء**	**116**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**257/2**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966ء**	**229**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**3493**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**2526**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987ء**	**6070**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987ء**	**3351**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996ء**	**91**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل)	**704**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**162/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001ء**	**131/2**

marfat.com

اَخْبَرَنِیْ اُبَیُّ بْنُ کَعْبٍ، قَالَ : خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ ذَکَرَ حَدِیْثَ مُوْسَی وَالْخَضِرِ بِشَیْءٍ یَدُلُّ عَلٰی اَنَّ مُوْسَی صَاحِبُ الْخَضِرِ .

✧✧ سعید بن جبیر کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا نوف بکالی یہ کہتا ہے: حضرت موسیٰ علیہ السلام جو حضرت خضر علیہ السلام کے ساتھ تھے' وہ بنی اسرائیل سے تعلق رکھنے والے حضرت موسیٰ علیہ السلام نہیں ہیں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ کے دشمن نے جھوٹ بولا ہے۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بات بتائی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: اس کے بعد انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت خضر علیہ السلام کا پورا واقعہ بیان کیا ہے۔ جو اس بات پر دلالت کرتا ہے: یہی حضرت موسیٰ علیہ السلام تھے جو حضرت خضر علیہ السلام کے ساتھ تھے۔

اخرجه من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب الامر باتباع السنة

باب 11: سنت کی پیروی کرنے کا حکم

1794 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُیَیْنَةَ، عَنْ سَالِمٍ اَبِی النَّضْرِ مَوْلٰی عُمَرَ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ سَمِعَ عُبَیْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِیْ رَافِعٍ،

حدیث نمبر **1793**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	371
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	16/5
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	169
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	64
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	2380
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	4707
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	3149
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	11307
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	6229

حدیث نمبر **1794**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	551
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	8/
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	4604
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	153
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	2623

marfat.com

يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدُكُمْ مُتَّكِئًا عَلٰى اَرِيْكَتِهٖ يَاْتِيْهِ الْاَمْرُ مِنْ اَمْرِىْ مِمَّا اَمَرْتُ بِهٖ اَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ، فَيَقُوْلُ : لَا اَدْرِىْ، مَا وَجَدْنَا فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ اتَّبَعْنَاهُ .

✧✧ عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد کا یہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تم میں سے کسی شخص کو ایسی حالت میں نہ پاؤں کہ وہ اپنے تکیے سے ٹیک لگائے اس کے پاس میرے احکام میں سے کوئی ایک حکم آئے' جو میں نے حکم دیا ہو یا جس چیز سے میں نے منع کیا ہو' اور یہ وہ کہے: مجھے نہیں معلوم! ہمیں اللہ تعالیٰ کی کتاب میں' اگر یہ مل جاتا' تو ہم اس کی پیروی کر لیتے۔

1795 - قَالَ سُفْيَانُ : وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلا .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : الْاَرِيْكَةُ : السَّرِيْرُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ سے ''مرسل'' حدیث کے طور پر منقول ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: لفظ ''الاریکہ'' کا مطلب پلنگ ہے۔

1796 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنِىْ سَالِمٌ اَبُو النَّضْرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ مُتَّكِئًا عَلٰى اَرِيْكَتِهٖ يَاْتِيْهِ الْاَمْرُ مِنْ اَمْرِىْ مِمَّا اَمَرْتُ بِهٖ اَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ، فَيَقُوْلُ : مَا نَدْرِىْ، مَا وَجَدْنَا فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ اتَّبَعْنَاهُ .

✧✧ عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تم میں سے کسی ایک شخص کو ہرگز ایسی حالت میں نہ پاؤں کہ وہ اپنی چارپائی سے ٹیک لگا کر بیٹھا ہو اور اس کے پاس میرا کوئی حکم آئے جو میں نے حکم دیا ہو یا جس چیز سے منع کیا ہو اور وہ یہ کہے: مجھے نہیں پتہ' ہمیں اللہ تعالیٰ کی کتاب میں اگر یہ مل جاتا تو ہم اس کی پیروی کر لیتے۔

1797 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ بِاِسْنَادٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا يُمْسِكَنَّ النَّاسُ عَلَىَّ شَيْئًا فَاِنِّىْ لَا اَحِلُّ اِلَّا مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَهُمْ وَلَا اُحَرِّمُ عَلَيْهِمْ اِلَّا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ .

1797-ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان منقول ہے' آپ نے ارشاد فرمایا:

''لوگ میرے حوالے سے باز نہیں آئیں گے' میں اس چیز کو حلال قرار دیتا ہوں جسے اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے حلال قرار دیا ہے اور میں اس چیز کو حرام قرار دیتا ہوں جسے اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے حرام قرار دیا ہے''۔

اخرج الحديثين من كتاب الرسالة ' والثالث من كتاب اليمين مع الشاهد والرابع من كتاب صفة امر النبى صلى الله عليه وسلم وهو اوّل حديث فيه .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1794**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **209/4**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) **934**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **109/1**

marfat.com

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دونوں روایات کتاب رسالہ میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب یمین مع الشاہد میں نقل کی ہیں اور چوتھی روایت کتاب صفت امر میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے۔

باب منه: والاجمال فی الطلب

باب 12: طلب کرتے ہوئے اجمال سے کام لینا

1798 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِیْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَا تَرَكْتُ شَيْئًا مِمَّا اَمَرَكُمُ اللّٰهُ بِهٖ اِلا وَقَدْ اَمَرْتُكُمْ بِهٖ، وَلَا تَرَكْتُ شَيْئًا مِمَّا نَهَاكُمْ عَنْهُ اِلا وَقَدْ نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ، وَاِنَّ الرُّوْحَ الْاَمِيْنَ قَدْ نَفَثَ فِیْ رُوْعِی اَنَّهٗ لَنْ تَمُوتَ نَفْسٌ حَتّٰى تَسْتَوْفِیَ رِزْقَهَا، فَاَجْمِلُوْا فِی الطَّلَبِ .

✧✧ حضرت عمرو بن ابوعمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' اللہ تعالیٰ نے تمہیں جس بھی بات کا حکم دیا' میں نے ان سے میں سے کوئی چیز نہیں چھوڑی میں نے تمہیں اس کی ہدایت کر دی ہے اور میں نے کوئی ایسی چیز ترک نہیں کی جس سے اللہ تعالیٰ نے تمہیں منع کیا ہو' میں نے تمہیں اس سے منع کر دیا ہے اور روح امین نے میرے دل میں جو پھونک ماری (یعنی انہوں نے میری طرف یہ بات وحی کی) کہ کوئی بھی شخص اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک وہ اپنے حصے کا پورا رزق وصول نہ کر لے۔ تم مانگتے ہوئے احتیاط کرو۔

اخرجه من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب النهی عن كثرة السؤال

باب 13: بکثرت مانگنے کی ممانعت

1799 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَعْظَمُ الْمُسْلِمِيْنَ جُرْمًا مَنْ سَاَلَ عَنْ شَیْءٍ لَمْ يَكُنْ يَعْنِیْ مُحَرَّمًا، فَحُرِّمَ مِنْ اَجْلِ مَسْاَلَتِهٖ .

حدیث نمبر **1799**:

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**2358**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء	**115/5**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**1492**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**8729**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**2358**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**110**

marfat.com

✧✧ عامر بن سعد اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' مسلمانوں کے بارے میں سب سے زیادہ جرم اس شخص کا ہوگا جو کسی ایسی چیز کے بارے میں دریافت کرے جو پہلے حرام نہیں تھی اور اس کے سوال کرنے کی وجہ سے حرام ہو جائے۔

1800 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِ مَعْنَاهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1801 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ

حدیث نمبر **1800**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **67**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **2658**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **4610**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **761**

حدیث نمبر **1801**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1125**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **247/2**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **18**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **20372**
مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم' ''المسند'' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' **1412**ھ-**1991**ء — **60**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **58/2**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **7288**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1337**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **1**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **2679**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **100/5**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **6305**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **2508**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **604/14**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **48**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **19**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **143/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **670/6**

marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : ذَرُوْنِیْ مَا تَرَكْتُكُمْ فَاِنَّهٗ اِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلٰى اَنْبِيَائِهِمْ، فَمَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ مِنْ اَمْرٍ فَاْتُوْا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ، وَمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں' جن چیزوں کو چھوڑ دوں اس بارے میں مجھے رہنا دیا کرو' کیونکہ تم سے پہلے کے لوگ اس وجہ سے ہلاکت کا شکار ہو گئے کہ وہ اپنے انبیاء سے بکثرت سوال کیا کرتے تھے اور بکثرت اختلاف کرتے تھے اور میں تمہیں جس چیز کا حکم دوں تم اس کو بجالاؤ! جہاں تک تم سے ہو سکے اور میں' جس سے منع کر دوں اس سے باز آ جاؤ۔

1802 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِ مَعْنَاهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

1803 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُرْوَةَ قَالَ : لَمْ يَزَلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْاَلُ عَنِ السَّاعَةِ حَتّٰى اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى : "فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا" فَانْتَهٰى .

✧✧ عروہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے قیامت کے بارے میں سوال کیا جاتا رہا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کر دی۔

''تو تمہیں اس کے ذکر سے مطلب؟''

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب احكام القرآن ' والخامس من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کو کتاب احکام القرآن میں نقل کیا ہے اور پانچوں روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب النصيحة

باب 14: خیر خواہی کا بیان

حدیث نمبر **1802**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1125**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1137**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **18**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **14377**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **371/6**

حدیث نمبر **1803**:

مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم' ''المسند'' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' **1412**ھ-**1991**ء **771**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **5/1**

marfat.com

1804 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاقَةَ، سَمِعْتُ جَرِيْرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُوْلُ : بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ .

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر' ہر مسلمان کے لئے خیر خواہی کی بیعت کی تھی۔

1805 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ، الدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ، الدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ، لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهٖ وَلِنَبِيِّهٖ وَلاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَعَامَّتِهِمْ .

حدیث نمبر **1804**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **98/9**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **794**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **19529**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **357/4**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2543**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **57**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **56**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1925**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **140/7**
نسائی' امام' احمد بن شعیب'' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **7778**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **4546**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق'' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **37/1**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4551**

حدیث نمبر **1805**:

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق'' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **37/1**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **837**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **102/4**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **55**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **4944**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **956/7**
نسائی' امام' احمد بن شعیب'' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **7820**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق'' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **36/1**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4580**

marfat.com

✧✧ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''دین' خیر خواہی کا نام ہے' اللہ تعالیٰ کے لئے' اس کی کتاب کے لئے' اس کے نبی کے لئے' مسلمانوں کے حکمرانوں کے لئے' اوران کے عام افراد کے لئے۔

1806 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِى فَحَفِظَهَا وَوَعَاهَا وَاَدَّاهَا، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيْهٍ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلٰى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَّا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُسْلِمٍ : اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ، وَالنَّصِيْحَةُ لِلْمُسْلِمِيْنَ، وَلُزُوْمُ جَمَاعَتِهِمْ، فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيْطُ مِنْ وَرَائِهِمْ .

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش رکھے جو ہماری بات سن کر محفوظ رکھے اور اسے آگے منتقل کرے' کیونکہ بعض اوقات علم حاصل کرنے والا شخص' اس شخص کی طرف منتقل کر دیتا ہے' جو درحقیقت سمجھدار نہیں ہوتا اور بعض اوقات علم حاصل کرنے والا شخص' اس شخص کی طرف منتقل کر دیتا ہے جو اس سے زیادہ سمجھدار ہوتا ہے' تین چیزیں ایسی ہیں' جن کے بارے میں مسلمان کا دل کوئی دھوکا نہیں دیتا۔ عمل کا اللہ تعالیٰ کے لئے خالص ہونا' مسلمانوں کے ساتھ خیر خواہی اوران کی جماعت کو لازم پکڑنا' کیونکہ ان کی دعا' ان لوگوں کو بھی محیط ہوتی ہے' جو موجود نہیں ہوتے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب اثم الكذب على النبى صلى الله عليه وسلم

باب 15: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جھوٹی بات منسوب کرنے کا گناہ

1807 - اَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بَخْتٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ

حدیث نمبر **1806**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **88**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **436/1**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **2321**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **2657**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **5126**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **66**

حدیث نمبر **1807**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **90/3**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **3509**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **32**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **184/22**

marfat.com

النَّصْرِيِّ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِنَّ اَفْرَى الْفِرٰى مَنْ قَوَّلَنِىْ مَا لَمْ اَقُلْ، وَمَنْ اَرٰى عَيْنَيْهِ فِى الْمَنَامِ مَا لَمْ تَرَيَا، وَمَنِ ادَّعٰى اِلٰى غَيْرِ اَبِيْهِ .

✧✧ حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' سب سے جھوٹی بات یہ ہے: کوئی آدمی میری طرف وہ بات منسوب کرے جو میں نے نہیں کہی' اور کوئی بات اپنے خواب کے بارے میں جھوٹی بیان کرے' جو اس نے نہیں دیکھا' یا اپنے آپ کو' اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کرے۔

1808 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ اَقُلْ فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص میری طرف کوئی ایسی بات منسوب کرے جو میں نے بیان نہیں کی ہے تو وہ جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر پہنچنے کے لئے تیار رہے۔

1809 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِىْ بَكْرٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِنَّ الَّذِىْ يَكْذِبُ عَلَيَّ يُبْنٰى لَهٗ بَيْتٌ فِى النَّارِ .

حدیث نمبر **1808**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	2420
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	649
مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم' ''المسند'' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' 1412ھ-1991ء	334
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	440/1
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	599
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	110
بخاری' امام' محمد بن اسماعیل' ''الادب المفرد'' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع' 1955ء	259
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	657
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	1515
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	411
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	28

حدیث نمبر **1809**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	26236
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	22/2
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	738
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	397
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	13154
طبرانی' مام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل)	8033

marfat.com

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' بے شک جو شخص میری طرف جھوٹی بات منسوب کرے گا اس کے لئے جہنم میں ایک گھر بنا دیا جائے گا۔

1810 - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِیْ سَلَمَةَ التِّنِّیسِیّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اُسَیْدِ بْنِ اَبِیْ اُسَیْدٍ، عَنْ اُمِّهٖ، قَالَتْ : قُلْتُ لاَبِیْ قَتَادَةَ : مَا لَكَ لَا تُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يُحَدِّثُ عَنْهُ النَّاسُ؟ قَالَتْ : فَقَالَ اَبُوْ قَتَادَةَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ : مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَلْتَمِسْ لِجَنْبِهٖ مَضْجَعًا مِّنَ النَّارِ، فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ذٰلِكَ وَيَمْسَحُ الْاَرْضَ بِيَدِهٖ

✧✧ اسید بن ابواسید اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے کہا' کیا وجہ ہے کہ آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اسی طرح حدیثیں بیان نہیں کرتے' جس طرح لوگ آپ کے حوالے سے احادیث بیان کرتے ہیں: وہ خاتون بیان کرتی ہیں' حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص میری طرف کوئی جھوٹی بات جان بوجھ کر منسوب کرے تو وہ اپنا پہلو جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر رکھنے کے لئے تیار رہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ بات ارشاد فرماتے رہے اور اپنے دست مبارک کو زمین پر پھیرتے رہے۔

1811 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : حَدِّثُوْا عَنْ بَنِیْ اِسْرَائِيْلَ وَلَا حَرَجَ، وَحَدِّثُوْا عَنِّیْ وَلَا تَكْذِبُوْا عَلَيَّ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' بنی اسرائیل کے حوالے سے روایات بیان کر دیا کرو' اس میں کوئی گناہ نہیں ہے اور میرے حوالے سے بھی بات بیان کر دیا کرو' لیکن میری طرف کوئی جھوٹی بات منسوب نہ کرو۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان پانچوں روایات کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب الحديث لا يرويه الا الثقات

باب 16: صرف ثقہ راویوں کے حوالے سے روایت نقل کی جائے گی

1812 - اَخْبَرَنَا عَمِّیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ قَالَ : اِنِّیْ لَاَسْمَعُ الْحَدِيْثَ اَسْتَحْسِنُهٗ فَمَا يَمْنَعُنِیْ مِنْ ذِكْرِهٖ اِلَّا كَرَاهِيَةُ اَنْ يَّسْمَعَهٗ مِنِّیْ سَامِعٌ فَيَقْتَدِیْ بِهٖ اَسْمَعُهٗ مِنَ الرَّجُلِ لَا اَثِقُ بِهٖ قَدْ حَدَّثَ عَمَّنْ اَثِقُ بِهٖ وَاسمعُهٗ مِنَ الرَّجُلِ اَثِقُ بِهٖ قَدْ حَدَّثَ عَمَّنْ لَا اَثِقُ بِهٖ

وَقَالَ سَعْدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ لَا يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا الثِّقَاتُ .

✧✧ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' بعض اوقات میں کوئی حدیث سنتا ہوں جسے میں اچھا سمجھتا ہوں لیکن میں اس کا تذکرہ صرف اس وجہ سے نہیں کرتا' میں اس بات کو ناپسند کرتا ہوں' کوئی آدمی اس بات کو سن لے گا اور اس کی پیروی کرے گا جبکہ میں نے وہ بات ایک ایسے شخص سے سنی ہوئی ہو جس پر مجھے اعتماد نہیں ہے اور وہ شخص اس شخص کے حوالے سے بیان کر

marfat.com

دے گا جس پر میں اعتماد کرتا ہوں۔ میں نے ایک آدمی سے سنی ہوگی جو میرے نزدیک قابل اعتماد ہے اور وہ شخص اسی شخص کے حوالے سے بیان کردے گا جس پر مجھے اعتماد نہیں ہے۔

سعد بن ابراہیم بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے صرف ثقہ لوگ حدیث بیان کر سکتے ہیں۔

1813 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ : سُئِلَ ابْنَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مَسْاَلَةٍ فَلَمْ يَقُلْ فِيْهَا شَيْئًا فَقِيْلَ لَهُ اِنَّا لَنُعْظِمُ اَنْ يَّكُوْنَ ابْنَ اِمَامِىْ هُدَىً تَسْاَلُ عَنْ اَمْرٍ لَيْسَ عِنْدَكَ فِيْهِ عِلْمٌ فَقَالَ اَعْظَمُ وَاللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ مَنْ عَرَفَ اللّٰهُ وَعِنْدَ مَنْ عَقَلَ عَنِ اللّٰهِ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِىْ بِهٖ عِلْمٌ اَوْ اُخْبِرَ عَنْ غَيْرِ ثِقَةٍ

✧✧ یحییٰ بن سعید بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے سے ایک مسئلے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے اس بارے میں کوئی بات بیان نہیں کی' ان سے کہا گیا ہم اس بات کو بہت بڑا سمجھتے ہیں کہ آپ دو بڑے اماموں کے صاحبزادے ہیں' جو ہدایت کے امام ہیں' آپ سے ایک مسئلے کے بارے میں دریافت کیا گیا' جس کا آپ کو پتہ ہی نہیں ہے تو انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! اس سے زیادہ بڑی بات' اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یہ ہے' اور جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے سمجھ بوجھ عطا کی ہو' اس کے نزدیک بھی یہ ہے' اور جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے عقل عطا کی ہو' تو اس کے نزدیک بھی یہ ہے: میں وہ بات بیان کروں جس کے بارے میں مجھے پتہ ہی نہیں ہے' یا میں کسی غیر ثقہ راوی کی طرف سے کوئی حدیث بیان کروں۔

1814 - قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيْسَ : وَقَدْ رُوِّيْتُ اَحَادِيْثَ مُرْسَلَةً، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْعُقُوْبَاتِ وَتَوَقِّيْتُهَا تَرَكْنَاهَا لانْقِطَاعِهَا

✧✧ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کچھ ''مرسل'' احادیث منقول ہیں' جو عقوبات کے بارے میں ہیں' میں نے انہیں احتیاط کے ساتھ نقل کیا ہے' لیکن میں نے ان کے ''منقطع'' ہونے کی وجہ سے انہیں ترک کر دیا ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب والصيد والذبائح وهما اٰخر ما فيه ' والثالث من كتاب الجنائز وهو اٰخر ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب الصید والذبائح میں نقل کی ہیں اور یہ دونوں' اس میں موجود آخری روایات ہیں اور تیسری روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب اخبار متفرقة

باب 17: متفرق واقعات

1815 - سَمِعْتُ الشَّافِعِىَّ، يَقُوْلُ : سُئِلَ اَبُوْ حَنِيفَةَ عَنِ الصَّائِمِ يَاْكُلُ وَيَشْرَبُ وَيَطَاُ اِلٰى اِطِّلاعِ الْفَجْرِ، وَكَانَ عِنْدَهُ رَجُلٌ نَبِيْلٌ فَقَالَ : اَرَاَيْتَ اِنْ طَلَعَ الْفَجْرُ نِصْفَ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ : اَلْزَمِ الصَّمْتَ يَا اَعْرَجُ .

✧✧ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے ایسے روزہ دار شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا' جو طلوع فجر تک کھاتا پیتا رہتا اور صحبت کرتا رہتا ہے' اس وقت ان کے پاس ایک بے وقوف شخص موجود تھا' وہ بولا: آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر

marfat.com

نصف رات کے وقت ہی صبح صادق ہو جائے؟ تو امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: او نالائق! تم خاموش رہو۔

1816 - سَمِعْتُ الرَّبِيْعَ بْنَ سُلَيْمَانَ يَقُوْلُ : سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُوْلُ : طَلَبُ الْعِلْمِ اَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ النَّافِلَةِ

✧✧ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: علم حاصل کرنا، نفل نماز پڑھنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

1817 - سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ : لَوْلَا مَالِكٌ، وَسُفْيَانُ لَذَهَبَ عِلْمُ الْحِجَازِ .

✧✧ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اگر امام مالک رحمۃ اللہ علیہ اور امام سفیان رحمۃ اللہ علیہ نہ ہوتے تو حجاز سے علم رخصت ہو جاتا۔

1818 - قَالَ الاَصَمُّ : سَمِعْتُ الرَّبِيْعَ بْنَ سُلَيْمَانَ ، يَقُوْلُ : كَانَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِذَا قَالَ : اَخْبَرَنِي مَنْ لَا اَتَّهِمُ يُرِيْدُ بِهِ اِبْرَاهِيمَ بْنَ اَبِي يَحْيٰى، وَاِذَا قَالَ : اَخْبَرَنِي الثِّقَةُ يُرِيْدُ بِهِ يَحْيَى بْنَ حَسَّانَ

✧✧ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، جب میں یہ بات بیان کروں: مجھے اس شخص نے یہ روایت بیان کی ہے جس پر میں تہمت نہیں لگاتا، تو اس سے مراد ابراہیم بن ابو یحییٰ ہوں گے، اگر میں یہ کہوں، ثقہ راوی نے یہ بات بیان کی ہے تو اس سے مراد یحییٰ بن حسان، ہوں گے۔

اخرج الاوّل من كتاب اليمين مع الشاهد ، والثانی من كتاب الصداق والايلاء والثالث من كتاب الصيد والذبائح ، والرابع من كتاب العيدين .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب یمین مع الشاہد میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب الصداق والا یلاء میں نقل کی ہے۔ تیسری روایت کتاب الصید الذبائح میں نقل کی ہے اور چوتھی روایت کتاب العیدین میں نقل کی ہے۔

باب وفاة الشافعی رضی اللّٰه عنه و سنه

باب 18: امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی وفات اور ان کی عمر

1819 - سَمِعْتُ الرَّبِيْعَ، يَقُوْلُ : مَاتَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّمِائَتَيْنِ فِيْ اٰخِرِ يَوْمٍ مِنْ رَجَبٍ، وَسُئِلَ عَنْ سِنِّهِ، فَقَالَ : نَيِّفٌ وَّخَمْسُوْنَ سَنَةً .

✧✧ ربیع بیان کرتے ہیں: امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال ''دوسو چار'' ہجری میں ہوا جب رجب کی آخری تاریخ تھی ان سے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی عمر کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا: پچاس سے کچھ سال زیادہ۔

اخرجه من كتاب الصيد والذبائح

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الصید الذبائح میں نقل کیا ہے۔

marfat.com

فهارس الكتاب

marfat.com

فهرس الآيات

الآية	السورة	رقم الحديث
بسم الله الرحمن الرحيم		204، 205
		206، 208
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ	الفاتحه2	209
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ	الفاتحه 7	214
كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِى الْقَتْلٰى.....	البقره 178	1634، 1635
وَلَكُمْ فِى الْقِصَاصِ حَيَاةٌ	البقره 179	1634
وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ	البقره 196	809
فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ	البقره 196	882
رَبَّنَا اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى	البقره 201	965
ثَلَاثَةَ قُرُوْءٍ	البقرة 228	1288
اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ.....	البقره 229	1277، 1228
		1278
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ	البقره 235	1130
وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ	البقره 237	1271و 1274
فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا	البقره 239	153
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا تَدَايَنْتُمْ.....	البقره 282	1437و 1708
رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا	ال عمران 8	144
اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ	ال عمران 77	1722
سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ	ال عمران 180	681
اِلَّا اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ	النساء 19	1319
وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا	النساء 35	1217
وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ.....	النساء 66	1281

marfat.com

اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ اِنْ خِفْتُمْ أ.....	النساء 101	354
وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا	النساء 128	1215و 1218
اِنَّمَا جَزَآءُ الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	المائدة 33	1600
وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ	المائدة 51	1536
لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِىْ اَيْمَانِكُمْ	المائدة 89	1723
لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ.....	المائدة 95	878
فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ.....	المائدة 95	881
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى	الانعام 164	
اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صَابِرُوْنَ.....	الانفال 65	1729
اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ	الانفال 66	1729
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ	التوبة 104	686
وَاَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ	الحجر 22	537
وَلَقَدْ اٰتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ.....	الحجر 87	210
اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِىْ	طٰہٰ 14	151
ثُمَّ مَحِلُّهَا اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ	الحج 33	1031
اَلزَّانِىْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً	النور 3	1151و1152
وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ	النور 32	1151و 1152
وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ	الحج 29	966
وَمِنْ اٰيَاتِهٖ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ	الروم 46	537
اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَائِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ.....	الاحزاب 5	1190
وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ	الاحزاب 25	153
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضٰى.....	الاحزاب 36	158
ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ.....	الاحزاب 49	1271
وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ	الشوریٰ 38	1682
قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ	ق 1-2	496و 497
وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ	ق 10	126
اِذَا اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ	الذاریات 41	537
وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى	النجم 1	334

marfat.com

وَاِبْرَاهِيْمَ الَّذِىْ وَفّٰى	النجم 37	1620
وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى	النجم 43	557
اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ	القمر 1	496و 497
اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا	القمر 19	537
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّىْ.....	الممتحنه 1	1786
وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوًا	الجمعة 11	454
اِذَا جَآءَكَ الْمُنَافِقُوْنَ	المنافقون 1	352
يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ.....	الطلاق 1	1239و 1241
وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا	المرسلات 1	143
فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا	النازعات 43	1803
اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ	التكوير 1	127و 441
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ	التكوير 14	421
وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ	التكوير 17	127
اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ	الانشقاق 1	336
وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ	الطارق 1	146
سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى	الاعلیٰ 1	146و 451
هَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ	الغاشية 1	451و 453
وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى	الليل 1	146
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ	الشرح 4	166
وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ	العلق 19	245
اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا	الزلزلة 1	147
فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ.....	الزلزلة 7	445

marfat.com

فهرس الأحاديث

الحديث	الراوى	رقم الحديث
الائمة ضمناء	ابو هريرة	292
ابدا بنفسك فتصدق	جابر	1094
ابا لذهب والورق	رافع بن خديج	1466
ابتاع رجل تمر حائط فى زمان رسول الله ﷺ	عمرة بنت عبد الرحمن	1428
ابتغوا فى مال اليتيم	يوسف بن ماهك	713
ابصروها فان جاء ت به اسحم	سهل بن سعد	1335
اتى اعرابى الى رسول الله ﷺ ينتف شعره	سعيد بن المسيب	652
اتى رجل الى رسول الله ﷺ فقال: ان لى امراة	عبد الله بن عبيد	1206
اتانى جبريل عليه السلام فامرنى ان امر اصحابى	السائب بن خلاد	824
اتت النبى ﷺ امرأة فقالت: ان امى ماتت	طاؤس	932
اتتنى امى راغبة فى عهد قريش	اسماء بنت ابى بكر	1059
اتريدين ان ترجعى الى رفاعة ؟ لا حتى تذوقى عسيلته	عائشة	1255
اتق يا ابا الوليد لا تاتى يوم القيامة	عبادة بن الصامت	748
اجعلوا لال جعفر طعاما	عبد الله بن جعفر	604
احابستنا هى	عائشة	1037
احبس اصله وسبل ثمره	ابن عمر	1063
احتجم رسول الله ﷺ	ابن عباس و طاؤس	1518
احلت لنا ميتتان ودمان	ابن عمر	1513
ادخر والثلاث	عائشة	509
اذا اتاكم المصدق فلا يفارقكم	جرير بن عبد الله	689
اذا ادركتم الصلوٰة وانتم فى مراح الغنم	عبد الله بن معقل او مغفل	175

marfat.com

اذا استيقظ احدكم من منامه	ابو هريرة	41و 42و 43و 44
اذا اشتد الحر فابردوا بالصلوٰة	ابو هريرة	133
اذا اشتد الحر فابردوا عن الصلوٰة	ابو هريرة	134و 135و 136
اذا أصاب ثوب احداكن	اسماء بنت ابى بكر	30
اذا افضى احدكم بيده	جابر بن عبد الله	59
اذا افضى احدكم بيده	محمد بن عبدالرحمن	59
اذا اقيمت الصلوٰة ووجد احدكم الغائط	عبد الله بن الارقم	326
اذا التقى الختانان او مس الختان الختان	عائشة	96
اذا التقى الختانان فقد وجب الغسل	عائشة	98
اذا امن الامام فامنوا	ابو هريرة	213و 216
اذا انكح الوليان فالأول احق	عقبة بن عامر	1136
اذا تبايع المتبايعان كل واحد منهما بالخيار	ابن عمر	1373
اذا حكم الحاكم فاجتهد فاصاب فله اجر	عمرو بن العاص	1685و 1687
اذا توجهتم الى منى	جابر بن عبد الله	770
اذا دخل العشر فاراد احدكم ان يضحى	ام سلمة	503
اذا رايتم الجنازة فقوموا لها	عامر بن ربيعة	580
اذا رايتم الهلال فصوموا	ابن عمر	607
اذا ركع احدكم فقال' سبحان ربى العظيم	عون بن عبد الله	230و 233
اذا ركعت فاجعل راحتيك على ركبتيك	رفاعة بن رافع	222
اذا زنت امة احدكم فتبين زناها	ابو هريرة	1580
اذا سجد العبد سجد معه سبع آراب	العباس بن عبد المطلب	241
اذا سمعتم النداء فقولوا مثل ما يقول المؤذن	ابو سعيد الخدرى	168
اذا شرب الكلب فى اناء احدكم	ابو هريرة	281
اذا عطس الرجل والامام يخطب	الحسن	435
اذا قال احدكم امين	ابو هريرة	215
اذا قال الامام (غير المغضوب عليهم.....)	ابو هريرة	214
اذا قام احدكم الى الصلوٰة فليتوضا	رفاعةُ بن مالك	220
اذا قام احدكم من مجلسه	ابو هريرة	421

marfat.com

اذا قال المؤذن اشهد ان لا اله الا الله	معاوية بن ابى سفيان	169و 170
اذا قعد بين الشعب الاربع	عائشة	97
اذا قلت لصاحبك انصت	ابو هريرة	427و 428و 429
اذا كان احدكم فقيرا	جابر بن عبدالله	1091
اذا كان احدكم يصلى للناس فليخفف	ابو هريرة	283
اذا كان الماء قلتين	ابن عمر	4
اذا كان الماء قلتين		5
اذا كان يوم الجمعة	صفوان بن سليم	402
اذا كان يوم الجمعة	ابو هريرة	418و 419
اذا كفى احدكم خادمه طعامه	ابو هريرة	1102
اذا لم يجد ا لمحرم النعلين لبس خفين	ابن عباس	841
اذا ما تت فاذنونى	ابو امامة بن سهل	595
اذا مس احدكم ذكره	بسرة بنت صفوان	57
اذا نكح الوليان فالاول احق	رجب من اصحاب النبى	1135
اذا هلك كسرى فلا كسرى بعده	ابو هريرة	1728
اذا وجد احدكم ذلك فلينضح	المقداد بن الاسود	62
اذا وجد احدكم الغائط	عبد اللهبن الارقم	325
اذا ولغ الكلب فى اناء احدكم	ابو هريرة	9و10
اذبح ولاحرج	عبد الله بن عمر	1018
اذكر الله امرا سمع النبى صلى الله عليه وسلم فى الجنين شيئا	عمر بن الخطاب	1651و 1652
اذهب فواره	على بن ابى طالب	102
اراه فلانا لعم حفصة	عائشة	1177
ارضعيه خمس رضعات	عروة بن الزبير	1190
الارض كلها مسجد الا المبقرة والحمام	يحيىٰ بن عمارة	174
ارموا بمثل حصى الخذف	معاذ بن جبل	1013
ارأيتم اذا منع الله الثمرة	انس بن مالك	1419
استسقى رسول الله صلى الله عليه وسلم وعليهم خميصة له	عباد بن تميم	515
استسلف رسول الله صلى الله عليه وسلم بكرا	ابو رافع	1448

marfat.com

استعمل رسول الله ﷺ عبادة بن الصامت	طاؤس	748
اسر اصحاب رسول الله ﷺ رجلا من بنى عقيل	عمران بن حصين	1766و 1767
اسعوا فان الله كتب عليكم السعى	بنت ابى تجراة	981
اسفروا بالصبح فان ذلك اعظم	رافع بن خديج	132
اسكنت اقل الارض مطرا	يزيد او نوفل بن عبدا للهالهاشمى	532
اسكت فبئس الخطيب انت	على بن حاتم	446
اسلمت وتحتى اختان' فسالت النبى	الديلمى او ابن الديلمى	1194
اشتكت النار الى ربها	ابو هريرة	133
اشكموه	ابن عباس ' طاؤس	1518
اشهد على رسول الله ﷺ انه صلى قبل الخطبة	ابن عباس	490
اشهد لسمعت رسول الله ﷺ يقول	عبد الرحمن بن عوف	1774
اصبح من عبادى مؤمن بى و كافر	زيد بن خالد	522
اصدق ذو اليدين	ابو هريرة	330و 331
اصليت	جابر بن عبد الله	431و 432و 433
اصليت	ابو سعيد الخدرى	433
اصنع كما كان رسول الله ﷺ يصنع	ابن عمر	253
اضربوه	عبد الرحمن بن ازهر	1562
اطمعنا رسول الله ﷺ لحم الخيل	جابر بن عبد الله	1506
اطعمه رقيقك واعفله ناضحك	حرام بن سعد	1514
اطلع رجل من حجر فى حجرة النبى ﷺ	سهل بن سعد	1672
اعتق رجل من بنى عذرة عبدا	جابر بن عبد الله	1094
اعتقت امرأة او رجل ستة اعبد لها	ابن المسيب	1072
اعد صلاتك فانك لم تصل	رفاعة بن رافع	221
اعرف عفاصها وو كائها	زيد بن خالد	1486
اعطه اياه فان خيار الناس احسنهم قضاء ا	ابو رافع	1448
اعطوهم نصف العقل لصلاتهم	قيس بن ابى حازم	1642
اعظم المسلمين فى المسلمين حرما من سال	سعد بن ابى وقاص	1799و 1800
اعلفه ناضحك ورقيقك	سعد بن محيصة	1515

marfat.com

اغسلنها ثلاثا او خمسا	ام عطية	558
اغسلوه بماء وسدر	ابن عباس	576
افتان انت' افتان انت' اقرا	جابر بن عبد الله	281و 282
افتان انت يا معاذ	جابر بن عبد الله	145
افتان انت يا معاذ	جابر بن عبد الله	146
افطر الحاجم والمحجوم	شداد بن اوس	645
اقام رسول الله ﷺ بالمدينة تسع سنين	جابر بن عبد الله	804
اقبلت راكبا على اتان	ابن عباس	184
اقرأ	عمر بن الخطاب	397
اقرأ "سبح اسم ربك الاعلى"	جابر بن عبدالله	146
اقركم على ما اقركم الله	ابن المسيب	1471و 1472
اكان النبى ﷺ يقوم على عصا	عطاء	443
اكثروا الصلوٰة على يوم الجمعة	عبيد الله بن عبد الرحمن	403
اكرموا اصحابى ثم الذين يلونهم	عمر بن الخطاب	1788
اكل كل ذى ناب من السباع حرام	ابو هريرة	1533
اكل ولدك نحلت مثل هذا	النعمان بن بشير	1057
اولئك العصاة	جابر بن عبد الله	621
الا اخبركم عن صلوٰة رسول الله ﷺ	ابن عباس	360
الا ان الدنيا عرض حاضر	عمرو	445
الا ان فى قتيل العمد الخطاء بالسوط	عمرو	1637
الا ان فى قتيل العمد الخطاء بالسوط	رجل من اصحاب النبى ﷺ	1638
الا ان فى قتيل العمد الخطاء بالسوط	ابن عمر	1640
الا انى نهيت ان اقرأ راكعا	ابن عباس	225
الا انى برىء من كل مسلم مع مشرك	قيس بن ابى حازم	1642
الا رجل صالح يكلؤنا الليلة	رجل من اصحاب النبى	152
الا صلوا فى الرحال	ابن عمر	276و 277و 278
الله اكبر خربت خير	انس بن مالك	1740
الله يعلم ان احدكما كاذب	ابن عمر	1344

marfat.com

اللهم اجعلها رحمة	ابن عباس	537
اللهم اغفر للانصار ولابناء الانصار	انس بن مالك	1785
اللهم انج الوليد بن الوليد وسلمة بن هشام	ابو هريرة	236
اللهم انج الوليد بن الوليد وسلمة بن هشام	ابو هريرة	237
اللهم انى اعوذبك من شر ما فيه	عائشة	519
اللهم اهد دوسا وآت بهم	ابو هريرة	1791
اللهم بين	ابن عباس	1339
اللهم ربنا لك الحمد مل ء السموات	على بن ابى طالب	229
اللهم زد هذا البيت تشريفا وتعظيما	ابن جريج	948
اللهم سقيا رحمة	المطلب بن حنطب	518
اللهم صل على محمد وعلى آل محمد	كعب بن عجرة	258
اللهم على رؤوس الجبال	انس بن مالك	517
اللهم لك ركعت وبك امنت ولك اسلمت	على بن ابى طالب	227
اللهم لك ركعت ولك اسلمت	ابو هريرة	226
اللهم لك سجدت ولك اسلمت	ابو هريرة	231
اللهم نعم	انس بن مالك	674
التمس ولو خاتما من حديد	سهل بن سعد	1119
الك مال غيره	جابر بن عبد الله	1094
الم ار برمة لحم	عائشة	1053
الم انبا' او الم يبلغنى	حكيم بن حزام	1401و 1402
الم ترى قومك حين بنوا الكعبة	عائشة	967
اليس يشهد ان لا اله الا الله	عبيد الله بن عدى	1602
الامام ضامن	ابو هريرة	293
اما الذى نهى عنه رسول الله ﷺ فهو الطعام	ابن عباس	1399و 1403
اما ان يدوا صاحبكم واما ان يؤذنوا بحرب	سهل بن ابى حثمة	1674
اما انى كنت اريد الصوم	عائشة	634و 635
اما الذى نهى عنه رسول الله ﷺ فهو الطعام	ابن عباس	1399و 1403
اما بعد فما بال رجال يشترطون	عائشة	1074و 1075

marfat.com

اما بعد فما بال رجال يشترطون شروطا	عائشة	1079
اما تريدين الحج	عروة بن الزبير	812
اما تريدين الحج	عروة بن الزبير	815
اما علمت ان الله حرمها	ابن عباس	1461
اما علمت ان حمزة اخى من الرضاعة	على بن ابى طالب	1174
اما علمت ان حمزة اخى من الرضاعة	عائشه	1175
اما معاوية فصعلوك لا مال له	فاطمة بنت قيس	1131و 1132
اما لا فسل فلانة الانصارية هل امرها بذلك	ابن عباس	1034
امر النبى ﷺ ان يسجد على سبع	ابن عباس	242
امر النبى ﷺ ان يسجد منه على سبعة	ابن عباس	239
امر اهل المدينة ان يهلوا من ذى حليفة	ابن عمر	761
امرنى رسول الله ﷺ ان اعمر عائشة	عبد الرحمن بن ابى بكر	784
امرنى رسول الله ﷺ ان اغير صباحا	اسامة بن زيد	1746
امرؤ من قريش	طاؤس	1376
امسك اربعا وفارق سائرهن	ابن عمر	1191
امسك اربعا وفارق سائرهن	ابن شهاب	1195
امكثى فى بيتك حتى يبلغ الكتاب اجله	الفريعة بنت مالك	1323
امنى جبريل عند باب البيت	ابن عباس	118
ان ابا عمرو بن حفص طلقها البتة	فاطمة بنت قيس	1320
ان ابا هريرة كان يصلى بهم فيكبر	ابو هريرة	200
ان ابا وهب الجيشانى سال رسول الله ﷺ عن البتع	طاؤس	1541
ان اباها زوجها وهى ثيب	خنساء بنت خذام	1150
ان الاذان كان اوله للجمعة	السائب بن يزيد	424
ان اعرابيا اتى النبى ﷺ	يعلى بن امية	850
ان اعرابيا من بنى فزارة اتى النبى ﷺ	ابو هريرة	1205
ان افرى الفرى من قولنى ما لم اقل	وائلة بن الاسقع	1807
ان امثل ما تداويتم به الحجامة	انس بن مالك	1517
ان امرأة اتت النبى ﷺ	سهل بن سعد	1117

marfat.com

ان امراة رفاعة جاء ت الى النبى ﷺ	عائشة	1253
ان امراة من خثعم سالت النبى ﷺ	ابن عباس	927
ان امرأة من خثعم قالت لرسول الله ﷺ	الفضل بن عباس	930
ان الانصار قد قضوا الذى عليهم	ابو هريرة	1785
ان الله حرم مكة	ابو شريح الكعبى	1633
ان الله عزوجل ثناؤه يحدث من امره ما شاء	عبد الله بن مسعود	191
ان الله يزيد الكافر عذاباً	عائشة	557
ان اهل الجاهلية كانوا يدفعون من عرفة	محمد بن قيس	996
ان بلا لا ينادى بليل	ابن عمر	616
ان بلا لا يوذن بليل	ابن عمر	615
ان تلبية رسول الله ﷺ	ابن عمر	818
ان الحمد لله نستعينه ونستغفر	ابن عباس	444
ان الذى حرم شربها حرم بيعها	ابن عباس	1461
ان الذى يكذب على يبنى له بيت فى النار	ابن عمر	1809
ان الرجال والنساء كانوا يتوضؤن فى زمان النبى ﷺ	ابن عمر	15
ان جاء ت به اشقر سبطا فهو لزوجها	عبيد الله بن عبد الله	1332
ان جاء ت به اشقر سبطا فهو لزوجها	ابن المسيب	1332
ان جاء ت به اميغر سبطا	ابن المسيب وعبيد الله بن عبدالله	1336
ان رجلا اتى النبى ﷺ فساله ما يلبس المحرم	ابن عمر	839
ان رجلا اتى النبى ﷺ فقال، يا رسول الله ﷺ	ابن عباس	934
ان رجلا اعتق غلاما له	عمرو بن دينار	1092
ان رجلاء جاء الى النبى ﷺ فقال، ان لابى مالا	محمد بن المنكدر	1214
ان رجلا جاء رسول الله ﷺ فقال: يا رسول الله ﷺ	ابن عباس	1338
ان رجلا جعل على نفسه الا يبلغ احد من ولده الحلب	ابن سيرين	933
ان رجلا خطب الى النبى ﷺ امرأة قائمة	سهل بن سعد	1119
ان رجلا ذكر ان ابنه زنا	ابو هريرة زيد بن خالد شبل	1573
ان رجلا سال النبى ﷺ عن اتيان النساء	خزيمة بن ثابت	1198
ان رجلا سار رسول الله ﷺ	عبيد الله بن عدى	838

marfat.com

ان رجلا سال النبی ﷺ ما يلبس المحرم	ابن عمر	838
ان رجل قبل امرأته وهو صائم	عطاء بن يسار	644
ان رجلاء لا عن امرأته فی زمان النبی ﷺ	ابن عمر	1342
ان رجلا من الانصار اوصی عند موته فاعتق ستة مماليك	عمران بن الحصين	1073
ان رجلا من الانصار جاء الی النبی ﷺ	سهل بن سعد	1333
ان رجلا من اهل البادية اتی النبی ﷺ	ابو هريرة	1204
ان رجلا من المسلمين قتل رجلاء من اهل الذمة	عبد الرحمن بن اليلمانی	1622
ان رجلين اختصما الی رسول الله ﷺ	ابو هريرة زيد بن خالد	1574
ان رجلين تداعيا دابة	جابر	1694
ان رسول الله ﷺ احتجم محرما	ابن عباس	655
ان رسول الله ﷺ اخذ من مجوس هجر	عبد الرحمن بن عوف	1774
ان رسول الله ﷺ ارخص لصاحب العرية	زيد بن ثابت	1407
ان رسول الله ﷺ اردفه من جمع	الفضل بن العباس	828
ان رسول الله ﷺ استسقی بالمصلی	ابن عباس	513
ان رسول الله ﷺ استسلف من رجل بكرا	ابو رافع	1447
ان رسول الله ﷺ اغمض ابا سلمة	قيصة بن ذؤيب	554
ان رسول الله ﷺ افرد الحج	عائشة	793
ان رسول الله ﷺ اقطع الزبير ارضا	عروة بن الزبير	1503
ان رسول الله ﷺ اكل كتف شاة	عمرو بن امية	69
ان رسول الله ﷺ امرابا بكر ان يصلی	عائشة	310و 311
ان رسول الله ﷺ امر اصحابه ان يهجروا بالافاضة	طاؤس	1006
ان رسول الله ﷺ امر بقتل الكلاب	ابن عمر	1529
ان رسول الله ﷺ امر رجلا	الزهری	70
ان رسول الله ﷺ امر رجلا ضحك فی الصلوٰة	الحسن بن علی	71
ان رسول الله ﷺ امر عمرو بن حزم ان يقضی	سعد بن عبادة	1713
ان رسول الله ﷺ اهل بالتوحيد	جابر بن عبد الله	819
ان رسول الله ﷺ بال فتيمم	ابن الصمة	39
ان رسول الله ﷺ بداء بالانصار	سهل بن ابی حثمة	1677

marfat.com

ان رسول اللہ ﷺ بعث ابا رافع مولاه ورجلين	سليمان بن يسار	872
ان رسول اللہ ﷺ بعث ابا رافع مولاه ورجلا	سليمان بن يسار	875
ان رسول اللہ ﷺ بعث سرية فيها عبد الله	ابن عمر	1759
ان رسول اللہ ﷺ بعثنا نصدق		699
ان رسول اللہ ﷺ تزوج ام سلمة واصبحت عنده	عبد الملك بن ابى بكر	1106
ان رسول اللہ ﷺ توضأ	عبد الله بن زيد	46
ان رسول اللہ ﷺ توضأ' فحسر العمامة	عطاء بن ابى رباح	49
ان رسول اللہ ﷺ تيمم فمسح وجهه	ابن الصمة	89
ان رسول اللہ ﷺ حثا على الميت	محمد بن على	601
ان رسول اللہ ﷺ حرق اموال بنى النضير	ابن عمر	1742
ان رسول اللہ ﷺ حرق اموال بنى النضير	الزهرى	1743و1745
ان رسول اللہ ﷺ خرج الى مكة	جابر	621
ان رسول اللہ ﷺ خرج عام الفتح	ابن عباس	619
ان رسول اللہ ﷺ خرج فى مرضه	عائشة	314و 315و 316
ان رسول اللہ ﷺ خرج فى مرضه	انس بن مالك	1785
ان رسول اللہ ﷺ خرج من الجعرانة	محرش الكعبى	772و773
ان رسول اللہ ﷺ خطب الناس فى بعض مغازية	ابن عمر	1552
ان رسول اللہ ﷺ خطبها فساق نكاحها	ام سلمة	1108
ان رسول اللہ ﷺ خير غلاما بين ابيه وامه	ابو هريرة	1220
ان رسول اللہ ﷺ دخل الكعبة	ابن عمر	180
ان رسول اللہ ﷺ ذكر ابنة حيى	عائشة	1039
ان رسول اللہ ﷺ ذهب الى بنى عمرو	سهل بن سعد	317و 319
ان رسول اللہ ﷺ ذهب لحاجة	المغيرة بن شعبة	76
ان رسول اللہ ﷺ رأى رجلا محرما	ابن جريج	842
ان رسول اللہ ﷺ راى رجلا يصلى	وابصة بن معبد	289
ان رسول اللہ ﷺ رمل من سبعة ثلاثة اطواف	عطاء	957
ان رسول اللہ ﷺ رهن درعه	محمد بن على	1474
ان رسول اللہ ﷺ زوج امرأة بسورة من القرآن	سهل بن سعد	1118

marfat.com

ان رسول اللہ ﷺ سابق بين الخيل	ابن عمر	1521
ان رسول اللہ ﷺ سجد فيها	ابو هريرة	336
ان رسول اللہ ﷺ سعى فى عمرة كلهن الاربع بالبيت	عطاء	979
ان رسول اللہ ﷺ سل من قبل راسه	عمران بن موسىٰ	599
ان رسول اللہ ﷺ سئل عن الضب	ابن عمر	1510و 1511
ان رسول اللہ ﷺ سئل عن الغبيراء	عطاء بن يسار	1545
ان رسول اللہ ﷺ صلى بمنى ركعتين	ابن عمر	984و 985
ان رسول اللہ ﷺ صلى على قبر	ابو امامة بن سهل	594
ان رسول اللہ ﷺ صلى فى كسوف الشمس	كثير بن العباس	542
ان رسول اللہ ﷺ صلى المغرب والعشاء	ابن عمر	1000
ان رسول اللہ ﷺ طاف بالبيت على راحلته	ابن عمر	970و 971
ان رسول اللہ ﷺ طاف بالبيت وبالصفاء	عطاء	972
ان رسول اللہ ﷺ غسل ثلاثا	ابو جعفر	560
ان رسول اللہ ﷺ غسل فى قميص	محمد بن على	571
ان رسول اللہ ﷺ فرض زكوٰة الفطر	ابن عمر	663
ان رسول اللہ ﷺ فرض زكوٰة الفطر	محمد بن على	664
ان رسول اللہ ﷺ فرض زكوٰة الفطر	ابن عمر	666
ان رسول اللہ ﷺ فرق بين المتلاعنين	ابن عمر	1341
ان رسول اللہ ﷺ فى غزاة بنى انمار	جابر بن عبد الله	380و 381
ان رسول اللہ ﷺ فى غزوة بنى انمار	جابر بن عب دالله	379
ان رسول اللہ ﷺ قال لحويصة ومحيصة	سهل بن ابى حثمة	1676
ان رسول اللہ ﷺ قام اثنتين	عبد الله بن بحينة	328
ان رسول اللہ ﷺ قام فينا كقيامى فيكم	عمر بن الخطاب	1788
ان رسول اللہ ﷺ قبض عن تسع نسوة	ابن عباس	1110
ان رسول اللہ ﷺ قد امر نعيما ان يوامر ام ابنته فيها	ابن جريج	1149
ان رسول اللہ ﷺ قد انزل عليه الليلة	ابن عمر	177
ان رسول اللہ ﷺ قراء بالنجم	ابو هريرة	333
ان رسول اللہ ﷺ قضى باليمين مع الشاهد	ابن المسيب	1761

marfat.com

ان رسول اللہ ﷺ قطع سارقا فی مجن	ابن عمر	1584
ان رسول اللہ ﷺ قضی ان الخراج بالضمان	عائشة	1378
ان رسول اللہ ﷺ قضی باليمين مع الشاهد	ابن عباس	1709و 1710
ان رسول اللہ ﷺ قضی باليمين مع الشاهد	سعد بن عبادة	1712
ان رسول اللہ ﷺ قضی باليمين مع الشاهد	ابو هريرة	1714
ان رسول اللہ ﷺ قضی باليمين مع الشاهد	ابو جعفر	1718
ان رسول اللہ ﷺ قضی فی مثل هذا ان الخراج بالضمان	عائشة	1377
ان رسول اللہ ﷺ كان اذا افتح الصلوٰة	ابن عمر	193
ان رسول اللہ ﷺ كان اذا اغتسل	عائشة	103
ان رسول اللہ ﷺ كان اذا بعث جيشا امر عليهم اميرا	بريدة	1732
ان رسول اللہ ﷺ كان اذا خطب	عطاء	498
ان رسول اللہ ﷺ كان اذا راى البيت رفع يديه	ابن جريج	948
ان رسول اللہ ﷺ كان اذا طاف فی الحج والعمرة	جابر وابن عمر	9586
ان رسول اللہ ﷺ كان فی بيته راى رجلا اطلع عليه	انس بن مالك	1673
ان رسول اللہ ﷺ كان وجعا فامر ابا بكر	عائشة	312
ان رسول اللہ ﷺ كان وجعا فامر	عبيد بن عمير	313
ان رسول اللہ ﷺ كان يبعث عبد اللہ بن رواحة فيخرص بينهم وبين يهود	سليمان بن يسار	1473
ان رسول اللہ ﷺ كان يبعث من يخرص على الناس كرومهم	عتاب بن اسيد	738
ان رسول اللہ ﷺ كان يجمع بين الظهر	معاذ بن جبل	365
ان رسول اللہ ﷺ كان يغتسل من قدح	عائشة	11
ان رسول اللہ ﷺ كان يقرأ بهما	ابو هريرة	450
ان رسول اللہ ﷺ كان يقوم فی الجنائز	على بن ابى طالب	584و 582
ان رسول اللہ ﷺ كتب الى عمرو بن حزم	ابو الحويرث	478
ان رسول اللہ ﷺ كتب اليه ان يورث امرأة اشيم الضبابى	الضحاك بن سفيان	1349
ان رسول اللہ ﷺ كفن فی ثلاثة .	عائشة	565
ان رسول اللہ ﷺ لم يصل على قتلى احد	جابر بن عبد اللہ	571

marfat.com

ان رسول اللہ ﷺ لما قدم المدينة اسهم	انس بن مالك	1114
ان رسول اللہ ﷺ لما وقت المواقيت	عطاء	758
ان رسول اللہ ﷺ مر بامرأة وهى فى محفتها	ابن عباس	938و 939
ان رسول اللہ ﷺ مسح ناصية	المغيرة بن شعبة	50
ان رسول اللہ ﷺ نعى للناس النجاشى	ابو هريرة	597
ان رسول اللہ ﷺ نكح ميمونة وهو حلال	يزيد بن الاصم	874و 876
ان رسول اللہ ﷺ نهى ان يباع حى بميت	رجل من اهل المدينة	1456
ان رسول اللہ ﷺ نهى ان يتزعفر الرجل	انس بن مالك	847
ان رسول اللہ ﷺ نهى ان يلبس المحرم ثوبا مصوبغا	ابن عمر	840
ان رسول اللہ ﷺ نهى ان ينتبذ التمر	عطاء بن يسار	1548
ان رسول اللہ ﷺ نهى ان ينتبذ فى الدباء	ابو هريرة	1553
ان رسول اللہ ﷺ نهى عن بيع الثمار حتى تزهى	انس بن مالك	1419
ان رسول اللہ ﷺ نهى عن بيع الثمار حتى تنجو	عمرة بنت عبد الرحمن	1421
ان رسول اللہ ﷺ نهى عن بيع الثمار حتى يبدو صلاحه	ابن عمر	1416
ان رسول اللہ ﷺ نهى عن بيع الثمار حتى يبدو صلاحها	ابن عمر	1417و 1418
ان رسول اللہ ﷺ نهى عن بيع الثمر حتى يبدو صلاحه	جابر	1423
ان رسول اللہ ﷺ نهى عن بيع السنين	جابر	1426و 1427و 1428و 1429و 1430و 1433و 1434
ان رسول اللہ ﷺ نهى عن بيع الولاء	ابن عمر	1088و 1089
ان رسول اللہ ﷺ نهى عن ثمن الكلب	ابو مسعود	1464
ان رسول اللہ ﷺ نهى عن الخليطين	ام (معبد بن كعب)	1547
ان رسول اللہ ﷺ نهى عن الشغار	ابن عمر	1163
ان رسول اللہ ﷺ نهى عن الصلوٰة بعد العصر	ابو هريرة	154
ان رسول اللہ ﷺ نهى عن الصلوٰة نصف النهار	ابو هريرة	157
ان رسول اللہ ﷺ نهى الذين بعث الى ابن ابى الحقيق	عم ابن كعب بن مالك	1734
ان رسول اللہ ﷺ نهى عن بيع المزابنة	جابر	1410
ان رسول اللہ ﷺ نهى عن متعة النساء	على بن ابى طالب	1159

marfat.com

ان رسول الله ﷺ نهى عن المخابرة والمحاقلة	جابر	1414
ان رسول الله ﷺ نهى عن المزابنة والمحاقلة	ابو سعيد الخدرى' ابوهريرة	1412
ان رسول الله ﷺ نهى عن المزابنة	ابن عمر	1411
ان رسول الله ﷺ نهى عن المزابنة والمحاقلة	سعيد بن المسيب	1413
ان رسول الله ﷺ نهى عن الملامسة والمنابذة	ابو هريرة	1362
ان رسول الله ﷺ نهى عن نكاح المتعة	على بن ابى طالب	1157
ان رسول الله ﷺ نهانا ان ناخذ الشاة	رجلان	699
ان رسول الله ﷺ وابا بكر و عمر و عثمان كانوا يبدؤون	عبد الله بن يزيد الخطمى	494
ان رسول الله ﷺ وقت لا هل المدينة ذا الحليفة	عطاء	766
ان رفاعة طلق امرأته تميمة بنت وهب فى عهد رسول الله ﷺ	الزبير بن عبد الرحمن	1254
ان ركانة بن عبد يزيد طلق امراته سهيمة المزنية البتة	نافع بن عجير	1280
ان ركانة طلق امراته ثم اتى رسول الله ﷺ	نافع بن عجير	1279
ان سبيعة الا سلمية نفست بعد وفاة زوجها بليال	المسور بن مخرمة	1303
ان سبيعة بنت الحارث وضعت بعد وفاة زوجها بليال	عتبة بن مسعود	1300
ان سعدا قال : يا رسول الله ارايت ان وجدت مع امراتى رجلا	ابو هريرة	1699و 1700
ان السنة فى الصلوٰة على الجنازة	رجل من اصحاب النبى	588
ان السنة فى الصلوٰة على الجنازة	الضحاك بن قيس	589
ان سودة وهبت يومها لعائشة	عروة بن الزبير	1111
ان شئت حبست اصله وسبلت ثمره	عمر بن الخطاب	1062
ان شئت فصم	عائشة	625
ان شئتما ولا حظ فيها لغنى	عبيد الله بن عدى	676
ان شرب الخمر فاجلدوه	قبيصه بن ذؤيب	1561
ان شرب فاجلدوه	فيصة بن ذؤيب	1560
ان الشمس تطلع ومعها قرن شيطان	عبد الله الصنابحى	156
ان الشمس كسفت فصلى رسول الله ﷺ	عائشة	544و 545و 551و 552
ان الشمس كسفت فصلى رسول الله ﷺ	ابو موسىٰ	546و 553
ان الشمس والقمر آيتان	ابو مسعود	538

marfat.com

ان الشمس والقمر آيتان	ابن عباس	539
ان الشمس والقمر آيتان من آيات الله	ابن عباس	549
ان صددت عن البيت صنعنا كما صنع مع رسول الله ﷺ	ابن عمر	814
ان صفوان بن امية هرب من الاسلام ثم جاء	ابن شهاب	1196
ان صفية حاضت يوم النحر	عائشة	1038
ان طائفة صلت معه وطائفة		369و 370
ان عبد بن زمعة وسعدا اختصما الى رسول الله ﷺ	عائشة	1202
ان عبد الرحمن بن عوف جاء الى النبى ﷺ	انس بن مالك	1115
ان عبد الله بن سهل بن ابى حثمة ومحيصة خرجا الى خبير	سهل بن ابى حثمة	1674و 1675
ان عمر بن الخطاب ﷺ راى حلة سيراء	ابن عمر	1060
ان عمر ملك مئة سهم من خيبر	ابن عمر	1061
ان عمر نذر ان يعتكف فى الجاهلية	ابن عمر	1041
ان عويمرا جاء الى عاصم فقال، آرايت	سهل بن سعد	1331
ان عويمر العجلانى جاء الى عاصم بن عدى الانصارى	سهل بن سعد	1329
ان فى الكتاب الذى كتبه رسول الله ﷺ	ابو بكر بن عمرو	1658
ان قتادة بن النعمان وقع بقريش	محمد بن ابراهيم	1781
ان قوما اغاروا فاصابوا امراة من الانصار	عمران بن حصين	1048
ان كان خوفاً اشد من ذلك صلوا رجالا	ابن عمر	374و 375
ان كان رسول الله ﷺ ليصلى الصبح	عائشة	120
ان كان رسول الله ﷺ ليقبل بعض ازواجه	عائشة	645
ان كنت حججت فلب عنه	عطاء	923و 924
ان لك على اهلك كرامة	ام سلمة	1105
ان الماء لا ينجسه شيء	ابو سعيد الخدرى	2
ان محيصة سال النبى ﷺ عن كسب الحجام	حرام بن سعد	1514
ان معاوية بن ابى سفيان باع سقاية من ذهب	عطاء بن يسار	1390
ان من الشعر حكمة	عبد الرحمن بن الاسود	920
ان الميت ليعذب ببكاء اهله	عمر بن الخطاب	557
ان الميت ليعذب ببكاء اهله	ابن عمر	557

marfat.com

ان ناقة للبراء بن عازب صلی اللہ علیہ وسلم دخلت حائط رجل من الانصار	البراء بن عازب	1692
ان ناقة للبراء بن عازب دخلت حائطا لقوم فافسدت فيه	حرام بن سعد	1691
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتی ابا طلحة	انس بن مالك	631
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم احتجم وهو محرم	ابن عباس	915و 916
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ارخص فی بيع العرايا	ابو هريرة	1408
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ارخص فی العرايا	زيد بن ثابت	1405
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اردفه من جمع	الفضل بن العباس	829و 830
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اشعر فی الشق الايمن	ابن عباس	836
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اعطاه دينارا	عروة بن الجعد	1459و 1460
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اغار علی بنی المصطلق	ابن عمر	1471
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امر اصحابه ان يهجروا بالافاضة	طاؤس	1007
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امر امراة ابی حذيفة ان ترضع سالما	عروة بن الزبير	1189
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امر ان يستمتع بجلود الميتة	عائشة	19
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امر ان يسجد	ابن عباس	240
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امر رجلا كان جنبا	عمران بن حصين	92
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امر سهلة بنت سهيل ان ترضع سالما	عروة بن الزبير	1188
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امر ضباعة	عروة بن الزبير	815
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امر الناس فی سفره عام الفتاح بالفطر	بعض اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	620
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امره ان يردف عائشة	عبد الرحمن ابن ابی بكر	774
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعث مصدقا له	زياد بن ابی تميم	1451
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم توضا فمسح بناصيته	المغيرة بن شعبة	84
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم توفی عن تسع نسوة	ابن عباس	1109
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم جعل العمری للوارث	زيد بن ثابت	1066
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم حين لاعن بين المتلاعنين	ابن عباس	1339
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ذهب الی بئر جمل	سليمان بن يسار	40
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجم يهوديين زنيا	ابن عمر	1575
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم رخص لاهل السقاية	ابن عمر	1024و 1025
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم رش علی قبر	محمد بن علی	602

marfat.com

ان النبی ﷺ رهن درعة	محمد بن على	1476
ان النبی ﷺ سئل عن اهل الدار	الصعب بن جثامة	1737
ان النبی ﷺ صام فی سفره	جابر بن عبد الله	617
ان النبی ﷺ ضحی بكبشين	انس بن مالك	504
ان النبی ﷺ ضرب على نصرانی بمكة	ابو الحويرث	1771
ان النبی ﷺ ضرب للفرس بسهمين	ابن عمر	1749
ان النبی ﷺ طاف بالبيت على راحلته	ابن عباس	974
ان النبی ﷺ ظاهر يوم احد بين درعين	السائب بن يزيد	1748
ان النبی ﷺ فرض على اهل الذمة من اليمن دينارا		1770
ان النبی ﷺ قال فی الاستنجاء بثلاثة	خزيمة بن ثابت	34
ان النبی ﷺ قال لعائشة	عطاء	978
ان النبی ﷺ قد انزل عليه الليلة قرآن	ابن عمر	178
ان النبی ﷺ قدم المدينة وهم يسلفون التمر	ابن عباس	1438
ان النبی ﷺ قرأفی اثر سورة الجمعة	ابو هريرة	452
ان النبی ﷺ قرأ فی ركعتی الجمعة	ابو هريرة	449
ان النبی ﷺ قضى باليمين مع الشاهد	محمد بن على	1715
ان النبی ﷺ قضى باليمين مع الشاهد	جابر	1719
ان النبی ﷺ قضى فی جنين امرأة من بنی لحيان	ابو هريرة	1648
ان النبی ﷺ قضى فی الجنين يقتل فی بطن امه	ابن المسيب	1650
ان النبی ﷺ قطع نخل بنی النضير	ابن عمر	1744
ان النبی ﷺ قفل فلما كان بالروحاء	ابن عباس	937
ان النبی ﷺ كان اذا برقت السماء	المطلب بن حنطب	520
ان النبی ﷺ كان اذا بعث جيشا امر عليهم اميرا	بريدة	1733
ان النبی ﷺ كان عندها	عائشة	1177
ان النبی ﷺ كان يخطب على راحلته	ابن سيرين	493
ان النبی ﷺ كان يسلم اذا فرغ	سهل بن سعد	262
ان النبی ﷺ كان يسلم عن يمينه	واثلة بن الاسقع	261
ان النبی ﷺ كان يسلم عن يمينه وعن شماله	ابن عمر	264

marfat.com

ان النبی ﷺ كان يسلم عن يمينه وعن يساره	عبد الله بن زيد	264
ان النبی ﷺ كان يصلى بالليل	عائشة	283
ان النبی ﷺ كان يصلى بالناس صلوٰة الضحى	جابر	368
ان النبی ﷺ كان يصلى الجمعة	المطلب بن حنطب	447
ان النبی ﷺ كان يصلى وهو حامل امامة	ابو قتاده	320و 322
ان النبی ﷺ كان يطعم قبل ان يخرج	صفوان بن سليم	479
ان النبی ﷺ كان يكثر من التلبية	محمد بن المكندر	825
ان النبی ﷺ كان يغدو يوم العيد	المطلب بن عبد الله	474
ان النبی ﷺ كان ينبذله فى سقاء	جابر	390
ان النبی ﷺ كبر على الميت	جابر بن عبد الله	583
ان النبی ﷺ كبر فى صلوٰة	عطاء بن يسار	323
ان النبی ﷺ كبر فى صلوٰة	ابو هريرة	324
ان النبی ﷺ كتب الى اهل اليمن ان على كل انسان منكم دينارا		1769
	عمر بن عبد العزيز	
ان النبی ﷺ كتب الى الضحاك بن سفيان ان يورث امرأة اشيم الضبابى		1350
	ابن شهاب	
ان النبی ﷺ لعن المختفى والمختفية	عمرة بنت عبد الرحمن	1145
ان النبی ﷺ لم يصل على قتلى احد	انس بن مالك	572
ان النبی ﷺ لما بعث الى ابن ابى الحقيق	عم ابن كعب بن مالك	1735
ان النبی ﷺ مربابى اسرائيل وهو قائم	طاؤس	1043
ان النبی ﷺ مر بضاعة ابنة الزبير	عروة بن الزبير	812
ان النبی ﷺ نادى ايها الناس	رفاعة الانصارى	1780
ان النبی ﷺ نهى ان يخطب الرجل على خطبة اخيه	ابن عمر	1129
ان النبی ﷺ نهى عام خيبر عن نكاح المتعة	على بن ابى طالب	1161
ان النبی ﷺ نهى عن بيع التمر حتى يبدو صلاحه	ابن عمر	1405
ان النبی ﷺ نهى بيع ثمرة النخل حتى تزهو	انس بن مالك	1420
ان النبی ﷺ نهى عن بيع الثمار حتى تذهب العاهة	ابن عمر	1422
ان النبی ﷺ نهى عن بيع الولاء	ابن عمر	1086

marfat.com

ان النبی ﷺ نهی عن الشغار	جابر	1164
ان النبی ﷺ نهی عن كل ذی ناب	ابو ثعلبة الخشنی	1522و 1524و 1525و 1526
ان النبی ﷺ نهی عن النجش	ابن عمر	1363
ان النبی ﷺ نهی عن نكاح المتعة	سبرة بن معبد	1160
ان النبی ﷺ وابا بكر و عمر كانوا يصلون فی العيدين	ابن عمر	491و 492
ان النبی ﷺ وابا بكر و عمر و عثمان كانوا يمشون امام الجنازة	ابن عمر	577
ان النبی ﷺ وابا بكر و عمر كبروا	جعفر بن محمد	484
ان هذا امر كتبه الله على بنات آدم	عائشة	797
ان هذا كتاب الصدقات فيه	ابن عمر	797
ان هذه ايام طعم و شراب فلا يصومن احد	على بن ابى طالب	1026
ان هند ام معاوية جاء ت النبی ﷺ	عائشة	1209
ان هند بنت عتبة اتت النبی ﷺ	عائشة	1210
انا احق من وفى بذمة	عبد الرحمن بن البيلمانى	1622
انا اكبر منك، واما الغيرة فيذهبها الله	ام سلمة	1105
انا طيبت رسول الله ﷺ	عائشة	1020
انا طيبت رسول الله ﷺ يبدى ها تين	عائشة	787
انا طيبت رسول الله ﷺ لا حرام	عائشة	1023
انا نرده عليك الا انا حرم	الصعب بن جثامة	906
انت ومالك لا بيك	محد بن المكندر	1214
انتبذوا كل واحد منهما على حدته	ام معبد بن كعب	1547
انتم اولى الناس بهذا الامر ما كنتم مع الحق	عطاء بن يسار	1779
انتم اليوم خير اهل الارض	جابر بن عبد الله	1787
انزك رسول الله ﷺ ضبعا صيدا	ابن عباس	883
انزلوا فصلوا المغرب باقامة ذلك العبد الاسود	حفص بن عاصم	172
انطلقوا حتى تاتوا روضة خاح	على بن ابى طالب	1786
انظروها فان جاء ت به احيمر قصيرا	سهل بن سعد	1331

marfat.com

انظروها فان جاء ت به اسحم	سهل بن سعد	1330
انفقه على نفسك	ابو هريرة	1211
انك كتبت الى تسالينى هل كان رسول الله ﷺ يغزو بالنساء	ابن عباس	1764
انما انا بشروانكم تختصمون الى	ام سلمة	1689و 1690
انما انا لكم مثل الوالد	ابو هريرة	33
انما بنو هاشم وبنو المطلب شيء واحد هكذا	جبير بن مطعم	1751و 1752و 1753
انما جعل الامام ليؤتم به	انس بن مالك	306
انما جعل الامام ليؤتم به	عائشة	307و 308
انما حملنى على الرد عليك	ابن عمر	37
انما ذلك عرق وليس بالحيضة	عائشة	109
انما الرباء فى النسيئة	اسامة بن زيد	1696
انما الشمس والقمر ايتان	ابن عباس	548و550
انما صليت كما رايت رسول الله ﷺ	ابن عباس	548و 550
انما هذا فى اخوان الكهان	ابن المسيب	1650
انما هلكت بنو اسرائيل حين اتخدها نساؤهم	معاوية بن ابى سفيان	630
انما هو عرق وليست بالحيضة	عائشة	112
انما هى اربعة اشهر و عشر	ام سلمة	1311
انما هى طعمة اطعمكموها الله تعالىٰ	ابو قتادة	907
انما هى موجبة	ابن عباس	1339
انما يلبس هذه من لا خلاق له فى الاخرة	ابن عمر	1060
انه استاذن النبى ﷺ	سعد بن محيصة	1515
انه التمس صرفاً بمئة دينار	مالك بن اوس	1391
انه اهدى لرسول الله ﷺ حمارا وحشيا	الصعب بن جثامة	906
انه بات عند ميونة زوج النبى ﷺ	ابن عباس	382
انه خرج الى مكة زمن الفتنة	ابن عمر	814
انه راى النبى ﷺ رجع من المصلى	عثمان التيمى	475

marfat.com

انه راى النبى ﷺ رمى الجمار مثل حصى الخذف	جابر	1014
انه رخص للمسافر ان يمسح على الخفين	ابو بكرة	83
انه سمع النبى ﷺ سئل عن اهل الدار	الصعب بن جثامة	1736
انه طلق امرأته وهى حائض	ابن عمر	1238و 1243و 1244
انه غدا مع النبى ﷺ	ابن عمر	481
انه غزامع رسول الله ﷺ غزاة تبوك	المغيرة بن شعبة	73و 74
انه قال : سالته عن الرجل لم يحجج	عبد الله بن ابى اوفى	755
انه قرأ عند رسول الله ﷺ بالنجم	زيد بن ثابت	338
انه كان اذا فرغ من تلبية سال الله تعالىٰ	خزيمة بن ثابت	827
انه كان يسلم عن يمينه ويساره	ابن عمر	263
انه كان يسلم فى الصلوٰة اذا فرغ منها	سعد بن ابى وقاص	259و 260
انه كان يقرأ فى الجمعة (سبح اسم)	سمرة بن جندب	451
انه كبر على النجاشى اربعا	ابو هريرة	598
انه نهى ان تستقبل القبلة بغائط	ابو ايوب	35
انه نهى عن الشغار	جابر	1166
انه نهى عن الشغار	ابن عمر	1166
انه لا يلبس القميص	ابن عمر	839
انها اتت النبى ﷺ فى الغلس	حبيبة بنت سهل	1233
انها ارادت ان تشترى جارية	عائشة	1077و 1080
انها جاء ت الى النبى ﷺ تسأله ان ترجع الى اهلها	الفريعة بنت مالك	1323
انها سمعت النبى ﷺ يقرأ بقاف	ام هشام بنت حارثة	439و 440
انها كانت تغتسل هى والنبى ﷺ من اناء واحد	ميمونة	14
انها كانت عند ثابت بن قيس بن شماس	حبيبة بنت سهل	1233
انها لما قدمت المدينة	ام سلمة	1105
انها ليست بنجس انها من الطوافين	ابو قتادة	7
انهم خرجوا مع رسول الله ﷺ عام تبوك	معاذ بن جبل	361
انهم ليبكون عليها وانها لتعذب	عائشة	556

marfat.com

انهم كانوا يخطبون يوم الجمعة خطبتين	ابو هريرة	438
انهم كانوا يومئذ ثلاث مئة فضرب عليهم النبى ﷺ	اسحق بن عبد الله	1772
انهما دخلا مع النبى ﷺ بيت ميمونة	ابن عباس ' خالد ابن الوليد	1512
انى اراك تحب الغنم والبادية' واذا كنت فى غنمك	ابو سعيد الخدرى	167
انى رسول الله ﷺ اليكم يا مركم	ابن مربع	992
انى كنت اصلى ركعتين بعد الظهر	ام سلمة	159
انى كنت اصلى الركعتين بعد الظهر	ام سلمة	160
انى لا ستنصر بالسنة على اهل نجد	عائشة	516
انى لبدت راسى	حفصة بنت عمر	806
انى نهيت ان اقرأ راكعا	ابن عباس	224
انى والله لا يمسك الناس على بشىء	عبيد بن عمير	311
اهدى رجل لرسول الله ﷺ راوية خمر	ابن عباس	1461
اهل رسول الله ﷺ بالحج	عائشة	794
او قال ذلك؟	عائشة	516
اول ما فرضت الصلوٰة ركعتين ركعتين	عائشة	357
اياكم ان تهلكوا عن اية الرجم	عمر بن الخطاب	1572
ايدع يده فى فيك تقضمها	يعلى بن امية	1669
ايكم الذى سمعت صوته قدار تفع	ابو محذورة	165
الايم احق بنفسها من وليها	ابن عباس	1147و 1148
ايما امرأة ادخلت على قوم من ليس منهم	ابو هريرة	1345
ايما امرأة نكحت بغير اذن	عائشة	1139و 1140
ايما اهاب دبغ	ابن عباس	18
ايما رجل اعمر عمرى	جابر	1064
ايما عبد كان بين اثنين	ابن عمر	1071
اين تحب ان تصلى	عتبان بن مالك	299و 300
اينقص الرطب اذا يبس	سعد بن ابى وقاص	1404
ايها الناس من لم يكن معه هدى فليحلل	جابر بن عبد الله	799

marfat.com

بئسما جزيتها ان نجاك الله عليها	عمران بن حصين	1048
با يعت النبى ﷺ على النصح لكل مسلم	جرير بن عبدالله	1804
با يعونى على ان لا تشركوا بالله شيئا	عبادة بن الصامت	1559
بصر عينى وسمع اذنى رسول الله ﷺ	ابو حميد	747
بعثنا رسول الله ﷺ انا والزبير	على	1786
بعثنا رسول الله ﷺ فى سرية فلقوا العدو	ابن عمر	1731
بعه	جابر بن عبد الله	1450
بل انتم الكارون وانا فئتكم	ابن عمر	1731
بم اهللت يا على	جابر بن عبد الله	798
البيعان بالخيار ما لم يتفرقا	ابو برزة	1375
بينما انا انزع على بئر اسقى	ابو هريرة	1783
بيننا وبين المنافقين شهود العشاء والصبح	عبد الرحمن بن حرملة	275
تالى ان لا يفعل خيرا	عمرة	1428
تبصروها فان جاء ت به ادعج عظيم الاليتين	هشام بن عروة	1337
تجافوا لذوى الهيئات	عائشة	1556
تجب الجمعة على كل مسلم	رجل من بنى وائل	407
تجدون الناس معادن	ابو هريرة	1792
تحته ثم تقرصه بالماء	ام سلمة	31
تحرم الرضاعة ما تحرم الولادة	عائشة	1173
تحلفون خمسين يمينا وتستحقون دم قاتلكم	سهل بن ابى حثمة	1675
تحلفون وتستحقون دم قاتلكم	سهل بن ابى حثمة	1674و 1676
التحيات المباركات الصلوات	ابن عباس	254
ترقع الايدى فى الصلوٰة	ابن عباس	950
تريدين ان ترجعى الى رفاعة	عائشة	1253و1256
تزوجنى رسول الله ﷺ وانا ابنة سبع	عائشة	1103و1104
التسبيح للرجال	ابو هريرة	318
تقووا لعدوكم	جابر بن عبد الله	622
تقووا لعدوكم	بعض اصحاب	620

marfat.com

تلك امراة يغشاها اصحابى	فاطمة بنت قيس	1315
توضأ رسول الله ﷺ فادخل يده فى الاناء	ابن عباس	47
تيممنا مع النبى ﷺ الى المناكب	عمار بن ياسر	86
ثلاث تسبيحات ركوعا	محمد بن على	232
جاء الطفيل بن عمرو الدوسى الى رسول الله ﷺ	ابو هريرة	1791
جاء عبد فبايع رسول الله ﷺ على الهجرة	جابر بن عبد الله	1450
جاء عمر الى النبى ﷺ	ابن عمر	1063
جاء عمى افلح	عائشة	1178
جاء عويمر العجلانى الى عاصم بن عدى	سهل بن سعد	1330
جاء ت امرأة الى النبى ﷺ	ام سلمة	1311
جاء ت امرأة رفاعة القرظى الى النبى ﷺ	عائشة	1255و1256
جاء تنى بريرة فقالت' انى كاتبت اهلى	عائشة	1074و1075
جاء تنى بريرة فقالت' انى كاتبت اهلى	عائشة	1079
الجار احق بشفعته	ابو رافع	1492
جعل عمودا عن يساره وعموداً عن يمينه	بلال	180
جعل عموداً عن يمينه وعموداً عن يساره	بلال	181
حابستنا	عائشة	1038
حبس الاصل وسبل الثمرة	ابن عمر	1061
حبسنا يوم الخندق عن الصلوٰة	ابو سعيد	153
حتى اذا قال' حى على الصلوٰة قال–معاوية– لاحول	معاوية بن ابى سفيان	171
حتى تحمر	انس بن مالك	1419
حتيه ثم اقرصيه بالماء	اسماء بنت ابى بكر	28و29
الحج جهاد والعمرة تطوع	ابو صالح الحنفى	753
حجم ابو طيبة رسول الله ﷺ	انس بن مالك	1516
حجى عن امك	طاؤس	932
حدثوا عن بنى اسرائيل ولا حرج	ابو هريرة	1811
حسابكما على الله	ابن عمر	1343
حلال	خزيمة بن ثابت	1198

marfat.com

خذ هذا فتصدق به	عائشة	651
خذوا عنى خذوا عنى	عبادة بن الصامت	1569و1570
خذى فرصة من مسك	ام سلمة	107
خذى ما يكفيك وولدك بالمعروف	عائشة	1209و1210
خذيها واشترطى لهم الولاء	عائشة	1079
الخراج بالضمان	عائشة	1379
خرج رسول الله ﷺ الى المصلى فاستسقى	عبد الله بن زيد	512و514
خرج رسول الله ﷺ عام الفتح	جابر بن عبد الله	622
خرج رسول الله ﷺ من المدينة	طاؤس	803
خرج النبى ﷺ من المدينة	جابر بن عبدالله	618
خرج النبى ﷺ لا حجا ولا عمرة	طاؤس	805
خرجنا مع رسول الله ﷺ	اسماء بنت ابى بكر	800
خرجنا مع رسول الله ﷺ عام حجة الوداع	عائشة	811
خرجنا مع رسول الله ﷺ عام حنين	ابو محمد مولى ابى قتادة الانصارى	1747
خرجنا مع رسول الله ﷺ لا نرى الا الحج	عائشة	797
خرجنا مع النبى ﷺ حتى اذا كنا بالبيداً	جابر بن عبدالله	799
خرجنا مع النبى ﷺ لخمس بقين	عائشة	801و802
خسفت الشمس فصلى النبى ﷺ	عائشة	840و841
خطبنا رسول الله ﷺ ثم ذكر حديث موسىٰ والخضر	ابى بن كعب	1793
خمس صلوات فى اليوم والليلة	طلحة بن عبيد الله	116و117
خمس من الدواب ليس على المحرم فى قتلهن جناح	ابن عمر	910
خياركم الذين اذا سافروا قصروا الصلٰوة	ابن المسيب	355
خير رسول الله ﷺ رجلا بعد البيع	طاؤس	1376
خير يوم طلعت فيه الشمس	ابو هريرة	465
دار رسول الله ﷺ الى ام سلمة يوم النحر	عروة بن الزبير	1002
دبر رجل منا غلاما ليس له	جابر بن عبدالله	1095و1096
دخل رسول الله ﷺ مسجد بنى عمرو بن عوف	ابن عمر	189

marfat.com

دخل رسول الله ﷺ هووبلال و عثمان بن طلحة	ابن عمر	181
دخل رسول الله ﷺ هو وبلال	اسامة بن زيد	72
دخل على رسول الله ﷺ	عائشة	634و635
دخلت على ام حبيبة زوج النبى حين توفى ابو سفيان	زينب بنت ابى سلمة	1309
دخلت على زينب بنت جحش حين توفى اخوها فدعت بطيب	زينب بنت ابى سلمة	1310
دخلت مع ابى على رسول الله ﷺ	ابو رمثة	1621
دخلت مع نسوة من قريش دار آل حسين	بنت ابى تجراة	981
دفع الى كتاب الصدقة عن رسول الله ﷺ	انس بن مالك	695
دفع رسول الله ﷺ من المزدلفة فلم ترفع ناقته	طاؤس	1008
الدين النصيحة	تميم الدارى	1805
الدينار بالدينار	ابو هريرة	1387
ذرونى ما تركتكم	ابو هريرة	1801و1802
ذكر عند رسول الله ﷺ يوم عاشوراء	ابن عمر	632
الذهب بالذهب ربا الا هاء وهاء	عمر بن الخطاب	1391و1392
الذهب بالورق ربا الا هاء وهاء	عمر بن الخطاب	1393
ذهب لحاجته تم توضأ فغسل وجهه	بلال بن رباح	72
الذى يشرب فى آنية الفضة	ام سلمة	20
رايت رسول الله ﷺ اذا افتح الصلوٰة	ابن عمر	192
رايت رسول الله ﷺ اذا افتح الصلوٰة	ابن عمر	196
رايت رسول الله ﷺ اذا افتح الصلوٰة يرفع يديه	البراء بن عازب	198
رايت رسول الله ﷺ اذا افتح الصلوٰة يرفع يديه	وائل بن حجر	197
رايت رسول الله ﷺ بالابطح	ابو جحيفة	183
رايت رسول الله ﷺ بالقاع من نمرة	عبد الله بن ارقم	246و247
رايت رسول الله ﷺ وحانت صلوٰة العصر	انس بن مالك	16
رايت رسول الله ﷺ يصلى على حمار	ابن عمر	377
رايت رسول الله ﷺ يصلى وهو على راحلتة	جابر بن عبدالله	378
رايت النبى ﷺ عام حنين يسال عن رحل خالد بن الوليد	عبد الرحمن بن ازهر	1562
رايت وبيص الطيب فى مفارق رسول الله ﷺ بعد ثلاث	عائشة	790

marfat.com

ربنا اتنا فی الدنیا حسنة وفی الاخرة حسنة وقنا عذاب النار	عبد الله بن السائب	965
ردها وصاعا من تمر	ابو هريرة	1383
رهن رسول الله ﷺ درعه	محمد بن على	1475
الريح من روح الله	ابو هريرة	536
زكاة الكرم يخرص كما يخرص النخل	عتاب بن اسيد	737
سال رجل رسول الله ﷺ فقال: ما الحج	ابن عمر	754
سالت جابر بن عبد الله عن الضبع	ابن ابى عمار	1508و1509
سالت عائشة رضى الله عنها كم كان صداق النبى ﷺ	ابو سلمة	1113
سافر رسول الله ﷺ الى خيبر	انس بن مالك	1740
سافر رسول الله ﷺ بين مكة والمدينة	ابن عباس	341
سافر رسول الله ﷺ فيما بين مكة والمدينة	ابن عباس	340
سافر رسول الله ﷺ من مكة والمدينة	ابن عباس	342
سافرنا مع رسول الله ﷺ فمنا الصائم	انس بن مالك	627.
سافرنا مع رسول الله ﷺ فى رمضان	انس بن مالك	626
سبحان الله بئسما جزيتها	عمران بن الحصين	1047
سبق محمد ﷺ الباذق	ابن عباس	1542
سبيت امرأة من الانصار وكانت الناقة قد اصيبت	عمران بن الحصين	1047
سعى ابو بكر فى حجة الوداع	عطاء	980
سل رسول الله ﷺ من قبل رأسه	ابن عباس	600
سلم النبى ﷺ فى ثلاث ركعات	عمران بن حصين	332
سمعت رسول الله ﷺ قرأ بالطور	جبير بن مطعم	142
سمعت النبى ﷺ يقرأ بالصبح	قطبة بن مالك	126
سمعت النبى ﷺ يقرأ بالصبح والليل اذا عسعس	عمرو بن حريث	127
سمعت النبى ﷺ ينهى عن مثل هذا	ابو الدرداء	1390
سنوا بهم سنة اهل الكتاب	عبدالرحمن بن عوف	1773
السواك مطهرة للفم	عائشة	56
سيّد الايام يوم الجمعة	ابن المسيب	466
شاهد يوم الجمعة	نافع بن جبير و عطاء بن يسار	399

marfat.com

شاهد يوم الجمعة	عطاء بن يسار	400
شاهد يوم الجمعة	ابن المسيب	401
شرار قريش خيار شرار الناس	ابن عمر	1782
الشعت التفل	ابن عمر	754
الشعر كلام حسنه كحسن الكلام	عروة بن الزبير	921
الشفعة فيما لم يقسم	ابن المسيب وابو سلمة بن عبدالرحمن	1489
الشفعة فيما لم يقسم	جابر	1490و1491
شهدت على هؤلاء فزملوهم	ابو الصعير	570
شهدت المتلاعنين عند النبى ﷺ	سهل بن سعد	1340
الشهر تسع وعشرون	ابن عمر	608
صبوا عليه دلوا من الماء	انس بن مالك	21
صدقة تصدق الله بها	عمر بن الخطاب	353
صدقت لكن رسول الله ﷺ قضى بالولد للفراش	عمر بن الخطاب	968
صدقت ولكن رسول الله ﷺ قضى بالفراش	عمر بن الخطاب	1203
صلى بنا رسول الله ﷺ ستة عشر شهرا نحو بيت المقدس	سعيد بن المسيب	179
صلى بنا رسول الله ﷺ الظهر و العصر	ابن عباس	366
صلى لنا رسول الله ﷺ ركعتين	عبد الله بن بحينة	327و329
صلى النبى ﷺ يوم العيدين	ابن عباس	480
صلوا كما را يتمونى اصلى	مالك بن حويرث	294
صليت انا ويتيم لنا خلف النبى ﷺ	انس بن مالك	286و288
صليت مع النبى ﷺ الظهر بالمدينة	انس بن مالك	343و344و345
صوما يوما مكانه	حفصة و عائشة	636
صلوٰة الجماعة افضل من صلوٰة احدكم	ابو هريرة	272
صلوٰة الجماعة تفضل صلوٰة الفرد	ابن عمر	271
صلوٰة الليل مثنى مثنى	ابن عمر	384و385و386و387و388
ضحى رسول الله ﷺ عن نسائه البقر	عائشة	797

marfat.com

طاف رسول اللہ ﷺ فی حجة الوداع علی راحلته	جابر بن عبداللہ	969
طلق عبد اللہ بن عمر امرأته وهی حائض	ابن عمر	1242
طوافك بالبيت وبين الصفاء والمروة يكفيك	عطاء	975
طوافك بالبيت وبين الصفاء والمروة يكفيك	عائشة	976و977
طيبت رسول اللہ ﷺ	عائشة	789
طيبت رسول اللہ ﷺ	عائشة	1021و1022
طيبت رسول اللہ ﷺ بيدی هاتين	عائشة	788
العجماء جرحها جبار	ابو هريرة	1668
عرضت علی النبی ﷺ عام احد وانا ابن اربع عشر سنة	ابن عمر	1760
علی كم تزوجتها يا عبدالرحمن	انس بن مالك	1114
العمری للوارث	زيد بن ثابت	1069
غزوت مع النبی ﷺ غزوة	يعلی بن امية	1669
غلبنا عليك يا ابا الربيع	عبد اللہ بن عتيك	555
فاذا حللت فاذنينی	فاطمة بنت قيس	1132
فاذا لقيت عدوا من المشركين فادعهم الی ثلاث خلال	بريدة	1732
فارق واحدة وامسك اربع	نوفل بن معاوية	1193
فاشهد علی رسول اللہ ﷺ ان كان ليصبح جنبا	عائشة	649
فاعل ماذا؟	ام حبيبة بنت ابی سفيان	1172
فان اجابوك فاعلمهم	ابن عباس	673
فان جاء شاهد حلف مع شاهد	شعيب بن محمد	1717
فجاء ابن ابی قحافة فنزع ذنوبا	ابو هريرة	1783
فحجی عنه	الفضل بن العباس	930
فراح النبی ﷺ الی المؤقف بعرفة	جابر بن عبداللہ	989و991
فرق رسول اللہ ﷺ بين اخوی بنی عجلان	ابن عمر	1344
الفطر يوم تفطرون	عائشة	471
فطلقها	عبداللہ بن عبيد اللہ بن عمير	1206
فكنت اسمع قرأة النبی ﷺ	جبير بن مطعم	176
فلم ابتعثنی اللہ اذن	يحییٰ بن جعدة	1502

marfat.com

فلما كنا بذى حليفة ولدت اسماء بنت عميس	جابر بن عبدالله	853
فما هو يا هنتاه	حمنة بنت جحش	110
فمن لم يجد نعلين فليلبس الخفين	ابن عمر	840
فمن وفى منكم فاجره على الله	عبادة بن الصامت	1559
فنكاحها باطل وان اصابها فلها صداق	عمر بن عبدا لعزيز	1141
فهل لا قبل ان تاتينى به	صفوان بن اميه	1590
فهلا انتفعتم بجلدها	ابن عباس	17
فى الاصابع عشر عشر	ابو موسىٰ	1660
فى الديات فى كتاب رسول الله ﷺ لعمرو ابن حزم	عبد الله بن ابى بكر	1644
فى الركاز الخمس	ابو هريرة	727و728
فى الركاز الخمس	ابو سلمة بن عبدالرحمن	729
فى الركاز الخمس	سعيد بن المسيب	729
فيه خمس خلال	سعد بن عبادة	463
فيه ساعة لا يوافقها انسان مسلم	ابو هريرة	463
قاتل الله يهود حرمت عليهم الشحوم	عمر بن الخطاب	1462
قام رسول الله ﷺ فامرنا بالقيام	على بن ابى طالب	583
قد انزل الله فيك وفى صاحبتك فاذهب فات بها	سهل بن سعد	1329
قد حللت فانكحى من شئت	ام سلمة	1301
قد حللت فانكحى	ام سلمة	1302
قد شهد بدرا وما يدريك لعل الله اطلع على اهل بدر	على	1786
قد صنعها رسول الله ﷺ وصنعناها معه	سعد بن ابى وقاص	807
قد قضى فيك وفى امراتك	سهل بن سعد	1333
قد كان رسول الله ﷺ يغزو بالنساء	ابن عباس	1763
قد نزل فيكما القرآن فتقدما فتلاعنا	سهل بن سعد	1331
قدوجبت صدقتك	بريدة الاسلمى	1051
قدم رسول الله ﷺ المدينة وهم يسفلون فى التمر	ابن عباس	1440
قدم علىؓ من سعايته	جابر بن عبد الله	798
قدمت على رسول الله ﷺ فاسلمت	سعيد بن ابى ذباب	740

marfat.com

قدموا قريشا ولا تقدموها	الزهری	1776
قسم رسول اللہ ﷺ ذی القربی بين بنی هاشم وبنی المطلب	جبير بن مطعم	1755
القطع فی ربع دينار فصاعدا	عائشه	1583
قوموا فلا صلی لكم	انس بن مالك	285و287
كان ابو حذيفة بن اليمان شيخاً كبيرا	عروة بن الزبير	1613
كان اذا اراد السفر اقرع	عائشه	1112
كان اذا جلس فی الصلوٰة وضع كفه اليمنی	ابن عمر	253
كان اهل الجاهلية يدفعون من عرفة	محمد بن قيس	999
كان رسول اللہ ﷺ اذا اراد ان يغتسل	عائشه	104
كان رسول اللہ ﷺ اذا جلس فی السجدتين	ابو حميد	252
كان رسول اللہ ﷺ اذا سلم من صلاته	عبد اللہ بن الزبير	267
كان رسول اللہ ﷺ اذا سلم من صلاته قام	ام سلمة	268
كان رسول اللہ ﷺ اذا عجل به السير	ابن عمر	364
كان رسول اللہ ﷺ فی الركعتين كانه	عبد اللہ بن مسعود	251
كان رسول اللہ ﷺ يامرنا اذا كنا سفرا	صفوان بن عسال	84
كان رسول اللہ ﷺ يصلی الصبح	عائشه	122و123
كان رسول اللہ ﷺ يصلی صلوٰة من الليل	عائشه	182
كان رسول اللہ ﷺ يصلی العصر والشمس	انس بن مالك	137
كان رسول اللہ ﷺ يصلی علی راحلته	ابن عمر	376
كان رسول اللہ ﷺ يصوم عاشوراء	عائشه	628
كان رسول اللہ ﷺ يعلمنا التشهد	ابن عباس	254
كان رسول اللہ ﷺ يظهر فی التلبية	مجاهد	821
كان رسول اللہ ﷺ يقرا بقاف	ابو واقد الليثی	496و497
كان رسول اللہ ﷺ يكبر كلما خفض ورفع	علی بن الحسين	199
كان رسول اللہ ﷺ ينحرف من الصلوٰة	ابو هريرة	269
كان صدقة لا زواجه اثنتی عشرة اوقيه	عائشه	1113
كان الفضل بن العباس رديف رسول اللہ ﷺ	ابن عباس	929
كان فيما انزل اللہ فی القرآن عشر رضعات	عائشه	1180

marfat.com

كان من تلبية رسول الله ﷺ	ابو هريرة	820
كان رسول الله ﷺ اذا خطب استند	جابر بن عبدالله	469
كان رسول الله ﷺ اذا سجد لو ارادت بهمة	ميمونة	248
كان النبى ﷺ اذا عجل به السير	ابن عمر	363
كان النبى ﷺ وابوبكر و عمر و عثمان يفتتحون القرأة	انس بن مالك	209
كان رسول الله ﷺ يخطب يوم الجمعة	جابر بن عبدالله	436
كان رسول الله ﷺ يخطب يوم الجمعة	ابن عمر	437
كان رسول الله ﷺ يخطب يوم الجمعة	محمد بن على	454
كان رسول الله ﷺ يدركه الصبح وهو جنب	عائشة	650
كان رسول الله ﷺ يصلى فى مرط	ميمونة	188
كان رسول الله ﷺ يصلى يوم الفطر	ابو سعيد الخدرى	489
كان رسول الله ﷺ يقول آمين	ابن شهاب	213
كان رسول الله ﷺ يقوم الابل على اهل القرى	عمرو بن شعيب	1646
كان يشير اليهم	صهيب الرومى	189
كان يصلى الصبح ثم ينصرف	ابو برزة الا سلمى	125
كان يقرأ (هل اتاك حديث الغاشية)	النعمان بن بشير	453
كان يهل المهل منا فلا ينكر عليه	انس بن مالك	823
كان يوم عاشوراء يوم تصومه قريش	عائشة	629
كان يوما يصومه اهل الجاهلية	ابن عمر	632
كان يوم يصومه اهل الجاهلية	معاوية بن ابى سفيان	632
كانت اموال بنى النضير مما افاء الله على رسوله	عمر بن الخطاب	1761
كبر كبر	سهل بن ابى حثمة	1674
كذب ابو السنابل	عتبة بن مسعود	1300
كذلك سمعنا انه وقت ذات عرق	عطاء	767
كل ذلك قد فعل رسول الله ﷺ قصر الصلوٰة	عائشة	356
كل ذى ناب من السباع حرام	ابو هريرة	1526
كل شراب اسكر فهو حرام	عائشة	1539و1540
كل صلوٰة لم يقرأ فيها بام الكتاب فهى خداج	ابو هريرة	212

marfat.com

كل مسكر حرام	طاؤس	1541
كلوا وتزو دوا وادخروا	جابر بن عبدالله	510
كم سقت اليها	انس بن مالك	1115
كنا عند رسول الله ﷺ بالجعرانة	يعلى بن امية	849
كنا فى عهد النبى ﷺ يوم الفطر	على بن ابى طالب	483
كنا مع النبى ﷺ فى بعض اسفاره	عائشة	85
كنا مع النبى ﷺ فى سفر فنزلت اية اليتيم	عمار بن ياسر	87
كنا نخابر فلا نرى بذلك بأسا	ابن عمر	1415
كنا نخرج فى زمان النبى ﷺ صاعا من طعام	ابو سعيد الخدرى	668
كنا نصلى مع رسول الله ﷺ المغرب	زيد بن خالد	140
كنا نصلى مع النبى ﷺ، ثم ننصرف	جابر بن عبدالله	141
كنا نصلى المغرب مع النبى ﷺ	جابر بن عبد الله	139
كنا نغزو مع رسول الله ﷺ وليس معنا نساء	ابن مسعود	1155
كنا نغزو مع النبى ﷺ ليس معنا نساء	ابن مسعود	1156
كنا يوم الحديبية الفا واربع مئة	جابر بن عبد الله	1787
كنت اطيب رسول الله ﷺ لا حرامه	عائشة	786
كنت اعراف انقضاء صلوٰة رسول الله ﷺ بالتكبير	ابن عباس	266
كنت اغتسل انا ورسول الله ﷺ من اناء واحد	عائشة	13
كنت اغتسل انا والنبى من اناء واحد	عائشة	12
كنت افرك المنى	عائشة	23و24و25
كنت اماما فلو سجدت	عطاء بن يسار	337
كنت بين جارتين لى فضربت احداهما الاخرى	حمل بن مالك	1651
كنت بين جارتين لى	حمل بن مالك	1652
كنت فيمن قدم رسول الله ﷺ من ضعفة اهله	ابن عباس	1001
كيف قلت فى اى الخرزتين	خزيمة بن ثابت	1198
لاقضين بينكما بكتاب الله	ابو هريرة ،زيد بن خالد ،شبل	1573
لبيك اله الحق لبيك	ابو هريرة	820
لتنظر عدد الليالى والا يام التى كانت تحيضهن	ام سلمة	108و111

marfat.com

لجأ قوم الى جعشم فلما غشيهم المسلمون استعصموا	قيس بن ابى حازم	1642
لحم الصيد لكم فى الاحرام حلال	جابر	902و903و904
لست اكله ولا محرمه	ابن عمر	1510و1511
لعلها حابستنا	عائشة	1039
لعن الله من فرق بين بنى هاشم و بنى المطلب	على بن الحسين	1754
لعنت الواصلة والموصولة	اسماء بنت ابى بكر	1146
لقد ارتقيت على ظهر بيت لنا فرايت رسول الله ﷺ على لبنتين	ابن عمر	36
لقد اطاف بال محمد سبعون امراة	اياس بن عبدالله	1219
لقد تحجرت واسعا	ابو هريرة	22
للملوك طعامه وكسوته بالمعروف	ابو هريرة	1100
لم اسمع من رسول الله ﷺ فيه شيئا	معاذ بن جبل	701
لم يا مرنى فيه النبى بشىء	معاذ بن جبل	702
لم يزل رسول الله ﷺ يسال عن الساعة	عروة بن الزبير	1803
لم يكن عمر بن الخطاب اخذ الجزية من المجوس	بجالة	1774
لم يوقت رسول الله ﷺ ذات عرق	طاؤس	768
لم يوقت رسول الله ﷺ لاهل المشرق	ابو الشعثاء	769
لما انتهى الى النبى ﷺ قتل اهل بئر معونة	محمد بن على	235
لما توفى رسول الله ﷺ	الحسين بن على	603
لما دخل رسول الله ﷺ مكة لم يلو ولم يعرج	عطاء	947
لما قدم رسول الله ﷺ المدينة اقطع الناس	يحيىٰ بن جعدة	1502
لما قسم رسول الله ﷺ سهم ذى القربى بين بنى هاشم	جبير بن مطعم	1751
لما نهى رسول الله ﷺ عن الاوعية قيل له:ليس كل الناس يجد سقاء	عبد الله بن عمرو بن العاص	1554
لمثل هذا اليوم يوم عاشوراء	معاوية بن ابى سفيان	631
لو استقبلت من امرى ما استدبرت لما سقت الهدى	طاؤس	803و805
لو اعلم انك تنظر لطعنت به فى عينيك	سهل بن سعد	1672
لو ان امرا اطلع عليك بغير اذن فحذفته	ابو هريرة	1671
لو جاء نى مال البحرين اعطيتك هكذا	جابر	1762

marfat.com

لو قلتها وانت تملك امرك افلحت	عمران بن الحصين	1767
لو كنت راجما احدا بغير بينة رجمتها	ابن شداد	1334
لولا ان اشق على امتى	ابو هريرة	55
لولا ان تبطر قريش لا خبرتها بالذى لها عند الله عزوجل	الحارث بن عبدالرحمن	1778
لولا انى رايت رسول الله ﷺ يمسح ظهر قدميه	على بن ابى طالب	80
لولا الهجرة لكنت امرأ من الانصار	ابو هريرة	1784
ليس البر الصيام فى السفر	كعب بن عاصم	624
ليس بك على اهلك هوان	عبد الملك بن ابى بكر	1106
ليس السنة بان لا تمطروا	ابو هريرة	531
ليس على مسلم فى عبده	ابو هريرة	706و707
ليس عليه نفقة	فاطمة بنت قيس	1320
ليس فيما دون خمس اواق	ابو سعيد الخدرى	724
ليس فيما دون خمس ذود صدقة	ابو سعيد الخدرى	703و704و705
ليس لقاتل شيء	عمر بن الخطاب	1348
ليس فما دون خمسة اوسق صدقة	ابو سعيد الخدرى	744و745
ليس فيما دون خمسة اوسق من التمر صدقة	ابو سعيد الخدرى	743
ليس لك عليه نفقة	فاطمة بنت قيس	1315
ليس من البر الصوم	جابر بن عبدالله	623
ما بال العامل نبعثه على بعض اعمالنا	ابو حميد	746ر747
ما بقى احد اعلم به منى	سهل بن سعد	470
ما انهر من الدم وذكر عليه اسم الله	رافع بن خديج	1531
ما بال هذه المرأة؟	عطاء بن يسار	644
ما تركت شيئا مما امركم الله له الا وقد امرتكم به	المطلب بن حنطب	1798
ما تقولون فى الشارب والزانى والسارق	النعمان بن مرة	223
ما رايت احدا اكثر مشاورة لا صحابه من رسول الله ﷺ	ابو هريرة	1682
ما سمى رسول الله ﷺ فى تلبية قط	جابر بن عبد الله	817
ما شانك	عمران بن الحصين	1767
ما على الارض بقعة الا وقد مطرت	ابو بكر	523

marfat.com

ما علمت رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم صام يوما يتحرى صيامه	ابن عباس	633
ما كنت تصنع فى حجك	يعلى بن امية	849
ما لك انفست ؟	عائشة	797
ما لكم تومؤون بايديكم كانها اذناب خيل شمس	جابر بن سمرة	265
ماله	طاؤس	1043
مالى رايتكم اكثرتم التصفيق	سهل بن سعد	317
ما من رجل لا يودى زكاة ماله	عبد الله بن مسعود	681
ما من ساعة من ليل ولا نهار	المطلب بن حنطب	524
ما منعك ان تصلى مع الناس	محجن ابى ابى محجن الديلى	279
ما هاتان الركعتان يا قيس	قيس بن عمرو	161
ما هاهنا شام	الحسن بن القاسم	1790
ما هذا يا حاطب	على	1786
ما هذه	انس بن مالك	461و462
ما هذه الجماعة	جابر بن عبدالله	623
المتبايعان بالخيار ما لم يتفرقا	حكيم بن حزام	1374
المتبايعان كل واحد منهما بالخيار	ابن عمر	1370و1371
المتايعان بالخيار كل واحد منهما	ابن عمر	1372
مثل المنفق والبخيل كمثل رجلين	ابو هريرة	687و688
المحرم لا ينكح ولا يخطب	عثمان بن عفان	866
المدينة بين عينى السماء	ابن مسعود	533
مررت بالنبى صلی اللہ علیہ وسلم وهو يبول	ابن الصمة	38و88
مره فليراجعها ثم ليمسكها	عمر بن الخطاب	1238
مره فليرا جعها' فاذا طهرت فليطلق	ابن عمر	1239' 1242' 1243' 1244
المعارج انه لذو المعارج	سعد بن ابى وقاص	822
مفتاح الصلوٰة الوضوء	على بن ابى طالب	191
مقعد كان عند جوار سعد	ابو امامة سهل	1576
من ابتاع طعاما فلا يبعه	ابن عمر	1397

marfat.com

من ابتاع طعاما فلا يبعه حتى يقبضه	ابن عمر	1398
من احيا ان يجلس من اهل العالية	عمر بن عبد العزيز	500
من احيا ارضا ميتة فهى له	عروة بن الزبير	1497
من احيا مواتا فهو له	عروة بن الزبير	1500
من احياء مواتا من الارض فهو له	ابن طاؤس	1499
من ادرك ركعة من الصبح	ابو هريرة	149
من ادرك ركعة من الصلوٰة	ابو هريرة	150
من ادرك ما له بعينه عندرجل قد افلس	ابو هريرة	1484
من اعتق شركاء له فى عبد	ابن عمر	1070
من اعمر شيئا فهو له	جابر	1068
من اغبتط مؤمنا بقتل فهو قوديده	الحكم بن عتبة	1636
من اغتسل يوم الجمعة	ابو هريرة	417
من اقتنى كلبا الا كلب	ابن عمر	1527
من اقتنى كلبا نقص من علمه كل يوم قيراطان	سفيان بن ابى زهير	1528
من اهان قريشا اهانه الله عزوجل	الزهرى، عمر بن عبد العزيز	1777
من باع عبدا وله مال فما له للبائع	ابن عمر	1369
من باع نخلا بعد ان تؤبر فثمرها للبائع	ابن عمر	1367
من باع نخلا قد ابرت	ابن عمر	1368
من ترك الجمعة من غير ضرورة	ابن عباس	455
من توضا نحو وضوئى	عثمان بن عفان	54
من جاء منكم الجمعة فليغتسل	ابن عمر	410
من حلف على منبرى هذا بيمين آثمة	جابر	1720
من خير ثيابكم البياض	ابن عباس	566
من سلف فليسلف فى كيل معلوم	ابن عباس	1438و1440
من السنة ان لا يؤمهم الا صاحب البيت	ابن مسعود	295
من شرب الخمر فى الدنيا ثم لم يتب منها حرمها فى الاخرة	ابن عمر	1538
من غير دينه فاضربوا عنقه	زيد بن اسلم	1607
من فاتته صلوٰة العصر	نوفل بن معاوية	138

marfat.com

من قال على ما لم اقل فليتبوا مقعده	ابو هريرة	1808
من قتل دون ما له فهو شهيد	سعيد بن يزيد	1610
من قتل عصفورا فما فوقها بغير حقها ساله الله عزوجل	عبد الله بن عمرو	1615
من قتل فى عمية رميا	طاؤس	1639
من قتل قتيلا له عليه بينة فله سلبه	عمر بن الخطاب	1747
من قتل له قتيل فاهله بين خيرتين	ابو شريح الكعبى	1630
من قتل له قتيل فهو بخير النظرين	ابو شريح الكعبى	1632
من قتل له قتيل فهو بين خيرتين	ابو هريرة	1631
من قتل نفسه بشىء فى الدنيا عذب به	ثابت بن الضحاك	1604
من القوم	ابن عباس	937
من كان معه هدى فليحلل	اسماء بنت ابى بكر	800
من كذب على متعمدا فليتبوا لجنبه مضجعا من النار	ابو قتادة	1810
من كل الليل قد اوتر رسول الله ﷺ	عائشة	3809
من لم يكن معه هدى فليجعلها عمرة	جابر بن عبد الله	804
من منع فضل الماء ليمنع به الكلاء	ابو هريرة	1496
من نذر ان يطيع الله فليطعه	عائشة	1044
من نسى الصلوٰة فليصلها اذا ذكرها	سعيد بن المسيب	151
من هذا معك	ابو رمثة	1621
من هذه؟	حبيبة بنت سهل	1232
من يشتريه منى	جابر	1093و1095
من يشتريه منى	عمرو بن دينار	1092
مهلا يا قتادة لا تشتم قريشا	محمد بن ابراهيم	1781
المؤذنون امناء الناس على صلاتهم	الحسن البصرى	173
نحرنا فرسا على عهد رسول الله ﷺ فاكلناه	اسماء بنت ابى بكر	1507
نحرنا مع رسول الله ﷺ عام الحديبية	جابر	505و506
نحن الا خزون السابقون	ابو هريرة	406
نحن الاخرون ونحن السابقون	ابو هريرة	404و405
نزل جبريل فامنى	ابو مسعود	119

marfat.com

نصرت بالصبا	محمد بن عمرو	534
نضر الله عبداسمع مقالتی فحفظها ووعاها	عبد الله بن مسعود	1806
نعی رسول الله ﷺ للناس النجاشی	ابو هريرة	596
نعم (فی صناعة المنبر)	ابی بن كعب	468
نعم (فی الحج عن الكبير)	ابن عباس	927و929و934
نعم (فی الحج عن الكبير)	ابن سيرين	933
نعم (فی صلة الرحم المشرك)	اسماء بنت ابی بكر	1059
نعم (فی سكنی المتوفی عنها ونفقتها)	الفريعة بنت مالك	1323
نعم (فی الشهادة على الزنا)	ابو هريرة	1699و1700
نعم اذا رات الماء	ام سلمة	93
نعم ان ادخلتها وهما طاهر تان	المغيرة بن شعبة	75
نعم ان الرضاعة تحرم ما يحرم من الولادة	عائشة	1177
نعم كما لو كان عليه دين	ابن عباس	928
نعم وبما افضلت السباع كلها	جابر بن عبدالله	6
نعم ولك اجر	ابن عباس	939
نعم، وليزره ولولم يجد الا ان يخله	سلمة بن الاكوع	186
نفس المؤمن معلقه	ابو هريرة	606
نكحت امرأة من بنی بكر بن كنانة	عمرو بن دينار	1141
نهی ان ينبذ فی الدباء و المزفت	ابن عمر	1552
نهی رسول الله ﷺ عن اكل لحوم الضحايا	عبد الله بن واقد	509
نهی رسول الله ﷺ عن بيع التمر بالتمر	سهل بن ابی حثمة	1409
نهی رسول الله ﷺ عن بيع الصبرة	جابر	1436
نهی رسول الله ﷺ عن الدباء والمزفت	انس بن مالك	1551
نهی رسول الله ﷺ عن نبيذ الجر	ابن ابی اوفی	1549
نهی رسول الله ﷺ عن نكاح المتعة	سبرة بن معبد	1162
نهی رسول الله ﷺ عن هذا الا انه ارخص فی بيع العرايا	عبد الله بن عمر	1406
نهانی رسول الله ﷺ عن بيع ما ليس عندی	حكيم بن حزام	1400
نهيت ابن الزبير عن بيع النخل معاوية	جابر	1431و 1432

marfat.com

هذه التى اريتها	عائشة	1614
هذه الصدقة ثم تركت الغنم	انس بن مالك	694
هذه المواقيت لا هلها ولكل ات عليها من غير اهلها	طاؤس	762
هذه المواقيت لا هلها	ابن عباس	763
هكذا انزلت ان هذا القرآن انزل على سبعة	عمر بن الخطاب	697
هكذا رايت رسول الله ﷺ فعل	ابن عمر	362
هكذا رايته ﷺ يفعل	ابو ايوب الانصارى	560
هل اكلتم شيئا	لقيط بن حبرة	51
هل تستطيع اٰن ترينى كيف كان رسول الله ﷺ يتوضأ	عبيد الله بن زيد الانصارى	45
هل تستطيع ان تعتق رقبة	سعيد بن المسيب	652
هل تدرون ماذا قال ربكم	زيد بن خالد	522
هل عندك من شيء تصدقها اياه	سهل بن سعد	1117
هل لك من ابل	ابو هريرة	1205و1204
هلكت واهلكت	زياده بن ابى تميم	1451
هم منهم	الصعب بن جثامه	1737و1736
هو الطهور ماؤه	ابو هريرة	1
هو لك يا عبد الله بن زمعة الولد للفراش	عائشه	1202
واذا حللت فاذنينى	فاطمة بنت قيس	1131
وافرد رسول الله ﷺ الحج	عائشة	795
وافق يوم الجمعة يوم التروية فى زمان رسول الله ﷺ	الحسين بن مسلم ابن نياق	983
والله انى لا تقاكم لله	عطاء بن يسار	644
والله انى لا رجو ان اكون اخشاكم	عائشة	647
والله انى لا صلى وما اريد الصلوٰة ولكنى اريد ان	مالك بن حويرث	250و249
والله ما اردت الا واحدة!	نافع بن عجير	1280و1279
وان وجدته فى قرية مسكونة	عبد الله بن عمرو	730
وانا اصبح جنبا	عائشة	648و647
وجاء رسول الله ﷺ العجلانى وهو احيمر سبط	هشام بن عروة	1337
وجدنا فى كتب سعد بن عبادة	عمرو بن شرجيل	1713

marfat.com

وجهت وجهى للذى فطر السماوات والارض	على بن ابى طالب	201و202
وخمروا وجهه	ابن عباس	865
وذكرت احرامها مع النبى ﷺ وانها حاضت	عائشه	114
والذى نفسى بيده لا قضين بينكما بكتاب الله	ابو هريرة ،زيد بن خالد	1574
والذى نفسى بيده لقد هممت ان امر رجلا	ابو هريرة	274
والذى نفسى بيده ما من عبد يتصدق بصدقة	ابو هريرة	686
الوضوء ايضا وقد علمت ان رسول الله ﷺ	عمر بن الخطاب	413و414و 415
وفى الركاز الخمس	ابو هريرة	732
وقت رسول الله ﷺ لا هل المدينة الحليفة	طاؤس	762
وقت رسول الله ﷺ لا هل المدينة ذا الحليفة	ابن عباس	764
وقت رسول الله ﷺ على ثنية تبوك	الحسن بن القاسم	1790
وقت رسول الله ﷺ فى حجة الوداع	عبد الله بن عمرو	1018
وكل منى منحر	على بن ابى طالب	931
الولاء لحمة كلحمة النسب	ابن عمر	1090
الولد للفراش وللعاهر الحجر	ابو هريرة	1201
ولدت سبيعة الا سلمية بعد وفاة زوجها بليال	ام سلمة	1302
ولدت سبيعة الا سلمية بعد وفاة زوجها بنصف شهر	ام سلمة	1301
وليس فيما دون خمس اواق	ابو سعيد	725و726
وما ذاك	سعيد بن المسيب	652
ومن قتل دون ماله فهو شهيد	سعيد بن زيد	1609
ونهيتكم عن زيارة القبور	ابو سعيد الخدرى	605
وهل فلان ما نكح رسول الله ﷺ ميمونة	سعيد بن المسيب	873
ويل للاعقاب من النار	عائشة	52و53
لا (فى القرض للحج)	عبد الله بن ابى اوفى	755
لا(فى الكحل للمعتدة)	ام سلمة	1311
لا ازال اقاتل الناس	عمر بن الخطاب	678و680
لاازال قاتل الناس	ابو هريرة	679و1726و 1727

marfat.com

لا الفين احدكم متكئا على اريكة	ابو رافع	1794و1796
لا اله الا الله وحده لا شريك له	عبدالله بن الزبير	267
لا انما يكفيك ان تمشى عليه	ام سلمة	106
لا تبيعن طعاما حتى تشتريه	حكيم بن حزام	1401و 1402
لا تبيعوا الدينار بالدينارين	عثمان بن عفان	1386
لا تبيعوا الذهب بالذهب الا مثل بمثل	ابو سعيد الخدرى	1384و 1385
لا تبيعوا الذهب بالذهب ولا الورق بالورق	عبادة بن الصامت	1394و1395
لا تحرم المصة ولا المصتان	عبد الله بن الزبير	1182و1183
لا تحل لك حتى تذوق العسيلة	الزبير بن عبد الرحمن	1254
لا تخالط الصدقة ما لا الا اهلكته	عائشة	749
لا تسبوا الريح	صفوان بن سليم	535
لا تصروا الابل والغنم	ابو هريرة	1381و1382
لا تصوموا حتى تروه	ابن عباس	611
لا تضربوا اماء الله	اياس بن عبدالله	1219
لا تعمروا ولا ترقبوا	جابر	1067
لا تغلبنكم الاعراب على اسم صلاتكم	ابن عمر	148
لا تقتله	المقداد	1601
لا تقدموا بين يدى رمضان	ابو هريرة	610
لا تقدموا الشهر بيوم	ابو هريرة	609
لا تلقوا السلع	ابو هريرة	1361
لا تمنعوا اماء الله مساجد الله عزوجل	ابو هريرة	1207
لا تمنعوا اماء الله مساجد الله عزوجل	ابن عمر	1208
لا تناحبشوا	ابو هريرة	1364و1365و 1366
لا تنبذوا فى الدباء والمزفت	ابو هريرة	1550
لا حمى الا لله ورسوله	الصعب بن جثامة	1504
لا خير فيها	عطاء بن يسار	1545
لا سبق الا فى نصل او حافر	ابو هريرة	1519و1520

marfat.com

لا شغار فی الاسلام	مجاهد	1165
لا صلوٰة لمن لم يقرأ فيها بفاتحة الكتاب	عبادة بن الصامت	211
لا ضرر ولا اضرار	يحيىٰ بن عمارة	1493
لا قطع فی ثمر معلق	عمرو بن شعيب	1595
لا قطع فی ثمر ولا كثر	رافع بن خديج	1596و1597
لا مال لك ان كنت صدقت عليها	ابن عمر	1343
لا نذر فی معصية الله	عمران بن حصين	1046
لا والله ما سمل رسول الله ﷺ عينا	على بن الحسين	1598
لا وصية لوارث	مجاهد	1353
لا ولكنه لم يكن بارض قومی	ابن عباس، خالد بن الوليد	1512
لا ياكلن احد منكم لحم	على	507
لا يبولن احدكم فی الماء الدائم	ابو هريرة	3
لا يبيع بعضكم على بيع بعض	ابن عمر	1355
لا يبيع بعضكم على بيع بعض	ابو هريرة	1356
لا يبيع حاضر لباد	ابن عمر	1359
لا يبيع حاضر لباد	جابر	1360
لا يبيع الرجل على بيع اخيه	ابو هريرة	1357و1358
لا يتحرى احدكم فيصلى عند طلوع الشمس	ابن عمر	155
لا يترك احد الجمعة ثلاثا	ابو الجعد الضمرى	456
لا يجعلن احدكم للشيطان من صلاته جزاء	عبد الله بن مسعود	270
لا يجمع الرجل بين المرأة وعمتها	ابو هريرة	1171
لا يحكم الحاكم اولا يقضى القاضى بين اثنين وهو غضبان	ابو هريرة	1682
لا يحل دم امرىء مسلم	عثمان	1606
لا يحل قتل امرىء مسلم	عثمان	1605
لا يحل لا مرأة تومن با الله واليوم الاخر	ابو هريرة	851
لا يحل لا مرأة تومن با الله واليوم الاخر	ام حبيبة	1309
لا يحل لا مرأة تومن با الله واليوم الاخر	زينب بنت حبش	1310
لا يحل لا مرأة تومن با الله واليوم الاخر	حفصة بنت عمر	1312

marfat.com

لا يحل لا مرأة تومن با الله واليوم الاخر	عائشة	1312
لا يحل لواهب ان يرجع فيما وهب	طاؤس	1058
لا يخطب احدكم على خطبة اخيه	ابن عمر	1125
لا يخطب احدكم على خطبة اخيه	ابو هريرة	1126و1128
لا يخطب احدكم على خطبة اخيه	ابن عمر	1127
لا يخلون رجل بامرأة	ابن عباس	852
لا يرث المسلم الكافر	اسامة بن زيد	1346
لا يزال الناس بخير ما عجلوا الفطر	سهل بن سعد	614
لا يصدرن احدكم حتى يكون اخر عهده بالبيت	ابن عباس	1032
لا يصلين احد كم فى الثوب الواحد	ابو هريرة	185
لا يصلين احدكم فى الثوب الواحد ليس على عاتقه منه شيء	ابو هريرة	187
لا يعمد الرجل الى الرجل	ابن عمر	422
لا يغلق الرهن الرهن	ابن المسيب	1477
لا يغلق الرهن من صاحبه	ابن المسيب	1479
لا يغلق الرهن من صاحبه	ابو هريرة	1478و1480
لا يقتسمو ورثتى دينارا	ابو هريرة	1049و1050
لا يقتل مؤمن بكافر	عطاء ' طاؤس ' مجاهد ' الحسن	1624و1625
لا يقضى القاضى او يحكم بين اثنين	ابو بكرة	1680
لا يقيمن احدكم اخاه	جابر بن عبد الله	423
لا يقيمن احدكم الرجل	ابن عمر	420
لا يلبس المحرم القميص	ابن عمر	838
لا يمسكن الناس على شيئا	ابى رافع	1797
لا يمنع احدكم جاره ان يغرز خشبة	ابو هريرة	1494
لا يمنعك ذلك اشتريها واعتقيها	عمرة بنت عبدالرحمن	1081
لا يمنعك ذلك انما الولاء لمن اعتق	عائشة	1080
لا يمنعك ذلك فانما الولاء لمن اعتق	عائشة	1077
لا ينبغى لاحد ان يعذب بعذاب الله	ابن عباس	1616
لا ينفتل حتى يسمع صوتا	عبد الله بن زيد	65

marfat.com

لا ينفرن احد من الحاج حتى يكون اخر عهده بالبيت	ابن عباس	1029
لا ينكح المحرم ولا ينكح ولا يخطب	عثمان بن عفان	867و869
يا ابابكر ما منعك ان تثبت	سهل بن سعد	319
يا بنى لقد ذكر تنى بقراء تك هذه السورة' انها لاخر ما سمعت	ام الفضل بنت الحارث	143
يا بنى عبد مناف من ولى منكم من امر الناس شيئا	جبير بن مطعم	162
يا بنى عبد مناف من ولى منكم من امر	عطاء بن ابى رباح	163
يا ثابت خذ منها	حبيبة بنت سهل	1233
يا رسول الله انى اصبت من خيبر	عمر بن الخطاب	1062
يا عائشة اما علمت ان الله تعالىٰ أفتانى	عائشة	1614
يا معشر المسلمين ان هذا يوم	ابن السباق	409
يستمتع المرء باهله وثيابه حتى يأتى كذا وكذا	عطاء	758
يصيب اهل المدينة مطر	صفوان بن سليم	527
يطهره ما بعده	ام سلمة	32
يغسل من مس المرأة	ابى بن كعب	99
يمكث المهاجر بعد قضاء نسكة ثلاث	العلاء بن الحضرمى	367
يهل اهل المدينة من ذى الحليفة	جابر بن عبد الله	765
يهل اهل المدينة من ذى حليفة	ابن عمر	759و760
يوشك ان تمطر المدينة	ابو هريرة	526

marfat.com

فهرس الآثار

الاثر	الراوى	الرقم
اخر الاجلين	ابن عباس	1301و1302
ابتاع عبد الله بن جعفر بيعا	عروة بن الزبير	1482
ابتغوا فى اموال اليتامى	عمر بن الخطاب	717
ابدا بالشق الايمن	ابن عباس	1015
ابصر عمر بن الخطابؓ على عبد الله بن جعفر ثوبين	ابو جعفر	846
اتاكم اهل اليمن هم الين قلوبا	ابو هريرة	1789
اتق الله يا فاطمة	السيّده عائشة	1318
اتق الله يا مروان واردد المرأة	السيّده عائشة	1317
اتى على بن ابى طالب برجل من المسلمين	ابو الجنوب	1623
اتى عمر بنكاح لم يشهد عليه الا رجل وامرأة	ابو الزبير	1144
اتيت عليا وهو يعسكر بدير ابى موسى	على بن ابى طالب	124
اجتمعت جماعة فيما حول مكة	عبيد بن عمير	296
احب الايام الى ان اموت فيه	ابن المسيب	476
احجر على رجل شريكه الزبير	عثمان بن عفان	1482
احكم يا اربد فيه	عمر بن الخطاب	887
احلتها آية وحرمتها آية	عثمان بن عفان	1176
اختصم زيد بن ثابت وابن مطيع الى مروان	ابو غطفان	1721
اخذت هذا التفسير عن نفر حفظ معاذ منهم	مقاتل بن حيان	1634
اخرج فان الجمعة لا تحبس	عمر بن الخطاب	4588
ادركت بضعة عشر من اصحاب رسول الله ﷺ كلهم يوقف المولى	سليمان بن يسار	1225
ادركت بضعة عشر من اصحاب النبى ﷺ كلهم يوقف	سليمان بن يسار	1224
ادركنا الناس على ان دية الحر المسلم	مكحول عطاء	1647

marfat.com

ادفعها الى السلطان	ابن عمر	677
اذا ادخلت رجليك فى الخفين	عمر بن الخطاب	77
اذا آل الرجل من امرأته	ابن عمر	1230
اذا جاوز الختان الختان	السيّدة عائشة	95
اذا خرجت الى الجمعة فامش على هينتك	جابر بن عتيك	416
اذا راى احدكم البرق او الودق	عروة بن الزبير	521
اذا ركعت فقل: اللهم لك ركعت	عمر بن الخطاب	228
اذا رميتم الجمرة فقد حل لكم ما حرم عليكم	عمر بن الخطاب	1019
اذا رميتم الجمرة وذبحتم وحلقتم فقد حل لكم	عمر بن الخطاب	1023
اذا طعنت المطلقة فى الحيضة الثالثة	زيد بن ثابت	1292
اذا طعنت المطلقة فى الدم	عائشة	1290
اذا طلق الرجل امرأته فدخلت فى الدم	ابن عمر	1293
اذا طلق الرجل امرأته فهو احق برجعتها	على بن ابى طالب	1283
اذا قتلوا واخذا المال قتلوا ولم يصلبوا	ابن عباس	1599
اذا ملكت الرجل امرأته فالقضاء ما قضت	ابن عمر	1286
اذا نفست فقد حلت	ابو سلمة	1302
اذا ولدت فقد حلت	ابو هريرة	1301
اذا مست المرأة فرجها توضات	السيّدة عائشة	60
اذا وجدت على الركن زحاما	ابن عباس	954
اراد عبد الرحمن بن ام الحكم ان يخرج امرأة من ميراثها	عكرمة بن خالد	1121
ارسل الى مروان والى رجل قد سماه	ابو سعيد الخدرى	495
ارسل عمر الى شيخ من بنى زهرة	ابو زيد	968
ارسل عمر يعنى ابن الخطاب الى شيخ	ابو يزيد المكى	1203
ارسلنا الى سعيد بن المسيب نساله عن دية المعاهد	صدقة بن يسار	1655
ارسلنا الى سعيد بن المسيب نساله عن دية اليهودى	صدقة بن يسار	1656
ارسله ليس عليه قطع خادمكم سرق متاعكم	عمر بن الخطاب	1594
استحيى قاتل البراء بن مالك ومجزاة بن ثور	عمر بن الخطاب	1739
اشتمل على ما دون الاذنين منه	ابن عباس	914

marfat.com

اشدده واوثق فانا نجد فی الکتاب	کعب الاحبار	529
اشربوا العسل	عمر بن الخطاب	1546
اشهد ان السلف المضمون الی اجل	ابن عباس	1437
اصاب ای بنی لیس احد منا اعلم من معاویة	ابن عباس	394
اصنع کما یصنع المعتمر	عمر بن الخطاب	994
اصوم یوما من شعبان	علی بن ابی طالب	612
اطعموه واسقوه واحسنوا اساره	علی بن ابی طالب	1617
اطعموهم مما تاکلون والبسوهم مما تلبسون	ابن عباس	1101
اعتمر عبد اللہ بن عمر اعواما	نافع	777
اعطوه ورثه طارق	عمر بن الخطاب	1084
اغتسل کل یوم ان شئت	علی بن ابی طالب	988
اقرب ما یکون العبد من ربه	مجاهد	245
اقلوا الکلام فی الطواف	ابن عمر	961
اقیمت الصلوٰة فی مسجد بطائفة المدینة	نافع	302
اکل الجیش قد اسلفها کما اسلفکما	عمر بن الخطاب	1481
الا تؤدی زکاتك یا حماس	عمر بن الخطاب	710
الزم الصمت یا اعرج	ابو حنیفة	1815
اللهم انت السلام ومنك السلام	سعید بن المسیب	949
ان ابا ایوب خرج حاجا	سلیمان بن یسار	994
ان ابا ایوب وزید بن ثابت امرا مروان	عروة بن الزبیر	487
ان ابابکر الصدیق صلی الصبح فقرا	عروة بن الزبیر	129
ان ابا حذیفة بن عتبة بن ربیعة وکان	عروة بن الزبیر	1190
ان ابا سفیان بن حرب قام بفناء دراه	علقمة بن نضلة	1501
ان ابا الصهباء قال لابن عباس	طاؤس	1246
ان اباه دعا نفرا	محمد بن سیرین	639
ان اباه طریفا تزوج امرأة وهو محرم	ابو غطفان بن طریف	871
ان ابن ابی ربیعة نکح وهو مریض	نافع	1123
ان ابن ابی ام الحکم سال امرأة له ان یخرجها من میراثها	عکرمة بن خالد	1120

marfat.com

ان ابن شاس الجذامی قتل رجلا من انباط الشام	الزهری	1628
ان ابن عباس سئل عن رجل کانت له امرأتان	عمرو بن الشرید	1176
ان ابن عباس سئل عبن العنبر	طاؤس	734
ان ابن عباس سئل عن القبلة	عطاء بن یسار	646
ان ابن عباس کان لا یری باسا	عطاء بن ابی رباح	637
ان ابن عباس کان یمسح علی الرکن الیمانی	محمد بن کعب	964
ان ابن عمر اراد لا ینکح	عمرو بن دینار	1124
ان ابن عمر اعتزل بمنی	نافع	297
ان ابن عمر بال بالسوق	نافع	78
ان ابن عمر حج فی الفتنة فاهل	نافع	810
ان ابن عمر طاف بعد الصبح	عمرو بن دینار	164
ان ابن عمر کاتب غلاما له	نافع	1099
ان ابن عمر کان اذا ابتدء الصلوٰة	نافع	195
ان ابن عمر کان یجیزه	عمرو بن دینار	1446
ان ابن عمر کان لا یقنت	نافع	238
ان ابن عمر کان یسلم بین الرکعة والرکعتین	نافع	393
ان ابن عمر کان یکره لبس المنطقه للمحرم	نافع	848
ان ابن عمر لم یکن عقد	نافع	844
ان ابن عمر ومروان وابن الزبیر افتوا ابن خزامة	سلیمان بن یسار	945
ان ابنة سعید بن زید کانت عند عبد الله فطلقها	نافع	1328
ان ابا موسیٰ الاشعری اتی عائشة	سعید بن المسیب	95
ان الاحوص هلك بالشام	سلیمان بن یسار	1291
ان اصحاب رسول الله ﷺ قدموا عمرة القضیة	عبد الله بن ابی بکر	859
ان الله یرسل الریاح	عبد الله بن مسعود	525
ان امه زینب بنت ابی سلمة ارضعتها اسماء بنت ابی بکر	عبید بن عبد الله	1186
ان انسانا جاء الی ابی بکر الصدیق وعضه انسان	ابو ملیکة	1670
ان بنت عبد الله بن عمرو امها بنت زید	نافع	11308
ان بنت محمد بن مسلمة کانت عند رافع	ابن المسیب	1215

marfat.com

ان تبذو على زوجها فان بذت فقد حل اخراجها	ابن عباس	1319
ان الحسن والحسين كانا يصليان اذا رجعا	جعفر بن محمد	298
ان حفصة ام المؤمنين ارسلت لعاصم بن عبد الله بن سعد	صفية بنت ابى عبيد	1181
ان حفصة زوج النبى ﷺ قتلت جارية سحرتها	بجالة	1613
ان خولة بنت حكيم دخلت على عمر	عروة بن الزبير	1158
ان ربيعة بن امية استمتع بامرأة مولدة	خولة بنت حكيم	1158
ان رجلا من الشام وجد مع امراته رجلا	ابن المسيب	1702
ان رجلا تزوج امرأة ولها ابنة من غيره	ابو يزيد المكى	1579
ان رجالا من اهل العراق قالوا : انا نبتاع	ابن عمر	1463
ان رجلا سال عثمان بن عفان عن الاختين	قبيصة بن ذؤيب	1167
ان رجلا شهد عند على رضى الله عنه على رؤية هلال	فاطمة بنت الحسين	612
ان رجلا من اصحاب رسول الله ﷺ كان يمسح الاركان	محمد بن كعب	963
ان رجلا من الانصار يقال له حبان بن المنقذطلق امرأة	عبد الرحمن ابن ابى بكر	1305
ان رجلا من اهل البادية طلق امرأة ثلاثا	محمد بن اياس	1252
ان رجلا من اهل اليمن اقطع اليد	القاسم بن محمد	1589
ان رجلا من بنى سعيد بن ليث اجرى فرسا	سليمان بن يسار	1679
ان رجلا من بنى مدلج يقال له قتادة	عمرو بن شعيب	1348
ان رجلا وجد لقطة فجاء الى عبد الله	نافع	1488
ان رجلين تداعيا ولدا	يحيىٰ بن عبدالرحمن	1696
ان الرضاعة من قبل الرجل لا تحرم شيئا	زينب بنت ابى سلمة	1186
ان الرضاعة من قبل الرجل لا تحرم شيئا	عطاء بن يسار ، سعيد ابن المسيب ، ابو سلمة	1187
ان رقيقا لحاطب سرقوا ناقة لرجل	يحيىٰ بن عبد الرحمن	1592
ان الريح لتكون من الشراب الذى ليس	عطاء	1567
ان عمر كان يحرك فى محسر	عروة بن الزبير	1012
اوهم الذى روى ان رسول الله نكح ميمونة وهو محرم	ابن المسيب	877
"بسم الله الرحمن الرحيم" الاية السابعة	ابن عباس	210
بمن ترون ان ابدأ	عمر بن الخطاب	1684

marfat.com

بينما عمر بن الخطاب يغتسل الى بعير	يعلى بن امية	861
تاخذ ثلاثا وتدع سبعا	ابن عباس	1247
تب تقبل شهادتك	عمر	1703
تحلفون خمسين يمينا	عمر بن الخطاب	1679
تدريان ما عليكما ان رايتما ان تفرقا	على بن ابى طالب	1217
تدنى عليها من جلابيها ولا تضرب به	ابن عباس	855
تذبح شاة فتصدق بها	ابن عباس	900
تزوج عقيل بن ابى طالب فاطمة بنت عتبة	ابن ابى مليكة	1216
تزوج فان ولدلك ولد فعاش من بعدك	السيدة حفصة	1124
تعال ابا قيك فى الماء	عمر بن الخطاب	826
تعتد بحيضة	ابن عمر	1296
تعتد فى بيتها	سعيد بن المسيب	1316
تفطر وتطعم مكان كل يوم مسكينا	ابن عمر	653
تلك ضالة لا تبتغى	ابن عباس	913
تلك الورق بالورق	ابن عباس	1444
توشك المدينة ان يصيبها مطر	عبد الله بن سلام	528
توفى حاطب فاعتق من صلى من رقيقه وصام	يحيىٰ بن حاطب	1582
جاء رجل وامرأة الى على رضى الله عنه	عبيدة السلمانى	1217
جاء رجل يسال ابن عمر وانا معه	مسلم بن جندب	843
جاء رجل يسال عبد الله بن عمرو بن العاص عن رجل طلق	عطاء بن يسار	1249
جاء رجل يستفتى عبد الله بن عمرو عن رجل طلق امرأته	عطاء بن يسار	1251
جاء مكة مرة سيل طبق ما بين الجبلين	حزن بن ابى وهب	530
جمعت الطريق رفقة فيهم امرأة	عكرمة بن خالد	1142
حاصرنا تستر فنزل الهرمزان على حكم عمر	انس	1739
حج آدم عليه السلام فلقيته الملائكة	محمد بن كعب	752
الحجة الواجبة من راس المال	عطاء ، طاؤس	1354
الحجر من البيت	ابن عباس	966
حرمت عليك	زيد بن ثابت	1258و1259

marfat.com

حرمت عليك	عثمان	1259و1260
حضرت ابا بكر الصديق رضى الله عنه قطع سارقا	انس بن مالك	1586
خذوا بسم الله	عبد الله بن عمر	640
خرجت عائشة	عمرة بنت عبد الرحمن	1588
خرجت مع عمر بن الخطاب الى الجرف	زبيد بن الصلت	94
خسفت الشمس فصلى بنا ابن عباس	طاؤس	543
خيرنى على بين امى وعمى ثم قال لاخ لى	يونس بن عبد الله	1221
	اسماعيل بن عبد الرحمن	
دعى عبد الله بن عمر لسعيد بن زيد	عبد الرحمن	459
دعى عبد الله بن عمر لسعيد بن زيد	نافع	460
دية كل مجاهد فى عهده الف دينار	ابن المسيب	1629
الدية للعاقلة	عمر بن الخطاب	1349
الدينار بالدينار والدرهم بالدرهم	ابن عمر	1389
ذلك المعروف ان ياخذ بعضه طعاما	ابن عباس	1443
ذهبت انا وعبيد بن عمير الى عائشة	عطاء	1723
الذى بيده عقدة النكاح الزوج	ابن سيرين	1268
الذى بيده عقدة النكاح الزوج	سعيد بن جبير	1269
راينا عثمان بن عفان يحمل بين عمودى سرير امه	عيسىٰ بن طلحة	573
رايت ابا هريرة يحمل بين عمودى سرير	ثابت	575
رايت ابا هريرة يصلى فوق ظهر المسجد	صالح مولىٰ التوامة	290
رايت ابن الزبير يحمل بين عمودى سرير	ابو عون	576
رايت ابن عباس اتى الركن الاسود	محمد بن عباد	951
رايت ابن عباس جاء يوم التروية مسبدا	ابو جعفر	952
رايت ابن عباس على ظهر زمزم	عبد الله بن صفوان	547و548
رايت ابن عباس محرما	زيد بن الحسن	791
رايت ابن عمر وعبيد بن عمير يمشيان امام الجنازة	عبيد مولى السائب	579
رايت ابن عمر يرمى غرابا بالبيداء وهو محرم	ابن ابى عمار	911
رايت ابن عمر يسعى بالبيت	طاؤس	845

marfat.com

رایت ام سلمة زوج النبی تسجد	ام الحسن البصری	244
رایت انس بن مالك اتی قباء فبال	سعید بن عبد الرحمن	79
رایت انس بن مالك صلی الجمعة فی بیوت	صالح بن ابراهیم	291
رایت انس بن مالك یطوف بین الصفاء والمروة علی حمار	الاحوص بن حکیم	973
رایت عثمان بن عفان بالعرج فی یوم صائف وهو محرم	عبد اللہ بن عامر	909
رایت الناس یغرمون فی الخطاء	عمرو بن دینار	879
الرجم فی کتاب اللہ تعالیٰ حق	عمر بن الخطاب	1577
الرجم فی کتاب اللہ حق	عمر بن الخطاب	1571
زعم اهل العراق ان شهادة القاذف لا تجوز	الزهری	1703
سال رجل علیا عن الغسل	زاذان	988
سئل ابن عباس عن صید الجراد فی الحرم	عطاء	895و896
سئل ابن عباس وابو هریرة عن المتوفی عنها زوجها	ابو سلمة بن عبد الرحمن	1301
سئل ابن لعبد اللہ بن عمر عن مسالة فلم یقل فیها شیئا	یحییٰ بن سعید	1813
سئل عمر عن الام وابنتها	عبد اللہ بن عتبه	1169
سالت سعید بن المسیب عن الرجل لا یجد ما ینفق	ابو الزناد	1212
سالت علیا هل عندکم من النبی شیء	ابو جحیفة	1262
سالت عمر بن الخطاب عن رجل من اهل البحرین	ابو هریرة	1267
سمع سعد بن ابی وقاص بعض بنی اخیه	عبد اللہ بن ابی سلمة	822
سمعت ابن عباس وابن الزبیر لا یختلفان فی التشهد	عطاء بن ابی رباح	256
سمعت الحکم بن عتیبة یسال ابی وقد وضع یده علی جدار القبر	جعفر بن محمد	1716
سمعت رجلا یسال جابر بن عبد اللہ عن الحلی افیه زکوٰة؟	عمرو بن دینار	723
السنة ان یخطب الامام فی العیدین	عبید اللہ بن عبد اللہ	499
السنة ان یقرأ علی الجنازة بفاتحة الکتاب	ابو امامة بن سهل	590
سنة وحق	ابن عباس	586
شهدت الاضحی والفطر مع ابی هریرة	ابن عمر	488
شهدت ابن عباس یحدث حدیث المتلاعنین	القاسم بن محمد	1334
شهدت علی بن ابی طالب اوقف المولی	عمرو بن سلمة	1226
شهدت العید مع علی وعثمان محصور	ابو عبید مولی ابن ازهر	502

marfat.com

شهدت من نفاق عبد الله بن ابى ثلاث مجالس	اسامة بن زيد	1603
صحبت عمر بن الخطاب فى الحج	عبدا لله بن عياش	858
صدقة الثمار والزروع ما كان نخلا او كرما	ابن عمر	739
صدقتم وهل تدرون ما الاقراء؟	عائشة	1288
صلى بنا حذيفة على دكان مرتفع فجاء فسجد عليه	همام بن الحارث	284
صلى معاوية بالمدينة صلاة جهر فيها بالقراء ة	انس بن مالك	205
صلينا وراء عمر بن الخطاب الصبح فقرأ فيهما بسورة يوسف	عبد الله بن عامرابن ربيعة	130
ضفرنا شعر بنت رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم	ام عطية الانصارية	559
صفت خلف ابن عمر وابن عباس	عطاء	962
طلق رجل امرأته ثلاثا	محمد بن اياس	1250
طلق عبد الرحمن بن عوف تماضر	عبد الله بن الزبير	1251
طيبت ابى عند احرامه بالمسك	عائشة بنت سعيد	792
عرضها على ابواب المسجد	عمر بن الخطاب	1487
عقل العبد في ثمنه	ابن المسيب	1653و1654
على ما تؤخذ الجزية من المجوس وليسوا باهل كتاب	فروة بنت نوفل	1775
عليكم جزاء	ابن عمر	891
عند ابى كتاب من العقول نزل به الوحى	ابن طاؤس	661
غسل يوم الجمعة واجب	ابو سعيد الخدرى	411
فاعتد عليهم بالغذى	عمر بن الخطاب	698
فهلا حبستموه ثلاثا	عمر بن الخطاب	1608
فلا تفعلوا والذى نفسى بيده ما يسرنى ان تفتحوا مدينة	عمر بن الخطاب	1738
فى بيضة النعامة يصيبها المحرم صوم يوم	ابو موسىٰ الاسدى	892
فى بيضة النعامة يصيبها المحرم صوم يوم	عبد الله بن مسعود	893
فى الخلية والبرية ثلاثاً	ابن عمر	1261
فى الرجل يتزوج المرأة ثم يموت ولم يدخل بها	على	1307
فى شهادة الصبيان لا تجوز	ابن عباس	1708
فى صلوٰة الجنازة لا وقت ولا عدد	عبد الله بن مسعود	593
فى الضبع كبش	ابن عباس	884

marfat.com

فی قوله تعالیٰ (ورفعنالك ذكرك)لا اذكر الا ذكرت: اشهد	مجاهد	166
فی المتمتع اذا لم يجد هديا ولم يصم	عائشة	1027
فی المرأة البادية يتوفی زوجها	عروة بن الزبير	1324
فی المعتمر يلبی حتی يستلم الركن	ابن عباس	832
فيها قبضة من طعام	ابن عباس	897
فی كل شهر عمرة	علی بن ابی طالب	779و780
فيه خمس من الابل	ابن عباس	1663
قبلة الرجل امرأته وجسها	عبد الله بن عمر	61
قد يكون البعير من البعيرين	ابن عباس	1452
قدم علی عمر بن الخطاب رجل من قبل ابی موسی	محمد بن عبد الله	1608
قدم عمر بن الخطاب عند مكة	نافع بن عبد الحارث	899
قدمت المدينة فسالت عن اعلم اهلها	ميمون بن مهران	1316
قرء المرأة او قرء حيض المرأة	انس بن مالك	113
قضی فی اليهودی والنصرانی اربعة الاف	عمر الخطاب	1657
قضی فيه عثمان بن عفان باربعة الاف	ابن المسيب	1655و1656
القطع فی ربع دينار فصاعدا	علی بن ابی طالب	1587
القطع فی ربع دينار	عائشة	1588
قل اللهم الحج اردت	عائشة	813و816
قولوا التحيات لله الزاكيات لله الطيبات	ابن عمر	255
قولی لها ان ام المؤمنين تقسم عليك الا لبست حليك كله	عائشة	757
كان راكبها غصن بمروحة	عمر بن الخطاب	919
كان ابن عباس لا يری بالافطار فی صيام التطوع باسا	عمرو بن دينار	638
كان اذا حلق فی حج او عمرة	ابن عمر	1017
كان ابن عمر يقرأ فی السفر	نافع	147
كان ابن عمر يقول للرجل اذا نعس يوم الجمعة	عمروبن دينار	434
كان اصحاب رسول الله ﷺ ينتظرون العشاء	انس بن مالك	66
كان اهل الجاهلية يدفعون من عرفة	طاؤس	997و998
كان ذلك مغيث عبد بنی فلان	ابن عباس	1266

marfat.com

كان الرجل اذا طلق امرأته	عروة بن الزبير	1277و1278
كان الرجل يؤخذ بذنب غيره	عمرو بن اوس	1620
كان فى بنى اسرائيل القصاص	ابن عباس	1635
كان فيها لعن الله القاتل غير قاتله والضارب غير ضاربه	محمد بن على	1619
كان الماء من الماء شيء	ابى بن كعب	101
كان الماء من الماء شيء	سهل بن سعد	101
كان معاذ يصلى مع النبى ﷺ	جابر بن عبد الله	304
كان الناس عمال انفسهم	عائشة	412
كان يقول بين السجدتين : اللهم اغفر لى وارحمنى واهدنى	على بن ابى طالب	234
كانت يجيلة ربع الناس	جرير	1765
كانت بنت حفص بن المغيرة عند عبد الله بن ابى ربيعة	نافع	1122
كانت بنت محمد بن مسلمة عند رافع بن خديج فكره منها شيئا	ابن المسيب	1218
كانت عائشة اذا ذكر لها الرجل يحلف ان لا ياتى امرأته	القاسم بن محمد	1229
كانت عائشة تخطب اليها المرأة من اهلها	القاسم بن محمد	1137
كان عائشة تزكى اموالنا	القاسم بن محمد	718
كان عائشة زوج النبى ﷺ تلينى	القاسم بن محمد	714و715
كان فى بريرة ثلاث سنن	عائشة	1262
كتب عمر ان اقتلوا كل ساحر	بجالة	1612
كتبت الى ابن عباس من الطائف فى جارتين	ابن ابى مليكة	1722
كل شيء فى القرآن اوله كيف شاء	عمرو بن دينار	1600
كل قرية فيها اربعون رجلا	عبد الله بن عبد الله بن عتبة	408
كل ما تؤدى زكاته	ابن عمر	685
كل مسكر خمر وكل خمر حرام	ابن عمر	1543
كن نساء من المؤمنات يصلين مع النبى ﷺ	عائشة	121
كنا عند عبد الله بن عمر فجاء ه اعرابى	حبيب بن ابى ثابت	1056
كنا مع انس بن مالك بمكة	بعض ولد انس	778
كنا نخرج زكاة الفطر صاعا من طعام	ابو سعيد الخدرى	670و667و665
كنت اسقى ابا عبيدة بن الجراح	انس بن مالك	1537

marfat.com

كنت اسمع الائمة وذكر ابن الزبير ومن بعده يقولون: آمين	عطاء بن ابی رباح	217و218
كنت عاملا مع عبد الله بن عتبة على سوق المدينة	السائب بن يزيد	742
كنت عند ابن عمر فجاء ه رجل من اهل البادية	حبيب بن ابی ثابت	1054و1055
كنت مع ابن عمر بمكة والسماء متغيمة	نافع	392
كيف قال الله تعالىٰ	عائشة	1229
لاتين عثمان فلا حجرن عليك	علی بن ابی طالب	1482
لان اعتمر قبل الحج واهدى احب الى	ابن عمر	808
لان عشت لياتين الراعى يسير وحمير حقه	عمر بن الخطاب	1758
لانت الرجل لا ياتى بخير	عمر بن الخطاب	1582
لبيك لبيك وسعديك	ابن عمر	818
تشدد ازارها على اسفلها	عائشة	1197
لقد كان لكم فى رسول الله اسوة حسنة	ابن عباس	963و964
لقيت عليا عند احجار الزيت	عبد الرحمن بن ابی لیلی	1756
لكل مطلقة متعة الا التى فرض لها	ابن عمر	1272
لكل مطلقة متعة الا التى يطلقها	ابن عمر	1273
للبكر سبع وللثيب ثلاث	انس	1107
لغو اليمين قول الانسان لا والله بلى والله	عائشة	1724
لما بلغ ابن عباس ان عليا حرق المرتدين	عكرمة	1616
لما نزلت هذه الاية (اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صَابِرُوْنَ)	ابن عباس	1729
لمن نبدى الان مناكبنا ومن نرائى	عمر بن الخطاب	960
لواستطعت لجعلتها حيضة ونصف	عمر بن الخطاب	1295
لو استقبلنا من امرنا ما استدبرنا	عائشة	563
لو تمالا عليه اهل صنعاء لقتلتهم جميعا	عمر بن الخطاب	1611
لوكنت انا لم احرقهم	ابن عباس	1616
لوولدت وزوجها على سرير لم يدفن لحلت	عمر بن الخطاب	1304
لولا انى قاسم مسؤول لتركتكم على ما قسم لكم	عمر بن الخطاب	1765
ليس على مسلم فى عبده	ابو هريرة	708
ليس على ما لم ينزل غسل	ابی بن كعب	100

marfat.com

ليس على النساء سعى بالبيت	عبيد الله بن عمر	982
ليس فى العرض زكاة	ابن عمر	719
ليس فى العنبر زكاة	ابن عباس	735
ليس فى العنبر شيء	ابن عباس	736
ليس لاحد الا ما احاطت عليه جدرانه	عمر بن الخطاب	1501
ليس للمتوفى عنها زوجها نفقة	جابر	1326
ليس لها الا نصف الصداق	ابن عباس	1274
ليس لها الا نصف المهر	ابن عباس	1271
ليس لها صداق	ابن عمر	1308
ليست المبتوتة الحبلى منه	عطا	1322
ما احب ان اجيزهما جميعا	عمر بن الخطاب	1168
ما احب ان نجيزهما	عمر بن الخطاب	1169
ما احد الا وله فى هذا المال حق اعطيه	عمر بن الخطاب	1757
ما ادركت احدا من فقهائنا الا وهو يقول هذا	ابو بكربن عبد الرحمن	1289
ما استيسر من الهدى بعيراو بقرة	ابن عمر	835
ما اعطى هذه اهلها وهم طائعون	عمر بن الخطاب	700
ما امر هما الا واحد	ابن عمر	810
ما بال رجال يطؤون ولا يدهم	عمر بن الخطاب	1199و1200
ما تريان؟	عثمان	1305
ما حملك على اخذ هذه النسمة؟	عمربن الخطاب	1082
ما حملك على ذلك؟	عمربن الخطاب	1281
ما حملك على ذلك؟	زيد بن ثابت	1287
ما سمعت عمر يقرأها قط	ابن عمر	398
ما نصارى العرب اهل كتاب	عثمان بن عفان	751
ما نصارى العرب اهل كتاب	عمر بن الخطاب	1532
ما نصارى العرب باهل كتاب	عمر بن الخطاب	1533
ما يعبأ الله باوساخنا شيئا	ابن عباس	863
المحصر لا يحل حتى يطوف بالبيت	ابن عمر	943

marfat.com

مر على عمر بن الخطاب بغنم	عائشة	700
مررت بعمر بن الخطاب وعلى حنقى آدمة	حماس	710و711
مرها فلتركب ثم لتمش	ابن عمر	1042
من اجل انه اصابه فى حرم	عطاء	881
من احيا ارضا ميتة فهى له	عمر بن الخطاب	1498
ما اخذت سورة يوسف الا من قراء ة عثمان بن عفان	الفرافصة بن عمير	131
من ادرك ليلة النحر من الحج فوقف بجبال عرفة	ابن عمر	993
من اذن لعبده ان ينكح فالطلاق بيد العبد	ابن عمر	1257
من اصابه رعاف	ابن عمر	64
من اصبح جنبا افطر ذلك اليوم	ابو هريرة	649
من تقيأ وهو صائم وجب عليه القضاء	ابن عمر	659
من حبس دون البيت بمرض فانه لا يحل	ابن عمر	944
من حلف على يمين فوكدها فعليه عتق رقبة	ابن عمر	1725
من صلى المغرب والصبح ثم ادركهما	ابن عمر	280
من فر من ثلاثة فلم يفر	ابن عباس	1730
من قتله منكم متعمدا غير ناس	مجاهد	880
من كان له مال لا يؤدى زكاته	ابو هريرة	682و683
من نام مضطجعا وجب عليه الوضوء	ابن عمر	68
المولى الذى يحلف لا يقرب امرأته ابدا	ابن عباس	1223
بنعث الرجل الى المدينة	انس بن مالك	1738
نرى ان يجلد ثمانين	على	1563
نزل القرآن عشر رضعات	عائشة	1179
نعم اولئك لهم نصيب مما كسبوا	ابن عباس	935و936
نعم رايت جابر بن عبد الله وابن عمر وابا سعيد الخدرى وابا هريرة	عطاء	953
نعم كان–ابن عمر–يسمى شوالا وذا القعدة وذاالحجة	نافع	756
نعم يعظم بذلك حرمات الله	عطاء	878
نفقة المطلقة ما لم تحرم	جابر	1321
النون والجراد ذكى	محمد بن على	1530

marfat.com

نفی عن الطیب قبل زیارة البیت وبعد الجمرة	عمر بن الخطاب	1022
هذا شهر زکاتکم	عثمان بن عفان	692
هذا فرق بین المقاتلة والذریة	عمربن عبد العزیز	1760
هذا من حقهما لو منعونی عقالا	ابو بکر	679
هذا نکاح السر فلا اجیزه	عمر بن الخطاب	1144
هذه حجة الاسلام فلیلتمس ان یقضی نذره	ابن عمر	922
هذه المتعة ولو کنت تقدمت فیه لرجمته	عمر بن الخطاب	1158
هل تستثنی اذا حججت؟	عائشة	813و816
هل عندك من مال وجبت فیه الزکاة؟	عثمان بن عفان	693
هل عندکم من رسول اللہ ﷺ شیء من القرآن	ابو جحیفة	1625
هو الزوج	ابن المسیب	1270
هو عبد ما بقی علیه درهم	زید بن ثابت	1098
هو المال الذی لا تؤدوا منه الزکوٰة	ابن عمر	684
هو لا واللہ بلی واللہ	عائشة	1723
هی ام القرآن	سعید بن جبیر	210
هی امرأة الاول دخل بها الاخر	علی بن ابی طالب	1285
هی تطلیقة الا ان تکون سمیت شیئا	عثمان	1235
هی السکرکة	زید بن اسلم	1545
هی عنده علی ما بقی	عمر بن الخطاب	1276
هی له حیاته و موته	ابن عمر	1054و1056
هی منسوخة نسختها (وَانْکِحُوا الْاَیَامٰی)	ابن المسیب	1151و1152
الواحدة تبتها والثلاث تحرمها	ابو هریرة	1152
وال ایهما شئت	عمر بن الخطاب	1696و 1697و 1698
واللہ ما ارانی الا قد احتلمت	عمر بن الخطاب	94
الوتر ثلاثة انواع	علی بن ابی طالب	396
وجد فی قائم سیف رسول اللہ ﷺ کتاب	علی بن الحسین	1618
وقد رایت فلان هجر	ابن جریج	5

marfat.com

ونحن نذكر ذلك فلم يقدم الناس نسائهم	عائشة	1040
وهذا ايضا لو بلغ مبلغ هذا لخيرته	على بن ابى طالب	1221و1222
وهل فى الخيل صدقة؟	سعيد بن المسيب	709
الولاء بمنزلة الحلف	على بن ابى طالب	1087
ويحك وما شبرمة؟	ابن عباس	925
ويلك وما شبرمة؟	ابن عباس	926
لا اجرك الله لا اجرك الله	عائشة	955
لا اوتى باحد شرب خمرا	على بن ابى طالب	1568
لا تاكلوا ذبائح نصارى بنى تغلب	على بن ابى طالب	1534و1535
لا تبيعوا الى العطاء	ابن عباس	1435
لا تبيعوا الذهب بالذهب الا مثل بمثل	ابن عمر	1388
لا تجب فى مال زكوٰة حتى يحول عليه	ابن عمر	691
لا تجوز شهادة النساء لا رجل معهن	عطاء	1707
لا تصلوا حتى تفىء الكعبة	معاذ بن جبل	448
لا تعقد شيئا	ابن عمر	843
لا تلك امرأة كانت قد اعلنت	ابن عباس	1334
لا تلبس المرأة ثياب الطيب	جابر	854
لا تنكح المرأة المرأة	ابو هريرة	1138
لا حصر الا حصر العدو	ابن عباس	942
لا اللقاح واحد	ابن عباس	1176
لا نرى ان تنكحها حتى تنكح زوجا غيرك	ابن عباس ' ابو هريرة	1250
لا ترى ان ينكحها حتى تزوج زوجها غيرك	ابن عباس ' ابو هريرة	1248
لا نرى انها ترثه ان مات	على ' زيد بن ثابت	1305
لا نرى فى السلف باسا للورق شىء	ابن عباس	1445
لا نكاح الا بولى وشاهدى عدل	ابن عباس	1133و1134
لا والذى فلق الحبة وبرأ النسمة	على بن ابى طالب	1625و1626
لا ولكن الى جدة وعسفان	ابن عباس	350
لا ياكلن احد منكم لحم نسكه	على بن ابى طالب	508

marfat.com

لا يباع الثمر حتى يطعم	ابن عمر	1424
لا يباع الثمر يبدو صلاحه	ابن عمر	1424
لا يترك رجل مسلم الجمعة	عمروبن امية	457
لا يجوز فيه اقل من اربع	عطاء	1706
لا يحتجم المحرم الا ان يضطر اليه	ابن عمر	917
لا يحدث عن النبى ﷺ الا الثقات	سعد بن ابراهيم	1812
لا يحرم من الرضاعة الا ما فتق الامعاء	ابو هريرة	1185
لا يصدن احد من الحاج	عمربن الخطاب	1030و1031
لا يصلح للمرأة تبيت ليلة واحدة	عبيد الله	1327
لا يلحق المختلعة الطلاق	ابن الزبير	1237
لا يلحق المختلعة الطلاق	ابن عباس	1237
لا يلزمها طلاق لا نه طلق	ابن الزبير	1236
لا يلزمها طلاق لانه طلق	ابن عباس	1236
لا ينبغى لبيت الله لان يكون مهجورا	ابن عباس	964
لا ينفرن احدكم حتى يكون اخر عهده بالبيت	ابن عمر	1035
لا ينكح المحرم ولا ينكح ولا يخطب	ابن عمر	870
يا غلام ابلغ العظم	ابن عمر	1016
يا هنى ضم جناحك	عمر بن الخطاب	1505
يا يعلى اصبب على راسى	عمر بن الخطاب	861
يصدق بقبضة من طعام	ابن عباس	898
يقدم الامام وطائفة	ابن عمر	372و373
يفرق بينهما	سعيد بن المسيب	1212
يكتحل المحرم باى كحل	ابن عمر	864
يلبى المعتمر حتى يفتتح الطواف مستلما	ابن عباس	831و833
ينكح العبد امرأتين ويطلق تطليقتين	عمربن الخطاب	1294

marfat.com

فهرس اقوال الشافعی وتعليقاته

القول	الرقم
ارى ذلك صداق مثلهن ولو كان اكثر من صداق مثلهن جاز النكاح وبطل ما زاد على صداق مثلهن ان مات من مرضه ذلك لا نه فى حكم الوصية والوصية لا تجوز لوارث	1121
الاريكة: السرير	1795
اشهد لا خبرنى فلان ثم سمى رجلا فذهب على حفظ اسمه فسالت قال لى عمرو بن قيس هو عن سعيد بن المسيب وكان سفيان لا يشك ..... انه سعيد ابن المسيب' قال الشافعى وغيره يرويه' عن ابن شهاب' عن سعيد بن المسيب' عن عمر	1703
بعد لا يجوز على رمضان الا شاهدان	612
بهذا كله ناخذ	696
ثم يقرأ القرآن بالتعوذ ثم بسم الله الرحمن الرحيم فاذا اتى عليها قال امين' ويقول من خلفه' ان كان اماما يرفع صوته حتى يسمع من خلفه اذا كان مما يجهر بالقراء ة	202
الحفش: البيت الصغير الذليل من الشعر والبناء وغيره	1311
سئل ابو حنيفة عن الصائم ياكل ويشرب ويطأ الى اطلاع الفجر وكان عنده رجل نبيل فقال: ارايت ان طلع الفجر نصف الليل؟ فقال: الزم الصمت يا اعرج .	1815
سمعت سفيان يحدث هذا الحديث كثيرا فى طول مجالستى له مالا احصى ما سمعته يحدثه من كثرته لا يذكر فيه (امر بوضع الجوائح) لا يزيد على ان النبى ﷺ نهى عن بيع السنين ثم زاد بعد ذلك وامر بوضع الجوائح' قال سفيان: وكان حميد يذكر بعد بيع السنين /173ظ/ كلاما قبل وضع الجوائح لا احفظه وكنت اكف عن ذكر وضع الجوائح لانى لا ادرى كيف كان الكلام وفى الحديث امر بوضع الجوائح	1426
سمعت غير واحد من الحفاظ يروونه لا يذكرون فيه جابر	59
طلب العلم افضل من صلاة النافلة	1816
غرمه: هلاكه ونقصه	1477

marfat.com

غنمه: زيادته 1477
فاقل بضعة عشر ان يكونوا ثلاثة عشر' وهو يقول من الانصار 1224
فان قال قائل' ما الخبر بان النبى ﷺ قضى بالجنين على العاقلة' قيل: اخبرنا الثقة- قال الربيع: وهو يحيى بن حسان- عن الليث بن سعد' عن ابن شهاب' عن ابن المسيب' عن ابى هريرة 1649
فذكرت ذلك لمطرف بن مازن ان يونس وابن اسحق رويا حديث ابن شهاب عن ابن المسيب قال' حدثنا معمر كما وصفت فلعل ابن شهاب رواه عنهما معا . 1753
الزهرى قلت: كما قصصت؟ قال: نعم 1761
فلم نقبل هذا' لانه مرسل . 70
فهذا مما يدل على ان الشفتين عقلهما سواء وقد جاء فى الشفتين سوى هذا آثار . 1663
قال فما تقوى' قلت' عمى ثقة وعبد الله بن على ثقة' وقال' اخبرنى محمد' عن الانصارى المحدث بها انه اثنى عليه خيرا وخزيمة ممن لا يشك عالم فى ثقته فلست ارخص فيه بل انهى عنه 1198
قراة على مالك صحيحا لا شك فيه ثم طال على الزمان فلم احفظ حفظا فشككت فى خازنتى او خازنى وغيرى يقول عنه خازنى 1391
قوله وليا خذن بقبضة جرادات' اى انما وقوله' ولو فيها القيمة' يقول: يحتاط بقيمة فيخرج اكثر مما عليك بعد ما اعلمتك انه اكثر مما عليك 897
كان ذلك فى مرض المعتق الذى مات فيه . 1072
كانه نسيه بعد ما حدثه اياه . 266
كانه يعنى ناقة النبى ﷺ لان اخر الحديث يدل على ذلك 1047
كما قال ابن جريج وغيره(إِنَّمَا جَزَآءُ الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللهَ وَرَسُوْلَهٗ) فى المحارب فى هذه المسألة اقول . 1600
لولا مالك وسفيان لذهب علم الحجاز 1817
ما اسكر كثيرة فقليله حرام . 1544
ما عاب ابن عباس ولا ابو هريرة عليه ان يطلق ثلاثا 1250
هكذا سمعته منه عامة دهرى' ثم وجدت فى كتابى دبر رجل منا غلاما له فمات فاما ان يكون خطاء من كتابى او خطاء من سفيان فان كان من سفيان فابن جريج احفظ لحديث ابى الزبير من سفيان ومع ابن جريج حديث الليث وغيره وابو الزبير يحد الحديث تحديدا 1096

marfat.com

يخبر فيه حياة الذى دبره وحماد بن زيد وحماد بن سلمة وغيره احفظ لحديث عمرو بن سفيان وحده وقد يستدل على حفظ الحديث من خطئه باقل مما وجدت من حديث ابن جريج ولليث عن ابى الزبير، وفى حديث حماد، عن عمرو وغيره حماد يرويه عن عمرو كما رواه حماد بن زيد، وقد اخبرنى غير واحد ممن لقى سفيان بن عينية قديما انه لم يكن يداخل فى حديثه مات، وعجب بعضهم حين اخبرته انى وجدت فى كتابى مات، قال، ولعل هذا خطاء او زللا منه حفظتها عنه .

هم الذين سالوه اخرا 1655

وابن ابى يحيى احفظ من الدراوردى و سليمان من ابن ابى يحيى 905

وابن عمر الذى سمعه من النبى ﷺ كان اذا ابتاع الشيء يعجبه ان يجب له، فارق صاحبه مشى قليلا ثم رجع 1370

واحسب هذا الاسناد احفظ من الاسناد الاول 207

وادركت ابراهيم بن عبد العزيز بن عبد الملك بن ابى محذورة يوذن كما حكى ابن محيريز، وسمعته يحدث عن ابيه عن ابن ابى محيريز عن ابى محذورة عن النبى ﷺ معنى ما حكى ابن جريج 165

واصاب ابن جريج لان ولده عندنا هو مخرش 773

والذى قلت بعرفة من اذان واقامتين شيء . 990

والذى يروى عن ابن عباس فى اخلال ذبائحهم انما هو من حديث عكرمة اخبرنيه ابن الدراوردى وابن ابى يحيى، عن ثور الديلى، عن عكرمة، عن ابن عباس انه سئل عن ذبح نصارى العرب فقال قول حكى هو اخلالها، وتلا (وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ) ولكن صاحبنا سكت عن اسم عكرمة، وثور لم يلق ابن عباس 1536

والذى يشبه قول سعيد سنة ان تكون سنة رسول الله ﷺ 1212

وبهذا ناخذ وهذه المواقيت فى الحضر 118

وثوب امامة ثوب صبى 320

وجدت هذا الحديث فى كتابى فى موضعين احدهما منقطع، والاخر عن ابى سعيد الخدرى عن النبى ﷺ 174

والجرف قريب من المدينة 90

وذهب سفيان الى ان يغلط يزيد فى هذا الحديث 198

وفى بعض الحديث ثلاثا 456

marfat.com

وقال الله تعالٰى (وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ) 1682

وقال لى ابن عليه' الجلد اعرابى لا يعرف الحديث 113

والقبض: ان تاخذ من الدابة موضعا باطراف اصابعها 1311

والقبض الاخذ بالكلف كلها 1331

وقرانا على مالك انا لم نعلم احدا من الائمة فى القديم ولا الحديث قضى فيما دون الموضحة بشيء . 1667

وكان فطره بجماع 651

ولم تقل لها حفصة لا يجوز ان تطلقى ثلاثا 1265

ولم يعبا عليه الثلاث ولا عائشة 1252

ولم يقل له عبدالله بئس ما صنعت حين طلقها ثلاثا 1251

ومن تقيا وهو صائم وجب عليه القضاء' ومن ذرعه القيء فلا قضاء عليه 658

والوقص ما لم يبلغ الفريضة 702

ولا احسبه الا كما قال طاؤس . والله اعلم 768

لا ادرى ادخل ابن عمر بينه وبين النبى ﷺ عمر فى حديث سفيان بن حسين ام لا؟ فى صدقة الا بل مثل هذا المعنى لا يخالفه ولا اعلمه بل لا اشك ان شاء الله الا انه حدثنى بجميع الحديث فى صدقة الغنم والخلطاء والرقة هكذا الا انى لا احفظ الا ابل فى حديثه . 697

يعنى احللنا كما احللنا مع رسول الله ﷺ عام الحديبيه . 814

يعنى ان التقديم جائز 809

يعنى بقاف . 126

يعنى فى النوم ورويا الانبياء وحى 1783

يعنى قراء فى الصبح (اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ) 127

يعنى النوافل 377

يعنى والله اعلم سهم ذى القربى سهم صفية امه وقد شك سفيان احفظه عن هشام' عن يحيى سماعا ولم يشك سفيان انه من حديث هشام' عن يحيى هو ولا غيره ممن حفظه عن هشام 1750

marfat.com

فهرس اقوال الربيع بن سليمان

اظنه قال عمر	
كان راكبها غصن بمروحة اذا تدلت به اوشارب ثمل	
ثم قال: الله اكبر الله اكبر	919
بقية الحديث حدثنى غير الشافعى من قوله: لو جاء نى	1762
سبائك فاراد ان يبيعها قبل ان يقبضها	1444
قيل لى هو عن ابن جريج ولم يكن عندى ابن جريج	304
كان الشافعى اذا قال: اخبرنى من لا اتهم يريد به ابراهيم بن ابى يحيىٰ واذا قال: اخبرنى الثقة يريد به يحيىٰ بن حسان	1818
مات الشافعى سنة اربع ومئتين فى اخر يوم من رجب وسئل عن سنه' فقال: نيف وخمسون سنة ۔	1819

marfat.com

فهرس اقوال ابى العباس الاصم

انما اخرجت حديث مالك على حدة‘وحديث سفيان على حدة‘ لان الشافعى قبل ذلك ذكره عنهما جميعا على لفظ حديث مالك 44

كتبنا حديث سفيان عن الزهرى بمثله قبل هذا 193

اظنه سقط من كتابى ابن عباس 340

وانما اخرجت هذه الاخبار كلها وان كانت معادة الاسانيد لانها بلفظ اخر وفيها زيادة و نقصان 668

فى كتاب فى حبان بن منقذ بالباء 1305

فى كتابى‘ عن ايوب‘ عن ابن سيرين ثم ضرب عليه بنظر فى كتاب الشيخ يعنى الربيع 1394

marfat.com

فہرس مسانید الصحابة

الصحابی	رقم الحدیث
ابی بن کعب	99، 100، 101، 468، 1793
اخوبنی عدی	699
اسامة بن زید	72، 1346، 1396، 1603، 1746
انس بن مالك	16، 21، 66، 113، 137، 205، 209، 285، 286، 287، 288، 306، 343، 344، 345، 326، 361، 504، 511، 517، 572، 626، 627، 641، 674، 694، 695، 823، 847، 1107، 1114، 1115، 1116، 1419، 1420، 1516، 1517، 1537، 1551، 1586، 1673، 1695، 1738، 1739، 1740، 1785
اياس بن عبد الله بن ابی ذباب	1219
البراء بن عازب	189، 1692
بريدة بن الحصيب الاسلمی	1051، 1732
بلال بن رباح	72، 180، 181
تميم الدارى	1805
ثابت بن الضحاك	1604
جابربن عبدالله	6، 59، 105، 141، 145، 146، 281، 282، 304، 305، 309، 368، 378، 379، 380، 381، 423، 431، 432، 436، 469، 505، 506، 510، 571، 584، 617، 618، 621، 622، 623، 757، 765، 770، 798، 799، 804، 817، 819، 853، 854، 865، 885، 886، 888، 902، 903، 904، 956، 969، 989، 991، 1010، 1014، 1064، 1067، 1068، 1091، 1093، 1094، 1095، 1164، 1166، 1321، 1326، 1360، 1410، 1414، 1423، 1426، 1427، 1429، 1430

marfat.com

	1431، 1432، 1433، 1434، 1436، 1450، 1490، 1491، 1506، 1555، 1694، 1719، 1720، 1762، 1787
جابر بن عتيك	416
جابر بن سمرة	265
جبير بن مطعم	142، 162، 176، 1275، 1751، 1752، 1753، 1755
جرير بن عبد الله	689، 1765، 1804
حزن بن ابى وهب	530
الحسن بن على	71
الحسين بن على	473، 603
حكيم بن حزام	1374، 1400، 1401، 1402
حمل بن مالك	1651، 1652
خالد بن الوليد	1512
خزيمة بن ثابت	34، 827، 1198
خوات بن جبير	370
الديلمى او ابن الديلمى	1194
رافع بن خديج	132، 1415، 1466، 1531، 1596، 1597
رجل من اصحاب النبى ﷺ	152
رفاعة بن رافع	221، 222
رفاعة بن مالك	220، 1780
زبيد بن الصلت	94
زيد بن ثابت	100، 338، 1066، 1069، 1098، 1258، 1287، 1291، 1292، 1405، 1407
زيد بن خالد الجهنى	140، 522، 1486، 1573
السائب بن خلاد	824
السائب بن يزيد	367، 395، 424، 692، 1528، 1565، 1566، 1748
سبرة بن معبد الجهنى	1160، 1162
سعد بن ابى وقاص	27، 259، 260، 808، 1404، 1799
سعد بن عبادة	463، 1712، 1713

marfat.com

سعد بن محيصة	1515
سعيد بن ابى ذباب	740
سعيد بن زيد	1609، 1610
سفيان بن زهير	1528
سلمة بن الاكوع	186، 472
سمرة بن جندب	451
سهل بن ابى حثمة	1409، 1674، 1675، 1676، 1677
سهل بن سعد الساعدى	101، 262، 317، 319، 470، 614، 1117، 1118، 1119، 1329، 1330، 1331، 1331، 1333، 1335، 1340، 1672
شبل	1573
شداد بن اوس	654
الصعب بن جثامة	906، 1504، 1736، 1737
صفوان بن عسال	84
صهيب الرومى	189
الضحاك بن سفيان	1349
الضحاك بن قيس	589
طلحة بن عبيد الله	116، 117
عامر بن ربيعة	580
عبادة بن الصامت	211، 1394، 1395، 1559، 1569، 1570
العباس بن عبد المطلب	241
عبد الرحمن بن ابى بكر	774، 784
عبد الرحمن بن الاسود	920
عبد الرحمن بن ازهر	1562
عبد الرحمن بن عوف	1773، 1774
عبد الله بن ابى اوفى	755، 1549
عبد الله بن الارقم	325، 326
عبد الله بن اقرم الخزاعى	246، 247
عبدالله بن بحينة	327، **328**، 329

marfat.com

عبد الله بن جعفر 604

عبد الله بن الزبير 267، 1182، 1183، 1236، 1237، 1351

عبد الله بن زيد 65، 264

عبد الله بن زيد الانصارى 45

عبد الله بن زيد المازنى 512، 514

عبد الله بن السائب 128، 965

عبد الله بن سلام 528

عبد الله بن شداد 1334

عبد الله الصنابحى 156

عبد الله بن عباس 14، 17، 18، 26، 47، 118، 158، 184، 210، 224، 225، 239، 240، 242، 254، 266، 340، 341، 342، 347، 350، 351، 360، 366، 382، 394، 444، 455، 480، 490، 513، 537، 539، 548، 549، 550، 557، 566، 567، 568، 586، 587، 600، 611، 619، 633، 637، 655، 673، 633، 734، 375، 736، 763، 764، 791، 809، 828، 829، 830، 831، 832، 833، 836، 852، 855، 860، 862، 863، 883، 884، 895، 896، 897، 898، 900، 906، 913، 915، 916، 925، 926، 927، 928، 929، 930، 934، 935، 936، 937، 938، 939، 940، 941، 942، 950، 954، 964، 966، 970، 971، 974، 1001، 1015، 1029، 1032، 1033، 1034، 1036، 1101، 1109، 1133، 1134، 1147، 1176، 1223، 1236، 1237، 1246، 1247، 1248، 1250، 1266، 1271، 1274، 1301، 1302، 1319، 1334، 1338، 1339، 1396، 1399، 1403، 1424، 1425، 1435، 1437، 1438، 1440، 1443، 1444، 1445، 1452، 1457، 1458، 1461، 1462، 1504، 1512، 1518، 1536، 1542، 1571، 1577، 1599، 1616، 1635، 1663، 1693، 1708، 1709، 1710، 1729، 1730، 1736، 1737، 1793

عبد الله بن عتيك 555

عبد الله بن عمر 4، 15، 36، 37، 63، 64، 67، 68، 81، 90، 91، 148، 155، 177، 178،

marfat.com

180، 181، 189، 192، 193، 194، 195، 196، 208، 219، 238،
243، 253، 255، 263، 264، 271، 273، 276، 277، 278، 280،
249، 352، 358، 359، 362، 363، 364، 371، 372، 374، 375،
376، 377، 384، 385، 386، 387، 388، 389، 401، 420، 422،
434، 437، 481، 491، 492، 557، 562، 577، 591، 592، 607،
608، 615، 616، 632، 695، 663، 666، 684، 685، 691، 696،
698 ،717 ،739 ،754 ،759 ،760 ،761 ،777 ،782 ،783 ،806
808 ،810 ،81 ،818 ،826 ،835 ،837 ،838 ،839 ،840 ،843 ،844
845 ،848 ،856 ،864 ،870 ،891 ،910 ،911 ،917 ،918 ،922
643 ،944 ،946 ،956 ،958 ،961 ،967 ،984 ،985 ،986 ،990
993 ،1000 ،1016 ،1017 ،1023 ،1024 ،1028 ،1030 ،1031
1035 ،1041 ،1042 ،1060 ،1061 ،1062 ،1063 ،1070 ،1071
1077 ،1080 ،1086 ،1088 ،1089 ،1090 ،1125 ،1127 ،1129
1163 ،1166 ،1191 ،1199 ،1208 ،1213 ،1230 ،1238 ،1239
1241 ،1242 ،1243 ،1244 ،1257 ،1261 ،1263 ،1276 ،1272
1273 ،1284 ،1286 ،1293 ،1296 ،1304 ،1308 ،1341 ،1342
1343 ،1344 ،1355 ،1359 ،1363 ،1367 ،1368 ،1369 ،1370
1371 ،14372 ،1373 ،1374 ،1388 ،1389 ،1397 ،1398 ،1405
1406 ،1411 ،1415 ،1416 ،1417 ،1418 ،1422 ،1424 ،1441
1442 ،1454 ،1455 ،1463 ،1470 ،1488 ،1498 ،1510 ،1511
1513 ،1521 ،1527 ،1529 ،1538 ،1543 ،1552 ،1584 ،1575
1744 ،1742 ،1741 ،1731 ،1725 ،1640 ،1637 ،1529 ،1749
1759، 1760، 1809،

عبد الله بن عمرو 585، 730، 1018، 1249، 1251، 1554، 1616

عبد الله بن مسعود 251، 270، 295، 339، 525، 233، 593، 681، 796، 834، 889،
893، 959، 1090، 1155، 1156، 1806

عبد الله بن مغفل 175

عبدالله بن واقد 509

marfat.com

عبد الله بن يزيد الخطمى	494
عبيد بن عمير	313، 381
عتاب بن اسيد	737، 738
عتبان بن مالك	299، 300
عتبه بن مسعود	1300
عثمان التيمى	475
عثمان بن عفان	54، 430، 501، 692، 751، 866، 867، 868، 869، 909، 1167، 1235، 1259، 1260، 1305، 1386، 1842، 1605، 1606
عدى بن حاتم	446
عروة بن الجعد	1459، 1460
عقبه بن عامر	1137
العلاء بن الحضرمى	367
على بن ابى طالب	80، 102، 124، 191، 201، 202، 227، 228، 229، 234، 296، 483، 507، 508، 581، 582، 583، 731، 779، 780، 785، 931، 988، 1026، 1087، 1157، 1159، 1174، 1221، 1222، 1226، 1283، 1285، 1299، 11307، 1313، 1314، 1453، 1482، 1534، 1535، 1563، 1564، 1568، 1587، 1617، 1625، 1701، 1702، 1786
عمربن الخطاب	77، 94، 353، 354، 397، 413، 414، 415، 458، 557، 678، 680، 698، 710، 717، 750، 861، 862، 887، 899، 960، 968، 994، 1012، 1019، 1022، 1023، 1030، 1031، 1062، 1082، 1084، 1085، 1144، 1158، 1168، 1169، 1199، 1200، 1203، 1213، 1238، 1276، 1294، 1295، 1297، 1304، 1348، 1349، 1391، 1392، 1393، 1462، 1481، 1487، 1498، 1501، 1532، 1533، 1546، 1558، 1565، 1566، 1571، 1572، 1577، 1582، 1592، 1611، 1651، 1652، 1684، 1696، 1697، 1698، 1716، 1747، 1757، 1758
عمرو بن امية الضمرى	69
عمرو بن حريث	127

marfat.com

عمرو بن العاص	1685، 1687
عمران بن حصين	92، 332، 1045، 1047، 1048، 1073، 1766، 1767، 1768
عماربن ياسر	86، 87
الفضل بن العباس	828، 829، 830، 930
قبيصة بن ذؤيب	554، 1560، 1561
قبيصة بن المخارق	675
قطبة بن مالك	126
قيس بن عمرو	161
كثير بن العباس	542
كعب بن عاصم	624
كعب بن عجرة	258
لقيط بن صبرة	51
مالك بن اوس بن الحدثان	1391
مالك بن الحويرث	249، 250، 294
محرش الكعبى	772، 773
محمد بن قيس بن مخرمة	996، 999
المسور بن مخرمة	560، 1303
المطلب بن حنطب	447، 474، 518، 520، 524، 1281، 1798
معاوية بن ابى سفيان	169، 170، 171، 630، 631
معاذ بن جبل	361، 365، 448، 701، 702
المغيرة بن شعبة	48، 50، 73، 74، 75، 76
المقداد بن الاسود	62، 1601
نافع بن عجير بن عبد يزيد	1279، 1280
النعمان بن بشير	453، 1057
نوفل بن معاوية الديلى	138، 1193
وائل بن حجر	197
وابصة بن معبد	289
واثلة بن الاسقع	261، 1807

marfat.com

یعلی بن امیة	849، 850، 861
یحیی بن جعدة	1502
ابو امامة بن سهل	594، 595، 1576، 1605، 1606
ابو ایوب الانصاری	35، 99، 860
ابو برزة الاسلمی	125، 1375
ابو بکر الصدیق	523، 679، 1009، 1457
ابو بکر (نفیع الثقفی)	83، 1680، 1681،
ابو ثعلبة الخشنی	1522، 1524، 1525
ابو جحیفة	183
ابو الجعد الضمری	456
ابو حمید الساعدی	252، 746، 747
ابو الدرداء	642، 1390
ابو رافع	1447، 1448، 1794، 1796
ابو رمثة	1621
ابو سعید الخدری	2، 153، 167، 168، 411، 433، 489، 495، 605، 665، 670، 703، 704، 705، 724، 725، 743، 744، 745، 1384، 1385، 1312
ابو سلمة الانصاری	1301، 1302
ابو شریح الکعبی	1630، 1632، 1633
ابو الصعیر	570
ابو قتادة الانصاری	7، 320، 321، 322، 907، 1810
ابو محذورة	165
ابو محمد مولیٰ ابی قتادہ	1747
ابو مسعود الانصاری	
عقبة ابن عمرو	119، 538، 1464، 1465
ابو موسی الاشعری	95، 96، 546، 553، 592، 1660
ابو هریرة	1، 3، 8، 9، 10، 22، 33، 41، 42، 43، 44، 55، 133، 134، 135، 136، 149، 150، 154، 157، 185، 187، 200، 203، 204، 212، 213، 214، 215، 216، 226، 231، 236، 237، 269، 272، 274، 283،

marfat.com

292، 293، 318، 324، 330، 331، 333، 336، 404، 405، 406،
417، 418، 419، 421، 427، 428، 429، 438، 449، 450، 452،
464، 465، 526، 531، 536، 596، 597، 598، 606، 609، 610،
651، 679، 680، 682، 683، 686، 687، 688، 706، 707، 708،
727، 728، 732، 720، 851، 1049، 1050، 1100، 1102، 1126،
1128، 1138، 1171، 1185، 1201، 1204، 1205، 1207، 1211،
1220، 1250، 1252، 1252، 1276، 1301، 1345، 1356، 1357،
1358، 1361، 1362، 1364، 1365، 1366، 1381، 1382، 1383،
1387، 1408، 1412، 1449، 1478، 1480، 1483، 1484، 1494،
1496، 1519، 1520، 1523، 1526، 1550، 1553، 1573، 1574،
158، 1631، 1648، 1649، 1668، 1671، 1682، 1686، 1688،
1699، 1700، 1726، 1767، 1728، 1783، 1784، 1789، 1791،
1792، 1801، 1802، 1808، 1811

ابو واقد اللیثی 469
ابو یزید المکی 1579
ابن السباق 409
ابن الصمة 38، 39، 88، 89
ابن مربع الانصاری 992
اسماء بنت ابی بکر 28، 29، 30، 800، 1146، 1507
اسماء بنت عمیس 564
بسرة بنت صفوان 57
حبیبة بنت سهل 1232، 1233
حفصة بنت عمر 636، 806، 1264، 1265، 1312
حمنة بنت جحش 110
خنساء بنت خذام 1150
زینب بنت جحش 1310
عائشة 11، 12، 13، 19، 23، 24، 25، 52، 53، 56، 60، 85، 95، 96، 97، 98،
103، 104، 107، 109، 112، 114، 115، 120، 121، 122، 123،

marfat.com

182، 307، 308، 310، 312، 314، 315، 356، 357، 383، 389،
390، 412، 471، 509، 516، 519، 540، 541، 544، 545، 551،
552، 556، 557، 563، 565، 625، 628، 629، 634، 635، 636،
645، 647، 648، 650، 660، 700، 720، 721، 749، 775، 776،
786، 787، 788، 789، 790، 793، 794، 795، 797، 801، 802،
811، 813، 816، 856، 857، 955، 967، 975، 976، 977، 978،
1005، 1020، 1021، 1023، 1027، 1037، 1038، 1039، 1040،
1044، 1053، 1074، 1075، 1076، 1077، 1078، 1079، 1080،
1081، 1097، 1103، 1104، 1112، 1113، 1137، 1139، 1140،
1170، 1173، 1175، 1177، 1178، 1179، 1180، 1184، 1197،
1202، 1209، 1210، 1229، 1253، 1255، 1256، 1262، 1288،
1290، 1312، 1318، 1377، 1378، 1379، 1539، 1540، 1556،
1583، 1614، 1723، 1724
فاطمة بنت قيس 1131، 1132، 1315، 1320
الفريعة بنت مالك 1323
ميمونة (ام المؤمنين) 14، 188، 248
ام حبيبة بنت ابی سفيان 1172، 1309
ام سلمة 20، 31، 32، 93، 106، 108، 111، 159، 160، 244، 268، 503،
1003، 1105، 1108، 1302، 1311، 1689، 1690
ام عطية الانصارية 558، 559
ام الفضل بنت الحارث 143
ام هشام بنت حارثة بن النعمان 439، 440
بنت ابی تجراة 981

marfat.com

رواة المراسيل

الراوی	رقم الحديث
بشير بن يسار	1678
جعفر بن محمد	485
حرام بن سعد	1691
الحسن البصرى	173، 1624، 1627
الحسن بن القاسم الازرق	1790
الحسن بن مسلم	983
حفص بن عاصم	172
زياد بن ابى تميم مولىٰ عثمان	1451
زيد بن اسلم	1607
سعيد بن المسيب	151، 179، 401، 466، 652، 729، 873، 877، 1072، 1332، 1336، 1413، 1471، 1472، 1477، 1479، 1479، 1650
سليمان بن يسار	40، 872، 875، 1473
شعيب بن محمد	1717
صفوان بن سليم	402، 479، 527، 535
طاؤس بن كيسان	748، 762، 768، 803، 805، 932، 1043، 1058، 1541، 1623، 1627
عباد بن تميم	515
عبدالله بن طاؤس	1499
عبدا لله بن عبيد بن عمير	1206
عبد الرحمن بن البيلمانى	1622
عبدالرحمن بن حرملة	275
عبد الملك بن ابى بكر	1106
عبيد الله بن عبد الله بن عتبة	1332، 1336
عبد الله بن عبد الرحمن	403
عروة بن الزبير	812، 815، 921، 1002، 1188، 1189، 1190، 1497، 1500،

marfat.com

	1503، 1641، 1803
عطاء بن ابی رباح	49، 163، 443، 498، 767، 923، 924، 947، 972، 975، 976، 977، 980، 1624، 1627
عطاء بن یسار	323، 337، 399، 644، 1390، 1545، 1779
علی بن الحسین بن علی (امام زین العابدین)	199، 1598، 1754
عمر بن عبد العزیز	500، 1141
عمروبن دینار	445، 1092، 1141
عمرو بن شعیب	1595، 1646،
عوف بن عبد اللہ بن عتبۃ	233
عون بن عبد اللہ بن عتبۃ	230
قیس بن ابی حازم	1642
مجاہد بن جبیر	821، 1165، 1353، 1624، 1627
محمد بن سیرین	493، 933
محمد بن کعب القرظی	752، 963، 964
محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان	59
محمد بن علی بن الحسین (امام محمد باقر)	232، 235، 454، 561، 601، 602، 1474، 1475، 1476، 1715
محمد بن المنکدر	825
نافع بن جبیر	399
ہشام بن عروۃ	1337
یحیی بن عمارۃ المازنی	174، 1493
یوسف بن ماہک	713
ابو الحویرث	478
ابو سلمۃ بن عبد الرحمن	729، 1489
ابو الشعشاء	769
ابو صالح الحنفی	753
ابن جریج	948
ابن شہاب	70، 213
عمرۃ بنت عبد الرحمن	1145، 1421، 1428

marfat.com

فهرس رواة الآثار

اسحق بن عبد الله 1772

اسلم العدوى 1481 ‘1662

اسماعيل بن عبد الرحمن بن ابى ذئب 459

الاعرج 334

بجالة 1774 ‘1613 ‘1612

ثعلبة بن ابى مالك 426 ‘425

حبيب بن ابى مالك 1056 ‘1055 ‘1054

الحسن بن محمد بن على 441 ‘1581

حماس (والد ابى عمرو) 712 ‘710

حميد بن عبد الرحمن بن عوف 613

خارجة بن زيد 1287

ربيعة بن عبد الله بن الهدير 912 ‘578

الزبير بن عبدالرحمن بن الزبير 1254

زريق بن حكيم 712

زيد بن على (امام زيد) 1052

السائب بن يزيد 1594 ‘742

سالم بن عبد الله 1184

سعد بن ابراهيم 1812

سعيد بن جبير 1793 ‘1269 ‘210

سعيد بن المسيب 95‘ 96‘ 355‘ 709‘ 1151‘ 1152‘ 1187‘ 1215‘ 1260‘ 1270‘ 1298‘ 1316‘ 1467‘ 1611‘ 1629‘ 1653‘ 1654‘ 1655‘ 1656‘ 1661‘ 1665‘ 1666‘ 1666‘ 1667‘ 1703‘ 1704‘ 1705‘ 1711

marfat.com

سليمان بن يسار	945، 995، 1224، 1225، 1259، 1282، 1291، 1298، 1302، 1679
صالح بن ابراهيم	291
صالح مولىٰ التوامة	203، 204، 290
صدقة بن يسار	1655، 1656
صفوان بن عبدالله بن صفوان	1590
طاؤس بن كيسان	543، 702، 845، 997، 998، 1228، 1246، 1354، 1591
طلحة بن عبدالرحمن بن عوف	1352
عبدالله بن ابى بكر بن حزم	859
عبد الله بن ابى بكر بن عمرو	1644
عبد الله بن ثعلبة بن صعير	335
عبدالله بن ابى سلمة	822
عبدالله بن صفوان	547
عبدالله بن عامر بن ربيعه	130
عبد الله بن عبيد الله بن ابى مليكة	301
عبد الله بن عتبة	1168، 1169
عبد الله بن عمر	488، 1327
عبد الرحمن بن ابى بكر	1305
عبد الرحمن التميمى	395
عبد الرحمن بن ابى ليلى	1756
عبد الرحمن بن معبد	1143
عبد الملك بن كعب	482
عبيد الله بن عبد الله بن عتبة	408، 499
عبيد بن رفاعة	206، 2207
عبيد بن عبد الله بن زمعة	1186
عبيد بن عمير	296
عبيد مولى السائب	579
عبيدة السلمانى	1217

marfat.com

عروۃ بن الزبیر	130، 442، 487، 521، 1111، 1158، 1324، 1325، 1468، 1482
عطاء بن ابی رباح	217، 218، 256، 637، 953، 954، 962، 1084، 1085، 1322، 1354، 1567، 1647، 1706، 1707، 1723
عطاء بن یسار	1187، 1249، 1251، 1548
عکرمۃ بن خالد	1121، 1120، 1143
عکرمۃ مولیٰ ابن عباس	1616
علقمۃ بن نضلۃ	1501
علی بن حسین (امام زین العابدین)	1347، 1618
عمر بن عبد العزیز	1769، 1777
عمران بن موسیٰ	599
عمروبن امیۃ	457
عمرو بن اوس	1620
عمرو بن دینار	164، 638، 723، 1446
عمرو بن سلمۃ	1226
عمرو بن الشرید	1176
عمرو بن شعیب	1348
الفرافصۃ بن عمیر الحنفی	131
فروۃ بن نوفل	1775
القاسم بن محمد	714، 715، 718، 720، 1130، 1229، 1317، 1589
کعب الاحبار	529
مجاھد	166، 245، 1098، 1154، 1240
محمد بن ابراھیم بن الحارث	1258
محمد بن ایاس بن الکبیر	1250، 1248
محمد بن دینار	1124
محمد بن سیرین	639، 1268
محمد بن عبد اللہ بن عبد القاری	1608
محمد بن علی بن الحسین(امام باقر)	486، 664، 1231، 1530، 1617، 1618، 1619، 1716، 1773

marfat.com

محمد بن مسلم بن شهاب الزهری	391، 569، 570، 571، 572، 577، 580
محمد بن المکندر	1795
محمد بن یحییٰ بن حبان	1306
محمود بن لبید الانصاری	1227
مروان بن الحکم	1634
مقاتل بن حبان	1647
مکحول	585
موسیٰ بن وردان	1316
میمون بن مهران	78، 297، 302، 346، 392، 393، 476، 477، 484، 591، 592، 669، 671، 672، 716، 756، 810، 826، 844، 946، 958، 986، 1099، 1122، 1123، 1197، 1308، 1328، 1488
نافع	899
نافع بن عبد الحارث	223
النعمان بن مرة	284
همام بن الحارث	1582، 1696
یحییٰ بن حاطب	1495
یحییٰ بن عمارة المازنی	1763، 1764
یزید بن هرمز	574
یوسف بن ماهك	911
ابن ابی عمار	1170، 1722
ابن ابی ملیکة	590
ابو أمامة بن سهل	1289
ابو بکر بن عبد الرحمن	1643
ابو بکر بن عمرو بن حزم	1625، 1626
ابو جحیفة	952، 1564
ابو جعفر	1123
ابو الجنوب الاسدی	1212
ابو الزناد	890

marfat.com

ابو السفر	144
ابو عبد الله الصنابحی	502
ابو عبيد مولى ابن ازهر	576
ابو عون	1721
ابو غطفان المری	1670
ابو مليكة	1578
ابو واقد الليثی	1178، 1301، 1380
ابو سلمة بن عبد الرحمن	303
حجيرة (امرأة من قوم عمار الدهنی)	1264، 1265
الزبراء	1309، 1310، 1311
زينب بنت ابی سلمة	1181
صفية بن ابی عبيد	792
عائشة بنت سعيد	1097
عمرة بنت عبدا لرحمن	1585
ام بكرة الاسلمية	1235
مولاة لصفية بنت ابی عبيد	1234

marfat.com

فہرس الرواۃ

ابان بن تغلب 1623
ابان بن صالح 444

ابان بن صالح بن عمیر بن عبید (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 115ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابان بن عثمان .....866' 867' 868' 869

ابان بن عثمان بن عفان (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 105ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابان بن تغلب (ابوسعد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 240ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ا فقیر بارگاہِ رب القدیر سیّد بابر علی عفی عنہ عرض پرداز ہے کہ علم حدیث کی خدمت کے حوالے سے اپنی علمی بے مائیگی کے باوجود' اس عاجز نے مسند امام شافعی کے ''بعض رواۃ حدیث'' کے بارے میں مختصر اور اجمالی معلومات تحریر کی ہیں' جن رواۃ حدیث کے بارے میں معلومات درج نہیں کی گئیں' اس کی وجہ یہ ہے کہ وہاں' اسماء الرجال کی کتب میں' ایک ہی نام سے مختلف راوی تھے' بعض جگہ راوی اور اس کے والد کا نام بھی ایک سا تھا' اس لئے یہ واضح نہیں ہو پایا کہ مسند شافعی میں موجود راوی کون سا ہو سکتا ہے۔ اس کے بارے میں جاننے کا طریقہ یہی تھا کہ مسند شافعی میں' اس راوی کے استاد اور شاگرد کا نام سامنے رکھ کر' تلاش و تحقیق کی جائے' لیکن کیونکہ ''مسند شافعی'' کے رواۃ کی فہرست اس عاجز فقیر نے مرتب نہیں کی' بلکہ یہ کتاب کے عربی نسخے کے محقق ڈاکٹر ماہر یٰسین الفحل نے مرتب کی ہے' فقیر نے صرف اس میں' راوی سے متعلق معلومات کا اضافہ کیا ہے' اس لئے اس فقیر کے لیے یہ کام تفصیل طلب تھا۔ اسی طرح ڈاکٹر ماہر یٰسین الفحل نے بعض راویوں کی کنیت یا والد کا تذکرہ کر دیا' یا ان کے مشہور لقب کا ذکر کیا' اصل نام ذکر نہیں کیا تو وہاں بھی اصل راوی کی تحقیق اور تلاش وقت طلب کام تھا جبکہ راویوں کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کا کام اس عاجز کو اس وقت سونپا گیا جب کتاب پریس میں جانے کے لیے تیار تھی۔ سو اپنی بے بضاعتی' کم علمی اور اس کام کے لیے ملنے والی وقت کی قلت کے باوصف' یہ عاجز' امام شافعی کی روحِ پُرفتوح' حضرت استادِ زمن اور برادرانِ اسلام سے معذرت خواہ ہے کہ رواۃ کے بارے میں معلومات کی فراہمی کا کام ''مسند شافعی'' کے شایانِ شان نہیں کر سکا۔ اللہ تعالیٰ اس کے تمام صغیرہ اور کبیرہ گناہوں کو معاف فرمائے اور قیامت کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب کرے' آپ کے حوض سے سیراب کرے اور خاتمہ بالخیر کرے۔ سیّد بابر علی عفی عنہ

marfat.com

ابراهيم بن ابی حزام.....868

ابراهيم بن ابی خداش.....1101

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے، کسی ایک نے بھی، ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

ابراهيم بن عبد الله بن حنين.....860

ابراہیم بن عبداللہ بن حنین (ابواسحاق) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابراهيم بن عبد الله بن معبد.....224، 225، 455

ابراہیم بن عبداللہ بن معبد، یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

ابراهيم بن عبد الله.....499

ابراهيم بن عقبه.....500، 927، 937

ابراہیم بن عقبۃ بن ابی عیاش، یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

ابراهيم بن محمد بن طلحة.....110

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابراهيم بن محمد.....1622

یہ راوی ''تبع الاتباع'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابن ماجہ'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

ابراهيم بن محمد بن يحيى 100

ابراهيم بن ميسرة.....343، 511، 803، 805، 1035، 1492

ابراہیم بن میسرۃ۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 132ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابراهيم بن يزيد 754

ابراہیم بن یزید بن شریک (ابواسماء) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 93ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

marfat.com

ابراهيم النخعي .....24، 25، 284، 790، 796، 939

ابراہیم بن یزید بن قیس (ابوعمران) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 96ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الاحوص بن حكيم 973

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابن ماجہ'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

اسامة بن زيد .....324، 572، 677

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابن ماجہ'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

اسحق الازرق 1749

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابن ماجہ'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

اسحق بن ابی طلحة .....7، 16، 157، 261، 285، 286، 287، 288، 444، 487، 533، 573، 585، 641، 1194، 1537

اسحق بن ابی فروة 1694

اسحق بن يزيد الهذلي .....230، 233

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ترمذی'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ، لیکن مسند متصل کے بغیر

اسلم العدوی .....750، 985، 1505

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

اسماعيل بن ابراهيم 48

اسماعيل بن اميه .....699، 772، 844، 873، 877، 1099

اسماعيل بن ابی حكيم .....323، 1523، 1526، 1769

اسماعيل بن ابی خالد .....538، 713، 1155، 1156، 1642، 1765

اسماعيل الشيبانی 1406

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے، کسی ایک نے بھی، ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

اسماعيل بن عبدالرحمن بن ابی ذئب الاسدی 362

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے

marfat.com

بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابوداؤد'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ امام نسائی

اسماعیل بن عبید ..... 206، 207، 1780

اسماعیل بن کثیر 51

اسماعیل بن محمد بن سعد .... 74، 259، 260

الاسود بن قیس 458

الاسود بن یزید ..... 25، 270، 533، 790، 796

اسید بن ابی اسید 1810

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الاشعث 654

الاعمش (سلیمان بن مهران) ... 270، 284، 293، 525

انس بن عیاض 1209

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الاوزاعی ..... 23، 610، 1692

ایوب الثقفی 1638

ایوب بن ابی تمیمة السختیانی .10، 48، 147، 209، 249، 278، 294، 340، 341، 342، 345، 490، 558، 639، 712، 863، 925، 926، 933، 934، 1005، 1041، 1045، 1047، 1048، 1073، 1217، 1266، 1268، 1344، 1358، 1366، 1383، 1394، 1395، 1400، 1437، 1518، 1534، 1535، 1604، 1616، 1766، 1767، 1768

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ایوب بن موسیٰ ..... 106، 707، 718، 864، 866، 869، 918، 1487، 1580، 1621، 1647

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابوداؤد'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

بسر بن سعید ..... 149، 1685، 1687

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

بسر بن محجن ..... 279.

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام نسائی نے ان سے صرف ایک روایت نقل کی ہے ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی، ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

marfat.com

بشر بن عاصم.....698

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام ابوداؤد نے ان سے صرف ایک روایت نقل کی ہے''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی'ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

بشیر بن ابی مسعود 119

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام ترمذی کے علاوہ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

بشیر بن یسار .....1409' 1675' 1677

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

بکیر بن عبد اللہ .....897' 898' 1100' 1249' 1251' 1252

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے''امام ابن ماجہ'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

بکیر بن معروف 1634

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

تمیم بن طرفة 446

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے''امام نسائی'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔'امام ابوداؤد'امام ابن ماجہ

ثمامة بن عبداللہ بن انس.....695

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ثور الدیلی.....1536

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی کی زیارت کا شرف حاصل نہیں ہے''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ثور بن زید.....1563

یہ صاحب''ثور دیلی''ہی ہیں۔مدینہ منورہ کے رہائشی تھے'135 ہجری میں ان کا انتقال ہوا۔

ثابت بن قیس 536

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے''امام ابوداؤد'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔'امام ابن ماجہ

ثابت (والد عبد اللہ) .....575' 1657

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے''امام نسائی'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔'جبکہ''امام ابوداؤد'امام ابن ماجہ'امام ترمذی''ان سے کوئی بھی

marfat.com

روایت نقل نہیں کی۔

جابر بن زید(ابو الشعشاء).....14' 771' 841

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جامع بن ابی راشد.....681

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبیر بن حویرث.....1009

جریر 1299

جریر بن عبد الحمید.....27

تبع یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جعفربن عمرو بن امیة الضمری 69

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام ابوداؤد کے علاوہ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جعفر بن محمد بن علی (امام جعفر صادق) 105' 232' 450' 452' 454' 473' 486' 561' 601' 602' 603' 604' 617' 618' 621' 622' 664' 675' 699' 804' 819' 853' 956' 989' 991' 1231' 1474' 1475' 1476' 1530' 1568' 1587' 1598' 1617' 1618' 1715' 1716' 1719' 1763' 1764' 1773

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری کے علاوہ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الجلد بن ایوب 113

الجلد بن ایوب: یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جمهان مولی الاسلمیین.....1235

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام ابن ماجہ کے علاوہ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

جمیل بن مرة 1375

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔=یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابوداؤد'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

الحارث بن عبد الرحمن .....333' 740' 1778

الحارث بن عبدالرحمٰن: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

marfat.com

الحارث الهمدانی 234

حبان بن الحارث 124

حبیب بن ابی ثابت .....1105' 1228

حبیب بن ابی ثابت قیس بن دینار (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 119ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حبیب بن عبد الرحمن 172

الحجاج بن الحجاج 1185

حجاج بن حجاج بن مالک: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

حجر المدری .....1066' 1069

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام نسائی'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ جبکہ ''امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' امام ترمذی'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

حرام بن سعد بن محیصة.....1514' 1515' 1692

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ترمذی'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ جبکہ ''امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' امام نسائی'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

الحسن البصری .....175' 244' 368' 435' 548' 550' 1135' 1136' 1569' 1570

الحسن بن زید 791

الحسن بن القاسم الازرقی .....919' 1501

الحسن بن محمد بن علی ...1157' 1159' 1161' 1453' 1786

الحسن بن محمد بن علی (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 99ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الحسن بن مسلم .....688' 857' 1058

الحسن بن میمون 1623

حسین بن عبد اللہ بن عبید اللہ...360

الحسین بن عبداللہ بن عبیداللہ (ابو عبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 141ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

marfat.com

حصين بن عبدالرحمن ..... 75' 289

حصین بن عبدالرحمٰن (ابوالھذیل) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔136ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حطان بن عبد الله الرقاشی..... 396' 1570

الحكم بن عتيبة ..... 1636' 1756

الحکم بن عتیبۃ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔113ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حكيم بن حكيم 118

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حكيم بن ابى حكيم 1777

حماد بن زيد ..... 48' 1092' 1375

حماد بن زید بن درھم (ابواسماعیل) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔179 ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حماد بن سلمة ..... 25' 312' 315' 695' 891' 1093' 1094' 1374' 1605' 1606

حماد بن سلمۃ بن دینار (ابوسلمۃ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔167 ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حمران بن ابان مولى عثمان..... 54

حمران بن ابان مولی عثمان : یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔86ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حمزة بن المغيرة 74

حمزۃ بن المغیرۃ بن شعبۃ: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

حميد بن ابى حميد الطويل ..... 66' 626' 627' 821' 1107' 1114' 1115' 1116' 1419' 1420' 1516' 1517' 1586' 1673' 1695' 1738' 1740

حمید بن ابی حمید (ابوعبیدۃ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔142ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری

marfat.com

اورامام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حمید بن عبد الرحمن.....630' 631' 651' 1057' 1276

حمید بن عبدالرحمٰن بن حمید (ابوعلی) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 189ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اورامام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حمید بن قیس الاعرج .....701' 1013' 1054' 1389' 1426' 1429' 1433

حمید بن قیس (ابوصفوان) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 130ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اورامام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حمید بن نافع 1309

حمید بن نافع (ابواخلع) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اورامام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حنظلة بن ابی سفیان.....932'961

حنظلۃ بن ابی سفیان: یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 151ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اورامام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حنظلة بن قیس.....1466

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

خارجة بن زید.....100

خارجہ بن زید بن ثابت (ابوزید) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 100ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اورامام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

خالد بن اسلم 675

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابن ماجہ'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

خالد الحذاء .....234'250'332'654'926'1638

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

خالد بن رباح .....447'474'518'520

خالد بن رباح (ابوالفضل) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

خالد بن ابی کریمة.....1718

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا' لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام

marfat.com

ابن ماجہ کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

خبيب بن عبد الرحمن 419

خبیب بن عبدالرحمٰن (ابوالحارث) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 132ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

خلاد بن السائب.....842

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

داؤد بن حصين .....6'331'494'871'1408'1412'1546'1663'1721

داؤد بن الحصین (ابوسلیمان) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 139ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

داؤد بن شابور 730

داؤد بن شابور (ابوسلیمان) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

داؤد بن قيس.....72'246'247'668

داؤد بن قیس (ابوسلیمان) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

داؤد بن ابی هند .....593'689

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الربيع بن سبرة.....1160

ربيعة 875'1262

ربيعة بن ابی عبد الرحمن ..... 131'605'872'1053'1466'1486'1712'1714

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ربيعة بن عبد الله بن الهدير .....578'912

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابوداؤد'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

ربيعة بن عثمان .....203'1710

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا' لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام

marfat.com

مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابن ماجہ'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

زاذان(ابو عمر).....1299'988

زاذان (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 82ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زر بن جیش .....339'84

زربن حبیش (ابومریم) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 81ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زکریا بن اسحق.....673

زکریا بن اسحاق یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زکریا بن ابی زائدة 75

زکریا بن ابی زائدۃ خالد (ابویحییٰ) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 147ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زیاد بن سعید.....1220

زیاد بن علاقة .....1804'126

زیاد بن علاقۃ بن مالک (ابومالک) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 135ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زیاد مولیٰ بنی مخزوم 891

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

زید بن اسلم..... 18' 47' 72' 149' 156' 189'279' 337' 489' 539' 549' 644' 646' 657' 665'667' 670' 750' 860' 908' 985' 1291'1390'1447'1461' 1481' 1505' 1545' 1548' 1626

زید بن اسلم (ابواسامۃ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 136ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زید بن جبیر 922

زید بن جبیر بن حرمل: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت

marfat.com

کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زید بن خالد.....1574

زید بن خالد (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔68ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اورامام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زید بن عبد اللہ بن عمر 20

زید بن عبداللہ بن عمر بن الخطاب: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زید بن علی بن حسین 931

(جن سے ''مسند امام زید'' منسوب ہے' آپ امام زین العابدین کے صاحبزادے ہیں) امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ترمذی'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

زید مولیٰ المنبعث 1486

سالم بن ابی النضیر .....1796'1794

سالم بن سبلان 52

سالم بن عبد اللہ ..... 61'64' 192' 193' 196' 348' 349' 352' 363' 372' 375' 387' 398' 410' 413' 414' 415' 491' 577' 580' 607' 615' 616' 677' 697' 741' 760' 839' 856' 943' 944' 967' 984' 990' 1000' 1019' 1020' 1023' 1028' 1071' 1191' 1199' 1202' 1327' 1367' 1369' 1405' 1416' 1469' 1498' 1683' 1809

سالم بن عبداللہ بن عمر (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔106ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اورامام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعد بن ابراھیم ..... 251' 606

سعد بن ابراہیم (ابواسحاق) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔125ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اورامام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعد بن اسحق ..... 258' 482' 1323

سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرۃ: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اورامام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعد الجاری 1532

سعد بن سعید بن قیس 161

سعد بن سعید : یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 141ھ ان کا سن وفات ہے۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔2۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد'

marfat.com

امام ابن ماجہؒ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

سعد الفلحة مولى عمر 1533

سعيد بن ابى سعيد.....53' 106' 141' 157' 449' 587' 851' 1211' 1580' 1630' 1632' 1633

سعید بن ابی سعید کیسان (ابوسعد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 123ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعيد بن بشير .....892' 893

سعید بن بشیر (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 168ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعيد بن جبير .....254' 366' 840' 566' 567' 568' 1133' 1134' 1285' 1343' 1344' 1443

سعید بن جبیر بن ھشام (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 94ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعيد بن عبد الرحمن بن يربوع 1009' 1011

سعيد بن عمرو.....1712' 1713

سعيد بن المرزبان 1775

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ترمذی'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

سعيد بن المسيب .....22' 95' 97' 133' 135' 213' 216' 236' 337' 418' 419' 427' 503' 530' 596' 597' 598' 727' 732' 737' 738' 775' 836' 1128' 1174' 1201' 1204' 1205' 1218' 1283' 1297' 1349' 1357' 1364' 1480' 1572' 1648' 1649' 1657' 1668' 1701' 1702' 1728' 1752' 1753' 1755

سعید بن المسیب بن حزن (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 93ھ ان کا سنِ وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سلمة بن عوف.....1546

سلمة بن كهيل.....1449

سلمۃ بن کھیل بن حصین (ابویحییٰ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 121ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

marfat.com

سلمة بن موسى 1443

سليمان الاحول .....543' 1029' 1022' 1036' 1353' 1554

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام ترمذی کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سليمان بن ارقم.....71

تبع یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سليمان بن بريدة .....1732' 1733

سلیمان بن بریدة بن الحصیب : یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔105ھ ان کا سن وفات ہے۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سليمان بن بلال.....903

سلیمان بن بلال (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔172ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سليمان بن سحيم.....224' 225' 874

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام نسائی'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں' جبکہ ''امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' امام ترمذی'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

سليمان بن عتيق .....1426' 1429' 1433

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام نسائی'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔جبکہ ''امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' امام ترمذی'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

سليمان بن عويمر .....516' 521

سليمان المعتمر 1485

سليمان بن موسىٰ.....423' 1139' 1140

سلیمان بن موسیٰ (ابوایوب) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔115ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سليمان بن يسار .....62' 108' 111' 377' 686' 706' 707' 927' 928' 929' 930' 994' 1065' 1173' 1187' 1276' 1292' 1294' 1317' 1387' 1458' 1578' 1697' 1788

سلیمان بن یسار (ابوایوب) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔110ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری

marfat.com

اورامام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سفیان الثوری ..... 191' 753' 755' 922' 1666

تبع یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سفیان بن الحسین ..... 697' 1628

سلیمان بن موسیٰ (ابوایوب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 115ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اورامام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سمی مولیٰ ابی بکر بن عبد الرحمٰن 214' 620' 649' 650

سمی مولیٰ ابی بکر (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 130ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اورامام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سنین بن ابی جمیلة 1082

یہ ''صحابی رسول'' ہیں' ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام بخاری (وہ بھی صرف ایک) روایت ان سے نقل کی ہے۔

سهیل بن ابی صالح ..... 292' 421' 526' 531' 1699' 1700' 1714' 1805

سہیل بن ابی صالح ذکوان (ابویزید) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 138ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اورامام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سیار ابی الحکم 1314

سیار بن ابی سیار وردان (ابوالحکم) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 122ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اورامام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ترمذی' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

سیار بن سلامة ابی المنهال 125

سیار بن سلامۃ (ابوالمنہال) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 129ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اورامام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سیف بن سلیمان 1709

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا' لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ' ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

شبیب بن غرقدة ..... 124' 1459' 1460

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام نسائی کے علاوہ' ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

marfat.com

شرحبيل بن سعيد.....463' 1712

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔ صرف امام نسائی نے ایک جگہ ''غیر متصل'' سند میں ان کا ذکر کیا ہے۔

شرحبيل بن ابى عون 576

شريح بن هانى 519

شریح بن ہانی بن یزید اللہ بن نھیک (ابوالمقدام) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 78ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

شريك بن عبد الله بن ابى نمر ...400' 517' 674' 1779

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

شعبة 102' 228' 971' 988

الشعبى .....75' 593' 689' 731' 2226' 1625' 1626' 1020

شفيق بن سلمة.....190' 834' 959

شقیق بن سلمۃ (ابو وائل) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 82ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

صالح بن ابى صالح.....203

صالح بن خوات .....369' 370

صالح بن خوات بن جبیر: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

صالح بن عبد الله بن الزبير 529

صالح بن كيسان.....457' 522' 1453

صالح بن کیسان (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

صالح بن محمد بن زائدة 827

صالح بن محمد بن زائدۃ (ابوواقد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

صالح مولىٰ التوامة .....140' 204' 438' 513' 1457' 1599

marfat.com

صدقة بن يسار ..... 776، 781، 808

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابوداؤد'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔جبکہ ''امام نسائی' امام ابن ماجہ' امام ترمذی'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

صفوان بن سليم ..... 1، 226، 231، 399، 411، 455

صفوان بن سلیم (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔132ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

صفوان بن عبد الله بن صفوان... 547، 664

صفوان بن عبداللہ بن صفوان : یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

صفوان بن موهب 1401

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا' لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام نسائی کے علاوہ' ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

صفوان بن يعلى بن امية ..... 849، 850، 861، 1669

صفوان بن یعلیٰ بن امیۃ : یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

صهيب مولىٰ عبد الله بن عامر... 1615

ضمرة بن سعيد المازنى..... 453، 496، 497

ضمرۃ بن سعید بن ابی ضمرۃ : یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

طارق بن شهاب..... 887

طارق بن شہاب بن عبد شمس (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔82ھ ان کا سنِ وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

طارق بن عبد الرحمن 755

طارق بن عبدالرحمٰن : یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

طاؤس بن كيسان ..... 185، 239، 240، 242، 254، 388، 404، 662، 688، 701، 736، 763، 764، 809، 915، 916، 942، 961، 966، 1006، 1007، 1008، 1029، 1032، 1033،

marfat.com

1034‘ 1035‘ 1036‘ 1066‘ 1069‘ 1271‘ 1274‘ 1399‘ 1403‘ 1424‘ 1462‘ 1518‘ 1645‘
1651‘ 1652

طاؤس بن کیسان (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 106ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الطفيل بن ابى كعب 468

طلحة بن ابى خصيفة 899

طلحة بن عبد الله بن عوف .....586‘ 1609‘ 1610

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

طلحة بن عبد الملك 1044

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا' لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

طلحة بن عمرو 356

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ابن ماجہ کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

طلحة بن يحيى.....170‘ 634‘ 635

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عاصم الاحول.....13

یہ راوی ''تبع الاتباع'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابوداؤد'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

عاصم بن بهدلة 84

''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔=انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا' لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

عاصم بن ضمرة 228

عاصم بن ضمرۃ: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 174ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عاصم بن عمر بن قتادة.....132

عاصم بن عمر بن قتادہ (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 120ھ ان کا سنِ وفات ہے۔ امام

marfat.com

بخاری اورامام مسلم' دونوں حضرات نے'ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عاصم بن کلیب..... 197' 1339

عاصم بن کلیب بن شھاب: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔137ھ ان کا سن وفات ہے۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عاصم بن لقیط..... 51

عاصم بن لقیط بن حبرہ : یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اورامام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عاصم بن ابی النجود 190

عامر بن سعد..... 241' 259' 260' 1799' 1800

عامر بن سعد بن ابی وقاص: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔104ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اورامام مسلم' دونوں حضرات نے'ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عامر بن عبد اللہ .....320' 321' 322

عامربن مصعب 185

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام نسائی'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

عباد بن تمیم .....65' 512' 514

عباد بن تمیم بن غزیۃ: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اورامام مسلم' دونوں حضرات نے'ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عباد بن زیاد.....73' 76

عباد بن زیاد بن ابیۃ (ابوحرب) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 100ھ ان کا سن وفات ہے۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عباد بن ابی صالح 1520

عباد بن عبد اللہ الاسدی.....1313

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عباد بن منصور.....92

عباد بن منصور (ابوسلمۃ) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔152ھ

marfat.com

ان کا سنِ وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبادة بن نسی .....144' 1039

عباس بن سهل .....252' 262

عباس بن سھل بن سعد: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔75ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عباية بن رفاعة 1531

عبایہ بن رفاعۃ بن رافع بن خدیج (ابو رفاعۃ) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الله بن باباه.....162' 353' 354

عبداللہ بن باباہ: یہ راوی تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ان سے امام بخاری نے کوئی بھی حدیث روایت نہیں کی ہے۔جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الله بن بريد مولى الاسود ...1404

عبد الله بن ابی بكر بن عمرو بن محمد بن حزم 57' 439' 509' 512' 514' 523' 547' 548' 550' 556' 563' 824' 909' 1083' 1106' 1177' 1180' 1309' 1585' 1588' 1643' 1658' 1659' 1664

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد لله بن ثابت 575

عبد الله بن جعفر بن المسور ....1275' 1746

عبد الله بن الحارث .....1374' 1665

عبد الله بن حسن بن حسين 1052

عبد الله بن الحصين.....892

عبد الله بن حنين 860

عبداللہ بن حنین: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبدا لله بن دينار ــــــــــ 77' 177' 178' 376' 384' 385' 386' 682' 683' 684' 706' 709' 761' 840' 1086' 1088' 1090' 1173' 1241' 1267' 1374' 1398' 1418' 1511' 1532' 1533

عبداللہ بن دینار مولیٰ ابن عمر (ابو عبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔127ھ ان کا سن وفات

marfat.com

ہے۔امام بخاری اورامام مسلم' دونوں حضرات نے'ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الله بن ذكوان..... 1171

عبداللہ بن ذکوان ابونرناد (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 130ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اورامام مسلم' دونوں حضرات نے'ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الله بن ابی رافع..... 31' 106' 229

عبد الله بن سعد ..... 433' 1523

عبداللہ بن سعد: انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔امام بخاری اورامام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد الله بن ابی سلمة..... 710' 1026' 1282

عبد الله بن شداد 188

عبداللہ بن شداد بن الھاد (ابوالولید) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔82ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اورامام مسلم' دونوں حضرات نے'ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الله بن صعصة 167

عبد الله بن صهيب 847

عبد الله بن طاؤس ..... 239' 242' 404' 661' 662' 733' 734' 736' 748' 762' 763' 768' 803' 805' 942' 997' 998' 1006' 1007' 1008' 1033' 1246' 1376' 1452' 1541' 1645' 1652

عبداللہ بن طاؤس بن کیسان (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 132ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اورامام مسلم' دونوں حضرات نے'ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الله بن عامر بن ربيعه 909

عبداللہ بن عامر بن ربیعہ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔85ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اورامام مسلم' دونوں حضرات نے'ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابن عباس ..... 143' 490

عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب (ابوالعباس) ان کی کنیت ہے۔انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔68ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اورامام مسلم' دونوں حضرات نے'ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت

marfat.com

کی ہیں۔

عبد الله بن عبد الله 1623

عبد الله بن عبد الله بن جابر 555

عبد الله بن عبد الله بن عمر 4

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الله بن عبدالرحمن .....20' 703

عبد الله بن عبد الرحمن 406

عبد الله بن عبد الرحمن بن ابی صعصعة 743

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں' لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام نسائی'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں' جبکہ ''امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' امام ترمذی'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

عبد الله بن عبد الرحمن بن معمر۔ 647' 648

عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن معمر (ابوطوالۃ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 134ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد الله بن عبيد بن عمير .....1508' 1509

عبداللہ بن عبید بن عمیر: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 113ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الله بن عتية .....86' 87' 1294

عبد الله بن عثمان بن خثيم .....205' 206' 207' 566' 1134' 1780

عبداللہ بن عثمان بن خثیم' (ابوعثمان) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 132ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الله بن عصمة 1402

عبد الله بن عطاء .....471' 1051

عبد الله بن علقمة بن وقاص 171

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام نسائی

marfat.com

کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی' کوئی ایک بھی روایت' ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عبد الله بن علی بن السائب .....1198' 1279' 1280

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ابوداؤد کے علاوہ' ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی' کوئی ایک بھی روایت' ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عبد الله بن عمر بن حفص .....370' 591

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الله بن عمر بن الخطاب .... 77' 82' 415' 580' 697' 741' 1407' 460' 719' 826' 958' 1061' 1063' 1213

یہ صحابی رسول ہیں اور حضرت عمرؓ کے صاحبزادے ہیں ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الله بن عمرو العائذی.....128

عبد الله بن عمیر .....269' 1680' 1681' 1806

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابن ماجہ'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الله بن عون 1741

عبد الله بن عیاش.....858

عبد الله بن الفضل.....201' 202' 227' 229' 820' 1147' 1148

عبد الله بن کثیر الداری .....899' 1438' 1440

عبداللہ بن کثیر' (ابومعبد) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 120ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الله بن ابی لبید .....159' 160' 449' 1788

امام ترمذی کے علاوہ' ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الله بن المبارك 1752

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الله بن محیرز.....165

عبداللہ بن محیریز بن جنادۃ' (ابومحیریز) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 99ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

marfat.com

عبد الله بن محمد بن ابی بکر ... 967

عبد الله بن محمد بن علی ..... 1157' 1159' 1161

عبداللہ بن محمد بن علی بن ابی طالب' (ابو ہاشم) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 99ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد الله بن محمد بن صیفی 1401

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام نسائی کے علاوہ' ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی' کوئی ایک بھی روایت' ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عبد الله بن محمد بن عقیل ..... 110' 191' 463' 468' 483' 584

عبداللہ بن محمد بن عقیل' (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 142ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد الله بن معبد ..... 224' 225' 455

عبداللہ بن معبد بن العباس' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد الله بن نافع ..... 737' 738

عبداللہ بن نافع بن ابی نافع (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 206ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الله بن ابی نجیح ..... 166' 245' 362' 459' 779' 780' 831' 832' 913' 914' 976' 1055' 1056' 1087' 1098' 1165' 1438' 1440' 1730

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الله بن نسطاس 1720

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابوداؤد'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ = جبکہ ''امام ابن ماجہ' امام ترمذی' نسائی'' ان سے کوئی بھی روایت نقل ہیں کی۔

marfat.com

عبد الله بن ابی یزید.....640' 1153

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی' کوئی ایک بھی روایت' ان سے نقل نہیں کی ہے۔ امام احمد بن حنبل نے بھی ان سے صرف ایک روایت نقل کی ہے جبکہ امام شافعی نے دو روایات نقل کی ہیں۔

عبد الله بن اخی یزید الاصم.....248

عبد الله بن یزید مولی الاسود ...336' 1131' 1132' 1315' 1320

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الله بن یونس.....1105

عبداللہ بن یونس' یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد الحمید بن عبد الله .....80' 1307

عبد خیر 1513

عبد ربه بن سعید.....1239' 1680' 1681

عبدربہ بن سعید بن قیس بن عمرو' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 139ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن اسلم.....1513

عبد الرحمن بن ایمن 1239

عبد الرحمن بن ابی بکرة .....1680' 1681

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن الحارث المخزومی 118

عبد الرحمن بن حرملة .....401' 466

عبد الرحمن بن حمید.....367' 503

عبد الرحمن بن ابی ذباب.....740

عبد الرحمن بن ابی سعید الخدری 153

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن عبد الله بن ابی صعصعة 167

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں' لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام ترمذی کے علاوہ' ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام

marfat.com

مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن عبد الله ابی عمار 354

عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن ابی عمار' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبدالرحمن بن عبد الله بن مسعود 1806

عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود.....

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔79ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن عبد القاری.....255

عبد الرحمن بن عثمان التیمی ..475

یہ صحابی رسول ہیں' امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام نسائی'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ ''امام ابوداؤد' امام ترمذی' امام ابن ماجہ' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

عبد الرحمن بن القاسم.....85' 98' 114' 115' 714' 715' 720' 786' 787' 793' 797' 1037' 1130' 1137' 1150' 1589

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن كعب بن مالك . 571

عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک (ابوالخطاب) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن ابی لیلٰی .....198' 258' 1731

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن محمد .....499' 1810' 1608

عبد الرحمن بن معاویه (ابو الحویرث) 88' 89

عبد الرحمن بن هرمز الاعرج ..8' 9' 38' 39' 42' 43' 44' 55' 83' 88' 89' 134' 136' 149' 154' 185' 187' 201' 202' 215' 227' 229' 272' 274' 283' 327' 328' 329' 405' 428' 429' 464' 687' 628' 820' 821' 1049' 1050' 1102' 1126' 1171' 1356' 1361' 1362' 1365' 1381' 1382' 1494' 1496' 1671' 1789' 1791' 1792' 1802

بدالرحمٰن بن ہرمز (ابوداؤد) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔117ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

marfat.com

عبد الرحمن بن يزيد بن جارية..1150

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں' لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن يعقوب 212

عبدالرحمٰن بن یعقوب' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد العزيز بن رفيع 446

عبدالعزیز بن رفیع (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔130ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد العزيز بن صهيب 504

عبدالعزیز بن صہیب (ابوحمزۃ) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔130ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد العزيز بن عبد الله .....772' 773

عبد العزيز بن عبد الله بن ابى محذورة165

عبد العزيز بن عبيد الله بن عبد الله 1556

عبد العزيز بن عمر بن عبدالعزيز 408' 983

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔' ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد العزيز بن محمد .....118' 931

1156 عبدالعزیز بن محمد بن عبید (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

187ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الكريم الجزرى.....862' 889' 1435' 1451

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الكريم بن مالك.....1285

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔''صحاح

marfat.com

ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الكريم بن ابى المخارق....718

عبدالکریم بن ابی المخارق قیس (ابوامیہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 126ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد المجيد بن سهيل بن عبد الله بن عوف 291' 1193

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔' امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔'' ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابوداؤد' امام نسائی' امام ابن ماجہ'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ ''امام ترمذی'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔'

عبد الملك بن اعين..... 681

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الملك بن ابى بكر بن عبدالرحمن 824' 1083

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الملك بن سعيد بن ايجر ... 1261

عبد الملك بن عبد العزيز بن جريج 5' 26' 49' 64' 73' 128' 158' 163' 165' 171' 201' 202' 205' 208' 210' 217' 218' 227' 256' 263' 296' 297' 301' 302' 304' 353' 354' 378' 381' 390' 394' 395' 423' 443' 469' 557' 560' 569' 574' 577' 599' 636' 637' 638' 642' 634' 661' 662' 688' 713' 756' 757' 758' 759' 765' 766' 767' 768' 769' 770' 773' 798' 799' 800' 821' 828' 829' 833'' 837' 842' 845' 850' 854' 855' 857' 861' 864' 865' 878' 879' 880' 881' 882' 883' 884' 894' 895' 896' 897' 898' 900' 907' 923' 924' 930' 935' 936' 947' 950' 951' 952' 953' 954' 957' 960' 961' 965' 999' 1014' 1021' 1025' 1034' 1058' 1067' 1068' 1072' 1084' 1085' 1091' 1099' 1105' 1108' 1109' 1110' 1120' 1121' 1122' 1123' 1134' 1137' 1139' 1140' 1141' 1142' 1146' 1149' 1154' 1164' 1166' 1170' 1216' 1236' 1237' 1239' 1240' 1241' 1242' 1245' 1246' 1247' 1269' 1270' 1271' 1274' 1276' 1321' 1322' 1325' 1326' 1327' 1333' 1338' 1351' 1354' 1371' 1401' 1402' 1414' 1423' 1436' 1442' 1445' 1446' 1451'

marfat.com

1456، 1474، 1491، 1508، 1509، 1582، 1600، 1644، 1646، 1666، 1669، 1670، 1693، 1706، 1707، 1708، 1717، 1723

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الواحد البصری 1807

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی' کوئی ایک بھی روایت' ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عبد الوهاب بن بخت ..... 261، 1807

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔' = ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابوداؤد' امام نسائی'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ ''امام ابن ماجہ' امام ترمذی'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔'

عبدة بن ابی لبابة..... 339

عبدۃ بن ابی لبابۃ (ابوالقاسم) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبید بن عمیر 316

عبید بن عمیر بن قتادہ بن سعید (ابوعاصم) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 68ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبید بن رفاعة..... 1780

عبید بن رفاعۃ بن رافع' انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابوداؤد' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبید اللہ بن بدر 1487

عبید اللہ بن ابی رافع ..... 201، 202، 227، 450، 452، 931، 1794، 1796، 633، 968، 1001، 1203، 1396، 1579

عبیداللہ بن ابی رافع (نبی اکرم کے غلام ہیں) یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبید اللہ بن طلحة بن کریز..... 175

عبید اللہ بن عبد اللہ بن اقرم الخزاعی 246، 247

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

marfat.com

عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس ...148

عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ ـــــ 17، 87، 86، 143، 453، 496، 497، 522، 619، 678، 680، 970، 974، 1112، 1168، 1169، 1276، 1300، 1325، 1504، 1571، 1573، 1574، 1577، 1736، 1737

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبید اللہ بن عبد اللہ العدوی.....2

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمیر 1219

عبید اللہ بن عدی بن الخیار .....676، 1601، 1602

عبید اللہ بن عمر .....60، 68، 370، 420، 437، 477، 982، 1024، 1647، 1749، 1760، 1809

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام نسائی کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی' کوئی ایک بھی روایت' ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عبید اللہ بن عمرو .....461، 1285

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی' کوئی ایک بھی روایت' ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عبید اللہ بن مقسم.....305

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبید اللہ بن السلمانی.....1534، 1535

عبیدة بن سفیان الحضرمی .....456، 457، 1523، 1526

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عتبة بن محمد بن الحارث.....394

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام نسائی' امام ابوداؤد'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ = جبکہ ''امام ترمذی' امام ابن ماجہ'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

عتبة بن ابی لهب.....1101

عتیك بن الحارث بن عتیك.....555

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام نسائی' امام ابوداؤد'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں جبکہ ''امام ترمذی' امام ابن ماجہ'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

عثمان بن ابی سلمة.....321

عثمان بن ابی سلیمان 176

عثمان بن ابی سلیمان' یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں

marfat.com

حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عثمان بن عبد الله بن سراقة ..... 370' 380' 1422

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں' لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

عثمان بن عروة ..... 487' 789

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ' ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عجلان (ابو محمد) 1100

عجلان (یہ فاطمۃ بنت عتبہ کے غلام ہیں) (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عدی بن ثابت 480

عدی بن ثابت' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 116ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عراك بن مالك ..... 706' 707' 708

عراک بن مالک یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عروة بن اذينة 1042

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی' کوئی ایک بھی روایت' ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عروة بن الزبير ..... 11' 12' 54' 57' 93' 94' 99' 103' 104' 109' 119' 121' 122' 182' 255' 307' 308' 310' 312' 314' 315' 325' 326' 357' 383' 390' 471' 516' 540' 545' 552' 563' 565' 625' 628' 629' 645' 676' 746' 747' 749' 788' 789' 794' 795' 811' 813' 816' 921' 1003' 1012' 1021' 1028' 1059' 1074' 1076' 1079' 1103' 1104' 1139' 1140' 1172' 1173' 1175' 1178' 1182' 1183' 1185' 1202' 1209' 1210' 1235' 1253' 1255' 1256' 1264' 1265' 1277' 1278' 1288' 1303' 1377' 1378' 1379' 1582' 1592' 1614' 1689' 1690' 1696' 1698' 1724' 1746' 1812

عروۃ بن الزبیر بن العوام (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 93ھ ان کا سن وفات ہے۔

marfat.com

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عروة بن المغيرة.....73' 75

عروۃ بن المغیرۃ بن شعبۃ (ابویعفور) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عطاء الخراساني.....296' 642' 652' 658' 766' 798' 828' 829' 833' 855' 860' 878' 878' 883' 895' 896' 900' 901' 915' 916' 935' 936' 1025' 1067' 1068' 1236' 1237' 1410' 1414' 1423' 1445' 1669

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عطاء بن ابی رباح.....26' 347' 350' 351' 356' 849' 850' 981' 1109' 1110' 1401' 1402

عطاء بن ابی رباح اسلم (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 114ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عطاء بن السائب.....790' 1299' 1307

عطاء بن السائب بن مالک (ابوالسائب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 136ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عطاء بن يزيد.....35' 168' 1601' 1602' 1805

عطاء بن یزید (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 107ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عطاء بن يسار.....47' 72' 149' 165' 226' 231' 338' 411' 539' 549' 646' 908' 1447' 1448

عطاء بن یسار (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 103ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عقبة بن اوس.....1638

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔' امام ترمذی کے علاوہ' ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

marfat.com

عقبة بن عبد الرحمن 59

عكرمة مولى بن عباس ..... 455، 537، 600، 862، 863، 884، 1266، 1435، 1536

عکرمۃ مولی ابن عباس (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 104ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

علقمة بن قيس 25

علقمۃ بن قیس بن عبداللہ (ابوشبل) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 62ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

علقمه بن مرثد ..... 1732، 1733

علقمۃ بن مرثد (ابوالحارث) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

علی بن حسین (امام زین العابدین) 931، 1446

علی بن حسین بن علی (ابوالحسین) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 93ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

علی بن زید ..... 96، 1637، 1640

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام نسائی کے علاوہ، ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

علی بن عبد الرحمن المعاوی .. 253

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام نسائی، امام ابوداؤد'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ = جبکہ ''امام ترمذی، امام ابن ماجہ'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی

علی بن یحییٰ ..... 50، 220، 221، 222

علی بن یحییٰ بن خلاد یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 129ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عمار الدهنی 303

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمار بن خزيمة بن ثابت ..... 34، 827

عمارۃ بن خزیمۃ بن ثابت (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 105ھ ان کا سن وفات ہے۔

marfat.com

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمار بن عمیر.....270

عمارۃ بن عمیر' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔82ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمارة بن غزية .....1222 '623 '564 '515 '172

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔' امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمر بن حسين 693

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

عمر بن الحكم.....1694

عمر بن سعيد 899

عمر بن عبد الله بن عروة 1021

عمر بن عبداللہ بن عروۃ' یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عمر بن عبد الرحمن بن محيصن 981

عمر بن عبد العزيز.....1484 '1483 '408

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمربن عطاء 600

عمر بن كثير 1747

عمر بن کثیر بن افلح' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عمرو بن احيحة 1198

عمرو بن اوس .....1295 '774

عمرو بن اوس بن ابی اوس حذیفۃ' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔90ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن دينار .....388 '351 '350 '347 '304 '281 '266 '240 '152 '145 '26 '14

marfat.com

431، 434، 448، 530، 567، 579، 611، 702، 717، 735، 736، 769، 771، 774، 748، 841،
846، 849، 852، 876، 874، 879، 882، 901، 911، 915، 916، 942، 987، 992، 1015، 1019،
1020، 1022، 1023، 1035، 1043، 1054، 1065، 1066، 1069، 1071، 1089، 1093، 1095،
1121، 1142، 1223، 1281، 1282، 1295، 1343، 1399، 1403، 1406، 1415، 1424، 1425،
1431، 1432، 1462، 1470، 1502، 1506، 1558، 1564، 15871، 1600، 1612، 1615، 1620،
1635، 1639، 1651، 1652، 1684، 1708، 1709، 1723، 1729، 1736، 1757، 1761، 1786،
1787، 1793

عمرو بن دینار الاثرم (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 126ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن رافع ..... 492، 1485

عمرو بن سعید ..... 955، 1737

عمرو بن سعید (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن ابی سفیان 699

عمرو بن سلیم الزرقی ..... 320، 322، 321، 1026

عمرو بن سلیم بن خلدۃ، یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 104ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن شرجیل ..... 463، 1712، 1713

عمرو بن شرجیل (ابومیسرۃ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 63ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عمرو بن الشرید 1492

عمرو بن شعیب ..... 730، 1591، 1717

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن عبد اللہ بن صفوان 992

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

marfat.com

عمرو بن عثمان.....1346

عمرو بن عثمان بن عبداللہ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن ابی عمرو.....481' 524' 902' 903' 904' 1711' 1798

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن مرة.....988

عمرو بن مرۃ بن عبداللہ بن طارق (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔118ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن میمون بن مهران 1316

عمرو بن میمون بن مہران (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔147ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن الهيثم 102

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔' امام نسائی کے علاوہ' ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمروبن وهب الثقفی 48

عمرو بن وہب' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمروبن یحییٰ المازنی.....45' 46' 174' 263' 264' 377' 704' 705' 725' 726' 744' 745' 1493' 1495

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمران بن بشير بن محرز 52

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی' کوئی ایک بھی روایت' ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عمران بن طلحه 110

یہ صحابی رسول ہیں' امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔' امام نسائی کے علاوہ' ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

marfat.com

عمران بن ملحان 92

عوف الاعراب.....125

عوف بن الحارث 1193

عوف بن الحارث (ابوواحد) ان کی کنیت ہے۔ انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔ 68ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عون بن ابی جحیفة.....183

عون بن عبداللہ بن عتبۃ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

العلاء بن راشد.....537

العلاء بن عبد الرحمن.....212' 1553

عیاض بن عبد اللہ .....433' 489' 495' 665' 667' 668' 670

عیاض بن عبداللہ بن سعد' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عیسیٰ بن طلحة.....170' 573' 1018

عیسیٰ بن طلحہ بن عبیداللہ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 100ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عیسیٰ بن ابی لیلیٰ.....1636

القاسم بن ابی برزة 1456

القاسم بن ربیعه .....1637' 1638' 1640

القاسم بن عبد اللہ.....694

القاسم بن عبد الرحمن.....295

القاسم بن محمد.....23' 60' 85' 98' 114' 115' 370' 776' 781' 786' 787' 793' 797' 897' 898' 1005' 1021' 1037' 1044' 1137' 1150' 1262' 1334' 1338' 1444

القاسم بن معن .....764' 822

قبیصة بن ذؤیب.....1167

یہ صحابی رسول ہیں' ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

marfat.com

قتادة بن دعامة .....209، 836، 892، 893، 1135، 1136، 1374، 1437، 1586

قتادہ بن دعامۃ بن قتادہ (ابوالخطاب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 117ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

قدامة والد عائشة 693

القعقاع بن حكيم .....33، 141

قيس بن الحارث 144

قيس بن ابی حازم .....538، 1155، 1156، 1765

قیس بن ابی حازم حصین۔ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 97ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

قيس بن الربيع 1623

قیس بن الربیع (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 167ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

قيس بن سعد .....1072، 1709

قیس بن سعد (ابوعبدالمالک) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 119ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

قيس بن السكن 525

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

قيس العبدی 458

یہ صحابی رسول ہیں' امام ابوداؤد کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

كريب 360، 382، 394، 444، 830، 937، 938، 939

1698 کریب بن ابی مسلم (ابورشدین) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

98ھ ان کا سن وفات ہے۔

marfat.com

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

کلیب بن شهاب 197

1708 کلیب بن شہاب
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

کنانة بن نعیم 675

1709 کنانہ بن نعیم (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

اللیث بن سعد ..... 135' 254' 498' 576' 590' 632' 674' 764' 1094' 1227' 1450' 1601' 1648' 1649' 1654

1717 لیث بن سعد بن عبدالرحمٰن (ابوالحارث) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
175ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

لیث بن ابی سلیم ..... 1271' 1274

لیث بن ابی سلیم بن زنیم (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 148ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

مالك بن انس (امام مالك) ..... 1663' 1665' 1666' 1667

مالک بن انس بن مالک (یہ امام مالک ہیں) (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 179ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

marfat.com

مالك بن اوس .....1392، 1393، 1757، 1758، 1761

1722 مالک بن اوث بن الحدثان (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
92ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مالك بن ابی عامر .....116، 117، 430، 1386

1720 مالک بن ابی عامر (ابوانس) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
74ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مالك بن مغول .....183، 940، 941

1729 مالک بن مغول بن عاصم (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
159ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

المثنی بن انس 694

مجاهد .....27، 779، 780، 831، 832، 880، 1087، 1134، 1227، 1247، 1389، 1554، 1635

1735 مجاہد بن جبر (ابوالحجاج) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
102ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مجمع بن یحییٰ 169

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام نسائی = ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام نسائی'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ = جبکہ ''امام ابوداؤد، امام ترمذی، امام

marfat.com

ابن ماجہ'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

مجمع بن يزيد بن جارية 1150

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں' لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔'= جبکہ ''امام نسائی' امام ابن ماجہ' امام ابوداؤد'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔' جبکہ ''امام ترمذی'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

محجن بن ابی محجن 279

یہ صحابی رسول ہیں' امام نسائی کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی' کوئی ایک بھی روایت' ان سے نقل نہیں کی ہے۔

محمد بن ابان.....1732' 1733

محمد بن ابراهيم بن الحارث ..32' 161' 241' 465' 1013' 1113' 1318' 1319' 1685' 1687' 1781

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن ابی بكر الثقفی 823

محمد بن ابی بكر بن حزم 440

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن ابی بكر بن عمرو 1156

محمد بن اسحق .....56' 1547' 1619' 1753

محمد بن ایاس.....1252

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام ابوداؤد کے علاوہ' ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی' کوئی ایک بھی روایت' ان سے نقل نہیں کی ہے۔

محمد بن جبير بن مطعم .....142' 611' 1275' 1751

1771 محمد بن جبیر بن مطعم بن عدی (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

100ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن ابی حرملة 830

محمد بن ابی حمید 825

محمد بن زید .....529' 1628

marfat.com

محمد بن سعید 949

محمد بن سیرین.....10' 48' 50' 330' 340' 341' 342' 558' 934' 1138' 1217' 1358' 1366' 1383' 1394' 1395' 1518' 1543' 1535

1799 محمد بن سیرین (حضرت اُنس بن مالک کے غلام ہیں) (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
110ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن صالح التمار .....737' 738

محمد بن عباد بن جعفر .....4' 128' 754' 951' 1281

محمد بن عباد بن جعفر بن رفاعۃ' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن عبد اللہ بن ثوبان 19

محمد بن عبد اللہ بن الحارث ..807

محمد بن عبد اللہ بن الحارث' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن عبداللہ بن سعد 623

محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحمن 703' 724' 743

محمد بن عبداللہ بن عمرو 612

محمد بن عبد الرحمن بن ابی بکر 56

محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان 59' 324' 333' 1248' 1250

محمد بن عبدالرحمٰن بن ثوبان (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن عبدالرحمن بن سعد .440

محمد بن عبدالرحمٰن بن سعد' یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 124ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن عبد الرحمن مولیٰ ال طلحة 1294

محمد بن عجلان .....31' 33' 53' 90' 91' 132' 221' 305' 433' 476' 495' 587' 685'

marfat.com

686‘ 711‘ 792‘ 822‘ 1100‘ 1211‘ 1801‘ 1807

محمد بن عجلان (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 147ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن علی بن الحسین (امام باقر) 105‘ 191‘ 436‘ 473‘ 483‘ 603‘ 604‘ 617‘ 618‘ 621‘ 622‘
751‘ 785‘ 799‘ 804‘ 819‘ 853‘ 1159‘ 1161‘ 1558‘ 1587‘ 1598‘ 1719‘ 1763‘ 1764

محمد بن علی بن الحسین (امام محمد الباقر) (ابوجعفر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 80ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن عمارة 32

محمد بن عمرو ..... 456‘ 534‘ 679‘ 1186‘ 1318‘ 1319‘ 1726‘ 1727‘ 1783‘
1784‘ 1808‘ 1809‘ 1811

محمد بن عمرو بن طلحة ..... 441‘ 252

محمد بن عمرو علقمة ..... 139‘ 406‘ 583‘ 1187‘ 1207

محمد بن عمرو بن علقمہ بن وقاص (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 145ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد الفهری 589

محمد بن کعب ..... 407‘ 1345

محمد بن مسلم بن تدرس (ابو الزبیر) 146‘ 162‘ 254‘ 267‘ 282‘ 309‘ 361‘ 365‘ 366‘ 378‘ 381‘
432‘ 469‘ 505‘ 506‘ 510‘ 751‘ 765‘ 770‘ 854‘ 865‘ 885‘ 886‘ 888‘ 969‘ 1010‘ 1014‘
1091‘ 1094‘ 1095‘ 1144‘ 1164‘ 1166‘ 1239‘ 1242‘ 1321‘ 1326‘ 1427‘ 1430‘ 1434‘
1436‘ 1450‘ 1491‘ 155511‘ 17‘ 22‘ 35‘ 41‘ 61‘ 64‘ 65‘ 69‘ 71‘ 73‘ 74‘ 76‘ 86‘ 87‘ 101‘
‘187 ‘184 ‘182 ‘168 ‘151 ‘150 ‘143 ‘142 ‘138 ‘137 ‘135 ‘133 ‘122 ‘121 ‘119 ‘112
‘327 ‘318 ‘306 ‘300 ‘299 ‘268 ‘255 ‘237 ‘216 ‘213 ‘211 ‘200 ‘199 ‘196 ‘193 ‘192
‘415 ‘414 ‘413 ‘410 ‘409 ‘398 ‘397 ‘387 ‘383 ‘375 ‘362 ‘357 ‘349 ‘335 ‘334 ‘329
‘580 ‘577 ‘563 ‘554 ‘542 ‘536 ‘508 ‘507 ‘502 ‘501 ‘427 ‘426 ‘425 ‘424 ‘419 ‘418
‘630 ‘628 ‘624 ‘619 ‘616 ‘615 ‘613 ‘607 ‘598 ‘597 ‘596 ‘595 ‘594 ‘590 ‘589 ‘588
‘742 ‘741 ‘738 ‘737 ‘732 ‘727 ‘726 ‘697 ‘692 ‘680 ‘678 ‘651 ‘636 ‘631

marfat.com

746‘ 70‘ 788‘ 794‘ 795‘ 807‘ 811‘ 839‘ 856‘ 874‘ 906‘ 746‘ 70‘ 788‘ 794‘ 795‘ 807‘
811‘ 839‘ 856‘ 874‘ 906‘

محمد بن مسلم بن تدرس (ابوالزبیر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 126ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن مسلم بن شهاب الزهری 920‘ 927‘ 928‘ 929‘ 930‘ 943‘ 944‘ 967‘ 970‘ 974‘ 984‘
990‘ 1000‘ 1018‘ 1027‘ 1028‘ 1038‘ 1057‘ 1064‘ 1082‘ 1112‘ 1128‘ 1139‘ 1140‘
1157‘ 1158‘ 1159‘ 1160‘ 1161‘ 1162‘ 1167‘ 1168‘ 1169‘ 1176‘ 1178‘ 1188‘ 1189‘
1190‘ 1191‘ 1192‘ 1195‘ 1196‘ 1199‘ 1201‘ 1202‘ 1204‘ 1205‘ 1208‘ 1215‘ 1218‘
1219‘ 1248‘ 1250‘ 1253‘ 1255‘ 1256‘ 1260‘ 1264‘ 1265‘ 1283‘ 1288‘ 1289‘ 1290‘
1292‘ 1298‘ 1300‘ 1327‘ 1329‘ 1330‘ 1331‘ 1333‘ 1335‘ 1340‘ 1346‘ 1347‘ 1349‘
1350‘ 1352‘ 1357‘ 1364‘ 1367‘ 1369‘ 1380‘ 1391‘ 1392‘ 1393‘ 1405‘ 1410‘ 1413‘
1416‘ 1464‘ 1465‘ 1467‘ 1469‘ 1471‘ 1472‘ 1473‘ 1477‘ 1478‘ 1479‘ 1480‘ 1489‘
1490‘ 1494‘ 1498‘ 1504‘ 1512‘ 1514‘ 1515‘ 1522‘ 1524‘ 1525‘ 1539‘ 1540‘ 1550‘
1551‘ 1559‘ 1560‘ 1561‘ 1562‘ 1565‘ 1566‘ 1571‘ 1573‘ 1574‘ 1577‘ 1583‘ 1590‘
1594‘ 1601‘ 1602‘ 1603‘ 1609‘ 1610‘ 1628‘ 1629‘ 1641‘ 1647‘ 1648‘ 1649‘ 1650‘
1653‘ 1654‘ 1668‘ 1672‘ 1679‘ 1682‘ 1683‘ 1691‘ 1692‘ 1698‘ 1703‘ 1704‘ 1705‘
1728‘ 1734‘ 1735‘ 1736‘ 1737‘ 1743‘ 1745‘ 1746‘ 1751‘ 1752‘ 1753‘ 1755‘ 1757‘
1767‘ 1776‘ 1777‘ 1799‘ 1800‘ 1803

محمد بن مسلم بن عبیداللہ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 124ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن المکندر.....344‘ 578‘ 912‘ 1009‘ 1011‘ 1622‘ 1758‘ 1762

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن النعمان بن بشیر..... 1057

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ابوداؤد کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن یحییٰ بن حبان.....36‘ 154‘ 263‘ 264‘ 690‘ 700‘ 1362‘ 1596‘ 1597

محمد بن یحییٰ بن حبان (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 121ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمود بن الربیع..... 211‘ 299‘ 300

محمود بن الربیع بن سراقہ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔ 99ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام

marfat.com

بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمود بن لبید 132

محمود بن لبید بن عقبۃ بن رافع (ابونعیم) ان کی کنیت ہے۔ انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔ 96ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مخارق 887

مخرمة بن سلیمان 382

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مخلد بن خفاف ..... 1377' 1378

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مروان بن الحکم ..... 57' 920

مروان بن الحکم بن ابی العاص (ابوعبدالمالک) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 65ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مروان بن معاویة 1051

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مزاحم 772' 773

مزاحم بن ابی مزاحم' یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

مسروق ..... 389' 834' 959' 1531

مسروق بن الاجدع بن مالک (ابوعائشۃ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 63ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مسعر بن کدام ..... 127' 265' 451' 1228

مسعر بن کدام بن ظہیر (ابوسلمۃ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 153ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مسعود بن الحکم ..... 581' 582' 583

marfat.com

مسلم 389

مسلم بن جندب 843

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اورامام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔'امام ترمذی کے علاوہ' ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

مسلم بن خالد 577

مسلم بن خالد (ابوخالد) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔180ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اورامام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

مسلم الخیاط 229

مسلم بن یسار .....1394' 1395

مسلم بن یسار (ابوعثمان) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اورامام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

مسلم بن ابی مریم 253

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام نسائی' امام ابوداؤد'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔' جبکہ ''امام ترمذی' امام ابن ماجہ'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

المسور بن رفاعة 1254

المسیب بن حزن 530

مصعب بن سعد بن ابی وقاص .. 27

مصعب بن سعد بن ابی وقاص (ابوزرادۃ) ان کی کنیت ہے۔یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔129ھ ان کا سن وفات ہے۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مطر الوراق 1756

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مطرف بن طریف .....890' 1625' 1626

مطرف بن طریف (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں

marfat.com

ہے۔ 141ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

المطلب بن حنطب .....902' 903

معاذ بن عبدالله 1170

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔285= 'امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

معاذ بن عبد الرحمن التيمى ....475' 1710

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام نسائی'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ ''امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

معاويه بن اسحق .....461' 753

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں' لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام نسائی' امام ابن ماجہ'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ ''امام ترمذی' امام ابوداؤد'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

معاويه بن عبيد الله 1487

معبد بن خالد.....451

معبد بن خالد بن مرید' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔118ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

معبد بن كعب 1547

معبد بن کعب بن مالک' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

معمر 71' 87' 415' 507' 542' 570' 588' 589' 680' 763' 984' 1191' 1490' 1566' 1631' 1461' 1498' 1751

معمر بن راشد (ابوعروۃ) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔154ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

معن بن عبد الرحمن 295

معن بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ (ابوالقاسم) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

المغيرة بن ابى بردة 1

marfat.com

المقداد بن شريح.....519

مقسم .....655' 950

مكحول .....707' 1072

مکحول (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔113ھ ان کا سن وفات ہے۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

منصور .....834' 959' 1657

منصور بن عبدالجمان الحجبی 107' 700

منصور بن المعتمر.....24' 27' 1313

منصور بن المعتمر (ابوعتاب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔132ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

المنهان بن عمرو .....525' 1313

الجر بن مخلد 83

موسیٰ بن ابراهيم 186

موسیٰ بن انس 1738

موسیٰ بن انس بن مالک' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مونس بن ابی تمیم 1387

موسیٰ بن عبيدة.....461' 963' 964' 1458

موسیٰ بن عبیدۃ بن نشیط (ابوعبدالعزیز) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔153ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

موسیٰ بن ابی عثمان.....3

موسیٰ بن عقبة .....201' 202' 227' 229' 267' 696' 739' 777' 782' 783' 956' 993.....1122' 1742' 1744

موسیٰ بن عقبۃ بن ابی عیاش (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔141ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

marfat.com

میمون بن مهران .....913' 914

میمون بن مہران (ابوایوب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 117ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ناجية بن كعب 102

ناجیۃ بن کعب بن جندب' انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

نافع .....15' 20' 37' 63' 67' 68' 77' 81' 82' 90' 91' 108' 111' 118' 147' 152' 155' 180' 181' 194' 195' 208' 219' 238' 243' 271' 273' 276' 277' 278' 280' 3348' 352' 358' 359' 364' 371' 373' 374' 384' 385' 420' 437' 460' 488' 492' 562' 581' 582' 583' 632' 653' 656' 659' 663' 666' 685' 691' 696' 718' 722' 739' 759' 777' 782' 783' 706' 813' 818' 835' 837' 838' 848' 864' 867' 868' 870' 910' 917' 918' 956' 993' 995' 1024' 1030' 1031' 1041' 1060' 1061' 1062' 1063' 1070' 1077' 1080' 1125' 1127' 1147' 1148' 1163' 1181' 1184' 1200' 1213' 1230' 1234' 1238' 1243' 1244' 1257' 1261' 1263' 1272' 1273' 1284' 1286' 1291' 1293' 1296' 1304' 1312' 1341' 1342' 1355' 1359' 1363' 1368' 1370' 1371' 1372' 1373' 1384' 1385' 1388' 1397' 1407' 1411' 1417' 1441' 1442' 1454' 1455' 1463' 1510' 1519' 1521' 1527' 1529' 1538' 1543' 1552' 1575' 1584' 1593' 1741' 1742' 1744' 1749' 1759' 1760

نافع مولیٰ ابن عمر (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 117ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

نافع مولیٰ ابی قتادہ 907

نبیه بن وهب .....866' 867' 868' 869

نبیۃ بن وہب بن عثمان یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 126ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

نصر بن عاصم 1775

نصر بن عاصم' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے

marfat.com

حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

النضر مولی عمر بن عبید الله ...430

نعمان بن ابی عیاش.....1251' 1252' 1294

نوفل بن عبد الله الهاشمی 534

هارون بن رئاب .....675' 1206

ہارون بن رئاب (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

هاشم بن هاشم 1720

هشام .....435' 966

هشام بن حجيرة .....803' 809' 845

ہشام بن حجیر' یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

هشام بن عروة .....493' 559

ہشام بن عروۃ بن الزبیر (ابوالمنذر) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔145ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

هشیم بن بشیر .....12' 28' 29' 30' 34' 54' 93' 99' 103' 104' 109' 129' 130' 307' 308' 310' 312' 314' 315' 325' 326' 390' 442' 540' 545' 552' 565' 625' 629' 645' 676' 747' 749' 812' 813' 815' 816' 912' 1002' 1003' 1012' 1138' 1039' 1040' 1059' 1074' 1076' 1079' 1103' 1104' 1111' 1146' 1172' 1175' 1182' 1183' 1185' 1209' 1210' 1235' 1277' 1278' 1303' 1324' 1325' 1379' 1468' 1482' 1497' 1500' 1503' 1507' 1582' 1592' 1614' 1689' 1696' 1724' 1750' 1812

ہیثم بن بشیر بن القاسم (ابومعاویہ) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔183ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

هشیم بن بشیر 1314

هلال بن ابی امیه.....1220

هلال بن یساف 289

ہلال بن یساف (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی

marfat.com

ہیں۔البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

همام بن الحارث.....24

ہمام بن الحارث' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔63ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

واسع بن حبان .....36' 263' 264' 1596' 1597

واسع بن حبان بن منقذ' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

واصل بن ابی سعید.....1275

واقد بن عمرو.....581' 582' 583' 1546

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔'امام ابن ماجہ کے علاوہ' ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الولید بن سریع 127

الولید بن ابی کثیر 4

وهب بن کیسان 441

وہب بن کیسان (ابونعیم) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔127ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یحییٰ بن ابی أنیسة 1480

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔'امام ترمذی کے علاوہ' ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

یحییٰ بن جریج 1567

یحییٰ بن سعید .....21' 36' 40' 95' 98' 120' 123' 131' 179' 309' 311' 313' 316' 223' 382' 412' 544' 551' 581' 582' 660' 690' 700' 710' 712' 718' 720' 725' 726' 744' 801' 858' 945' 949' 994' 1075' 1078' 1081' 1151' 1179' 1224' 1225' 1232' 1233' 1249' 1251' 1252' 1297' 1302' 1317' 1338' 1348' 1409' 1441' 1444' 1483' 1484' 1572' 1576' 1578' 1596' 1597' 1605' 1606' 1611' 1631' 1661' 1675' 1677' 1678' 1697' 1701' 1702' 1747' 1813

یحییٰ بن عباد 1750

یحییٰ بن عباد بن شیبان (ابوہبیرۃ) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام

marfat.com

ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یحییٰ بن عبد اللہ بن صیفی 673

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یحییٰ بن عبد الرحمن 1592

یحییٰ بن عبدالرحمٰن بن مالک' یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یحییٰ بن عبید مولی السائب 965

یحییٰ بن علی بن خلاد 220

یحییٰ بن عمارۃ .....45' 46

یحییٰ بن ابی کثیر 610

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن الاصم .....248' 874' 876

یزید بن الاصم بن عبید (ابوعوف) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 103ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن خصیفۃ .....395' 1528' 1748

یزید بن عبداللہ بن خصیفۃ' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن رومان 369

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن ابی زیاد .....198' 655' 1731

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن شیبان 992

یہ صحابی رسول ہیں' امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن عبد اللہ بن قسیط .....19' 338' 1187' 1297' 1665' 1666' 1667

یزید بن عبداللہ بن قسیط (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 122ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام

marfat.com

بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن عبد اللہ بن الهاد..... 241' 465' 1026' 1113' 1345' 1685' 1686' 1687' 1688' 1781

یزید بن عبداللہ بن اسامۃ بن الهاد (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 139ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن عبد اللہ الهاشمی.....532

یزید بن ابی عبید.....472

یزید بن یزید بن جابر.....708

یزید بن یزید بن جابر' یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 134ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یعقوب بن ابراهیم.....1090' 1482

یعقوب بن ابراہیم بن کثیر (ابو یوسف) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 252ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یعقوب بن عطاء.....730

یعلی بن امیة.....353' 354

یعلی بن امیہ بن ابی عبیدۃ (ابوخلف) ان کی کنیت ہے۔ انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یوسف بن عبد اللہ.....528

یوسف بن عبداللہ بن سلام (ابویعقوب) ان کی کنیت ہے۔ انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یوسف بن ماهك.....448' 713' 894' 1400

یوسف بن ماہک بن بہزاد' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 110ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یونس 368' 1222' 1569' 1752

یونس بن ابی اسحق السبیعی ...75

یونس بن ابی اسحٰق عمرو (ابواسرائیل) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 152ھ ان کا سن وفات

marfat.com

ہے۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یونس بن جبیر 528

یونس بن جبیر (ابوغلاب) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یونس بن عبد الله الجرمی 1221

یونس بن عبید .....173' 244

یونس بن یزید.....101

ابن اذنیه.....735' 736

ابن ابی اوس 784

ابن بریدة الاسلمی 1051

ابن جدعان 1174

ابن ابی حبیبة.....6

ابن حرملة.....335

ابن ابی الحسین .....778' 1016'1595' 1624' 1627

ابن خثیم.....1133

ابن ابی ذئب محمد بن عبد الرحمن 52' 59' 70' 137' 138' 140' 141' 153' 230' 233' 333' 338' 372' 375' 379' 380' 1734' 1735' 462' 628' 970' 971' 974' 990' 1129' 1331' 1377' 1378' 1422' 1477' 1479' 1485' 1519' 1520' 1630' 1632' 1633' 1776' 1777' 1778' 1779' 1782

ابن ابی سلمة.....606

ابن عبد خیر(هو المسیب) 80

ابن ابی عروبه.....1135' 1136

ابن ابی عمار .....353' 1508' 1509

ابن عون 1062

ابن الغسیل 1785

ابن ابی فدیك .....628' 1422' 1477' 1519' 1520

ابن القبطیة (عبید الله) 265

marfat.com

ابن ابی قتادة 7
ابن ابی لبید ..... 148، 752
ابن ابی لیلی ..... 1636، 1674، 1676
ابن ابی ملیکة ..... 311، 313، 316، 557، 721، 960، 1216، 1269، 1351، 1670، 1693، 1708
ابن نافع 1667
ابن وعلة المصری ..... 18، 1461
ابو ادریس الخولانی ..... 1522، 1524، 1525، 1559
ابو اسحق السبیعی ..... 102، 228
ابو اسحٰق الشیبانی ..... 1226، 1549
ابو الاسود 80
ابو امامة بن سهل ..... 169، 528، 588، 590، 1512
ابو الاوبر الحارثی 269
ابو بکر بن حزم 1585
ابو بکر بن حفص 205
ابو بکر بن عبد الرحمن ..... 138، 620، 649، 920، 1083، 1105، 1108، 1464، 1465، 1483، 1484
ابو بکر بن عمر بن عبد الرحمن 37
ابو بکر بن عمر بن عبد العزیز .. 491
ابو بکر بن عمرو بن حزم ..... 556، 1658، 1659، 1664، 1686، 1688
ابو جعفر ..... 560، 846، 1684
ابو الجویریة الجرمی 1542
ابو حازم ..... 317، 319، 470، 614، 1117، 1118، 1119
ابو حسان الاعرج ..... 836، 1437
ابو حمزة میمون الاعور 796
ابو الحویرث ..... 38، 39، 1011، 1771
ابو خراش 1194
ابو خلدة الزرقی 1485

marfat.com

ابو الخليل 1374

ابو رافع الانصارى.....1492

ابو الرجال.....1004' 1097' 1145' 1421' 1428

ابو الزناد .....3' 8' 9' 42' 43' 44' 55' 134' 136' 185' 187' 215' 272' 274' 283' 405' 428' 429' 464' 687' 711' 728' 1050' 1094' 1102' 1126' 1193' 1229' 1259' 1334' 135' 1360' 1361' 1362' 1365' 1381' 1382' 1396' 1576' 1671' 1789' 1791' 1792' 1802

ابو سعيد بن مسروق 1531

ابو سعيد المقبرى .....153' 1345

ابو السفر .....940' 941

ابو سفيان.....331' 1804' 1412

ابو سلمة .....41' 53' 150' 318

ابو سلمة بن سفيان 128

ابو سلمة بن عبد الله الخطمى... 407

ابو سلمة بن عبدالرحمن.....135' 148' 159' 160' 200' 213' 216' 336' 406' 465' 606' 609' 610' 660' 679' 727' 732' 1064' 1113' 1131' 1132' 1201' 1207' 1315' 1320' 1352' 1449' 1490' 1539' 1540' 1550' 1631' 1668' 1686' 1688' 1726' 1727' 1783' 1784' 1808' 1911

ابو سهيل بن مالك.....116' 117

ابو سهيل بن نافع .....546' 553

ابو صالح السمان.....33' 214' 292' 293' 417' 421' 526' 531' 682' 683' 1520' 1699' 1700' 1714

ابو عبيد مولىٰ ابن ازهر.....501' 502' 507' 508

ابو عبيد مولى سليمان بن عبد الملك 144

ابو عبيدة بن عبدالله بن مسعود . 251' 889' 893

ابو عثمان التبان.....3

ابو على.....262' 1016

ابو عمران بن ابراهيم 462

marfat.com

ابو عمرو بن حماس .....710، 711
ابو عوانة.....1313
ابو غطفان .....781، 1663
ابو قتادة 908
ابو قلابة .....249، 250، 294، 332، 345، 546، 553، 654، 925، 926، 1045، 1047، 1048، 1073، 1604، 1766، 1767، 1768
ابو قيس .....1685، 1687
ابو ليلى.....1636
ابو معبد.....266، 673، 852، 1425
ابو المنهال .....1438، 1440
ابو المهلب.....332، 1045، 1047، 1048، 1073، 1766، 1767، 1768
ابو ميمونة.....1220
ابو النضر .....62، 907
ابو نعيم.....139
ابو هارون الغنوى.....396
ابو وائل 681
ابو وجزة 34
ابو الوضىء 1375
ابو وهب الجيشانى 1194
ابو يحيى 1223
ابو يزيد المكى 1203
ابو يعقوب 389
ابو يونس مولى عائشة.....647، 648
حفصة بنت سيرين.....559
حميدة بنت عبيد بن رفاعة.....7
زينب بنت ابى سلمة .....93، 1003، 1172، 1689، 1690
زينب بنت كعب 1323
صفية بنت شيبة.....107، 800، 856، 857، 981

marfat.com

صفية بنت ابی عبيد .....1200، 1312

عائشة بنت طلحة.....634، 635

عائشة بنت قدامة.....693

عمرة بنت عبد الرحمن .....، 120، 123، 412، 509، 544، 551، 556، 801، 802، 1004، 1075، 1078، 1081، 1177، 1179، 1180، 1232، 1233، 1290، 1556، 1583، 1588

فاطمة بنت الحسين .....612، 1507، 1146

فاطمة بنت المنذر .....28، 29، 30

كبشة بنت كعب بن مالك 7

معاذة العدوية 13

هند بنت الحارث بن عبدالله ابن ابی ربيعة 268

marfat.com

فهرس شيوخ الشافعي

الشيخ	رقم الحديث الذى ذكر فيه
ابراهيم بن سعد بن ابراهيم بن	188، 251، 268، 300، 335، 554، 606، 607، 920، 921، 1330،
عبد الرحمن بن عوف(ابو اسحق)	1332، 1335، 1336، 1743، 1745، 1799
ابراهيم بن سعيد	1027، 1028
ابراهيم بن عبد العزيز بن عبد	165
الملك بن ابى محذورة	
ابراهيم بن محمد(ابراهيم بن ابى	31، 37، 38، 40، 50، 88، 89، 92، 100، 110، 139، 157، 172،
يحيىٰ)	175، 176، 203، 204، 206، 220، 221، 222، 225، 226، 231،
	232، 241، 252، 257، 259، 261، 262، 267، 290، 291، 292،
	295، 305، 337، 355، 356، 360، 399، 400، 401، 402، 403،
	440، 439، 438، 437، 436، 435، 422، 421، 408، 407، 406
	456، 455، 454، 452، 451، 449، 447، 446، 445، 444، 441
	474، 73، 472، 471، 468، 467، 466، 463، 462، 461، 457
	486، 485، 483، 482، 481، 480، 479، 478، 477، 476، 475
	518، 500، 499، 498، 495، 494، 493، 492، 491، 489، 487
	585، 584، 583، 564، 563، 553، 550، 548، 547، 546، 525
	983، 902، 863، 859، 827، 718، 675، 699، 664، 602، 601
	1536، 1433، 1470، 1457، 1316، 1222، 194، 1012، 991
	1556، 1532، 1476، 1441، 989، 1694، 1599، 1598، 1568
	1772، 1771، 1769، 1758، 1756، 1711، 1710، 1618، 1617
ابراهيم بن ميسرة	1518
اسماعيل بن ابراهيم (ابن علية)	97، 113، 125، 228، 234، 368، 396، 504، 593، 796، 847،
	988، 1135، 1136، 1191، 1660، 1695
انس بن عياض	668، 677، 696، 739، 740، 777، 782، 783، 956، 993، 1172،
	1183، 1209، 1696، 1742، 1744
ايوب بن سويد	1692

marfat.com

حاتم بن اسماعیل 298، 853، 1530، 1764

داؤد بن عبدالرحمن 1002، 1752

سعید بن سالم 6، 191، 569، 753، 757، 764، 765، 766، 767، 791، 821، 822، 825، 826، 828، 833، 836، 842، 843، 844، 845، 854، 855، 857، 861، 864، 865، 878، 879، 880، 881، 882، 883، 884، 892، 893، 894، 895، 897، 898، 899، 900، 907، 922، 932، 935، 936، 940، 941، 947، 948، 950، 952، 953، 954، 955، 957، 958، 960، 961، 962، 963، 964، 965، 969، 970، 971، 972، 974، 979، 980، 982، 1021، 1024، 1085، 11201121، 1122، 1134، 1140، 1142، 1240، 1269، 1270، 1275، 1305، 1333، 1338، 1378، 1401، 1402، 1423، 1436، 1442، 1445، 1446، 1451، 1458، 1475، 1491

سعید بن مسلمة 873، 877

سفیان بن عینیه 3، 9، 10، 11، 13، 14، 18، 21، 22، 24، 26، 28، 29، 33، 34، 35، 41، 42، 44، 53، 54، 55، 56، 65، 69، 75، 80، 84، 86، 90، 91، 96، 104، 105، 106، 107، 112، 119، 121، 122، 124، 126، 127، 32، 133، 145، 146، 148، 150، 152، 159، 160، 161، 162، 164، 166، 169، 170، 174، 182، 183، 187، 189، 190، 192، 196، 197، 198، 208، 211، 212، 224، 225، 236، 237، 239، 240، 242، 245، 246، 247، 248، 265، 266، 269، 270، 278، 281، 282، 284، 288، 289، 293، 303، 318، 321، 339، 343، 344، 345، 347، 350، 351، 357، 362، 363، 367، 386، 388، 389، 398، 404، 405، 410، 411، 412، 418، 419، 420، 431، 432، 433، 434، 448، 458، 459، 470، 490، 503، 508، 511، 512، 530، 538، 543، 567، 568، 570، 579، 580، 587، 604، 611، 615، 618، 624، 630، 633، 634، 635، 640، 650، 655، 675، 677، 671، 685، 686، 687، 688، 689، 698، 702، 704، 707، 708، 710، 711، 716، 717، 718، 723، 726، 727، 728، 730، 731، 732، 733، 734، 735، 736، 745، 746، 747، 748، 752، 760، 762، 771، 772، 774، 775، 776، 778، 779، 780، 781، 784، 787، 788، 789، 790، 792، 794، 797، 801، 803، 805، 809، 812، 813، 816، 830، 831، 832، 834، 839، 841، 846، 849، 852، 856، 862، 865، 866، 869، 874، 876، 885، 886، 887، 889، 890، 901، 991، 913، 914، 915

marfat.com

916، 918، 925، 927، 937، 942، 949، 959، 966، 968، 973،
976، 977، 978، 978، 992، 998، 1001، 1005، 1006، 1007،
1008، 1009، 1011، 10112، 1013، 1015، 1016،
1019، 1020، 1022، 1023، 1029، 1032، 1033، 1035، 1036،
1037، 1038، 1041، 0143، 1045، 1046، 1048، 1050، 1054،
1055، 1056، 1057، 1059، 1061، 1063، 1065، 1066، 1067،
1068، 1069، 1071، 1084، 1087، 1089، 1095، 1096، 1098،
1100، 1101، 1102، 1103، 1104، 1111، 1114، 1116، 1124،
1128، 1138، 1143، 1146، 1151، 1152، 1153، 1155، 1156،
1157، 1159، 1160، 1162، 1165، 1169، 1174، 1178، 1179،
1182، 1185، 1201، 1202، 1203، 1205، 1206، 1208، 1210،
1211، 1212، 1214، 1215، 1218، 1219، 1220، 1221، 1223،
1224، 1225، 1226، 1227، 1228، 1229، 1233، 1253، 1255،
1256، 1266، 1276، 1281، 1282، 1283، 1290، 1292، 1294،
1295، 1300، 1307، 1334، 1339، 1340، 1343، 1344،
14346، 1349، 1353، 1357، 1358، 1360، 1364، 1365،
1366، 1367، 1369، 1372، 1374، 1376، 1380، 1382، 1383،
1392، 1393، 1396، 1399، 1403، 1405، 1406، 1409، 1410،
1414، 415، 1416، 1418، 1424، 1425، 1426، 1427، 1429،
1430، 1431، 1432، 1433، 1434، 1435، 1437، 1438، 1439،
1440، 1443، 1452، 1459، 1462، 1492، 1499، 1502، 1503،
1504، 1506، 1507، 1511، 1514، 1522، 1525، 1331، 1535،
1539، 1541، 1542، 1547، 1549، 1550، 1551، 1554، 1555،
1558، 1559، 1560، 1561، 1564، 1566، 1573، 1576، 1579،
1580، 1581، 1583، 1586، 1591، 1597، 1603، 1604، 1609،
1610، 1612، 1614، 1613، 1615، 1616، 1619، 1620، 1621،
1625، 1626، 1635، 1636، 1637، 1639، 1640، 1645، 1651،
1652، 1653، 1655، 1656، 1661، 1671، 1672، 1677، 1680،
1681، 1682، 1684، 1703، 1704، 1708، 1718، 1723، 1728،
1729، 1730، 1731، 1734، 1735، 1736، 1737، 1738، 1750،
1757، 1760، 1761، 1762، 1768، 1774، 1775، 1786، 1787،
1788، 1789، 1791، 1792، 1793، 1794، 1795، 1796، 1797،
1800، 1801، 1802، 1803، 1804، 1805، 1806، 1811، 1813

سماك بن الفضل 1632

marfat.com

عبد الله بن الحارث 1099، 1059، 1709

عبد الله بن عبيد 534

عبد اللهبن مؤمل العائذى 981، 1722

عبد الله بن نافع 59، 72، 737، 738، 990، 1331

عبد الرحمن بن الحسن بن القاسم الازرقى 919، 1501

عبد الرحمن بن زيد بن اسلم 1513

عبد العزيز بن محمد 47، 186، 264، 450، 515، 609، 612، 617، 621، 623، 904، 679، 804، 853، 856، 1002، 1026، 1113، 1175، 1186، 1187، 1345، 1475، 1505، 1530، 1536، 1685، 1686، 1687، 1688، 1712، 1714، 1726، 1727، 1763، 1781، 1783، 1784، 1798، 1807، 1808

عبد العزيز بن عبد الله بن المجاشون 820

عبد العزيز بن عبد المطلب 1713

عبد الكريم بن محمد الجرجانى 1785

عبد المجيد بن عبد العزيز بن ابى داؤد 64، 73، 128، 147، 158، 163، 171، 201، 202، 205، 208، 210، 227، 230، 263، 265، 296، 301، 302، 303، 304، 306، 315، 354، 378، 390، 394، 395، 423، 443، 469، 557، 637، 638، 642، 713، 1108، 1091، 1105، 1139، 1141، 1164، 1170، 1242، 1246، 1247، 1509، 1321، 1322، 1325، 1326، 1327، 1351

عبد الوهاب الثقفى 83، 147، 173، 249، 250، 294، 309، 311، 313، 332، 340، 341، 342، 639، 654، 858، 926، 1045، 1047، 1048، 1073، 1217، 1268، 1394، 1395، 1420، 1484، 1517، 1518، 1534، 1535، 1569، 1638، 1661، 1673، 1675، 1719، 1738، 1739، 1740، 1766، 1767

عبد الوهاب بن مؤمل 721

عطاء بن خالد 186

عمر بن حبيب 1062، 1741

عمرو بن دينار 928

عمرو بن ابى سلمة 33، 118، 610، 931، 1810

marfat.com

فضیل بن عیاض 1657

القاسم بن عبد اللہ 60‘ 603‘ 694‘ 1267

مالك 7‘ 8‘ 12‘ 15‘ 6‘ 17‘ 19‘ 0‘ 30‘ 32‘ 36‘ 42‘ 43‘ 45‘ 46‘ 57‘ 61‘
62‘ 63‘ 67‘ 76‘ 77‘ 78‘ 79‘ 81‘ 82‘ 85‘ 93‘ 95‘ 103‘ 108‘
109‘ 111‘ 114‘ 115‘ 116‘ 117‘ 120‘ 123‘ 129‘ 130‘ 31‘
134‘ 136‘ 143‘ 142‘ 144‘ 149‘ 151‘ 154‘ 155‘ 156‘ 167‘
168‘ 177‘ 178‘ 179‘ 180‘ 181‘ 184‘ 185‘ 193‘ 194‘ 195‘
‘253 ‘243 ‘238 ‘223 ‘219 ‘216 ‘215 ‘214 ‘213 ‘200 ‘199
‘283 ‘280 ‘279 ‘277 ‘276 ‘275 ‘274 ‘273 ‘272 ‘271 ‘255
‘322 ‘320 ‘319 ‘317 ‘314 ‘308 ‘306 ‘299 ‘287 ‘286 ‘285
‘348 ‘346 ‘336 ‘334 ‘331 ‘330 ‘329 ‘328 ‘327 ‘325 ‘323
‘373 ‘371 ‘369 ‘366 ‘365 ‘364 ‘361 ‘359 ‘358 ‘352 ‘349
‘397 ‘393 ‘92 ‘391 ‘385 ‘384 ‘383 ‘382 ‘377 ‘376 ‘374
‘453 442 ‘430 ‘428 ‘427 ‘42 ‘417 ‘414 ‘413 ‘411 ‘409
‘509 ‘506 ‘505 ‘502 ‘501 ‘497 ‘496 ‘488 ‘484 ‘465 ‘464
‘551 ‘549 ‘545 ‘544 ‘541 ‘540 ‘539 ‘522 ‘517 ‘14 ‘510
‘592 ‘582 ‘581 ‘578 ‘565 ‘562 ‘561 ‘558 ‘556 ‘555 ‘552
‘619 ‘616 ‘614 ‘613 ‘608 ‘608 ‘598 ‘597 ‘596 ‘595 ‘594
‘648 ‘647 ‘646 ‘645 ‘644 ‘641 ‘631 ‘629 ‘626 ‘625 ‘620
‘667 ‘666 ‘665 ‘663 ‘660 ‘659 ‘656 ‘653 ‘652 ‘651 ‘649
‘693 ‘692 ‘691 ‘690 ‘684 ‘683 ‘682 ‘672 ‘671 ‘670 ‘669
‘722 ‘720 ‘715 ‘714 ‘712 ‘709 ‘706 ‘705 ‘703 ‘701 ‘700
‘793 ‘786 ‘761 ‘750 ‘744 ‘743 ‘742 ‘741 ‘729 ‘725 ‘724
‘824 ‘823 ‘818 ‘814 ‘811 ‘810 ‘808 ‘807 ‘806 ‘802 ‘795
‘872 ‘871 ‘870 ‘868 ‘867 ‘860 ‘851 ‘848 ‘840 ‘838 ‘835
‘929 ‘917 ‘912 ‘910 ‘909 ‘908 ‘906 ‘888 ‘886 ‘885 ‘872
‘985 ‘967 ‘56 ‘946 ‘45 ‘944 ‘943 ‘939 ‘938 ‘934 ‘933
‘1040 ‘1039 ‘1030 ‘1018 ‘1004 ‘1000 ‘995 ‘994 ‘986
‘1074 ‘1070 ‘1064 ‘1060 ‘1057 ‘1053 ‘1049 ‘1044 ‘1042
‘1083 ‘1082 ‘081 ‘1080 ‘1079 ‘1078 ‘1077 ‘1076 ‘1075
‘1118 ‘1117 ‘1115 ‘1107 ‘1106 ‘1097 ‘1089 ‘1088 ‘1086
‘1144 ‘1137 ‘1132 ‘1131 ‘1130 ‘1127 ‘1126 ‘1125 ‘1119
‘1166 ‘1161 1163 ‘1158 ‘1150 ‘1148 ‘1147 ‘1145
‘1184 ‘1181 ‘1180 ‘1177 ‘176 ‘1173 ‘1171 ‘1168 ‘1167

marfat.com

'1199 '1197 '1196 '1195 '1192 '1190 '1189 '1188
'1241 '1238 '1235 '1234 '1232 '1231 '1230 '1204 '1200
'1254 '1252 '1251 '1250 '1249 '1248 '1244 '1243
'1263 '1262 '1261 '1260 '1259 '1285 '1257
'1288 '1287 '1286 '1284 '1278 '1277 '1273 '1265 '1264
'1303 '1302 '1301 '1298 '1297 '1296 '1293 '1291 '1289
'1329 '1315 '1312 '1311 '1310 '1309 '1308 '1306 '1304
'1356 '1355 '1352 '1350 '1348 '1347 '1342 '1341 '1337
'1381 '1372 '1370 '1368 '1365 '1363 '1362 '1361 '1359
'1397 '1391 '1390 '1389 '1388 '1387 '1386 '1385 '1384
'1447 '1444 '1428 '1321 '1419 '1417 '1407 '1404 '1398
'1466 '1465 '1464 '1463 '1461 '1455 '1454 '1453 '1448
'1483 '1481 '1473 '10472 '1471 '1469 '1468 '1467
'1497 '1496 '1495 '1494 '1493 '1489 '1488 '1487 '1486
'1524 '1523 '1521 '1516 '1515 '1512 '1510 '1500 '1498
'1545 '1543 '1540 '1538 '1537 '1529 '1528 '1527 '1526
'1573 '1572 '1571 '1565 '1563 '1553 '1552 '1548 '1546
'1590 '1589 '1588 '1585 '1584 '1578 '1577 '1575 '1574
'1611 '1608 '1607 '1602 '1596 '1595 '1594 '1593 '1592
'1676 '1674 '1668 '1664 '1662 '1659 '1658 '1650 '1643
'1700 '1699 '1697 '1691 '1690 '1689 '1683 '1679 '1678
1772 '1759 '1747 '1724 '1712 '1720 '1715 '1702 '1701
'379 '338 '333 '233 '230 '153 '141 '140 '138 '137 '59 محمد بن اسماعیل (ابن ابی فدیك)
'1479 '1477 '1422 '1270 '1129 '990 '628 '326 '380
1779 '1778 '1777 '1776 '1633 '1630 '1520 '1519 '1485
52 محمد بن اسماعیل بن ابی کثیر
1663 '1629 '1628 '1623 '1622 '1482 '1090 محمد بن الحسن
749 محمد بن عثمان بن صفوان
1812 '1754 '1280 '1279 '1198 '1112 '1052 '751 محدم بن علی بن شافع
1790 محدم بن علی بن العباس
591 محمد بن عمر الواقدی
1642 مروان بن معاویة الفزاری

marfat.com

مسلم بن خالد 5، 49، 73، 128، 158، 163، 165، 201، 202، 208، 217، 218، 227، 229، 256، 263، 297، 353، 354، 381، 577، 599، 636، 637، 638، 657، 661، 662، 756، 757، 758، 759، 765، 767، 768، 769، 780، 628، 726، 990، 1129، 1270، 1422، 1477، 1479، 1485، 1519، 1520، 1630، 1633، 1776، 1777، 1778، 1779

مسلم بن خالد 5، 49، 73، 128، 163، 165، 201، 202، 208، 217، 218، 227، 229، 256، 263، 297، 353، 354، 381، 577، 599، 636، 637، 638، 657، 661، 662، 756، 757، 758، 759، 765، 767، 768، 769، 770، 773، 798، 799، 800، 828، 829، 833، 838، 850، 879، 896، 898، 907، 923، 924، 930، 935، 936، 951، 975، 996، 999، 1010، 1014، 1025، 1058، 1085، 1091، 1109، 1110، 1120، 1123، 1133، 1134، 1139، 1141، 1142، 1149، 1154، 1166، 1170، 1213، 1236، 1237، 1239، 1240، 1245، 1246، 1247، 1271، 1274، 1254، 1379، 1456، 1508، 1509، 1567، 1582، 1624، 1627، 1644، 1646، 1647، 1666، 1669، 1670، 1693، 1706، 1707، 1716، 1717، 1782

مطرف بن مازن 588، 589، 1641، 1698، 1751، 1770

معاذ بن موسیٰ 1634

معمر 1562

هشام بن عروة 94

یحییٰ بن حسان 25، 48، 254، 307، 310، 312، 315، 632، 674، 1092، 1093، 1094، 1285، 1299، 1313، 1314، 1601، 1606، 1648، 1649، 1654، 1733

یحییٰ بن سلیم 51، 566، 1024، 1780، 1809

ابن جریج 173

marfat.com

المبهمون من شيوخ الشافعی

الشيخ	رقم الحديث
بعض اصحابنا عن اسامه بن زيد	572
بعض اصحابنا عن ابن جريج	560، 573، 574
بعض اصحابنا عن ابی الزناد	1193
بعض اصحابنا عن شرجيل بن ابی عون	576
بعض اصحابنا عن عبد الله بن ثابت	575
بعض اصحابنا عن عبد الله بن جعفر	1746
بعض اصحابنا عن الليث بن سعد	571، 590
بعض اهل العلم عن جعفر بن محمد	235، 819
بعض اهل العلم عن محمد بن عمر بن علقمة	1207
الثقة عن اسامة بن زيد	324
الثقة عن اسماعيل بن ابی خالد	1765
الثقة عن الاوزاعی	98
الثقة عن ايوب	1400
الثقة عن ابن جريج	1137
الثقة عن جرير بن عبد الحميد	27
الثقة عن حماد	1605
الثقة عن حماد بن زيد	1375
الثقة عن حماد بن سليمة	891، 1374
الثقة عن حميد	66، 627
الثقةعن الدراوردی	622
الثقة عن ابن ابی ذئب	2، 70
الثقة عن زكريا بن اسحق	673

marfat.com

الثقة عن الزهرى	424، 536
الثقة عن سفيان الثورى	1446
الثقة عن ابن شهاب	678، 1755
الثقة عن عبد الله بن الحارث	1665
الثقة عن عبد الله بن عمر	719
الثقة عن عبد الله بن عمر	68
الثقة عن عمر بن عطاء	600
الثقة عن ليث بن سعد	135، 1450
الثقة عن محمد بن ابان	1732
الثقة عن محمد بن اسحق	1753
الثقة عن مروان بن معاوية	1051
الثقة عن معمر	71، 87، 415، 507، 542، 680، 763، 984، 1490، 1631
الثقة عن هشام بن عروة	326
الثقة عن الوليد بن كثير	4
الثقة عن يحيى بن ابى انيسة	1478
الثقة عن يحيىٰ بن سعيد	316
الثقة عن يونس	244، 1570
الثقة عن يونس بن زيد	101
الثقة من اصحابنا عن اسحق الازرق	1749
الثقة من اصحابنا عن اسحق بن ابى طلحة	573
الثقة من اصحابنا عن هشام بن حسان	559
الثقة من اهل العلم عن سفيان بن الحسين	697
رجل عن ابن ابى ذئب	375
عدد ثقات كلهم عن حماد بن سلمة	695
غير واحد عن جعفر بن محمد	1587
غير واحد من اهل العلم عن اسماعيل	260
غير واحد من اهل اعلم عن يحيى بن ابى انيسة	1480
غير واحد من ثقات اهل العلم	99

marfat.com

من اثق به من اهل المدينة عن ابن شهاب 1705
من اثق من المشرقيين عن هشام بن عروة 1003
من سمع سليمان بن بلال 903
من سمع ابن نافع 1667
من لا اتهم عن ابن ابى ذئب 1377
من لا اتهم عن اسحق بن عبد الله 533
من لا اتهم عن خالد بن رباح 520
من لا اتهم عن سليمان بن عبد الله 516، 521
من لا اتهم عن سهيل بن ابى صالح 526، 531
من لا اتهم عن صالح مولى التوأمة 513
من لا اتهم عن صفوان بن سليم 527، 535
من لا اتهم عن عبدا لله بن ابى بكر 523
من لا اتهم عن عمرو بن ابى عمرو 524
من لا اتهم عن العلاء بن راشد 537
من لا اتهم عن محمد بن زيد 529
من لا اتهم عن المقداد بن شريح 519
من لا اتهم عن يزيد و نوفل بن عبد الله 532
من لا اتهم عن يونس بن جبير 528

marfat.com

فهرس الفرق والقبائل و الجماعات

أزد شنؤه	1528
الاسد	746
اشجع	690
انباط الشام	1628
الانصار	189، 206، 207، 454، 463، 1048، 1073، 1115، 1224، 1304، 1305، 1333، 1677، 1692، 1784، 1785
اهل الانجيل	1634
اهل التوراة	1634
اهل الذمة	1622، 1623
اهل الكتاب	1773، 1775
اهل مكة	448
اهل نجد	516
بجيلة	1765
بنو اسرائيل	630، 1635، 1811
بنو انمار	379، 380، 381
بنو بكر بن كنانة	1141
بنو تغلب	1534، 1535
بنو تميم	159، 1013
بنو خدرة	1323
بنو زريق	1614
بنو زهرة	968، 1203، 1502
بنو ساعدة	1333

marfat.com

بنو سلمة	145، 904، 1747
بنو سليم	454، 1082
بنو ظفر	1474
بنو عامر بن لوى	1190
بنو عبد الدار	1، 857، 867، 868، 981
بنو عبدالمطلب	163
بنو عبد مناف	162، 1216
بنو عمرو بن عوف	189، 317، 319
بنو عبد شمس	1755
بنو عدى بن كعب	1264، 1265
بنو عذرة	1094
بنو عقيل	1766، 1767
بنو فزارة	1205
بنوى لؤى	1743، 1745
بنو لحيان	1648
بنو مخزوم	891
بنو مدلج	1348
بنو المصطلق	1741
بنو المطلب	1751، 1754، 1755
بنو النضير	1742، 1743، 1744، 1745، 1756
بنو نوفل	1755
بنو هاشم	163، 1751، 1754، 1755
بنو وائل	407
ثقيف	1195، 1295، 1766، 1767
جعشم	1642
جهينة	1679
الحرورية	1764
حمير	894

marfat.com

خثعم	927، 929، 930، 931
خزاعة	1633
دوس	1791
قریش	176، 629، 901، 968، 1059، 1174، 1190، 1376، 1776، 1777، 1778، 1779، 1780، 1781، 1782، 1786
المجوس	1773، 1774، 1775
المسلمون	73، 201، 409، 663، 694، 695، 700، 712، 1151، 1152، 1641، 1624، 1732، 1740، 1747، 1751، 1756، 1799، 1800، 1805، 1806
المشرکون	202، 1641، 1736، 1737، 1747، 1786
مضر	236
المنافقون	275
المهاجرون	205، 206، 207، 1732، 1786
النبط	741، 742
النصاری	404، 461، 872، 875، 1771
نصاری بنی تغلب	1534
نصاری العرب	1532، 1533، 1535، 1536
هذیل	1633
الیهود	404، 461، 1471، 1472، 1473، 1614، 1677

marfat.com

فهرس الاماكن

المكان	
الابطح	1746
ابنا	860
الابواء	906
احد	570، 571، 572، 1641، 1760
الاهواز	1756
ايلة	1771
بئر بضاعة	2
بئر ذروان	1614
بئر معونة	235
البحرين	718، 1276، 1762
بدر	179، 1786
البصرة	511، 548، 550، 1481
البطحاء	454
البقيع	273
البويرة	1743، 1744، 1745
البيت	1029، 1030، 1031، 1032، 1033
البيت العتيق	966
بيت المقدس	36، 179، 783، 894
تبوك	73، 76، 361، 365، 623، 1790
تستر	1739
التنعيم	784
الجابية	335، 1788

marfat.com

الجبان	479
جبل احد	1748
الجحفة	759، 760، 761، 762، 764، 765، 766، 775
جدة	347، 350، 351
الجرف	90
الجعرانة	772، 849
جمع	828، 829، 730، 1002
الحبشة	790
الحجاز	1817
الحديبية	505، 506، 522، 814، 979، 1787
الحرة	1767
حنين	165، 1196، 1562، 1747
الخندق	1760
خيبر	373، 1061، 1062، 1159، 1161، 1471، 1472، 1674، 1675، 1740
دار الندوة	899
ذات الرقاع	369، 370
ذات عرق	765، 766، 767، 768، 769
ذات نصب	348، 352
ذى حليفة	343، 344، 345، 759، 760، 761، 762، 764، 7654، 766، 775، 853
الربذة	1454، 1455
الرقة	289
الركن الاسود	965
ركن بنى جمع	965
الركن اليمانى	964
الروحاء	937
روضة خاخ	1786
ريم	349
سرف	797، 801

marfat.com

السوس 1756
الشام 165، 177، 532، 533، 668، 759، 760، 761، 764، 129، 135، 1320، 1487، 1546، 1578، 1628، 1683، 1702، 1790
الصفا 803، 804، 805، 834، 943، 944، 950، 956، 969، 972، 973، 975، 979، 981، 982، 993
صنعاء 1611
الطائف 347، 350، 351، 698، 1196
العالية 751
العراق 765، 767، 1463، 1481، 1561، 1702
العرج 620، 909
عرفة 347، 350، 823، 950، 986، 989، 990، 993، 996، 997، 998، 999، 1027
عسفان 347، 350، 351
العقيق 767، 1503
فج اسلم 475
قباء 79، 177
قرن 759، 760، 761، 762، 764، 765، 766، 769
الكديد 620
الكعبة 177، 180، 448، 967، 983، 1542
الكوفة 77، 198
الجماء 362
المدينة 90، 91، 144، 176، 205، 206، 296، 302، 340، 341، 342، 343، 344، 345، 348، 517، 526، 527، 528، 533، 618، 629، 630، 631، 649، 741، 742، 751، 759، 760، 761، 762، 763، 764، 765، 766، 803، 804، 872، 875، 894، 1047، 1048، 1065، 1105، 1114، 1141، 1316، 1317، 1438، 1440، 1456، 1481، 1485، 1502، 1503، 1588، 1590، 1705، 1731، 1790
المربد 90
المروة 799، 803، 804، 805، 943، 944، 950، 956، 969، 972، 973، 975،

marfat.com

979، 981، 982، 993

المریسیع 1741

المزدلفة 996، 997، 999، 1000، 1001، 1008

المغرب 765، 766

مکة 52، 128، 236، 296، 326، 340، 341، 342، 367، 392، 448، 529، 530، 536، 557، 617، 621، 622، 778، 804، 814، 899، 900، 901، 907، 946، 947، 994، 1002، 1024، 1025، 1060، 1202، 1579، 1588، 1633، 1771، 1786

منی 297، 358، 770، 801، 823، 828، 829، 931، 983، 984، 985، 986، 1001، 1013، 1018، 1024، 1025، 1026، 1027، 1028، 1040

نجد 117، 759، 760، 761، 762، 764، 765، 766، 1759

نجران 478

نمرة 246، 247

هجر 1774

ودان 906

یلملم 759، 760، 761، 762، 7641، 765، 766

الیمن 532، 533، 759، 760، 761، 762، 764، 765، 766، 803، 805، 1085، 1589، 1768، 1789، 1790

marfat.com

فہرس الایام

الیوم الاخر	1309، 1310، 1312، 1633
یوم احد	1641
یوم الاضحی	483، 488، 489، 496، 497، 509
یوم التروية	952، 983
یوم الجمعة	157، 399، 400، 401، 402، 403، 406، 407، 408، 410، 411، 413، 414، 415، 416، 417، 418، 419، 421، 423، 424، 425، 426، 428، 429، 430، 431، 433، 434، 435، 436، 437، 438، 439، 440، 441، 447، 448، 449، 450، 451، 452، 453، 454، 455، 456، 457، 458، 459، 460، 461، 463، 464، 465، 466، 467، 468، 501، 517، 785، 899، 983، 988، 1060
یوم حجة الوداع	969
یوم الحدیبیة	1787
یوم الخندق	153
یوم عاشوراء	628، 629، 630، 631، 632، 633
یوم عرفة	399، 400، 401، 785، 821، 987، 988
یوم العید	474، 476، 481، 490، 501، 502
یوم العیدین	480، 485، 486، 487، 491، 492، 499، 785
یوم الفطر	477، 479، 483، 484، 488، 489، 493، 496، 497، 988
یوم القیامة	52، 167، 406، 568، 681، 682، 683، 686، 746، 747، 748، 803، 805، 1604
یوم المزید	461
یوم النحر	493، 988، 994، 1002، 1004، 1038

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مُحال است سعدی کہ راہِ صفا
تُوان رفت جُز در پیِ مُصطفیٰ ؐ

خلافِ پیمبر کسی راہ گزید
کہ ہرگز بمنزل نہ خواہد رسید

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور
فون: 042 7246006